ENGLISH

9TH CLASS

Presented by:

Urdu Books Whatsapp Group

STUDY GROUP

0333-8033313
راؤ ایاز

0343-7008883
پاکستان زندہ باد

0306-7163117
محمد سلمان سلیم

The Saviour of Mankind

انسانیت کے نجات دہندہ

Learning Objectives: تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: اس باب کے اختتام تک طلبا:

- learn the reading skills: skimming, scanning and summarizing
  مطالعہ کی مہارتیں: سرسری مطالعہ کرنا، بغور مطالعہ کرنا اور خلاصہ بیان کرنا سیکھ لیں گے۔
- know and learn about the mission of the Rasool (ﷺ)
  رسول پاک (ﷺ) کی حیات طیبہ کے مقصد کے متعلق جان لیں گے اور سیکھ لیں گے۔
- learn how his teachings has changed the world سیکھ لیں گے کہ کس طرح آپ (ﷺ) کی تعلیمات نے دنیا کو بدل ڈالا۔
- recognize and use adjectives in sentences اسمائے صفت کو پہچان لیں گے اور جملوں میں ان کا استعمال کریں گے۔
- use of thesaurus قاموس مترادفات کا استعمال کر لیں گے۔
- utilize informational sources like encyclopedias and internet
  معلوماتی ذرائع مثلاً انسائیکلوپیڈیاز اور انٹرنیٹ کا مناسب استعمال کر لیں گے۔

Pre reading: قبل از مطالعہ:

- **Mention the condition of Arabia before Islam.** اسلام سے قبل عرب کی حالت کا تذکرہ کریں۔

Ans. Before the advent of Islam the condition of Arabia was very deplorable. The people of Arabia were in the darkness of ignorance, superstition and disbelief. They had many bad habits. They used to fight among themselves over petty disputes for years. They believed in hundreds of Gods. Women were treated very badly. Human race was standing on the verge of chaos.

اسلام کی آمد سے قبل عرب کی حالت بہت خراب تھی۔ اہل عرب جہالت، توہمات پرستی اور بے ایمانی کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ وہ بہت سی بری عادات کے مالک تھے۔ وہ چھوٹے چھوٹے تنازعات پر سالہا سال لڑتے رہتے تھے۔ وہ سینکڑوں خداؤں پر یقین رکھتے تھے۔ عورتوں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ نسل انسانی انتشار کے دہانے پر کھڑی تھی۔

- **How did Islam change the lives of the people?** کس طرح اسلام نے لوگوں کی زندگیاں بدل دیں؟

Ans. Islam introduced a completely new way of life for the people. changing not only their religious beliefs but also social and economic structures and giving a new legal and moral code. In this way Islam changed the lives of the people by leading them to the light of faith and divine bless.

اسلام نے نہ صرف مذہبی اعتقادات بلکہ سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کو بدل کر اور ایک نیا قانونی اور اخلاقی مجموعۂ قوانین و ضوابط دے کر، لوگوں کو زندگی گزارنے کا مکمل طور پر ایک نیا راستہ متعارف کرایا۔ اس طرح اسلام نے ایمان کی روشنی اور روحانی سرمدی کی طرف رہنمائی کر کے لوگوں کی زندگیاں بدل دیں۔

- **Who is the last Rasool of Allah Almighty?** اللہ قادر مطلق کے آخری رسول کون ہیں؟

Ans. Hazrat Muhammad (ﷺ) is the last Rasool of Allah Almighty.
حضرت محمد (ﷺ) اللہ قادر مطلق کے آخری رسول ہیں۔
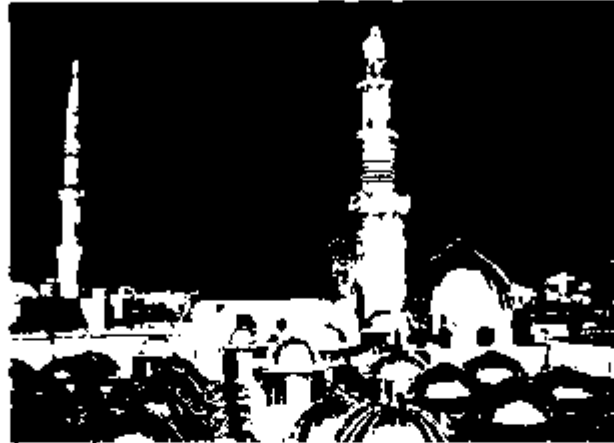
For the Teacher: معلم کے لیے:

- Conduct pre-reading activity to arouse the students' curiosity about the life of the Rasool (ﷺ).
- رسول پاک (ﷺ) کی حیات طیبہ کے بارے میں طلبا میں تجسس ابھارنے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی عمل میں لائیں۔
- Make them predict about the text by looking at the title and the illustration.
- عنوان اور تصویر کو دیکھ کر انہیں سبق کے متن کے بارے میں قیاس کرنے کی تربیت دیں۔

Paragraph No.1

❶ Arabia is the land of unparalleled (بے مثال) charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of the tropical sun. Its starry sky has excited (تحریک دی) the imagination (تخیل) of poets and travellers. It was in this land that the Rasool (ﷺ) was born (پیدا ہوئے), in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea (بحیرہ احمر).

عرب کی سرزمین انتہائی گرم سورج کی چندھیا دینے والی شعاعوں میں اپنے بے راہ ریت کے ٹیلوں کی وجہ سے دلکشی اور حسن میں بے مثال ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے تخیل کو تحریک دی ہے۔ یہی وہ علاقہ ہے جہاں رسول کریم ﷺ مکہ شہر میں پیدا ہوئے جو کہ بحیرہ احمر سے تقریباً پچاس میل دور ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
land *(n.)*	لینڈ	ground, space	سرزمین
unparalleled *(adj.)*	اَن۔پے۔رَ۔لَلڈ	unequalled, unmatchable	بے مثال
charm *(n.)(v.)*	چارم	attraction, fascination	دلکشی، دلربائی
beauty *(n.)*	بیوٹی	attractiveness, loveliness	حسن، خوبصورتی
trackless *(adj.)*	ٹریک۔لیس	pathless	بے راہ، بے نشان
desert *(n.)*	ڈے۔زرٹ	wasteland, wilderness	صحرا
dune *(n.)*	ڈیون	sandy hill, mound	ٹیلا
dazzling *(adj.)*	ڈے۔زلنگ	glittering, sparkling	چندھیا دینے والی، تاباں، چمکدار

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　　　　　　　　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

❖ گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔

❖ گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔

❖ کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔

❖ ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔

❖ اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔

❖ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

❖ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔

❖ عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔

❖ **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفیکیشن ضروری ہے۔**

❖ اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　　　　　　　　　　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

tropical *(adj.)*	ٹرا۔پی۔کل	very hot, torrid	انتہائی گرم،منطقہ حارہ کی
starry *(adj.)*	سٹا۔ری	covered with stars, full of stars	ستاروں بھرا
excite *(v.)*	اِک۔سائی۔ٹ	thrill, inspire	جوش دلانا،تحریک دینا
imagination *(n.)*	اِ۔مے۔جی۔نے۔شن	creativity, vision	تخیل،تصور
poet *(n.)*	پو۔ئیٹ	rhymer, lyricist	شاعر
traveller *(n.)*	ٹرے۔وَ۔لر	voyager, tourist	مسافر،سیاح

Simple English: Arabia is a land of matchless natural beauty and unique attraction. Its natural beauty lies in its deserts of sandy hills. These deserts have no tracks or paths. The climate is very hot because the tropical sun emits burning rays here. At night the sky which is full of beautiful shining stars presents such a lovely sight that evokes the creative thoughts of poets and travellers. It is the holy land where the Rasool (ﷺ) was born in the city of Makkah. This holy city is situated fifty miles away from the Red Sea.

Where is Makkah situated? مکہ کہاں واقع ہے؟
Ans. Makkah which is about 50 miles from the Red Sea, is situated in Saudi Arabia.
مکہ جو کہ بحیرہ احمر سے پچاس میل کی دوری پر ہے، سعودی عرب میں واقع ہے۔

Paragraph No.2

● The Arabs possessed (مالک تھے) a remarkable memory and were an eloquent (خوش گفتار،خوش بیان) people. Their eloquence and memory found expression in their poetry. Every year a fair was held (منعقد کیا جاتا تھا) for poetical competitions (مقابلے) at Ukaz. It is narrated (روایت ہے) that Hammad said to Caliph Walid bin Yazid: "I can recite to you, for each letter of the alphabet, (حروفِ تہجی) one hundred long poems, without taking into account (شمار کرتے ہوئے) short pieces, and all of that was composed exclusively by poets before the promulgation (اشاعت) of Islam." It is no small wonder that Allah Almighty chose the Arabic language for His final (حتمی،آخری) dispensation and the preservation (حفاظت) of His Word (کلام).

اہلِ عرب غیر معمولی حافظے کے مالک تھے اور خوش گفتار (فصیح البیان) لوگ تھے۔ ان کی فصاحت (خوش بیانی) اور حافظے (دماغی صلاحیت) کا اظہار ان کی شاعری میں ملتا ہے۔ عکاظ کے مقام پر ہر سال شاعری کے مقابلوں کا ایک میلا منعقد ہوتا تھا۔ یہ کہا جاتا ہے (روایت ہے) کہ حماد نے خلیفہ ولید بن یزید سے کہا "میں آپ کو چھوٹے قطعات کو گنتی میں لائے بغیر حروفِ تہجی کے ہر حرف کی ایک سو طویل نظمیں سنا سکتا ہوں اور وہ تمام خاص طور پر اشاعتِ اسلام سے قبل کے شعرا کی لکھی ہوئی ہیں" یہ کوئی معمولی معجزہ نہیں کہ اللہ قادرِ مطلق نے اپنے حتمی نظامِ فطرت کی اشاعت اور اپنے کلام کی حفاظت کے لیے عربی زبان کا انتخاب کیا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
possess *(v.)*	پو۔زے۔س	own, hold	رکھنا۔مالک ہونا
remarkable *(adj.)*	ری۔ما۔رک۔اَ۔بل	extraordinary, amazing	حیران کن،غیر معمولی،نمایاں
memory *(n.)*	مے۔مو۔ری	recollection, remembrance	یادداشت،حافظہ
eloquent *(adj.)*	اے۔لو۔کوئنٹ	expressive, fluent	خوش بیان،فصیح البیان
eloquence *(n.)*	اے۔لو۔کوئنس	oratory, fluency	خوش بیانی،فصاحت

expression (n.)	ایکس۔پرے۔شن	outlet, indication	اظہار، تاثر
poetry (n.)	پوئٹ۔ری	poem writing	شاعری
fair (n.)	فے۔ئر	show, festival	میلا
poetical (adj.)	پوئی۔ٹی۔کل	lyrical, imaginative	شاعرانہ، شعری
competition (n.)	کام۔پی۔ٹی۔شن	contest, head-to-head	مقابلہ
narrate (v.)	نر۔ریٹ	state, tell	بیان کرنا
recite (v.)	ری۔سائٹ	say, speak	پڑھنا، تلاوت کرنا
alphabet (n.)	آل۔فا۔بیٹ	letters of a written language	حروفِ تہجی
take into account (idiom)	ٹیک۔اِن۔ٹو۔اے۔کاؤنٹ	in view of, keep in mind	زیرِ غور لانا، شامل کرنا، ذہن میں رکھنا
composed (v.) (adj.)	کم۔پوزڈ	created, compiled	لکھی، تحریر کی
exclusively (adv.)	ایکس۔کلو۔سیو۔لی	solely, entirely	امتیازی طور پر، بلاشرکتِ غیرے
promulgation (n.)	پرو۔مل۔گے۔شن	proclamation, enforcement	اشاعت، اعلان، تشہیر
wonder (n.)	ونڈر	awesome, amazement	تعجب، اعجوبہ، حیرت
final (adj.) (n.)	فائی۔نل	ultimate, absolute	حتمی، آخری
chose (v.)	چوز	selected, elected	منتخب کیا، انتخاب کیا
Arabic (n.)	ار۔بے۔بک	language of Arabs	عربی
dispensation (n.)	ڈس۔پن۔سے۔شن	spreading of message	تبلیغ، دینی نظام، شریعت
preservation (n.)	پری۔زر۔وے۔شن	protection, maintenance	تحفظ، حفاظت

Simple English: The people of Arabia had wonderful memory. They were expressive people. Their poetry showed the quality of their speech and recollection. Once in a year, the Arabs used to conduct a fair at Ukaz where poetic contests were held. It is stated that a famous poet and scholar Hammad told Caliph Walid bin Yazid that he could recite to him one hundred long poems for each alphabet and there would be no short pieces in them. All of those poems would have been written only by the poets who had lived before the advent of Islam. Arabic is a very comprehensive and expressive language. That is why, it is a great credit to Arabic language that Allah Almighty chose it for spreading His final message and keeping His Last Word alive.

What type of competition was held at Ukaz? — عکاظ کے مقام پر کس قسم کا مقابلہ منعقد ہوتا تھا؟
A poetical competition was held at Ukaz every year. — ہر سال عکاظ کے مقام پر شاعری کا مقابلہ منعقد ہوتا تھا۔

Paragraph No.3

● In the fifth and sixth centuries, mankind (انسانیت) stood on (کھڑی تھی) the verge of chaos (انتشار). It seemed (یوں دکھائی دیتا تھا) that the civilization (تہذیب) which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, Allah Almighty raised (مبعوث فرمایا) a Rasool among themselves to lift the humanity from ignorance (جہالت) into the light of faith (ایمان کی روشنی).

پانچویں اور چھٹی صدی عیسوی میں انسانیت تباہی کے دہانے پر کھڑی تھی۔ یوں دکھائی دیتا تھا کہ وہ تہذیب جس کو پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لگے تھے، اب ریزہ ریزہ ہونا شروع ہو گئی تھی۔ عین اسی وقت، اللہ قادرِ مطلق نے ان میں سے ہی ایک رسول مبعوث فرمایا جس نے انسانیت کو جہالت سے نکال کر ایمان کی روشنی سے منور کرنا تھا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
century *(n.)*	سَین۔چَری	one hundred years	صدی
mankind *(n.)*	مَے ن۔کائنڈ	human race	بنی نوع انسان، انسانیت، نسلِ انسانی
verge *(n.)*	وَرج	brink, edge	کنارہ، دہانہ
chaos *(n.)*	کے۔اوس	disorder, anarchy	انتشار، بدنظمی، افراتفری
civilization *(n.)*	سِوی۔لائی۔زے۔شن	society, community	تہذیب
grow *(v.)*	گرو	flourish, progress	نشوونما پانا، پنپنا
crumble *(v.)*	کرَم۔بَل	collapse, break into pieces	ریزہ ریزہ ہونا، شکستہ ہونا
Almighty *(n.)*	آل۔مائی۔ٹی	Allah, God	قادرِ مطلق (اللہ)
raised *(v.)*	رے۔زڈ	elevated, uplifted	مبعوث کیا
lift *(v.)*	لِفٹ	raise, hoist	اوپر اٹھانا، بلند کرنا
humanity *(n.)*	ہیو۔مَے۔نِ۔ٹی	mankind, human race	انسانیت
ignorance *(n.)*	اِگ۔نو۔رینس	unawareness, lack of knowledge	جہالت، لاعلمی، عدم واقفیت
faith *(n.)*	فےتھ	belief, trust	عقیدہ، ایمان

Simple English: In the fifth and sixth centuries, human beings had reached at the edge of destruction and confusion. It appeared to be true that the civilization which had taken four thousand years to flourish, was going to break into pieces. At this stage, Allah Almighty sent a Rasool who was one of these human beings. He is the last Rasool (ﷺ) of Allah Almighty who elevated humanity spiritually and brought them out of their ignorance. He (ﷺ) showed them the right path and led them to the light of Islam.

Paragraph No.4

❹ When Hazrat Muhammad (ﷺ) was thirty-eight years of age, he spent most of his time (اپنا زیادہ تر وقت) in solitude (خلوت) and meditation (مراقبہ). In the cave of Hira, he used to (عادت تھی) retire with food and water and spend days and weeks in remembrance (یاد) of Allah Almighty.

جب حضرت محمد (ﷺ) اڑتیس برس کی عمر کو پہنچے تو آپ (ﷺ) اپنا زیادہ تر وقت خلوت اور مراقبے میں گزارتے تھے۔ آپ (ﷺ) کھانا اور پانی لے کر غار حرا میں گوشہ نشین ہو جاتے اور کئی دن اور ہفتے یادِ الٰہی (اللہ قادرِ مطلق کی یاد) میں بسر فرماتے تھے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
spent *(v.)*	سپنٹ	utilized, expended	خرچ کیا
solitude *(n.)*	سو۔لی۔ٹیوڈ	isolation, loneliness	خلوت، تنہائی
meditation *(n.)*	مے۔ڈی۔ٹے۔شن	thought, pondering	مراقبہ، غوروفکر
cave *(n.)*	کیو	large natural hollow in a hill	غار
retire *(v.)*	ری۔ٹائر	withdraw, depart	گوشہ نشین ہونا
remembrance *(n.)*	ری۔مم۔برنس	recollection, recall	یاد

Simple English: When the Rasool (ﷺ) was thirty - eight years old, he (ﷺ) used to live alone away from all thoughts of the world and daily life. He (ﷺ) devoted most of his time in thinking deeply for religious and spiritual purposes. He (ﷺ) used to go to a cave named Hira with food and water. There he (ﷺ) spent days and weeks in the worship of Allah Almighty.

Paragraph No.5

● The period of waiting (انتظار کا عرصہ) had come to a close (اختتام کو پہنچ چکا تھا). His heart was overflowing with profound (گہری) compassion (ہمدردی) for humanity. He had a pressing urge to eradicate wrong beliefs (غلط اعتقادات), social evils (سماجی برائیاں), cruelty and injustice. The moment had arrived (آ پہنچا تھا) when he was to be bestowed with Nabuwat. One day, when he was in the cave of Hira (غارِ حرا), Hazrat Jibril (Gabriel) (علیہ السلام) came and conveyed (پہنچایا) to him the following message (پیغام) of Allah Almighty:

انتظار کا عرصہ اختتام پذیر ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ کا دل انسانیت کے لیے گہری ہمدردی سے لبریز تھا۔ آپ ﷺ کی شدید خواہش تھی کہ آپ ﷺ غلط عقائد، سماجی برائیوں، ظلم و ستم اور ناانصافی کو جڑ سے اکھاڑ دیں۔ وہ لمحہ آ چکا تھا جب آپ ﷺ کو نبوت سے نوازا جانا تھا۔ ایک دن، جب آپ ﷺ غارِ حرا میں تھے، حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور آپ ﷺ تک اللہ قادرِ مطلق کا درج ذیل پیغام پہنچایا۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

Read in the name of thy Lord Who created: created (پیدا کیا) man from a clot (of congealed blood) (جمے ہوئے خون): Read and thy Lord is most Bountiful (کریم), Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not (Quran, 96:1-5)

"پڑھیے اپنے رب (اللہ تعالیٰ) کے نام سے جس نے پیدا کیا، انسان کو (جمے ہوئے خون سے) پیدا کیا۔ پڑھو اور تیرا رب (اللہ تعالیٰ) انتہائی کریم ہے، وہ جس نے قلم (کا استعمال) سکھایا، سکھایا انسان کو وہ (سب کچھ) جو وہ نہیں جانتا تھا۔" (قرآن مجید 96:1-5)

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
period *(n.)*	پی۔ری۔اڈ	time, term	دور، عرصہ
waiting *(n.)*	وے۔ٹنگ	pause, interval	انتظار
come to a close *(phrase)*	کم۔ٹو۔اے۔کلوز	come to an end, finish	اختتام کو پہنچنا
overflow *(n.)*	اوور۔فلو	spill over, pour over	لبریز
profound *(adj.)*	پرو۔فاؤنڈ	extreme, intense	گہرا، عمیق، بے پناہ
compassion *(n.)*	کم۔پے۔شن	tenderness, kindness	شفقت، رحم، دردمندی
humanity *(n.)*	ہیو۔مے۔نے۔ٹی	mankind, human race	انسانیت
pressing *(adj.)*	پریس۔انگ	vital, essential	شدید، ناگزیر
urge *(n.)*	ارج	desire, longing	خواہش، آرزو، تمنا
eradicate *(v.)*	اِی۔ریڈ۔ی۔کیٹ	wipe out, eliminate	ختم کرنا، قلع قمع کرنا
wrong *(adj.)*	رانگ	incorrect, false	غلط
belief *(n.)*	بی۔لیف	trust, faith	عقیدہ
social *(adj.)*	سو۔شل	communal, organized	سماجی

evil *(n.)*	ای۔وَل	vice, sin	برائی، گناہ
cruelty *(n.)*	کرو۔ال۔ٹی	oppression, brutality	ظلم، بے رحمی، سفاکی
injustice *(n.)*	اِن۔جَس۔ٹِس	unfairness, prejudice	ناانصافی
arrived *(v.)*	اَر۔رائی۔وڈ	came	پہنچا، آیا
bestow *(v.)*	بی۔سٹو	grant, award	عطا کرنا، سرفراز فرمانا
prophethood *(n.)*	پرا۔فِٹ۔ہُڈ	apostleship, relating to a prophet	رسالت، پیغمبری
convey *(v.)*	کن۔وے	tell, communicate	پہنچانا
message *(n.)*	مے۔سج	news, communication	پیغام
create *(v.)*	کری۔ایٹ	devise, bring about	تخلیق کرنا، پیدا کرنا
clot *(n.)*	کلاٹ	lump, mass	لوتھڑا
taught *(v.)*	ٹاٹ	instructed	سکھایا
bountiful *(adj.)*	باؤن۔ٹی۔فل	Beneficent, Helpful	کریم، فیاض، سخی

Simple English: He (ﷺ) waited for a long time for prophethood. At last, the duration of waiting came to an end. The heart of the Rasool (ﷺ) was flowing with the deep love for human beings. He (ﷺ) had an earnest desire to wipe out the false beliefs, vices of society, oppression and inequality. It was the time when he (ﷺ) was to be blessed with nabuwat. One day, when he (ﷺ) was worshipping in the cave of Hira, Hazrat Jibril (علیہ السلام) appeared there and delivered the Holy Message of Allah Almighty to him. The Divine Message is explained as under:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝

Hazrat Jibril (علیہ السلام) asked the Rasool (ﷺ) to read and understand the reality and purpose of man on earth. The angel said that read in the name of Allah Almighty who created man from a clot of blood. Allah is the most Generous who taught man how to use a pen and taught him what he did not know before.

For the Teacher: معلم کے لیے:

- While-reading appropriate questions may be conducted.
  دورانِ مطالعہ مناسب سوالات کا اہتمام کیا جائے۔
- Guide the students to consult an atlas to locate the Muslim world.
  مسلم دنیا کی نشاندہی کرنے کے لیے طلبا کی اٹلس دیکھنے میں رہنمائی کریں۔

Paragraph No.6

❻ The revelation of the divine message (پیغامِ الٰہی) which continued for the next twenty-three years had begun (شروع ہونا), and the Rasool (ﷺ) had arisen to proclaim the oneness of Allah (اللہ تعالیٰ کی وحدانیت) *(Tauheed)* and the unity of mankind. His mission was to destroy (مٹا ڈالنا) the nexus of superstition (توہم پرستی), ignorance (جہالت), and disbelief and set up (قائم کرنا) a noble (شاندار) conception (تصور) of life and lead mankind to the light of faith and divine bliss.

پیغامِ الٰہی وحی کی صورت میں جو اگلے تیئس برس تک جاری رہنا تھا شروع ہو چکا تھا اور رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (توحید) اور انسانیت کے اتحاد کا باضابطہ طور پر اعلان کرنے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ کا مقصد توہم پرستی کے جال، جہالت اور کفر کو مٹا ڈالنا، حیات کے ایک ارفع تصور کو قائم کرنا اور نوعِ بشر کو ایک روحانی سرور اور نورِ ایمانی سے روشناس کرانا تھا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
flow *(n.)*	فلو	course, current	روانی، بہاؤ، سلسلہ
Divine *(n.)*	ڈی۔وائی۔ن	of Allah, Heavenly	الہامی، خدائی، مافوق البشری
continued *(v.)*	کن۔ٹی۔نیوڈ	remained, extended	جاری رہا
arise *(v.)*	اَرائز	get ready	اٹھ کھڑے ہونا
proclaim *(v.)*	پرو۔کلیم	declare, announce	اعلان کرنا، دعویٰ کرنا
Oneness *(n)*	ون۔نیس	monotheism	وحدانیت، توحید
unity *(n.)*	یو۔نی۔ٹی	harmony, solidarity	اتحاد، یگانگت، وحدت
mankind *(n)*	مے۔ن۔کائنڈ	humanity	انسانیت، آدمیت
mission *(n.)*	مشن	task, assignment	خاص مقصد
destroy *(v.)*	ڈس۔ٹرائے	wipe out, devastate	تباہ کرنا، برباد کرنا
nexus *(n.)*	نیک۔سس	link, connection	مربوط سلسلہ، بندھن، کڑی
superstition *(n.)*	سو۔پر۔سٹی۔شن	false belief	توہم پرستی
ignorance *(n.)*	اِگ۔نر۔رنس	lack of knowledge, unawareness	جہالت، عدم واقفیت
disbelief *(n.)*	ڈس۔بی۔لی۔ف	distrust, doubt	کفر، فقدانِ ایمان
set up (idiom)	سیٹ۔اپ	establish	قائم کرنا
noble *(adj.)*	نو۔بل	worthy, virtuous	اعلیٰ
conception *(n.)*	کان۔سیپ۔شن	concept, image	تصور، خیال
faith *(n.)*	فے تھ	belief, religion	عقیدہ، ایمان
lead *(v.)*	لی۔ڈ	guide	رہنمائی کرنا
bliss *(n.)*	بلس	gladness, blessedness	روحانی مسرت

Simple English: The Divine revelation had started and it continued for the coming twenty - three years. The Rasool (ﷺ) started preaching Oneness of Allah Almighty and the entity of humanity. It was the object of the Rasool (ﷺ) to crush the chain of false beliefs, unconsciousness and scepticism. He (ﷺ) aimed to establish a glorious and splendid ideology of life. He (ﷺ) wanted to guide mankind to true faith. He wished humanity to be blessed by Divine light.

What was the mission of the Rasool (ﷺ)? رسول پاک (ﷺ) کا مقصد کیا تھا؟

The mission of the Rasool (ﷺ) was to destroy the nexus of superstition, ignorance, and disbelief, set up a noble conception of life and lead mankind to the light of faith and divine bliss.

رسول پاک (ﷺ) کا مقصد توہم پرستی کے جال، جہالت اور کفر کو مٹانا، حیات کے ایک ارفع تصور کو قائم کرنا اور نوع بشر کو ایک روحانی سرور اور نورِ ایمانی سے روشناس کرانا تھا۔

Paragraph No. 7

❼ Since this belief (عقیدہ) was threatening their dominance (غلبہ) in the society, the pagan (کافر) Arabs started to mount pressure (دباؤ) on the Rasool (ﷺ) and his followers. They wanted them to renounce (ترک کرنا) their cause (مقصد) and take to idol-worshipping (بت پرستی). On one occasion, they sent a delegation (وفد) to the Rasool's (ﷺ) kind and caring uncle, Abu Talib. They told him to restrain the Rasool (ﷺ) from preaching (تبلیغ) Allah Almighty's message, or face their enmity. Finding himself in a dilemma (مشکل میں), he sent for his nephew, and explained to him the situation. The Rasool (ﷺ) responded with these memorable (ناقابلِ فراموش) words:

چونکہ یہ عقیدہ معاشرے میں اُن (کفار) کے غلبے کے لیے خطرہ بن رہا تھا اس لیے عرب کے کافروں نے رسول پاک (ﷺ) اور آپ (ﷺ) کے پیروکاروں پر دباؤ بڑھانا شروع کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ اپنا مقصد ترک کر دیں اور (نعوذ باللہ) بت پرستی اختیار کر لیں۔ ایک موقع پر انہوں نے رسول پاک (ﷺ) کے مہربان اور شفیق چچا ابو طالب کے پاس ایک وفد بھیجا۔ انہوں نے اُن سے کہا کہ وہ یا تو آنحضور (ﷺ) کو اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق کا پیغام پھیلانے سے روکیں یا اُن کی دشمنی مول لیں۔ اپنے آپ کو الجھن میں پا کر انہوں نے اپنے بھتیجے کو بلا بھیجا اور ان کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ رسول پاک (ﷺ) نے ان ناقابلِ فراموش الفاظ میں جواب دیا:

"My dear uncle, if they put the sun in my right hand and the moon in my left, even then I shall not abandon the proclamation (اعلان) of the Oneness of Allah *(Tauheed)*. I shall set up (قائم کرنا) the true faith upon the earth or perish in the attempt."

"میرے پیارے چچا جان، اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں، تب بھی میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (توحید) کے اعلان سے دستبردار نہیں ہوں گا۔ میں اس روئے زمین پر سچے دین کو قائم کر کے رہوں گا یا پھر اسی کوشش میں جان دے دوں گا۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
belief *(n.)*	بی۔لی‌ف	faith, religion	عقیدہ
threaten *(v.)*	تھریٹن	terrorize, pressurize	خطرہ بننا، دھمکی دینا
dominance *(n.)*	ڈو۔می۔نینس	supremacy, authority	غلبہ، تسلط
pagan *(n.)*	پے۔گن	infidel, heathen	کافر
mount *(v.)*	ماؤنٹ	increase, build up	بڑھانا
pressure *(n.)*	پرے۔شر	stress, force	دباؤ
followers *(n.)*	فا۔لو۔ارز	devotees, disciples	پیروکار
renounce *(v.)*	ری۔ناؤنس	quit, give up	ترک کرنا، چھوڑ دینا، دستبردار ہونا
cause *(n.)*	کاز	reason, grounds	مقصد
occasion *(n.)*	اَ۔کے۔ژن	event, opportunity	موقع
delegation *(n.)*	ڈے۔لی۔گے۔شن	envoys, deputation	وفد
kind *(adj.)*	کائنڈ	affectionate, caring	مہربان
caring *(adj.)*	کے۔رنگ	affectionate, kind	شفیق
restrain *(v.)*	رس۔ٹرے۔ن	control, prevent	روکنا، باز رکھنا
preach *(v.)*	پریچ	teach, advise	تبلیغ کرنا

enmity *(n.)*	اِین۔مِٹی	hostility, hatred	دشمنی، عداوت
dilemma *(n.)*	ڈائی۔لے۔ما	problem, difficulty	الجھن، کشمکش
nephew *(n.)*	نیف۔یُو	son of brother	بھتیجا
abandon *(v.)*	اَبینڈ۔اَن	renounce, give up	ترک کرنا، چھوڑ دینا
situation *(n.)*	سِچُو۔ایشن	hosition, scenario	حالت
memorable *(adj.)*	میم۔مورے۔ایبل	unremarkable, unforgetable	یادگار، ناقابل فراموش
proclamation *(n.)*	پراکلے۔مے۔شن	declaration, announcement	اعلان، منادی
Oneness *(n.)*	وَن۔نیس	monotheism	وحدانیت، توحید
true *(adj.)*	ٹرُو	real, actual	حقیقی، سچا
set up *(v.)*	سیٹ۔اَپ	establish	قائم کرنا
perish *(v.)*	پے۔رش	expire, collapse	فنا ہونا، مٹ جانا، ختم ہو جانا
faith *(n.)*	فیتھ	belief, religion	عقیدہ، ایمان
attempt *(n.)*	اٹیمپٹ	try, effort	کوشش

Simple English: The belief preached by the Rasool (ﷺ) was a challenge for the supremacy of infidels in the society. Their supremacy was at risk. Therefore, they began to force the Rasool (ﷺ) and his companions to leave their new faith. The infidels asked them to give up their new belief and began to worship idols like them. Once, they sent a deputation to the Rasool's (ﷺ) gentle and affectionate uncle, Abu Talib. They asked him to stop his nephew from preaching Allah's message, otherwise they would become the worst enemies of the Rasool (ﷺ). Abu Talib got worried at this threat. He found himself in a fix. He summoned the Rasool (ﷺ) and explained the whole situation to him. The Rasool (ﷺ) replied him in unforgettable words which got remarkable importance.

The Rasool (ﷺ) answered his uncle that he (ﷺ) would not give up the preaching of the Oneness of Allah though the pagan Arabs would give him the sun in his right hand and the moon in his left hand in return. He (ﷺ) said that he would establish the perfect religion on the earth or would be ready to die for the fulfillment of his aim.

Why did the pagan Arabs send a delegation to the Rasool's (ﷺ) uncle?

کفارِ عرب نے رسول پاک (ﷺ) کے چچا کے پاس ایک وفد کیوں بھیجا؟

The pagan Arabs sent a delegation to the Rasool's (ﷺ) uncle, Abu Talib. They told him to restrain the Rasool (ﷺ) from preaching Allah Almighty's message, or face their enmity.

کفارِ عرب نے رسول پاک (ﷺ) کے چچا کے پاس ایک وفد بھیجا۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ رسول پاک (ﷺ) کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کی تبلیغ سے روکیں یا پھر ان کی دشمنی مول لیں۔

Paragraph No.8

● The Rasool's (ﷺ) uncle was so impressed (متاثر) with his nephew's firm (مضبوط) determination that he replied:

"Son of my brother, go thy way; none will dare touch (چھونا) thee. I shall never forsake (چھوڑنا) thee."

رسول پاک (ﷺ) کے چچا اپنے بھتیجے کے پختہ ایمان کو دیکھ کر اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے جواب دیا:

"میرے بھائی کے بیٹے جگر، اپنی راہ پر چلتے رہو کوئی بھی تجھے چھونے کی جرأت نہیں کر سکے گا میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
impressed (adj.)	امپریسڈ	inspired, influenced	متاثر، متاثر ہوا
firm (adj.)	فرم	resolute, unshakeable	پختہ، مصمم
determination (n.)	ڈی ٹر می نے شن	resolution, dedication	عزم
reply (v.)	ری پلائی	answer, respond	جواب دینا
dare (v.)	ڈیئر	risk doing, venture	جرأت کرنا
touch (v.)	ٹچ	be in contact	چھونا
forsake (v.)	فور سیک	leave, abandon	چھوڑ دینا، ترک کرنا
way (n.)	وے	a path, space for passing through	راہ

Simple English: The reply of the Rasool (ﷺ) influenced his uncle deeply. He praised the unshakeable resolution of the Rasool (ﷺ) and assured him of his help. He advised his nephew to go on with his aim. No one would have courage to restrain him from the preaching of the Oneness of Allah Almighty. He assured him that he would never desert him alone.

Paragraph No.9

❾ And the Rasool (ﷺ) did go the way Allah Almighty had chosen for him. Imbued with (معمور ہوکر) divine guidance (ہدایتِ ربانی) and firm resolve, the Rasool (ﷺ) encountered (سامنا کیا) all the challenges (مشکلات) with grace (شان) and dignity. In no time (تھوڑے ہی عرصے میں) he elevated (سرفراز فرمایا) man to the highest possible level in both spiritual (روحانی) and worldly (دنیاوی) domains. He was also a driving force behind the Arab conquests (فتوحات), which have created an everlasting (لازوال) impression (نقش، اثر) on human history. No wonder, he is universally (آفاقی طور پر) acknowledged as the most influential figure (شخصیت، ہستی) in history. In the words of Michael Hart, a great historian:

"Muhammad (ﷺ), however, was responsible for both the theology (مذہبی تعلیمات) of Islam and its main ethical and moral principles. In addition (مزید برآں) he played a key role in proselytizing the new faith, and in establishing the religious practices... In fact (درحقیقت) as the driving force (قوت) behind the Arab conquests, he may well rank as the most influential (مؤثر) political (سیاسی) leader of all time... The Arab conquests of the seventh century have continued to play an important (اہم) role (کردار) in the human history, down to the present day."

اور رسول پاک (ﷺ) اسی راہ پر چلے جو اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق نے اُن کے لیے چن لی تھی۔ اللہ تعالیٰ کی ہدایت اور عزمِ صمیم سے معمور ہو کر رسول پاک (ﷺ) نے تمام مشکلات کا مقابلہ شان اور وقار سے کیا۔ جلد ہی آپ نے انسان کو روحانی و دنیاوی دونوں سطحوں پر ممکنہ حد تک اعلیٰ ترین مقام پر سرفراز فرمایا۔ اُن عرب فتوحات، جنہوں نے تاریخِ انسانی پر ایک لازوال نقش قائم کیا، کے پیچھے زبردست قوت بھی آپ (ﷺ) ہی تھے۔ حیرت کی بات نہیں کہ آپ (ﷺ) کو عالمگیر حیثیت سے تاریخ میں سب سے زیادہ بااثر ہستی تسلیم کیا گیا ہے۔ ایک عظیم مؤرخ مائیکل ہارٹ کے الفاظ میں:

"تاہم حضرت محمد (ﷺ) ہی ہر دو الٰہیاتِ اسلام (اسلام کی تعلیمات) اور اس کے اعلیٰ اخلاقی اور شائستہ کردار کے اصولوں کے ذمے دار تھے۔ علاوہ ازیں آپ (ﷺ) نے نئے عقیدے کی تبلیغ و تبدیلی اور مذہبی تعلیمات کو نافذ کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔۔۔۔ درحقیقت، عرب کی فتوحات کے در پردہ بطور زبردست قوت آپ (ﷺ) کا درجہ بخوبی تمام زمانوں کے سب سے بڑے مؤثر سیاسی رہنما کے طور پر ہے۔ ساتویں صدی کی عرب فتوحات نے تاریخِ انسانی میں ایک اہم کردار ادا کرنا آج تک جاری رکھا ہوا ہے۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
chosen *(v.)*	چو۔زن	selected, elected	منتخب کیا گیا
mankind *(n.)*	مین۔کائنڈ	humanity, human race	انسانیت
imbued *(v.)*	ام۔بیوڈ	instilled, infused	سرایت کی،لبریز ہوا
guidance *(n.)*	گائیڈنس	direction, advice	رہنمائی
resolve*(n.)*	ری۔زالو	determination, resolution	عزم،پختہ ارادہ
encounter*(v.)*	ان۔کاؤن۔ٹر	confront, fight	مقابلہ کرنا،سامنا کرنا
challenges*(n.)*	چے۔لن۔جز	difficulties, troubles	مشکلات
grace *(n.)*	گرے۔س	elegance, decency	وقار،شان
dignity *(n.)*	ڈگ۔نی۔ٹی	self-respect, self-esteem	عظمت
in no time *(phrase)*	ان۔نو۔ٹائم	immediately, at once	تھوڑے ہی عرصے میں
elevated *(v.)*	اے۔لی۔وے۔ٹڈ	promoted, exalted	سرفراز کیا،اعزاز عطا کیا،بلند کیا
spiritual*(adj.)*	سپی۔ری۔چو۔ال	pertaining to the soul or spirit	روحانی
worldly *(adj.)*	ورلڈ۔لی	concerned with materialist rather than spiritual	دنیاوی
everlasting *(adj.)*	اے۔ور۔لاس۔ٹنگ	parmanent	لازوال،ابدی،جاودانی
conquest *(n.)*	کان۔کو۔اسٹ	victory, triumph	فتح
wonder *(n.)*	وَن۔ڈر	surprise, astonishment	حیرت
impression *(n.)*	ام۔پریشن	impact, influence	تاثر
acknowledge*(v.)*	اَیک۔نا۔لج	accept, declare	تسلیم کرنا
universally *(adv.)*	یو۔نی۔ورس۔لی	generally, predominantly	آفاقی طور پر،کلی طور پر،عالمگیر حیثیت سے
figure *(n.)*	فی۔گر	personality, person	شخصیت
influential *(adj.)*	ان۔فلو۔این۔شل	important, powerful	متاثر کن،ذی اثر
responsible*(adj.)*	رس۔پان۔سی۔بل	answerable, in charge	ذمہ دار،جوابدہ
historian*(n.)*	ہس۔ٹوری۔ان	writer of history, compiler of history	مورخ،تاریخ نگار،تاریخ دان
ethical *(adj.)*	اے۔تھی۔کل	moral, right	اخلاقیات سے متعلق
theology *(n.)*	تھی۔آلو۔جی	doctrines, religious beliefs	مذہبی عقائد،مذہبی تعلیمات
proselytize*(v.)*	پروز۔لی۔ٹائز	preach, spread	کسی فرد کا مذہب تبدیل کرانا
moral *(adj.)*	مو۔رال	the lesson to be learned from a story	اخلاقی نکتہ،اخلاقی کردار
practices *(n.)*	پریک۔ٹیسز	routines, ways	رواج،مقرر ضابطے
establish *(v.)*	اس۔ٹے۔بلش	set up, constitute	قائم کرنا

political*(adj.)*	پولی ٹی کل	governmental, constitutional	سیاسی
rank *(n.)*	رینک	grade, status	رتبہ، مقام
role *(n.)*	رول	character, function	کردار
important*(adj.)*	امپورٹنٹ	main, vital	اہم
present *(v.)(adj.) (n.)*	پریزنٹ	current, existing	موجودہ، حاضر

Simple English: The Rasool (ﷺ) continued his mission and devoted himself for the path that Allah Almighty had selected for the human beings. Filled with heavenly guidance and strong will, the Rasool (ﷺ) faced all the difficulties and trials with elegance and nobility.
Immediately, he (ﷺ) exalted man to the highest possible level of spirituality and worldly power. Due to his powerful motivation, the Arabs won all the battles. These victories had left an eternal impact on human history. No doubt, the Rasool (ﷺ) is recognized as the most impressive personality in the world.

A great historian, Michael Hart, says that Muhammad (ﷺ) was the only source of religious teachings of Islam and all its vital moral and fair ethics. Moreover, the Rasool (ﷺ) devoted his life and played the most important part in preaching his new belief, Islam, and in setting up its religious ways.

He (ﷺ) was a supreme commander. Due to his motive force, Arabs won all the battles. So he (ﷺ) really deserves to be called the most leading political figure of every age. The victories that Arabs made in the seventh century created endless impact on human history and have been playing a key role in human history even today.

Paragraph No. 10

⑩ Such a thorough transformation (تبدیلی) of man and society (معاشرہ) owes to the Rasool's (ﷺ) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility (عظمت) of his character. Indeed (درحقیقت), his life is a perfect model (نمونہ) to follow. In reply to a question about the life of the Rasool (ﷺ), Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) said:

"His morals (اخلاق) and character (کردار) are an embodiment (مجسم) of the Holy Quran."

The final word about the saviour (نجات دہندہ) of mankind in the Holy Quran:

بنی نوع انسان اور معاشرے کی اس طرح سے ایک مکمل تبدیلی، رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق پر پختہ ایمان، انسانیت سے آپ (ﷺ) کے پیار اور آپ (ﷺ) کے کردار کی عظمت کی مرہونِ منت ہے۔ بے شک آپ (ﷺ) کی حیاتِ طیبہ تقلید کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آنحضور (ﷺ) کی حیاتِ طیبہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"آپ (ﷺ) کے اخلاق اور کردار مجسم قرآن ہیں۔"

بنی نوع انسان کے نجات دہندہ (ﷺ) کے بارے میں حتمی ارشاد قرآن پاک میں (یوں) آتا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾

O Nabi! (ﷺ) Surely, We have sent you as a witness, and as a bearer of good news and as a warner. And as one inviting to Allah by His permission, and as a light-giving torch (روشن چراغ). (Quran, 33:45 - 46)

"اے نبی (ﷺ)! یقیناً، ہم نے تمہیں گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا، ڈرانے والا، اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔" (قرآن، 33:45 - 46)

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
thorough (adj.)	تھارو	comprehensive, complete, intensive	مکمل، کامل
transformation(n.)	ٹرانس۔فر۔مے۔شن	convertion, alteration	تبدیلی
deep (adj.)	ڈیپ	profound, heartfelt, extreme	گہرا
faith (n.)	فےتھ	belief, confidence	عقیدہ، ایمان
humanity (n.)	ہیو۔مے۔نٹی۔ٹی	mankind	انسانیت
nobility (n.)	نو۔بی۔لی۔ٹی	greatness	عظمت، بزرگی، شرافت
model (n.)	ماڈل	replica, ideal, pattern	نمونہ
reply (v.)	ری۔پلائے	answer, respond	جواب دینا
follow (v.)	فا۔لو	comply, confirm	عمل پیرا ہونا، پیروی کرنا، اتباع کرنا
morals (n.)	ما۔رلز	morality, standards	اخلاقی اصول
character (n.)	کے۔ریک۔ٹر	personality, nature	کردار
saviour (n.)	سے۔وی۔ار	rescuer, protector	نجات دہندہ
embodiment (n.)	ام۔با۔ڈی۔منٹ	living-example, symbol	مجسم، زندہ مثال
witness (n.)	وٹ۔نس	observer, testifier	گواہ، شاہد
surely (adv.)	شور۔لی	certainly, definitely	یقیناً
permission(n.)	پر۔مشن	approval, consent	اجازت
warner (n.)	وارنر	adviser, appriser	تنبیہ کرنے والا، ڈرانے والا

Simple English: Hazrat Muhammad (ﷺ) has greatest influence on mankind. He (ﷺ) changed the lives of people completely and brought about a great revolution in society because he (ﷺ) had firm belief on Allah Almighty. He had profound compassion for humanity. His noble character was a source of motivation and guidance for humanity. In fact the life of our Holy Prophet (ﷺ) is an excellent example for us.

We must follow his teaching. Once Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) was questioned about the life of the Rasool (ﷺ). She replied that all his ethical principles and moral qualities are the living example of the Holy Quran.

In the Holy Quran, Allah Almighty says that Allah Almighty has revealed the Rasool (ﷺ) as a witness, a messenger of good news and as an warner who warns people of Allah's anger if they go astray. Allah Almighty sent Hazrat Muhammad (ﷺ) as his last prophet who asked people to follow the path Allah Almighty had chosen for them. He (ﷺ) was sent as a beacon of light because his life is a source of motivation and guidance for humanity.

Theme: نفسِ مضمون:

Hazrat Muhammad (ﷺ), the last Rasool of Allah Almighty. has the greatest influence on the mankind. His teachings and his life is a source of motivation and guidance for humanity.

رسول پاک (ﷺ)، اللہ قادرِ مطلق کے آخری رسول کی ذات اقدس کا بنی نوع انسان پر گہرا اثر ہے۔ آپ (ﷺ) کی تعلیمات اور آپ (ﷺ) کی حیات طیبہ، بنی نوع انسان کے لیے تحریک اور رہنمائی کا منبع ہیں۔

Glossary. فرہنگ

Words	معانی		Words	معانی
unparalleled	بے نظیر، لاثانی	–	unmatched	لاثانی
dunes	ریت کے ٹیلے	–	sandy hills	ریتلی پہاڑیاں
dazzling	چکا چوند پیدا کرنے والی روشنی وغیرہ کن	–	extremely bright	انتہائی روشن
tropical	بہت گرم، منطقہ حارہ کی	–	very hot	بہت گرم
eloquence	خوش بیانی	–	fluent	روانی
promulgation	اشاعت، اعلان، تشہیر	–	advent	کسی مشہور شخص، چیز یا واقعہ کا آنا / ہونا
dispensation	شریعت، نظامِ فطرت	–	spreading of message	پیغام پھیلانا
verge	دہانہ	–	edge	دہانہ
chaos	بدنظمی، افراتفری	–	confusion	ابتری
crumble	ریزہ ریزہ ہونا	-	break into pieces	ٹکڑوں میں تقسیم ہونا
solitude	خلوت، تنہائی کی حالت خصوصاً جب خوشگواری کا احساس ہو	–	the state of being alone	خلوت کی حالت
meditation	مراقبہ، خاموشی سے گہری سوچ میں ڈوبنا خصوصاً مذہبی وجوہات کی بنا پر	–	thinking deeply in silence, especially for religious reasons	خاموشی سے غور و فکر کرنے کا عمل، خاص طور پر مذہبی وجوہات کی بنا پر
compassion	دردمندی، رحم	–	strong feelings of sympathy for people who are suffering and a desire to help them	ان لوگوں کے لیے ہمدردی کا گہرا احساس جو مصیبت زدہ ہیں اور ان کی مدد کرنے کی ایک خواہش
eradicate	جڑ سے اکھاڑنا، قلع قمع کرنا	-	remove	ہٹا دینا
bestowed with	عطا کیا، نوازا	-	to confer as a gift	بطور تحفہ عطا کرنا
proclaim	منادی کرانا	–	declare	اعلان کرنا
nexus	مربوط گروہ، حلقہ، سلسلہ یا جال	–	a complicated series of connections between different things	مختلف چیزوں کے درمیان رابطے کا ایک پیچیدہ سلسلہ
pagan	بے دین		disbeliever	منکر، بے دین
renounce	رد کرنا ماننے سے انکار کرنا	-	to state publically that you no longer have a particular belief	عام اعلان کرنا کہ اب مزید آپ کا کوئی مخصوص عقیدہ نہیں رہا
demolish	مسمار کرنا، تباہ کرنا	-	destroy	تباہ کرنا
dilemma	کشمکش، پیچ، عاجز کر دینے والی صورت حال	-	a difficult situation, forced to choose one of two alternatives	ایک مشکل صورتحال، جس میں دو پہلوؤں میں سے کسی ایک پہلو کا انتخاب کرنے پر مجبور کیا جائے

theology	مطالعہ مذاہب کا علم، دینیات	–	religious beliefs	مذہبی اعتقادات
everlasting	لازوال، ابدی	–	never-ending	کبھی ختم نہ ہونے والا
proselytizing	کسی فرد یا گروہ کا مذہب تبدیل کرانا	–	preaching	تبلیغ کرنا، پرچار
transformation	تبدیلی کا عمل	–	complete change in somebody	کسی شخص میں مکمل تبدیلی
embodiment	تجسیم، پیکر	–	living example	زندہ مثال

Oral Activity: زبانی سرگرمی:

- **Form groups and discuss the aspects of the life of the Rasool (ﷺ) related to justice and compassion.**
- گروپ تشکیل دیں اور انصاف اور ہمدردی سے متعلق رسول پاک (ﷺ) کی حیات طیبہ کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال کریں۔

Comprehension: تفہیم عبارت:

A. Reread paragraph 5 of the unit and identify the sentences showing:

سبق کا پیراگراف نمبر 5 پڑھیں اور اس میں درج ذیل بیانات ظاہر کرنے والے جملوں کی نشاندہی کریں۔

General statement عام بیان
....

↓

Specific statement خاص بیان
....

Sometimes a topic sentence shows a general statement and supporting details are given as specific statement.
بعض اوقات تعارفی جملہ عام بیان پر مشتمل ہوتا ہے اور معاون تفصیلات مخصوص بیانات کے طور پر دی جاتی ہیں۔

Ans. General Statement

The period of waiting had come to a close. His heart was overflowing with profound compassion for humanity.

Specific Statement

He had a pressing urge to eradicate wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice. The moment had arrived when he was to be bestowed with nabuwat. One day, when he was in the cave of Hira, Hazrat Jibril (Gabriel) (علیہ السلام) came and conveyed to him the following message of Allah Almighty.

Read in the name of thy Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood): Read and thy Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not. (Quran, 96:1-5)

B. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. What type of the land is Arabia? عرب کس قسم کی سرزمین ہے؟

Ans. Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

عرب آفتاب منطقہ حارہ کی منور کرنوں میں اپنے ریتلے ٹیلوں کے بے راہ صحراؤں کے ساتھ حسن و جاذبیت کی ایک بے مثال سرزمین ہے۔

2. Why was the Holy Quran sent in Arabic? قرآن مجید عربی زبان میں کیوں نازل ہوا؟

Ans. The Holy Quran was sent in Arabic as it is a comprehensive and expressive language. The

Arabs spoke Arabic language fluently and ideas and feelings could be expressed eloquently in Arabic.

قرآن مجید کو عربی میں اس لیے نازل کیا گیا کیونکہ یہ ایک جامع اور واضح بیان والی زبان ہے۔ اہل عرب روانی کے ساتھ عربی زبان بولتے تھے اور خیالات و جذبات کا اظہار عربی زبان میں فصاحت و بلاغت سے کیا جا سکتا تھا۔

3. For which ability were the Arabs famous? اہل عرب کس قابلیت کی بنا پر مشہور تھے؟

Ans. The Arabs were famous for their eloquence and remarkable memory.

اہل عرب اپنی خوش بیانی اور شاندار حافظے کے لیے مشہور تھے۔

4. What was the condition of mankind before the Rasool (ﷺ)?

رسول پاک (ﷺ) سے پہلے بنی نوع انسان کی کیا حالت تھی؟

Ans. The condition of mankind before the Rasool (ﷺ) was miserable. Mankind stood on the verge of chaos. It seemed that their civilization had started crumbling.

رسول پاک (ﷺ) سے پہلے بنی نوع انسان کی حالت خستہ تھی۔ نوع بشر ابتری کے دہانے پر کھڑی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ ان کی تہذیب ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونا شروع ہو گئی ہے۔

5. Why did the Rasool (ﷺ) stay in the cave of Hira? رسول پاک (ﷺ) غار حرا میں قیام کیوں کرتے تھے؟

Ans. The Rasool (ﷺ) wanted to spend most of his time in solitude and meditation. So he (ﷺ) used to stay in the cave of the mount Hira and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

رسول پاک (ﷺ) اپنا زیادہ تر وقت خلوت اور مراقبے میں گزارنا چاہتے تھے۔ اس لیے وہ حرا پہاڑ کے غار میں ٹھہرا کرتے تھے اور کئی کئی دن اور ہفتے یادِ الٰہی میں بسر فرماتے تھے۔

6. What was the first revelation? پہلی وحی کیا تھی؟

Ans. The first revelation was:

Read in the name of thy Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood): Read and thy Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not. (Quran, 96:1-5)

پہلی وحی تھی:

"پڑھ اپنے رب (اللہ تعالیٰ) کے نام سے جس نے پیدا کیا، پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے: پڑھ اور تیرا رب (اللہ تعالیٰ) انتہائی کریم ہے، وہ جس نے قلم (کا استعمال) سکھایا، سکھایا انسان کو وہ (سب کچھ) جو وہ نہیں جانتا تھا۔" (قرآن مجید 96:1-5)

7. Why did the pagan Arabs threaten the Rasool's (ﷺ) uncle?

عرب کفار نے رسول پاک (ﷺ) کے چچا کو کیوں دھمکی دی؟

Ans. The pagan Arabs threatened the Rasool's (ﷺ) kind and caring uncle because they were infuriated at his proclamation of the Oneness of Allah Almighty *(Tauheed)*. They forced him either he should restrain his nephew from preaching Allah's message or face their enmity.

کفار عرب نے رسول پاک (ﷺ) کے مہربان اور شفیق چچا کو دھمکی دی کیونکہ وہ آپ (ﷺ) کے اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق کی وحدانیت (توحید) کے اعلان پر مشتعل تھے۔ انھوں نے ان پر دباؤ ڈالا کہ یا تو وہ اپنے بھتیجے کو اللہ کے پیغام کی تبلیغ سے روکیں یا پھر ان کی (کفارِ مکہ کی) دشمنی کا سامنا کریں۔

8. What did Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) say about the life of the Rasool (ﷺ)?

حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے رسول پاک (ﷺ) کی حیات طیبہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

Ans. Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) said about the life of the Rasool (ﷺ):

"His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے رسول پاک (ﷺ) کی حیات طیبہ کے بارے میں فرمایا:

"آپ (ﷺ) کے اخلاق اور کردار مجسم قرآن ہیں۔"

For the Teacher: **معلم کے لیے:**

- Students should be asked to discuss how the teachings of the Rasool (ﷺ) can reform the present day society.
  طالب علموں سے اس موضوع پر بحث کرنے کو کہا جائے کہ کس طرح رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیمات آج کے معاشرے کی اصلاح کر سکتی ہیں۔
- Help students summarize the main points of the unit.
  سبق کے اہم نکات کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے طلبا کی مدد کریں۔
- Help students understand paragraph and its main components.
  پیراگراف اور اس کے اہم اجزا کو سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں۔

Vocabulary **ذخیرہ الفاظ**

To predict the meanings of the words from the text, we have to read the context carefully.
متن کے الفاظ کے مطالب کی پیش گوئی کرنے کے لیے ہمیں احتیاط سے عبارت کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔

A. Write the contextual meanings of the following words. Then consult thesaurus to find out their synonyms.
درج ذیل الفاظ کے متنی معانی لکھیں۔ پھر ان کے مترادف الفاظ تلاش کرنے کے لیے لغت استعمال کریں۔

dazzling, imagination, remarkable, composed, preservation, bestowed, message, superstition, abandon.

Ans.

dazzling	نمایاں، روشن، درخشاں	blazing, bright, brilliant, sparkling, glary
imagination	تخیل، تصور	v sion, mental imagery, imaginative power, fancy, dream
remarkable	غیر معمولی، حیرت انگیز، نمایاں	unusual, extraordinary, exceptional, marvellous, outstanding, salient, wonderful
composed	ترتیب دیا ہوا، پرسکون	created, wrote, calm, collected, even, impassive, serene, tranquil
preservation	بچاؤ، حفاظت	maintenance, safeguard, protection, saving, conservation
bestowed	عطا کیا	conferred, presented, given, granted
message	پیغام، نصیحت	communication, dispatch, memorandum, report, bit of news, word
superstition	توہم پرستی، مافوق الفطرت باتوں پر یقین	false notion, false belief, irrationality, amulet, fallacy, wrong icea
abandon	ترک کرنا، دستبردار ہونا	desert, discard, give up, renounce, resign, yield,

B. Match column A with B to find the meanings of the words.
الفاظ کے معانی حاصل کرنے کے لیے کالم A کو کالم B سے ملائیں۔

Column A		Column B	
charm	دلفریبی، دلکشی	eliminate	ختم کرنا
compose	لکھنا، ترتیب دینا	belief	عقیدہ، ایمان
civilization	تہذیب، تمدن	write	لکھنا
faith	عقیدہ، ایمان	culture	تہذیب، ثقافت
eradicate	جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کرنا	attraction	کشش

eloquent	خوش بیان	to confer as a gift	بطور تحفہ عطا کرنا
bestowed with	نوازا، عطا کیا	fluent	خوش اسلوب، خوش بیان
demolish	مسمار کرنا، تباہ کرنا	preaching	تبلیغ کرنا، پرچار کرنا
proselytizing	کسی فرد یا گروہ کا مذہب تبدیل کرنا	destroy	تباہ کرنا
everlasting	لازوال، ابدی	living example	زندہ مثال
embodiment	تجسیم، مجسمہ	never-ending	لازوال
chaos	بدنظمی، افراتفری	edge	دہانہ
verge	دہانہ	confusion	ابتری
wonder	حیرت، تعجب	pride	فخر
dignity	عظمت، وقار	surprise	حیرت، تعجب

Ans.

Column A	Column B	Exact Meaning
charm	eliminate	attraction
compose	belief	write
civilization	write	culture
faith	culture	belief
eradicate	attraction	eliminate
eloquent	confer as gift	fluent
bestowed with	fluent	confer as gift
demolish	preaching	destroy
proselytizing	destroy	preaching
everlasting	living example	never - ending
embodiment	never - ending	living example
chaos	edge	confusion
verge	confusion	edge
wonder	pride	surprise
dignity	surprise	pride

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students use a thesaurus to locate the synonyms closest to the meanings of the given words in the context.
  سبق میں دیے گئے الفاظ کے قریب ترین مطلب والے مترادف الفاظ تلاش کرنے کے لیے لغت استعمال کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

C. Use the following words in sentences. مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

century, conquest, influential, determination, delegation, quietly, urge, ignorance

Ans.

Words	معانی	Sentences
century	صدی	This century will make our life more modern and easier. یہ صدی ہماری زندگی کو زیادہ جدید اور آسان بنا دے گی۔

conquest	فتح، تسخیر	The conquest of Makkah is an important event in the history of Islam. فتح مکہ اسلام کی تاریخ میں ایک اہم واقعہ ہے۔
influential	بااثر	Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was an influential politcal leader for all the Muslims of India. قائداعظم محمد علی جناح ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے ایک بااثر سیاسی رہنما تھے۔
determination	عزم، پختہ ارادہ	Saad has succeeded by his sheer determination. سعد اپنے پختہ ارادے کی وجہ سے کامیاب ہوگیا۔
delegation	وفد	Our country sent an industrial delegation to Turkey. ہمارے ملک نے ایک صنعتی وفد ترکی بھیجا۔
quietly	خاموشی سے	I slipped quietly out of the back door. میں عقبی دروازے سے خاموشی کے ساتھ باہر نکل گیا۔
urge	شوق، لگن	I have a pressing urge to become a doctor. مجھے ڈاکٹر بننے کی شدید خواہش ہے۔
ignorance	جہالت	We should eliminate ignorance from our society. ہمیں اپنے معاشرے سے جہالت کا خاتمہ کرنا چاہیے۔

Affixation is a process of word formation by adding a prefix or suffix to a root word.

تحریر میں اضافہ کرنا، اصل لفظ کے ساتھ سابقہ یا لاحقہ لگا کر لفظ بنانے کا عمل ہے۔

author	مصنف	co-author	معاون مصنف
necessary	ضروری	unnecessary	غیر ضروری
fair	جائز، منصفانہ	unfair	ناجائز، غیر منصفانہ
moral	اخلاقی	immoral	غیر اخلاقی
tie	باندھنا	untie	کھولنا
danger	خطرہ	endanger	خطرے میں ڈالنا
conscious	آگاہ، صاحب شعور	unconscious	بے ہوش، بے خبر
fortune	قسمت	misfortune	بدقسمتی
kind	مہربان	kindness	مہربانی
care	خیال رکھنا	careless	لاپروا
postpone	ملتوی کرنا	postponement	التواء
adjust	ہم آہنگ کرنا، موافق بنانا	adjustment	ہم آہنگی
treat	علاج کرنا	treatment	علاج
meaning	مطلب، معنی	meaningful	معنی خیز
hard	سخت، دشوار	hardship	صعوبت
friend	دوست	friendship	دوستی
fond	مشتاق، شوقین	fondness	اشتیاق
happy	خوش	happiness	خوشی
comfort	آرام	comfortable	آرام دہ

D. Add appropriate prefixes or suffixes to the following root words to make other words.

دیگر الفاظ بنانے کے لیے درج ذیل بنیادی الفاظ کے ساتھ مناسب سابقے یا لاحقے لگائیں۔

one, belief, parallel, justice, flinching, knowledge, construction

Ans.

One	واحد، ایک	Oneness	توحید، یکتائی
belief	عقیدہ، یقین	disbelief	بےاعتقادی
parallel	نظیر، متوازی	unparallel	غیر متوازی، بےمثل، لاجواب
justice	انصاف، عدل	injustice	ناانصافی، حق تلفی
flinching	جھجکنا، پیچھے ہٹنا	unflinching	مصمم، بےجھجک
knowledge	آگاہی، علم، شناسائی	knowledgeable	باخبر، ذی علم، صاحب علم
construction	تعمیر	constructional	تعمیراتی

For the Teacher: اساتذہ کے لیے

- Help students understand the relationship of words and their meanings.
- الفاظ اور ان کے معانی میں تعلق کو سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں۔

Grammar:

Adjectives اسمائے صفت

An adjective is a word that modifies the noun or pronoun. It describes or point out a person, place or thing, or to tell the number or quantity. e.g. **a famous poet**

اسم صفت وہ لفظ ہے جو اسم یا اسم ضمیر کے معانی میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ کسی شخص، مقام یا چیز کے ذکر کرنے کے لیے یا اس کا حوالہ دینے کے لیے یا تعداد یا مقدار بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ایک مشہور شاعر

A. Choose the correct adjectives. درست اسمائے صفت منتخب کریں۔

1. Ashfaq Ahmad was a __________ writer.
   a. famed b. famous c. famously d. infamous
2. This is a very __________ seminar.
   a. information b. informed c. informative d. informing
3. My mother becomes __________ if I get home late.
   a. anxiety b. anxious c. anxieties d. anxiously
4. It is __________ to get the correct information from the university office.
   a. advisable b. advisible c. advising d. advised
5. Who is __________ for this chaos.
   a. responding b. responsible c. responsive d. responded

Ans.

1. Ashfaq Ahmad was a **famous** writer. اشفاق احمد ایک مشہور مصنف تھے۔
   a. famed b. famous c. famously d. infamous
2. This is a very **informative** seminar. یہ ایک بہت معلومات افزا سیمینار ہے۔
   a. information b. informed c. informative d. informing
3. My mother becomes **anxious** if I get home late. اگر میں گھر دیر سے آؤں تو میری والدہ فکرمند ہو جاتی ہیں۔
   a. anxiety b. anxious c. anxieties d. anxiously
4. It is **advisable** to get the correct information from the university office.
   یہ مناسب ہے کہ یونیورسٹی کے دفتر سے درست معلومات حاصل کریں۔
   a. advisable b. advisible c. advising d. advised
5. Who is **responsible** for this chaos. اس بدنظمی کا ذمہ دار کون ہے؟
   a. responding b. responsible c. responsive d. responded

B. Find out ten adjectives from the unit and use them in sentences.

سبق سے دس اسمائے صفت تلاش کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

Ans.

Adjectives	اسمائے صفت	Adjectives	اسمائے صفت
1. unparalleled	بے مثال، بے نظیر	2. starry	ستاروں سے بھرا ہوا
3. remarkable	غیر معمولی، حیران کن	4. profound	گہرا، بھرپور
5. pressing	اہم، ضروری	6. Bountiful	کریم، سخی
7. noble	شاندار، شریف	8. firm	مضبوط، مستحکم
9. everlasting	لازوال، ابدی	10. perfect	مکمل، کامل

1. Our Army showed **unparalleled** courage in war. ہماری فوج نے جنگ میں بے مثال حوصلے کا مظاہرہ کیا۔
2. I always feel happy whenever I look at the **starry** sky.
جب بھی میں تاروں بھرے آسمان کی طرف دیکھتا ہوں تو خوشی محسوس کرتا ہوں۔
3. The Arabs possessed a **remarkable** memory. اہل عرب غیر معمولی قوت حافظہ کے مالک تھے۔
4. His mother's death had a very **profound** effect on him. اس کی والدہ کی وفات نے اس پر گہرا اثر ڈالا۔
5. The Rasool (ﷺ) had a **pressing** urge to eradicate wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice.
رسول اکرم (ﷺ) کی شدید خواہش تھی کہ آپ (ﷺ) غلط اعتقادات، سماجی برائیوں، ظلم و ستم اور ناانصافی کو جڑ سے اکھاڑ دیں۔
6. I believe in Allah Amighty who is the most **Bountiful** and Merciful.
میں اللہ قادر مطلق پر ایمان رکھتا ہوں جو بہت کریم اور رحم کرنے والا ہے۔
7. **Noble** persons are respected in our society. شریف لوگوں کی ہمارے معاشرے میں عزت کی جاتی ہے۔
8. No building can stand without **firm** foundations. کوئی بھی عمارت مضبوط بنیادوں کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی۔
9. The beautiful sight of Murree hills has created **everlasting** impressions on my brain.
مری کی پہاڑیوں کے خوبصورت نظارے نے میرے ذہن پر دائمی اثرات چھوڑے ہے۔
10. The life of the Rasool (ﷺ) is a **perfect** model to follow.
ہمارے نبی پاک (ﷺ) کی زندگی اتباع کے لیے مکمل نمونہ ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students find out the adjectives. اسمائے صفت کو تلاش کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

Conditionals: Type I (Open condition) شرطیہ جملے: پہلی قسم (کھلی شرط)

Conditionals of this type tell us that something will happen if a certain condition is fulfilled. The condition may or may not be fulfilled.

اس قسم کے شرطیہ جملے ہمیں بتاتے ہیں کہ اگر کوئی خاص شرط پوری ہوگی تو کچھ نہ کچھ واقع ہوگا۔ ہو سکتا ہے شرط پوری ہو یا نہ ہو۔

Example مثال

If they arrive late, they will miss the bus. اگر وہ دیر سے پہنچیں گے تو ان کی بس چھوٹ جائے گی۔

C. Complete the sentences using the given verbs. دیے گئے افعال استعمال کر کے جملے مکمل کریں۔

hurry (جلدی کرنا), give (دینا), invite (دعوت دینا), sell (فروخت کرنا), inform (مطلع کرنا),
go (جانا), win (جیتنا), help (مدد کرنا), allow (اجازت دینا), play (کھیلنا).

1. If I see Aslam, I'll ____________ him to dinner tomorrow.
2. If I ____________ out, I'll turn off the TV.

3. If you ____________ tricks on people, they will not trust you again.
4. If the farmer ____________ all his kiwi-fruit in the market, he will be very pleased.
5. I'll ____________ you with your homework if I can.
6. I'll ____________ you to ride my bike if you like.
7. Will you ____________ this basket to Auntie Sophie if you see her?
8. If we ____________, we'll catch the bus.
9. Will you ____________ me, if you're going to be late?
10. If he works hard, he will ____________ the competition.

Ans.

1. If I see Aslam, I'll **invite** him to dinner tomorrow.
   اگر میری اسلم سے ملاقات ہوئی تو میں اسے کل کھانے پر مدعو کروں گا۔
2. If I **go** out, I'll turn off the TV. اگر میں باہر گیا تو ٹیلی ویژن آف کر جاؤں گا۔
3. If you **play** tricks on people, they will not trust you again.
   اگر تم لوگوں کو دھوکا دو گے تو وہ دوبارہ تم پر بھروسہ نہیں کریں گے۔
4. If the farmer **sells** all his kiwi-fruit in the market, he will be very pleased.
   اگر کسان کا تمام کیوی فروٹ مارکیٹ میں فروخت ہو گیا تو وہ بہت خوش ہو گا۔
5. I'll **help** you with your homework if I can. اگر میں کر سکا تو ہوم ورک کرنے میں آپ کی مدد کروں گا۔
6. I'll **allow** you to ride my bike if you like. اگر تم پسند کرو تو میں تمہیں اپنی سائیکل چلانے کی اجازت دے دوں گا۔
7. Will you **give** this basket to Auntie Sophie if you see her?
   اگر تمہاری آنٹی صوفیہ سے ملاقات ہو تو کیا تم انہیں یہ ٹوکری دے دو گے؟
8. If we **hurry**, we'll catch the bus. اگر ہم نے جلدی کی تو ہم بس میں سوار ہو جائیں گے۔
9. Will you **inform** me, if you're going to be late? اگر تمہیں دیر ہو جائے تو کیا تم مجھے اطلاع دے دو گے؟
10. If he works hard, he will **win** the competition. اگر وہ محنت کرے گا تو مقابلہ جیت جائے گا۔

D. Put the suitable verbs in the given blanks. دی گئی خالی جگہوں میں مناسب افعال لگائیں۔

1. I ____________ living in this house since 1970. (has been, have been, was, will be)
2. He ____________ here yesterday. (has come, came, will come, come)
3. If you ____________, I shall be available. (will come, come, have come, came)
4. He ____________ take the examination next year. (will have, will, will be, shall)
5. He ____________ to us tomorrow. (comes, will come, came, had come)

Ans.

1. I **have been** living in this house since 1970. میں 1970ء سے اس گھر میں رہ رہا ہوں۔
2. He **came** here yesterday. وہ کل یہاں آیا تھا۔
3. If you **come**, I shall be available. اگر تم آئے تو میں موجود ہوں گا۔
4. He **will** take the examination next year. وہ اگلے سال امتحان دے گا۔
5. He **will come** to us tomorrow. وہ کل ہمارے پاس آئے گا۔

Writing Skills: رائٹنگ سکلز

A. Summarize paragraph 2 of the unit in three to four sentences.

سبق کے پیراگراف نمبر 2 کا تین یا چار جملوں میں خلاصہ لکھیں۔

The Arabs were famous for their remarkable memory and eloquence that depicted in their poetry. Hammad told Caliph Walid bin Yazid that he could recite one hundred long poems for each alphabet without including short pieces and all of that composed by poets before the advent

of Islam. Allah Almighty chose Arabic language for His final message.

B. Write an essay on 'The Kindness of the Rasool (ﷺ)'. (170 - 200 words)

"رسول پاک (ﷺ) کی رحمدلی" پر ایک مضمون تحریر کریں۔ (170-200 الفاظ)

Ans.

THE KINDNESS OF THE Rasool (ﷺ)
رسول پاک (ﷺ) کی رحمدلی

The Rasool (ﷺ) is 'Benefactor of all the worlds'. He (ﷺ) said,

"God is Kind and likes kindness in all things".

Hazrat Muhammad (ﷺ) showed great kindness towards all of the people regardless of the way they treated him. When people of Taif threw stones at him and he (ﷺ) got injured badly, even then he (ﷺ) prayed for them.

He (ﷺ) preached love and kindness to all living things. He (ﷺ) was of the view that kindness is not confined to human beings alone, but to all creatures of the universe. There are many instances throughout the life of the Rasool (ﷺ) that manifest his kindness. Once he (ﷺ) was going on a journey. There were some of his companions with him. They were passing by bushes. One of his companion saw a nest in a bush. It was the nest of sparrows. There were two sparrow chicks in it. He picked up the young sparrows. All the sparrows came crying. The Rasool (ﷺ) asked his companion the reason of their crying. He told that he had taken out their chicks. The Rasool (ﷺ) advised his companion to put back the baby sparrows in the nest at once. His companion obeyed his orders. The sparrows felt happy and stopped crying.

Being a Muslim we should also follow the footprints of the Rasool (ﷺ).

رسول پاک (ﷺ) تمام جہانوں کے لیے رحمت (رحمت اللعالمین) ہیں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا:

"اللہ مہربان ہے اور وہ تمام باتوں میں رحمدلی کو پسند فرماتا ہے۔"

حضرت محمد (ﷺ) تمام انسانوں کے ساتھ انتہائی شفقت سے پیش آتے تھے، اس بات کا خیال کیے بغیر کہ انہوں نے آپ (ﷺ) کے ساتھ جیسا بھی سلوک کیا۔ جب طائف کے لوگوں نے آپ (ﷺ) پر پتھر برسائے اور آپ (ﷺ) بری طرح زخمی ہو گئے تو اس وقت بھی آپ (ﷺ) نے ان کو دعا دی۔

آپ (ﷺ) نے تمام جاندار اشیا سے محبت اور ہمدردی کرنے کی تبلیغ کی۔ آپ (ﷺ) کا نقطہ نظر یہ تھا کہ ہمدردی محض انسانوں تک ہی محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ کائنات کی تمام مخلوقات سے ہونی چاہیے۔ رسول پاک (ﷺ) کی زندگی میں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں جن سے آپ (ﷺ) کی رحمدلی کی عکاسی ہوتی ہے۔ ایک بار رسول پاک (ﷺ) کسی سفر پر تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کے ساتھ آپ ﷺ کے کچھ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔ وہ جھاڑیوں کے پاس سے گزر رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کے ایک صحابی نے کسی جھاڑی میں ایک گھونسلہ دیکھا۔ یہ چڑیوں کا گھونسلہ تھا۔ اس میں چڑیوں کے دو بچے تھے۔ انہوں نے بچوں کو اٹھا لیا۔ تمام چڑیاں چلاتی ہوئیں اکٹھی ہو گئیں۔ رسول پاک (ﷺ) نے اپنے صحابیؓ سے ان کے چلانے کی وجہ دریافت فرمائی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ان کے بچے نکال لیے ہیں۔ رسول پاک (ﷺ) نے اپنے صحابیؓ کو حکم فرمایا کہ فوراً ان کے بچے گھونسلے میں رکھ دیں۔ آپ (ﷺ) کا صحابی آپ (ﷺ) کا حکم بجا لایا۔ چڑیاں خوش ہو گئیں اور انہوں نے چلانا بند کر دیا۔

ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں بھی اپنے رسول پاک (ﷺ) کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔

Oral Communication Skills: / زبانی ابلاغ کی مہارتیں:

A. Ask the students to make groups and discuss the social evils present in the society alongwith their remedial measures.

طلباء سے کہیں کہ وہ گروپ بنائیں اور معاشرے میں موجود سماجی برائیوں پر اصلاحی اقدامات سمیت بحث کریں۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Illustrate the use of tenses learnt earlier.
- پہلے سے سیکھے گئے ٹینسز کے استعمال کی وضاحت کریں۔
- Guide the students to write the summary of the passage in their own words highlighting main points.
- طلبا کی مدد کریں کہ وہ اہم نکات واضح کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں عبارت کا خلاصہ لکھیں۔
- Help students use appropriate expressions in the discussion.
- بحث میں مناسب بیانات کے استعمال میں طلبا کی مدد کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. **Why did the pagan Arabs threaten the Holy Prophet's (ﷺ) uncle?** **(BWP. GI)**

Ans. The pagan Arabs threatened the Rasool's (ﷺ) kind and caring uncle because they were infuriated at his proclamation of the Oneness of Allah Almighty *(Tauheed)*. They forced him either he should restrain his nephew from preaching Allah's message or face their enmity.

2. **Why was the Holy Quran sent in Arabic?**
(LHR. GI & GII, FBD. GI & GII, BWP. GII, SWL. GI, GRW. GII, SGD. GI)

Ans. The Holy Quran was sent in Arabic as it is a comprehensive and expressive language. The Arabs spoke Arabic language fluently and ideas and feelings could be expressed eloquently in Arabic.

3. **What type of land Arabia is?**
(RWP. GI, & GII, LHR. GII, MLN. GI, SWL. GI, DGK. GI & GII, BWP. GII)

Ans. Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

4. **What type of competition was held at Ukaz?** **(RWP. GII, LHR. GI, GRW. GI & GII)**

Ans. A poetical competition was held at Ukaz every year.

5. **What was the mission of Rasool ﷺ?** **(SWL. GI & GII, DGK. GI, RWP. GII, DGK. GII, GRW. GII)**

Ans. The mission of the Rasool (ﷺ) was to destroy the nexus of superstition, ignorance, and disbelief, set up a noble conception of life and lead mankind to the light of faith and divine bliss.

6. **For which ability were the Arabs famous?**
(LHR. GII, GRW. GII, DGK. GI, BWP. GI & GII, FBD. GI, MLN. GII, FBD. GI)

Ans. The Arabs were famous for their eloquence and remarkable memory.

7. **What was the First Revelation?** **(FBD. GI & GII, SGD. GI, AGII, RWP. GI, DGK. GI & GII, BWP. GII, LHR. GI, & GII, GRW. GI, MLN. GI, SWL. GII)**

Ans. The first revelation was:
Read in the name of thy Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood): Read and thy Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not. (Quran, 96:1-5)

8. Why did the Rasool (ﷺ) stay in the cave of Hira? (DGK. GI, GRW. GI, SWL. GI)

Ans. The Rasool (ﷺ) wanted to spend most of his time in solitude and meditation. So he (ﷺ) used to stay in the cave of the mount Hira and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

9. What did Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) say about the life of the Rasool (ﷺ)? (SWL. GII, GRW. GI, SGD. GII)

Ans. Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said about the life of the Rasool (ﷺ):
"His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

10. Where is Makkah situated? (DGK. GI, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI & GII, LHR. GI, MLN. GI, BWP. GI)

Ans. Makkah which is about 50 miles from the Red Sea, is situated in Saudi Arabia.

11. What was the condition of mankind before the Rasool (ﷺ)? (MLN. GI & GII, GRW. GI, SGD. GII, RWP. GII, BWP. GI, DGK. GII)

Ans. The condition of mankind before the Rasool (ﷺ) was miserable. Mankind stood on the verge of chaos. It seemed that their civilization had started crumbling.

☆ **Use of words / phrases / idioms into sentences.**

1. **Tropical:** Violent storms are very common in tropical regions. (LHR. GI)
2. **conscious:** A patient who is not fully conscious should never be left alone. (LHR. GI)
3. **demolish:** The unauthorized houses were demolished by the government. (GRW. GII, DGK. GII, LHR. GI, & GII)
4. **verge:** In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. (FBD. GI& GII, MLN. GII, BWP. GII)
5. **solitude:** He wished for peace and solitude. (MLN. GI, FBD. GI, LHR. GII)
6. **treat:** On his success his colleagues asked him to give them a treat. (SWL. GII)
7. **meditation:** The Rasool (ﷺ), before prophethood, spent most of his time in meditation. (SGD. GII, LHR. GI, & GII)
8. **eloquence:** He delivered a speech of impressive eloquence. (RWP. GI, DGK. GI)
9. **dazzling:** I could not see anything in the dazzling light. (DGK. GI)
10. **unmatched:** His performance in the exams was unmatched. (DGK. GII)
11. **abandon:** We should abandon our bad habits. (BWP. GII)
12. **crumble:** The old walls of ancient castle had crumbled. (GRW. GI)
13. **danger:** Drug addiction is really a very serious danger to any society. (MLN. GI)
14. **comfort:** Solitude gives me great comfort and pleasure. (MLN. GI)
15. **remarkable:** Mr. Mehboob Rabbani rendered remarkable services for the nation. (MLN. GI)
16. **care:** She does not care about other's feelings. (MLN. GII, FBD. GII, BWP. GI)
17. **century:** Many marvellous things were invented during the last century. (LHR GII, SWL. GII, SGD. GII, DGK. GII, FBD. GI, GRW. GI & GII, RWP. GI)
18. **conquest:** The conquest of space has opened new horizons for man. (LHR. GII) (LHR. GI, GRW. GII, SWL. GII, DGK. GI, & GII, LHR. GII, FBD. GI, GRW. GI, SGD. GI)
19. **delegation:** Mr. Salman is leading this delegation to the Chief Minister. (MLN. GI) (LHR. GI, DGK. GI, & GII, GRW. GII, RWP. GI, BWP. GI, GRW. GI, SGD. GII, RWP. GII, BWP. GII)
20. **quietly:** Don't make a noise and sit quietly. (SGD. GI, GRW. GI & GII, SWL. GII, RWP. GI, BWP. GI)
21. **urge:** I urged him to finish his studies first. (RWP. GII, LHR. GII, SWL. GI, & GII, SGD. GII, DGK. GII, BWP. GII, GRW. GI, & GRW. GII, FBD. GII, SGD. GI, RWP. GI, & GII)
22. **ignorance:** Ignorance is a curse. (SGD. GI, LHR. GI, & GII, GRW. GII, DGK. GII, GRW. GI, DGK. GI, & GII)

23. **influential:** It is an acknowledged fact that our prophet (ﷺ) is the most influential figure in the history. (LHR. GII)

24. **determination:** Distinctive success cannot be achieved without solid determination. (FBD. GII, SWL. GI, SGD. GII, RWP. GI, & GII, DGK. GII, GRW. GI, & GII, BWP. GI)

☆ **Choose the word with correct spellings.**

	(A)	(B)	(C)	(D)	
1.	(A) Ristrain	(B) Restrain	(C) Restrian	(D) Ristrian	(LHR. GI)
2.	(A) Saiviour	(B) Saviour	(C) Seviour	(D) Savier	(FBD. GII)
3.	(A) trapical	(B) tripical	(C) trepical	(D) tropical	(SWL. GI)
4.	(A) solitude	(B) soletude	(C) salitude	(D) solitade	(SWL. GII, BWP. GI, FBD. GII, BWP. GII, LHR. GI)
5.	(A) Meditation	(B) Medetation	(C) Madetation	(D) Maditation	(DGK. GII, LHR. GI)
6.	(A) Preaching	(B) Preeching	(C) Preching	(D) Praching	(FBD. GI)
7.	(A) Massage	(B) Message	(C) Messege	(D) Mesage	(MLN. GI)
8.	(A) Chaos	(B) Choas	(C) Chaose	(D) Choes	(MLN. GII, DGK. GII)
9.	(A) Verg	(B) Verage	(C) Varge	(D) Verge	(MLN. GII, SGD. GII)
10.	(A) Duones	(B) Dunes	(C) Dounes	(D) Diunes	(SGD. GI)
11.	(A) Nexus	(B) Neksus	(C) Naxus	(D) Nixus	(SGD. GII)
12.	(A) Beleif	(B) Belief	(C) Bilefe	(D) Beleef	(RWP. GI)
13.	(A) Divine	(B) Devine	(C) Devene	(D) Divne	(RWP. GI)
14.	(A) Aloquent	(B) Eloquent	(C) Eloquant	(D) Elaquent	(RWP. GII)
15.	(A) Pagan	(B) Pegan	(C) Pagun	(D) Pygan	(BWP. GII, LHR. GII)
16.	(A) Embodement	(B) Embodiment	(C) Imbodiment	(D) Embomente	(LHR. GI, DGK. GI, BWP. GI)
17.	(A) Theology	(B) Thiology	(C) Theologi	(D) Thealogy	(LHR. GI, SWL. GI)
18.	(A) Furous	(B) Furious	(C) Forious	(D) Furis	(MLN. GII)
19.	(A) crumble	(B) cramble	(C) cromble	(D) crimble	(SWL. GI)
20.	(A) embuead	(B) imboud	(C) imbued	(D) imbuad	(RWP. GI)
21.	(A) Eloquance	(B) Eloquense	(C) Eloquince	(D) Eloquence	(RWP.GII, MLN. GII)
22.	(A) influantial	(B) influintial	(C) influentia)	(D) influential	(DGK. GII)
23.	(A) Dazzling	(B) Dazzining	(C) Dzazling	(D) Dazlingz	(MLN. GII)
24.	(A) madetation	(B) medetashn	(C) maditashon	(D) meditation	(GRW. GI)
25.	(A) Saletudde	(B) Sollitude	(C) Sollitude	(D) Solittude	(MLN. GI)
26.	(A) Competition	(B) Compitesion	(C) Campitetion	(D) Competison	(SGD.GI)
27.	(A) choas	(B) chaos	(C) chaus	(D) chous	(RWP. GI)
28.	(A) Proclaim	(B) Proclaime	(C) Pruclaim	(D) Procliam	(DGK. GI)

Ans: 1. Restrain 2. Saviour 3. tropical 4. solitude 5. Meditation
6. Preaching 7. Message 8. Chaos 9. Verge 10. Dunes

11. Nexus	12. Belief	13. Divine	14. Elocuent	15. Pagan
16. Embodiment	17. Theology	18. Furious	19. crumble	20. imbued
21. Eloquence	22. influential	23. Dazzling	24. meditation	25. Solitude
26. Competition	27. chaos	28. Proclaim		

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos.** (LHR. GII, GRW. GII)
   (A) betterment (B) confusion (C) solitude (D) dilemma
2. **The word meditation means.** (SGD. GII)
   (A) Sound sleep (B) Dozing (C) Deep thought (D) Slumber
3. **I shall not abandon the true faith.** (RWP. GI)
   (A) hate (B) strong (C) give up (D) like
4. **The Arabs possessed a remarkable memory.** (DGK. GI, BWP. GI)
   (A) dangerous (B) boring (C) impressive (D) famous
5. **Their eloquence and memory found expression in their poetry.** (BWP. GI, MLN. GI, SWL. GI, & GII, GRW. GII)
   (A) Weak (B) Strong (C) Healthy (D) Fluency
6. **Dunes means:** (FBD. GI, RWP. GII. GRW. GII)
   (A) Sandy hills (B) Remove (C) Declare (D) Destroy
7. **The word eradicate means:** (DGK. GII)
   (A) Demolish (B) Remove (C) Destroy (D) rebuild
8. **Proclaim means:** (BWP. GII)
   (A) Request (B) Response (C) Declare (D) Forbid
9. **Tropical means:** (MLN. GII)
   (A) Cold (B) Very hot (C) Warm (D) Normal
10. **Verge means:** (SGD. GII)
    (A) Hard (B) Rare (C) Easy (D) Edge
11. **The word pagan means:** (LHR. GII)
    (A) honest (B) hard (C) clear (D) disbeliever
12. **Arabia is a land of Unparalleled charm and beauty.** (RWP. GI)
    (A) unmatched (B) unexceptional (C) unimpressive (D) unimportant
13. **Ashfaq Ahmad was a famous writer** (DGK. GI)
    (A) anxious (B) fluent (C) well known (D) pride
14. **The word eloquence mean:** (LHR. GI, GII, SWL. GII, BWP. GII)
    (A) fluency (B) weak (C) strong (D) healthy
15. **Verge means:** (GRW. GII)
    (A) edge (B) gift (C) theme (D) hot

Ans: 1. confusion 2. Deep thought 3. give up 4. impressive 5. Fluency
6. Sandy hills 7. Remove 8. Declare 9. Very hot 10. Edge
11. disbeliever 12. unmatched 13. well known 14. fluency 15. edge

☆ **Choose the correct option according to the grammar.**

1. **Ashfaq Ahmad was a famous writer. The underlined word is a:** (SGD. GI, MLN. GI, SGD. GII, RWP. GI, DWP. GI)
   (A) Noun (B) Pronoun (C) Adjective (D) Adverb
2. **The Arabs possessed a remarkable memory. The underlined word is a/an:** (RWP. GII)
   (A) indefinite article (B) pronoun (C) definite article (D) object
3. **If he works hard, he will pass. This is a/an ____ conditional sentence:** (BWP. GII)
   (A) Type II (B) Type I (C) Type III (D) Type IV
4. **Ashfaq Ahmad was a ____ writer.** (LHR. GI, MLN. GII)
   (A) Famed (B) Famous (C) Famously (D) Infamous
5. **At this point in time, Allah raised a Rasool.** (BWP. GI)
   (A) Interjection (B) Adverb (C) Preposition (D) Pronoun
6. **Who is _____ for this chaos?** (MLN. GI)
   (A) be responding (B) responsible (C) responsives (D) responded
7. **The period of waiting had come to a close.** (RWP. GII)
   (A) verb (B) adverb (C) adjective (D) noun phrase
8. **What a beautiful painting!** (LHR. GII, GRW. GII, MLN. GII)
   (A) assertive sentence (B) exclamatory sentence
   (C) negative sentence (D) interrogative sentence
9. **You must be punctual.** (GRW. GII)
   (A) verb (B) modal verb (C) adjective (D) adverb
10. **This is very informative seminar. The underlined word is a/an ____.** (BWP. GII)
    (A) Noun (B) Pronoun (C) Adjective (D) Adverb
11. **This is a very ________ seminar.** (GRW. GII)
    (A) information (B) informed (C) informative (D) informing
12. **Who is ________ for this chaos?** (SWL. GII)
    (A) respond (B) responsible (C) response (D) responses

Ans:

1.	Adjective	2.	definite article	3.	Type II	4.	Famous
5.	Preposition	6.	responsible	7.	noun phrase	8.	exclamatory sentence
9.	modal verb	10.	Adjective	11.	informative	12.	responsible

—❀❀❀—

Patriotism

Learning Outcomes:

تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will:

اس یونٹ کے اختتام تک طلبا:

- know the meaning of patriotism
  حب الوطنی کے مطلب کو جان سکیں گے۔
- recognize the author's point of view
  مصنف کے نقطۂ نظر کو جان لیں گے۔
- comprehend the basic themes in the text
  متن کے بنیادی موضوعات کو سمجھ لیں گے۔
- know the use of dictionary
  لغت کا استعمال جان سکیں گے۔
- , identify the kinds of sentences and their use
  جملوں کی اقسام پہچان سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں گے۔
- guess the contextual meanings of the words
  الفاظ کے متنی مطالب کا اندازہ لگا سکیں گے۔

Pre-reading:

قبل از مطالعہ سرگرمی:

- **In your opinion who is a patriot?**
  آپ کے خیال میں ایک محب وطن کون ہوتا ہے؟

Ans. A patriot is an individual who loves and defends his own country. He is ready to sacrifice all to save his country. He makes no compromise on supreme values like sovereignty, integrity and honour of the country.

ایک محب الوطن وہ فرد ہوتا ہے جو اپنے وطن سے پیار کرتا ہے اور اس کا دفاع کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک کو بچانے کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ وہ ملک کی حاکمیت، سالمیت اور وقار جیسی اعلیٰ اقدار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا۔

- **Can you give an example of patriotism?**
  کیا آپ حب الوطنی کی کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

Ans. In the wars of 1965, 1971 and the Kargil War, many brave soldiers gave their lives in an attempt to protect the homeland. They are Captain Muhammad Sarwar, Major Tufail Muhammad, Major Aziz Bhatti, Pilot Officer Rashid Minhas, Major Muhammad Akram, Major Shabbir Sharif, Lance Naik Muhammad Mahfooz, Sowar Muhammad Hussain, Captain Karnal Sher Khan and Havildar Lalak Jan.

1965، 1971 کی جنگوں میں اور کارگل کی جنگ میں بہت سے بہادر سپاہیوں نے وطن کی حفاظت کا عزم لے کر اپنی جانیں نثار کیں۔ وہ کیپٹن محمد سرور، میجر طفیل محمد، میجر عزیز بھٹی، پائلٹ افسر راشد منہاس، میجر محمد اکرم، میجر شبیر شریف، لانس نائیک محمد محفوظ، سوار محمد حسین، کیپٹن کرنل شیر خان اور حوالدار لالک جان ہیں۔

- **What qualities do patriots have?** محب الوطن کن خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں؟

Ans. Patriots have qualities like bravery, courage, devotion, broadmindedness and fearlessness. They are willing to lay down their lives for the defence of the country.

محب الوطن بہادری، جرأت، والہانہ لگاؤ، کشادہ نظری اور بے خوفی جیسی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ ملک کے دفاع کے لیے اپنی جان نثار کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Conduct pre-reading activity to arouse the students' interest in the topic.
  موضوع میں طلبا کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی کا اہتمام کریں۔
- Make them predict the contents of the text. اُن سے متن کے موضوعات کے بارے میں پیش بینی کروائیں۔

Paragraph No.1

❶ Patriotism means love for the motherland or devotion (عقیدت) to one's country. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need (ضرورت) arises. The word patriot comes from the Latin word 'patriota' which means countryman. It is considered (تصور کی جاتی ہے) a commendable (قابل تحسین) quality.

حب الوطنی کا مطلب ہے مادرِ وطن سے پیار یا اپنے ملک سے والہانہ لگاؤ۔ ایک محب الوطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور ضرورت پڑنے پر قربانی کے لیے دل سے تیار رہتا ہے۔ لفظ patriot لاطینی لفظ "Patriota" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے ہم وطن۔ یہ ایک قابل تحسین خوبی تصور کی جاتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
patriotism *(n.)*	پے۔ٹری۔اے۔ٹزم	love for the motherland, nationalism	حب الوطنی، وطن پرستی
motherland *(n.)*	مادر۔لینڈ	own country	مادرِ وطن، جائے پیدائش
devotion *(n.)*	ڈی۔وو۔شن	dedication, loyalty	والہانہ لگاؤ، والہانہ وابستگی
patriot *(n.)*	پے۔ٹ۔ری۔اٹ	lover of country	محب الوطن
willing *(adj.)*	ولنگ	ready, inclined	رضامند، آمادہ

sacrifice *(v.n.)*	سَے کْ۔رِی۔فائِس	surrender, offering	قربانی، ایثار
need *(n.)*	نِیْڈ	want, necessity	ضرورت
arise *(v.)*	اَ۔رائِز	emerge, spring up	نکلنا، نمودار ہونا
countryman *(n.)*	کَن۔ٹری۔مَین	patriota, inhabitant of motherland (rural area)	ہم وطن، دیہات کا باشندہ
consider *(v.)*	کَن۔سِی۔ڈَر	think about, reflect on	سمجھنا، خیال کرنا
commendable(adj.)	کَ۔مِین۔ڈَے۔بَل	admirable, praiseworthy	قابل تحسین، قابل تعریف
quality *(n.)*	کوال۔ٹی	characteristic, feature	خوبی

Simple English: Love for the country or devotion to one's homeland is patriotism. A patriot is an individual who loves his motherland. He is always willing to sacrifice his own life and fortune for his country in case of need. The word "patriot" has been derived from the Latin word "patriota" which means "a fellow citizen". The patriots are loved by the whole country. Hence, patriotism is regarded as an admirable trait.

Who offers sacrifice for the country? ملک کے لیے قربانی کون دیتا ہے۔
A patriot who loves his country, offers sacrifice for it.
ایک محب الوطن جو اپنے ملک سے پیار کرتا ہے، اس کے لیے قربانی دیتا ہے۔

Paragraph No.2

- Patriotism gives people the strength(طاقت) and courage to safeguard the interest (مفاد)of the country and nation. For a patriot the sovereignty, (خودمختاری) integrity (سالمیت) and honour (وقار) of the country are of supreme values (اقدار) on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

حب الوطنی لوگوں کو ملک وقوم کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لیے قوت اور حوصلہ بخشتی ہے۔ ایک محب الوطن کے لیے ملک کی خودمختاری، سالمیت، اور وقار وہ اعلیٰ اقدار ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ محب الوطن ان اقدار کے بچاؤ اور حفاظت کے لیے قربانی دیتے ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
strength *(n.)*	سٹ۔رِینگتھ	force, power	قوت، طاقت
courage *(n.)*	کَ۔رِج	bravery, boldness	ہمت، حوصلہ، شجاعت
safeguard *(v.n.)*	سِیف۔گارڈ	defend, protection	حفاظت کرنا، دفاع، تحفظ
interest *(n.)*	اِن۔ٹْرَ۔اَسٹ	benefit, profit	مفاد
nation *(n.)*	نے۔شَن	the people of one country	قوم
integrity *(n.)*	اِن۔ٹیگ۔رَ۔ٹی	honesty, uprightness	عظمت، سالمیت
sovereignty *(n.)*	ساو۔رِن۔ٹی	control, domination	خودمختاری، حاکمیت، اقتدار اعلیٰ
supreme *(adj.)*	سُپ۔رِیم	highest, paramount	اعلیٰ ترین
honour *(n.)*	آ۔نَر	respect, prestige	عزت، وقار
compromise*(v.n.)*	کَم۔پرو۔مائِز	deal, give and take	سمجھوتہ کرنا
values *(n.)*	وَے۔لی۔یُوز	principles, ethics	اقدار

preservation *(n.)*	پِرے۔زَر۔وے۔شَن	protection, conservation	بچاؤ،حفاظت
render *(v.)*	رَین۔ڈَر	present, offer	انجام دینا،پیش کرنا
protection *(n.)*	پرو۔ٹیک۔شن	safety, safeguard	تحفظ،حفاظت

Simple English: The spirit of patriotism provides people the power and guts to protect the benefits of the country and nation. The uncompromisable values for a patriot are supremacy, honour and glory of the country. A patriot vigorously supports to the high moral principles regarding to country and does not make any deal on these principles. People who love their own country are ever ready to lay down their lives for the defense and safety of their high moral principles.

Paragraph No.3

● Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder (قوم کے معمار) and a great patriot. He wanted to protect the values, (اقدار) culture, and traditions (روایات) of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity (شناخت) by securing a separate homeland for them. He said:

"We must develop a sense of patriotism which galvanizes us all into one united (متحد) and strong nation."

قائداعظمؒ محمد علی جناح قوم کے معمار اور ایک عظیم محبِ الوطن تھے۔ وہ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایات کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے ان کے لیے ایک علیحدہ وطن حاصل کر کے انہیں ایک احساسِ تشخص دلایا۔ انہوں نے فرمایا:

"ہمیں حب الوطنی کا احساس پروان چڑھانا چاہیے جو ہم سب کو ایک متحد اور مضبوط قوم بننے کے لیے متحرک کر دے۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
nation *(n.)*	نے۔شَن	the people of one country	قوم
builder *(n.)*	بِل۔ڈَر	constructor, planner	معمار
great *(adj.)*	گریٹ	superior, large	عظیم
protect *(v.)*	پرا۔ٹیکٹ	secure, safeguard	حفاظت کرنا
values *(n.)*	وَے۔لیو۔ز	code of behaviour	اقدار
culture *(n.)*	کل۔چَر	civilization, lifestyle	ثقافت
traditions *(n.)*	ٹرے۔ڈِی۔شَن۔ز	customs, rituals	روایات
identity *(n.)*	آئی۔ڈین۔ٹی۔ٹی	originality, individuality	شناخت،پہچان
secure *(v.)*	سی۔کیور	obtain, gain	حاصل کرنا
separate *(adj.)*	سَیپ۔ریٹ	unconnected, independent	علیحدہ،الگ
homeland *(n.)*	ہوم۔لینڈ	native country, motherland	وطن
develop *(v.)*	ڈی۔وَے۔لَپ	grow, flourish	پروان چڑھانا
galvanize *(v.)*	گیل۔وَنائز	arouse, stimulate	تحریک دینا،متحرک کرنا،ابھارنا
united *(adj.)*	یُو۔نائیٹڈ	unified, one	متحد
strong *(adj.)*	سٹ۔رانگ	powerful, sturdy	طاقتور،مضبوط

Simple English: Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was the founder of our country. He was a great lover of Pakistan. His pressing desire was to conserve the high moral codes, civilization and customs of the Muslims of the subcontinent. He led them in their struggle for an independent country. He gave them a feeling of self recognition. He addressed the people of Pakistan and said that they must inculcate the spirit of devotion to their country. This spirit would provoke the sense of unity in them. This spirit of patriotism would make them a unified and brave nation.

Who led the Muslims of the subcontinent in their struggle for a separate homeland? ایک علیحدہ وطن حاصل کرنے کی جدوجہد میں کس نے برصغیر کے مسلمانوں کی قیادت کی؟

Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah led the Muslims of the subcontinent in their struggle for a separate homeland. ایک علیحدہ وطن کے حصول کی جدوجہد میں قائداعظم محمد علی جناح نے برصغیر کے مسلمانوں کی قیادت کی۔

Paragraph No.4

❹ The spirit of patriotism makes us (ہمیں بناتا ہے) stay alert in the wake of foreign invasion. In the history of Pakistan there are many instances when people laid their lives (اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا) for the defence (دفاع) of the country. In the wars of 1965, 1971 and the Kargil War, many brave (بہادر) soldiers gave their lives in an attempt to protect the homeland. Captain Muhammad Sarwar, Major Tufail Muhammad, Major Aziz Bhatti, Pilot Officer Rashid Minhas, Major Muhammad Akram, Major Shabbir Shareef, Sowar Muhammad Hussain, Lance Naik Muhammad Mahfooz, Captain Kamal Sher Khan and Havildar Lalak Jan - all embraced martyrdom (جامِ شہادت نوش کیا) while fighting bravely for their motherland. All of them were awarded Nishan-e- Haider, the highest military award (فوجی اعزاز) given to great patriots who lay down (قربان کرتے ہیں) their lives for the country.

حب الوطنی کا جذبہ، بیرونی حملے کی صورت میں ہمیں چوکنا رکھتا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں بہت سی ایسی مثالیں ہیں جب لوگوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ 1965ء، 1971ء کی جنگوں میں اور کارگل کی جنگ میں بہت سے بہادر سپاہیوں نے وطن کی حفاظت کی کوشش میں اپنی جانیں دیں۔ کیپٹن محمد سرور، میجر طفیل محمد، میجر عزیز بھٹی، پائلٹ آفیسر راشد منہاس، میجر محمد اکرم، میجر شبیر شریف، سوار محمد حسین، لانس نائیک محمد محفوظ، کیپٹن کرنل شیر خان اور حوالدار لالک جان، سب نے اپنے وطن کے لیے بہادری سے لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔ ان سب کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا، جو سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے اور ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے عظیم محب الوطنوں کو دیا جاتا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
spirit *(n.)*	سپی رٹ	enthusiasm, vigour	جذبہ
alert *(adj.)*	اَلَرٹ	attentive, vigilant	چوکس، چوکنا
in the wake of *(phrase)*	اِن دا ویک آف	as a result of, in the aftermath of	کے نتیجے میں
foreign *(n.)*	فا۔رن	alien	غیرملکی
invasion *(n.)*	اِن۔وے۔ژن	attack, assault	حملہ
lay down *(phrase)*	لے ڈاؤن	sacrifice	قربان کرنا
soldier *(n.)*	سول۔جر	army man, army officer	سپاہی
defence *(n.)*	ڈی۔فینس	protection, safeguard	دفاع، تحفظ
attempt *(v.n.)*	اَ۔ٹیمپٹ	effort, endeavour	کوشش، کوشش کرنا
protect *(v.)*	پرو۔ٹیکٹ	defend, safeguard	حفاظت کرنا

homeland *(n.)*	ہوم۔لینڈ	native country, motherland	وطن
embraced *(v.)*	ام۔بریسڈ	hug, welcome	گلے لگایا، قبول کیا
martyrdom *(n.)*	مار۔ٹر۔ڈم	getting killed	شہادت
bravely *(adv.)*	بریو۔لی	boldly, heroically	بہادری سے
awarded *(v.)*	اَ۔وارڈڈ	presented granted	عطا کیا، نوازا
military *(n.)*	ملی۔ٹری	armed forces, army	فوجی
award *(n.)*	اَ۔وارڈ	trophy, prize	انعام
given *(v.)*	گی۔وَن	conferred, alloted	دیا گیا

Simple English: The sense of patriotism keeps us vigilant and active in case of alien attack. Many examples of such great people who rendered sacrifice for the protection of their country are found in the history of Pakistan. Pakistan fought three wars. These are the wars of 1965, the war of 1971 and Kargil War. A number of heroic soldiers sacrificed their lives in these wars while struggling to defend their country. Captain Muhammad Sarwar, Major Tufail Muhammad, Major Aziz Bhatti, Pilot Officer Rashid Minhas, Major Muhammad Akram, Major Shabbir Sharif, Sowar Muhammad Hussain, Lance Naik Muhammad Mahfooz, Captain Karnal Sher Khan and Havildar Lalak Jan all are great patriots who died a martyr's death while fighting valiantly for their homeland. All these heroes were granted Nishan - e - Haider which is the highest military award of Pakistan. It is given to the brave soldiers who sacrifice their lives for the sake of their homeland.

What is the highest military award of Pakistan? پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟
Nishan-e- Haider is the highest military award of Pakistan. نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- While-reading activities may be conducted to help the students interact with the text.
  طلبا کی متن کی تفہیم میں مدد کرنے کے لیے دورانِ مطالعہ سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔
- Share with the students the importance of the Pakistan Movement.
  تحریکِ پاکستان کی اہمیت کے بارے میں طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں۔

Paragraph No. 5

Patriotism, therefore, is not just a feeling, (احساس) it is a live spirit (جذبہ) that continuously inspires and guides a nation. In the words of S.W. Scott, a man devoid of patriotic spirit, is like the one who:

"Breathes there the man with soul so dead
Who never to himself hath said,
This is my own, my native land."

اس لیے حب الوطنی محض ایک احساس نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا زندہ جذبہ ہے جو کسی قوم کو مسلسل تحریک دیتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے۔ ایس۔ ڈبلیو۔ سکاٹ کے الفاظ میں حب الوطنی کے جذبے سے محروم شخص ایسے انسان کی طرح ہے جو:
"آدمی سانس لیتا ہے ایک مردہ روح کے ساتھ
جس نے کبھی خود سے نہیں کہا،
یہ میری اپنی، اپنی سرزمین ہے۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
feeling *(n.)*	فی۔لنگ	emotion, sentiment	احساس
spirit *(n.)*	سپی۔رٹ	enthusiasm, vigour	جذبہ
continuously *(adj.)*	کن۔ٹی۔نیو۔اس۔لی	constantly, unbrokenly	متواتر، مسلسل
inspire *(v.)*	ان۔سپائی۔اَر	motivate, stimulate	تحریک دینا، ابھارنا

guide *(v.)*	گائڈ	direct, lead	رہنمائی کرنا
devoid *(adj.)*	ڈی وائڈ	lacking in, deficient in	تہی، خالی، (کسی شے) سے محروم
breathe *(v.)*	بریدھ	respire, gasp	سانس لینا
dead *(adj.)*	ڈیڈ	inanimate	مردہ
native *(adj.)*	نیٹو	national, countryman	آبائی، مقامی
land *(n.)*	لینڈ	earth, ground	سرزمین

Simple English: Patriotism is not only a sense of affection towards the country but also an animate passion which constantly motivates and directs the whole nation. S.W. Scott says that unpatriotic man is like that person who breathes with dead soul. Apparently, he seems to be alive. But spiritually he is dead because he has no feeling for his native land.

Theme — مرکزی مضمون

The unit is about the spirit of patriotism. It tells about the qualities of a patriot and how patriots look after the interest and progress of their country.

یہ سبق جذبۂ حب الوطنی کے بارے میں ہے۔ یہ ایک محب الوطن کی خوبیوں کے بارے میں بتاتا ہے اور یہ کہ کس طرح محب الوطن اپنے ملک کے مفاد اور ترقی کا خیال رکھتے ہیں۔

For the Teacher: — معلم کے لیے

- Discuss in detail about patriotism. Give examples from history about patriots.
  حب الوطنی کے بارے میں تفصیلاً بحث کریں۔ محب الوطنوں کے بارے میں تاریخ سے مثالیں دیں۔
- Ask students to exchange views about the interests of the country and responsibilities of a citizen.
  طلباء سے کہیں کہ وہ ملک کے مفادات اور ایک شہری کی ذمہ داریوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کریں۔

Glossary — فرہنگ

Words	معانی	Words	معانی
devotion	والہانہ لگاؤ	loyalty	وفاداری
commendable	قابل تعریف، قابل ستائش	admirable	قابل تعریف، قابل ستائش
supreme	اعلیٰ، بلند	highest in status	مرتبے میں بلند ترین
value	قدر، قیمت، اہلیت	worth	قدر، قیمت، اہلیت
native	کسی خاص مقام کا باشندہ، آبائی	from one's motherland	کسی وطن کا رہنے والا

Oral Activity. — زبانی سرگرمی

Form five groups. Each group takes the responsibility to read and note details about the life of those soldiers who embraced martyrdom while fighting for their country. Visit the library or use the internet to research for the required details.

پانچ گروپ بنائیں۔ ہر گروپ ان سپاہیوں کی زندگی کے بارے میں تفصیلات کا مطالعہ کرنے اور نوٹ کرنے کی ذمہ داری لے جنہوں نے اپنے ملک کے لیے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ متعلقہ معلومات کی تحقیق کے لیے لائبریری جائیے یا انٹرنیٹ استعمال کیجیے۔

In the class, discuss your findings with your classfellows.

کلاس میں اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ اپنی معلومات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔

Comprehension. فہمِ عبارت۔

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. How will you define patriotism? آپ حب الوطنی کی کس طرح تعریف کریں گے؟

Ans. Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. It is a live spirit which forces us to look after the prosperity and defence of the country.

حب الوطنی کا مطلب ہے مادرِ وطن سے پیار یا اپنے ملک سے والہانہ لگاؤ۔ یہ ایک زندہ جذبہ ہے جو ہمیں ملک کی خوشحالی اور دفاع کا خیال رکھنے پر مجبور کرتا ہے۔

2. What are the qualities of a patriot? ایک محب الوطن کی کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟

Ans. A patriot is courageous and brave enough to safeguard the interest of his country and nation. He loves his country and is willing to serve it. He is prepared to defend his country against all enemies. He can not make any compromise with the honour and integrity of his country.

ایک محب الوطن اتنا باہمت اور دلیر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک و قوم کے مفاد کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک سے پیار کرتا ہے اور اس کی خدمت کرنے کے لیے دل سے آمادہ ہوتا ہے۔ وہ تمام دشمنوں کے خلاف اپنے وطن کا دفاع کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ وہ اپنے ملک کی عزت اور سالمیت کے خلاف کوئی سمجھوتا نہیں کر سکتا۔

3. As a citizen of Pakistan what are your duties towards your country?

پاکستان کے ایک شہری کی حیثیت سے آپ پر اپنے وطن کے لیے کیا فرائض ہیں؟

Ans. As a good citizen we should always keep in view the betterment of our country, the welfare of our society and the interest of our nation. We should obey the laws. We should work for the development of our country. The defence of the country should be our supreme duty as a good citizen.

ایک اچھے شہری کی حیثیت سے ہمیں اپنے ملک کی بہتری، اپنے معاشرے کی بہبود اور اپنی قوم کے مفاد کو مدِنظر رکھنا چاہیے۔ ہمیں قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ایک اچھے شہری کی حیثیت سے ملک کا دفاع ہمارا اولین فریضہ ہونا چاہیے۔

4. What makes us stay alert in the wake of foreign invasion?

بیرونی حملے کی صورت میں کون سی چیز ہمیں چوکنا رکھتی ہے؟

Ans. The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion.

جذبۂ حب الوطنی بیرونی حملے کی صورت میں ہمیں چوکنا رکھتا ہے۔

5. Elaborate the given quote of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah."
"We must develop a sense of patriotism which galvanizes us all into one united and strong nation."

قائداعظم محمد علی جناحؒ کے دیے گئے قول کی وضاحت کریں۔

"ہمیں احساسِ حب الوطنی پروان چڑھانا چاہیے جو ہم سب کو ایک متحد اور طاقتور قوم بننے کے لیے متحرک کر دے۔"

Ans. According to Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah's"quote, we must develop intense passion of patriotism in us as this passion will make us a united and strong nation.

قائداعظم محمد علی جناحؒ کے قول کے مطابق ہمیں اپنے اندر زبردست جذبہ حب الوطنی پروان چڑھانا چاہیے کیونکہ یہ جذبہ ہمیں ایک متحد اور طاقتور قوم بنا دے گا۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Ask students to discuss in cetail the life of great soldiers.
  طلبا سے کہیں کہ وہ عظیم سپاہیوں کی زندگیوں پر تفصیلاً بحث کریں۔

Vocabulary ذخیرۂ الفاظ

A. Write the contextual and dictionary meanings of the following words.

دیے گئے الفاظ کے متنی اور لغوی مطالب لکھیں۔

No.	Words	Contextual meanings	Dictionary meanings
1.	conservation		

2.	instance		
3.	fidelity		
4.	shield		
5.	reward		

Ans.

No.	Word	Contextual meanings	Dictionary meanings
1.	conservation	protection	the protection of natural environment, the art of preventing something from being lost.
2.	instance	illustration	a particular example or case of something.
3.	fidelity	loyalty	the quality of being loyal and not betraying.
4.	shield	safeguard, defence	a person or thing providing protection.
5.	reward	prize, return.	something given in exchange for good behaviour or good work.

B. Make as many words as you can from these root words. An example is given for each root word.

ان بنیادی الفاظ سے آپ جتنے الفاظ بنا سکتے ہیں بنائیں۔ ہر بنیادی لفظ کی ایک مثال دی گئی ہے۔

C. Use the following words in sentences. نیچے دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔
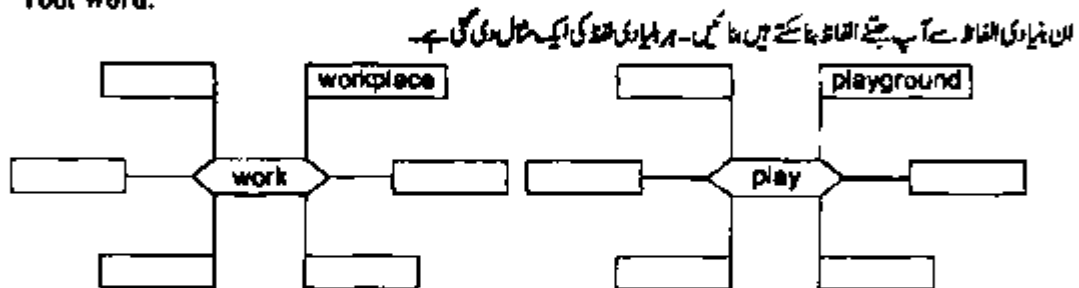
sacrifice, commendable, prosperity, invasion, motherland, responsible, nationalism

Ans.

Words	معانی	Sentences
sacrifice	قربانی دینا	Her parents made financial sacrifices so that she could have a good education. اس کے والدین نے مالی قربانیاں دیں تاکہ وہ اچھی تعلیم حاصل کر سکے۔
commendable	قابل تحسین، قابل تعریف	Patriotism is considered a commendable quality. حب الوطنی ایک قابل تعریف خوبی سمجھی جاتی ہے۔
prosperity	خوشحالی	Our future prosperity depends on economic growth. ہمارے مستقبل کی خوشحالی کا انحصار معاشی ترقی پر ہے۔

invasion	حملہ	Our army can repel any foreign invasion. ہماری فوج کسی بھی بیرونی حملے کا جواب دے سکتی ہے۔
motherland	مادرِ وطن، جائے پیدائش	Every patriot loves his motherland passionately. ہر محبِ وطن اپنی مادرِ وطن سے شدید محبت کرتا ہے۔
responsible	ذمہ دار، جواب دہ	Everyone is responsible for his own deeds. ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہوتا ہے۔
nationalism	وطن پرستی	The quality of nationalism is found in every patriotic Pakistani. وطن پرستی کا وصف ہر محبِ وطن پاکستانی میں پایا جاتا ہے۔

Dictionary Skills: لغت (کا استعمال کرنے) کی مہارتیں:

Pronunciation key

The British pronunciations given are those of younger speakers of General British. This includes RP (Received Pronunciation) and a range of similar accents which are not strongly regional. The American pronunciation chosen are also as for as possible the most general (not associated with any particular region). If there is a difference between British and American pronunciations of a word, the British one is given first, with NAmE before the American pronunciation.

Consonants

p	pen	/pen/	s	see	/si:/
b	bad	/bæd/	z	zoo	/zu:/
t	tea	/ti:/	ʃ	shoe	/ʃu:/
d	did	/did/	ʒ	vision	/ˈviʒn/
k	cat	/kæt/	h	hat	/hæt/
g	get	/get/	m	man	/mæn/
tʃ	chain	/tʃein/	n	now	/nau/
dʒ	jam	/dʒæm/	ŋ	sing	/si ŋ/
f	fall	/fɔ:l/	l	leg	/leg/
v	van	/væn/	r	red	/red/
θ	thin	/θin/	j	yes	/jes/
ð	this	/ðis/	w	wet	/wet/

This symbol (r) indicates that British pronunciation will have /r/ only if a vowel sound follows directly at the beginning of the next word, as in faraway; otherwise the /r/ is omitted. For American English all the /r/ sounds should be pronounced.

/x/ represents a fricative sound as in lox for Scottish loch, Irish lough.

Vowels and diphthongs

i:	see	/si:/	
i	happy	/ hæpi/	
ɪ	sit	/sit/	
e	ten	/ten/	
æ	cat	/kæt/	
ɑ:	father	/ fɑ:ðə(r)/	
ɒ	got	/gɒt/	(British English)
ɔ:	saw	/sɔ:/	
ʊ	put	/pʊt/	
u	actual	/æˈktʃuəl/	
u:	too	/tu:/	
ʌ	cup	/kʌp/	
ɜ:	fur	/fɜ:(r)/	
ə	about	/əˈbaʊt/	
ei	say	/sei/	
əʊ	go	/gəʊ/	(British English)
ʊə	pure	/pjʊə(r)/	
ai	my	/mai/	
ɔi	boy	/bɔi/	
aʊ	now	/naʊ/	
iə	near	/niə(r)/	(British English)
eə	hair	/heə(r)/	(British English)

A. Give pronunciation of the following words with the help of pronunciation key in your dictionary. اپنی ڈکشنری میں دی گئی تلفظ کی کلید کی مدد سے درج ذیل الفاظ کا تلفظ بیان کریں۔

patriot, sacrifice, identity, strength, instances, foreign, concerns

Words	Pronunciation	معانی	Words	Pronunciation	معانی
patriot	/ˈpæt.ri.ət/	محبِ وطن	sacrifice	/ˈsæk.ri fais/	قربانی دینا
identity	/aiˈden.ti.ti/	شناخت	strength	/streŋ/	قوت، طاقت
instances	/ˈin.stəns/	مثالیں، واقعات	foreign	/ˈfɒr.ən/	غیر ملکی
concerns	/kənˈsɜ:nz/	تعلق رکھتا ہے			

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students identify the pronunciations of the words with the help of pronunciation key given in their dictionaries. لغات میں دی گئی تلفظ کی کلید کی مدد سے الفاظ کا تلفظ جاننے میں طلبا کی مدد کریں۔
- Give them good practice in pronouncing words correctly using pronunciation key. انہیں تلفظ کی کلید کی مدد سے درست طریقے سے الفاظ کے تلفظ کی ادائیگی کی خوب مشق کرائیں۔

Grammar: گرامر

Modal Verbs اسلوبی امدادی افعال

Modal Verbs combine with other verbs to form compound verbs.

اسلوبی امدادی افعال دوسرے افعال کے ساتھ مل کر مرکب افعال بناتے ہیں۔

Modal verbs and their function

(اسلوبی امدادی افعال اور ان کے کام)

Modal Verbs (اسلوبی امدادی افعال)	Function (کام)	
can, could, may, might, would,	to indicate possibility	امکان ظاہر کرنے کے لیے
can, will, could, would	to indicate ability	قابلیت بیان کرنے کے لیے
must, will, shall	to indicate certainty	یقین کے اظہار کے لیے
might, should, ought	to indicate probability	امکانی صورت بیان کرنے کے لیے
can, could, may	to indicate permission	اجازت کے اظہار کے لیے
should, must, need, ought to	to indicate obligation	ذمہ داری کے اظہار کے لیے
used to	to indicate a past habit	ماضی کی کوئی عادت بیان کرنے کے لیے

Examples: مثالیں

- May I ask you a few questions? (permission) کیا میں آپ سے چند سوالات پوچھ سکتا ہوں؟ (اجازت)
- Can you swim? (ability) کیا آپ تیر سکتے ہیں؟ (قابلیت/صلاحیت)
- You should keep your promise. (duty or obligation) آپ کو اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیے۔ (فرض یا ذمہ داری)
- We ought to help him. (moral obligation) ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیے (اخلاقی فریضہ)

For the Teacher: معلم کے لیے

- Illustrate the use and function of modal verbs. اسلوبی امدادی افعال کا استعمال اور کام واضح کریں۔
- Help students identify kinds of sentences and their use. جملوں کی اقسام اور ان کے استعمال کی شناخت میں طلبا کی مدد کریں۔

A. Use appropriate modals to: مندرجہ ذیل کے لیے موزوں اسلوبی امدادی افعال کا استعمال کریں:

1. describe your three abilities and capacities اپنی تین طرح کی قابلیتیں اور صلاحیتیں بیان کرنے کے لیے۔

Ans. I <u>can</u> speak English. میں انگریزی بول سکتا ہوں۔

I <u>can</u> play cricket. میں کرکٹ کھیل سکتا ہوں۔

I <u>can</u> drive a car. میں کار چلا سکتا ہوں۔

2. ask teacher's permission for going out باہر جانے کے لیے استاذ محترم سے اجازت طلب کرنے کے لیے۔

Ans. <u>May</u> I go out to take some rest, sir? جناب! کیا میں کچھ دیر آرام کرنے کے لیے باہر جا سکتا ہوں؟

3. ask a friend to lend you a book دوست سے کتاب ادھار لینے کو کہنے کے لیے۔

Ans. <u>Would</u> you lend me your book, please? کیا آپ براہ مہربانی مجھے اپنی کتاب ادھار دیں گے؟

4. express necessity to get up early جلدی بیدار ہونے کی ضرورت کا اظہار کرنے کے لیے۔

Ans. We <u>must</u> get up early in the morning to say the Fajar prayer.
فجر کی نماز ادا کرنے کے لیے ہمیں صبح سویرے بیدار ہونا چاہیے۔

5. express duty/obligation to follow traffic rules
ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنے کے فرض/ذمہ داری کا اظہار کرنے کے لیے

Ans. We <u>ought to</u> follow the traffic rules ہم سب کو ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنی چاہیے۔

6. share some past habit ماضی کی کوئی عادت بیان کرنے کے لیے۔

Ans. Last year, I <u>used to</u> go for a walk daily. گزشتہ برس میں روزانہ سیر کے لیے جایا کرتا تھا۔

B. Identify the kinds of the following sentences, (exclamatory, assertive, interrogative, negative, imperative) درج ذیل (استعجابیہ، بیانیہ، سوالیہ، نفی، حکمیہ) جملوں کی اقسام کی شناخت کریں۔

Ans.

1.	Art is another subject in which I am particularly interested. آرٹ ایک دوسرا مضمون ہے جس میں، میں خصوصی دلچسپی لیتا ہوں۔	Assertive Sentence (بیانیہ جملہ)
2.	What a beautiful painting! کتنی خوبصورت تصویر ہے!	Exclamatory Sentence (فجائیہ جملہ)
3.	Teach him to learn. اُسے سیکھنے کی تعلیم دیں۔	Imperative Sentence (حکمیہ جملہ)
4.	How would I know? مجھے کیسے معلوم ہو؟	Interrogative Sentence (سوالیہ جملہ)
5.	She did not make a false statement اُس نے غلط بات بیان نہیں کی۔	Negative Sentence (منفی جملہ)

C. Punctuate the following. درج ذیل عبارت میں رموز و اوقاف لگائیں۔

quaid-e-azam˚was a nation builder and a great patriot he wanted to protect the values culture and traditions of the muslims of the subcontinent he gave the muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them

Ans. Punctuated Paragraph:

Quaid-e-Azam˚was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students punctuate the paragraph accurately.
عبارت میں درست طریقے سے رموز اوقاف لگانے میں طلبا کی مدد کریں۔

Writing Skills: لکھنے کی مہارتیں

A. Summarize paragraph 4 of the unit in three to four sentences.
سبق کے پیراگراف نمبر 4 کا تین سے چار جملوں میں خلاصہ لکھیں۔

Ans. The spirit of patriotism makes the whole nation alert in case of foreign attack. The history of Pakistan shows that many brave soldiers sacrificed their lives to defend their country in wars. They were awarded Nishan - e - Haider which is the highest military award.

B. Summarize the unit in your own words. سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

Ans. Patriotism is the devotion which one has for his country. The word patriot has been derived from the Latin word 'patriota' which means countryman. Patriotism is a great quality which makes people strong and courageous to protect the interest of the country. A patriot never compromises on the autonomy of the country. Quaid-e-Azam was a great patriot. He wanted to protect the traditions, values and culture of the Muslims of the subcontinent. He successfully got a separate homeland for the Muslims. Many brave soldiers laid down their

lives to defend the country. They were awarded Nishan-e- Haider for their bravery. This is the highest military award which is given to those martyred who lay down their lives for the country. Patriotism continuously guides the nation. S.W. Scott says that one who has no patriotic spirit is just like a dead person as he has no love for his country.

C. Which steps should we take to make our nation patriotic?

ہمیں اپنی قوم کو محبِ وطن بنانے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

Ans. There is no doubt that every Pakistani is patriotic. Every citizen loves his country very much. There is, however, a need to raise the spirit of patriotism in all the citizens of Pakistan. Teachers, political leaders, Ulema and Khatib can play a key role in raising the spirit of patriotism in the students and people of Pakistan. This spirit should be infused in children from the very beginning.

D. Write an essay on any one of our national heroes. (170 - 200 words)

اپنے قومی ہیروز میں سے کسی ایک قومی ہیرو پر مضمون لکھیں۔(170 سے 200 الفاظ تک)

Ans. Our National Hero

Allama Muhammad Iqbal (علامہ محمد اقبالؒ)

Allama Muhammad Iqbal was born in Sialkot on November 9, 1877. His forefathers (آباؤ اجداد) came from Kashmir. His father Shaikh Noor Muhammad was a pious man(نیک آدمی).He passed his Intermediate examination from Murray College, Sialkot. Syed Mir Hassan taught him Arabic (عربی), Persian (فارسی) and Islamic studies. He did his M.A. in Philosophy from the Government College, Lahore. He went abroad (بیرونِ ملک) for higher education. He had the degree of Bar-at-Law. He went to Germany and got the degree of Ph.D. He came back to his country. He wrote many poems (نظمیں) to awake (بیدار کرنا) the Muslims. The Muslims were poor, uneducated (غیر تعلیم یافتہ) and lived in very unhappy (ناخوشگوار) conditions (حالات). Being the national poet and a thinker (مفکر), he taught the Muslims the sense of self-respect (عزتِ نفس). In 1930 at Allahbad, he gave the idea (تصور، نظریہ) of a separate (الگ) homeland (وطن) for the Muslims of India. He passed away (رحلت فرما گئے) on the 21st April, 1938. He was buried outside (باہر) Badshahi Mosque in Lahore. Bang-e-Dara, Baal-e-Jibraeel, Zarb-e-Kaleem and Javed Nama are his famous books.

علامہ محمد اقبالؒ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباؤ اجداد کشمیر سے آئے تھے۔ آپ کے والد محترم شیخ نور محمد ایک نیک آدمی تھے۔ آپ نے ایف اے کا امتحان مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کیا۔ سید میر حسن نے انہیں عربی، فارسی اور اسلامیات پڑھائی۔ انہوں نے ایم اے فلسفہ کا امتحان گورنمنٹ کالج لاہور سے پاس کیا۔ آپ مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرونِ ملک چلے گئے۔ آپ نے بار ایٹ لاء کی ڈگری حاصل کی۔ آپ جرمنی گئے اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ واپس اپنے ملک آئے۔ آپ نے مسلمانوں کو بیدار کرنے کیلئے بہت سی نظمیں لکھیں۔ مسلمان غریب، غیر تعلیم یافتہ تھے اور نہایت ناخوشگوار حالات میں رہ رہے تھے۔ قومی شاعر اور مفکر کی حیثیت سے آپ نے مسلمانوں کو عزتِ نفس کا سبق دیا۔ 1930ء میں الہ آباد میں آپ نے انڈیا کے مسلمانوں کیلئے الگ وطن کا تصور پیش کیا۔ آپ نے 21 اپریل 1938ء کو وفات پائی۔ آپ کو لاہور میں بادشاہی مسجد کے باہر دفن کیا گیا۔ بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور جاوید نامہ آپ کی مشہور کتابیں ہیں۔

E. Write a short dialogue between a political activist and a teenager in which the political activist tries to make the teenager understand the importance of patriotism.

ایک سرگرم سیاسی کارکن اور ایک ٹین ایجر (13 سے 19 سال کی عمر کا نوجوان) کے درمیان ایک مختصر مکالمہ لکھیں جس میں سیاسی کارکن ٹین ایجر کو حب الوطنی کی اہمیت سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

Ans. Political Activist : Assalam-o-Alaikum. Mr. Bilal, how are you?

Teenager: Walaikum-us-Aslam I am quite well. Thank you.

Political Activist : What do you know about patriotism?

Teenager: I think it is a feeling to serve the country.

Political Activist : Yes. It is a love for the motherland or devotion to one's country.

Teenager: Sir. What do you mean by devotion?

Political Activist : Mr. Bilal. It is a feeling to safeguard the interest of the country and nation.

Teenager: How we can safeguard the interest of our country?

Political Activist : We can safeguard our country by working selflessly for it, by discharging our duties sincerely, and by sacrificing our everything for the honour of our homeland.

Teenager: Sir. Thank you very much for telling the meanings of patriotism. I am prepared to sacrifice my everything for the honour of my country.

Political Activist : Very good. Every citizen should have this feeling. Good bye.

Teenager: Good bye.

For the Teacher: برائے اساتذہ

- **Guide students to write an essay on "The Role of a Teacher in Character Building" by explaining to them the following qualities of essay writing.**

طلباء کو مضمون نویسی کی درج ذیل خصوصیات کی وضاحت کرتے ہوئے "بچے کی کردار سازی میں استاد کا کردار" کے عنوان پر مضمون لکھنے کے سلسلے میں ان کی رہنمائی کریں۔

- ✓ Write an introductory paragraph aiming at arresting interest of the reader.
- ✓ Use a separate paragraph for each key idea in the body of the essay.
- ✓ Include evidence (facts, quotations, etc), examples (analogy, anecdotes, etc), or different views (elaborating an idea/opinion) to support each key idea.
- ✓ Add a closing or summary paragraph with a synthesis of central idea, syntheses of each supporting idea and a general concluding statement.
- ✓ Use correct conventions of grammar and punctuation. Make a proper choice of vocabulary.
- ✓ Write in simple, concise, clear, compact, direct and natural style.

-1 پڑھنے والے کی خصوصی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے تعارفی پیرا تحریر کریں۔

-2 نفس مضمون میں ہر بنیادی خیال/تصور کے لیے ایک الگ پیرا تحریر کریں۔

-3 ہر بنیادی خیال/تصور کی تائید میں گواہی (حقائق، اقتباسات وغیرہ)، مثالیں (مماثلت، واقعات وغیرہ) یا مختلف نقطۂ نظر (کوئی خیال/رائے) شامل کریں۔

-4 ایک اختتامی یا خلاصہ پیش پیرا شامل کریں جس میں مرکزی خیال کا امتزاج، تمام معاون تصورات/خیالات کا امتزاج اور ایک عام اختتامی بیان ہو۔

-5 گرامر اور رموزِ اوقاف کے اصول درست طور پر استعمال کریں۔ موزوں ذخیرۂ الفاظ استعمال کریں۔

-6 سادہ، مختصر، واضح، جامع، بلاواسطہ اور قدرتی انداز میں تحریر کریں۔

To assess 'writing skills' sample rubric is given at the end of the book.

"لکھنے کی مہارتوں" کا معیار پرکھنے کے لیے کتاب کے آخر پر نمونہ دیا جاتا ہے۔

The Role of a Teacher in Character Building of a Child

The qualities of mind and feelings that make somebody or something distinctive (نمایاں) are collectively called 'character'. The process of developing character of an individual (فرد) is called 'Character Building'. A teacher plays a vital role in character building of a child. He helps a child to develop his personality and become a good adult and a good citizen. He/She makes a child know his/her abilities (صلاحیتیں). He helps a child to develop these abilities. He makes him/her understand the difference between the right and the wrong, the good and the bad. He makes him/her able to live or die for the truth. He develops his/her character on the following "Six Pillars of Character" agreed upon by most of the teachers of the world:

سوچ اور احساسات پر مبنی ایسے خصائل جو کسی شخص یا چیز کو نمایاں کرتے ہیں، مجموعی طور پر "کردار" کہلاتے ہیں۔ کسی فرد کے کردار کی تعمیر کا عمل "کردار سازی" کہلاتا ہے۔ استاد کسی بچے کی کردار سازی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ بچے کی شخصیت کی نشوونما کے عمل میں اور اچھا انسان اور اچھا شہری بننے میں اس کی مدد کرتا

ہے۔وہ اسے اس کی صلاحیتوں سے آگاہ کرتا ہے۔وہ ان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں بچے کی مدد کرتا ہے۔وہ اسے صحیح اور غلط، نیک اور بد میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔وہ اسے حق کی خاطر جینا اور مرنا سکھاتا ہے۔وہ کردار کی ان چھے (6) بنیادوں پر جس پر دنیا کے زیادہ تر اساتذہ متفق ہیں، اس کے کردار کی تعمیر کرتا ہے۔

1. Trustworthines راست گوئی، سچائی
2. Respect عزت، احترام
3. Responsibility ذمہ داری
4. Fairness صاف گوئی
5. Caring احتیاط، مروت
6. Citizenship شہریت، تمدن

A child having qualities mentioned above becomes a good citizen. He/she plays a very good role and helps making the world a better place.

مندرجہ بالا خصوصیات کا حامل بچہ اچھا شہری بن جاتا ہے۔وہ بہت اچھا کردار ادا کرتا ہے اور دنیا کو پہلے سے بہتر مقام بنانے میں مدد کرتا ہے۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. What makes us stay alert in the wake of foreign invasion. (RWP. GII, BWP. GI, LHR. GI)

Ans. The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion.

2. As a citizen of Pakistan what are your duties towards your country?
(LHR. GI, FBD. GII, SGD. GII, LHR. GII, GRW. GII, BWP. GI, & GII)

Ans. As a good citizen we should always keep in view the betterment of our country, the welfare of our society and the interest of our nation. We should obey the laws. We should work for the development of our country. The defence of the country should be our supreme duty as a good citizen.

3. What are the qualities of a patriot? (LHR. GII, FBD. GI, LHR. GI, SWL. GI, RWP. GII, (GRW. GII, SGD. GI, RWP. GI, GRW. GI, FBD. GII, SWL. GII, SGD. GII)

Ans. A patriot is courageous and brave enough to safeguard the interest of his country and nation. He loves his country and is willing to serve it. He is prepared to defend his country against all enemies. He can not make any compromise with the honour and integrity of his country.

4. Who offers sacrifice for the country?
(LHR. GI, GRW. GII, FBD. GI, SWL. GII, FBD. GII, DGK. GII, MLN. GI, SGD. GI, DGK. GI)

Ans. A patriot who loves his country, offers sacrifice for it.

5. What is the highest military award of Pakistan?
(FBD. GII, SGD. GII, MLN. GI, & GII, SWL. GI, SGD. GI, RWP. GI, DGK. GI, LHR. GII)

Ans. Nishan-e- Haider is the highest military award of Pakistan.

6. How will you define patriotism?
(SWL. GI, & GII, DGK. GI, LHR. GII, RWP. GII, DGK. GII, BWP. GI, & GII, RWP. GI, & GII)

Ans. Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. It is a live spirit which forces us to look after the prosperity and defence of the country.

7. What does love of our country demand from us? (MLN. GII)

Ans. The love of our country demands from us that we should be ready to render any kind of sacrifice when need arises.

☆ Use of words / phrases / Idioms into sentences.

1. **supreme:** We must adopt the supreme values of Islam. (FBD. GII, SGD. GI, & GII, BWP. GII)
2. **value:** We should adopt the values of Islam. (SWL. GII, LHR. GII, GRW. GI, DGK. GI)
3. **reward:** A reward was given to him on his best performance. (RWP. GII)
4. **identity:** Please show your identity at the gate. (DGK. GII)
5. **native:** Pakistan is my native country. (LHR. GII)
6. **honour:** I will sacrifice everything for the honour of my country. (SGD. GI, SWL. GI)
7. **strength.:** Union is strength. (LHR. GI)
8. **responsible:** Everybody is responsible for his/ her deeds. (FBD. GII, GRW. GII, SWL. GII, SGD. GI, & GII, LHR. GI, & GII, MLN. GII, SWL. GII, DGK. GII, FBD. GI, SGD. GII)
9. **sacrifice:** I am always ready to sacrifice myself for the homeland. (GRW. GII, SGD. GI) (FBD. GII, SGD. GI, DGK. GI, LHR. GI, RWP. GII, FBD. GII, RWP. GII)
10. **prosperity:** Agriculture brings prosperity to the country. (MLN. GI, SWL. GI, RWP. GI, DGK. GII, LHR. GI, RWP. GII, BWP. GI, MLN. GII, SGD. GI)
11. **commendable:** At the end of ceremony, our Principal's words for the participants were extremely commendable. (DGK. GI, BWP. GII, GRW. GII, FBD. GI, RWP. GI, SWL. GI)
12. **motherland:** Pakistan is my motherland. (BWP. GI, RWP. GII, DGK. GII, RWP. GI)
13. **nationalism:** Extreme nationalism proves fatal. (SGD. GII, RWP. GI, LHR. GI, DGK. GII, MLN. GI, BWP. GII, BWP. GI)

☆ Choose the word with correct spellings.

1. (A) protection (B) protecshun (C) protaction (D) protuction (GRW.GII)
2. (A) caurage (B) courage (C) curage (D) couraje (GRW. GII, SWL. GI, & GII)
3. (A) Martyrdom (B) Mortyrdam (C) Moortyrdam (D) Mrtyrdoam (SGD. GI, FBD. GI, RWP. GI)
4. (A) Soldier (B) Soldiar (C) Soljur (D) Soldeir (SGD. GII)
5. (A) Contenuously (B) Continuously (C) Contineously (D) Conteanusly (MLN. GI)
6. (A) fareign (B) foreign (C) foriegn (D) foraign (SWL. GII)
7. (A) Superme (B) Supirme (C) Supreme (D) Superime (RWP. GI, BWP. GII)
8. (A) Petriotism (B) Patriotism (C) Patriotizm (D) Patriatism (LHR. GI, SWL. GI)
9. (A) Invesion (B) Envasion (C) Inviseon (D) Invasion (LHR. GII, MLN. GI)
10. (A) Comendable (B) Commendable (C) Commeneble (D) Commendabl (FBD. GII, MLN. GI, FBD. GI)
11. (A) Davotion (B) Devotion (C) Divotion (D) Duvotion (SGD. GI)
12. (A) Sacrefice (B) Sacrifice (C) Sacrifise (D) Secrifice (RWP. GII)
13. (A) Value (B) Velue (C) Vileu (D) Viluie (LHR. GII)

Ans: 1. protection 2. courage 3. Martyrdom 4. Soldier 5. Continuously 6. foreign 7. Supreme 8. Patriotism 9. Invasion 10. Commendable 11. Devotion 12. Sacrifice 13. Value

☆ Choose the correct meaning of the underlined word.

1. **The word inspired means.** (GRW. GII, FBD. GI)
   (A) encouraged (B) motivated (C) boring (D) important

2. **It is considered a commendable quality.** (SGD, GII, DGK. GI)
(A) Admirable (B) Poor (C) Rude (D) Guilty
3. **He gave the Muslims a sense of identity.** (BWP. GI)
(A) Pleasure (B) Recognition (C) Strength (D) Power
4. **The word Patriot comes from the word Patriota.** (MLN. GI)
(A) Citizen (B) Poor (C) Rich (D) Countryman
5. **"Supreme" means:** (DGK. GI, GRW. GI. & GII, MLN. GI)
(A) top (B) loyalty (C) worth (D) quality
6. **"We are a nation", he affirmed:** (DGK. GII)
(A) told (B) said emphatically (C) broke in (D) smilingly
7. **He wanted to protect the values.** (RWP. GI)
(A) defend (B) ruin (C) devastate (D) develop

Ans: 1. motivated 2. Admirable 3. Recognition 4. Countryman 5. top 6. said emphatically 7. defend

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. **I heard a noise coming from behind the room. The underlined word is:** (GRW. GII)
(A) noun (B) pronoun (C) adjective (D) preposition
2. **She did not make a false statement. This is a/an _____ sentence.** (FBD. GII)
(A) Assertive (B) Negative (C) Imperative (D) Interrogative
3. **Who offers sacrifices for the country? The underlined word is a/an:** (RWP. GII)
(A) relative pronoun (B) adjective of quality
(C) adjective of quantity (D) none of these
4. **"Teach him to learn." This is a/an ______ sentence.** (MLN. GI, RWP. GII, BWP. GII, SGD. GII, RWP. GI)
(A) Negative (B) Interrogative (C) Exclamatory (D) Imperative
5. **Nishan-e-Haider is the highest military award. The underlined word is a/an:** (RWP. GI)
(A) common (B) proper noun (C) abstract noun (D) relative noun
6. **How would I know? This is a/an:** (BWP. GI, SGD. GII)
(A) Exclamatory Sentence (B) Interrogative Sentence
(C) Negative Sentence (D) Imperative Sentence
7. **I heard a noise ___ from behind the room.** (LHR. GII)
(A) came (B) coming (C) come (D) will come
8. **The correct pronunciation of 'chain' is:** (DGK. GII)
(A) tʃaen (B) tʃin (C) tʃaein (D) tʃein
9. **"Teach him to learn". This is a / an _______ sentence.** (GRW. GII)
(A) exclamatory (B) assertive (C) interrogative (D) imperative
10. **What a beautiful painting!. It is an _____ sentence.** (SWL. GII, BWP. GI)
(A) assertive (B) imperative (C) exclamatory (D) interrogative

Ans: 1. preposition 2. Negative 3. relative pronoun 4. Imperative 5. proper noun 6. Interrogative Sentence 7. coming 8. tʃein 9. imperative 10. exclamatory

MEDIA AND ITS IMPACT

میڈیا اور اس کا اثر

Learning Outcomes: — تعلیمی مقاصد

By the end of this unit students will: — اس یونٹ کے اختتام تک طلبا:

- know the role and impact of media on society — میڈیا کے کردار اور معاشرے پر اس کے اثر کے بارے میں جان لیں گے
- conduct and write an interview — انٹرویو لینا اور اس کی کارروائی لکھنا سیکھ لیں گے
- illustrate the use of pronouns learnt earlier — پہلے سے سیکھے ہوئے اسم ضمائر کی وضاحت کر لیں گے
- identify subject-verb agreement — فاعل اور فعل کی مطابقت کی شناخت کر لیں گے
- read and write simple e-mails — سادہ ای میلز پڑھ اور لکھ لیں گے

Pre-reading: — قبل از مطالعہ سرگرمی

- **How does media bring people closer?** — میڈیا کس طرح لوگوں کو قریب تر لاتا ہے؟

Ans. Media shares news and information with the people. It helps people to share knowledge of the world. Their feelings and opinions are expressed through it. In this way, it helps people to know, acquaint and come closer to one another.

میڈیا لوگوں کو خبریں اور معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ لوگوں کی معاونت کرتا ہے کہ وہ دنیا سے متعلق معلومات کا تبادلہ کریں۔ ان کے احساسات اور آرا کا اظہار اسی کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس طرح یہ لوگوں کی ایک دوسرے کو جاننے، واقف ہونے اور ایک دوسرے کے قریب آنے میں مدد کرتا ہے۔

- **Do you know the difference between an electronic media and a print media?**

کیا آپ الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا میں فرق کے بارے میں جانتے ہیں؟

Ans. Yes. I know the difference between an electronic media and a print media. Electronic media includes television, radio, telephone, computer, internet etc. Print media includes newspapers, magazines, journals, books etc.

جی ہاں۔ میں الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا میں فرق کے بارے میں جانتا ہوں۔ الیکٹرانک میڈیا میں ٹیلی ویژن، ریڈیو، ٹیلی فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ وغیرہ شامل ہیں۔ پرنٹ میڈیا میں اخبارات، میگزین، رسالے، کتابیں وغیرہ شامل ہیں۔

- **Do you like reading newspapers? Which is your favourite newspaper?**

کیا آپ اخبار پڑھنا پسند کرتے ہیں؟ آپ کا پسندیدہ اخبار کون سا ہے؟

Ans. Yes. I like reading newspapers. "The News" and "The Nations" are my favourite newspapers.

جی ہاں۔ مجھے اخبار پڑھنا پسند ہے۔ "دی نیوز" اور "دی نیشنز" میرے پسندیدہ اخبارات ہیں۔
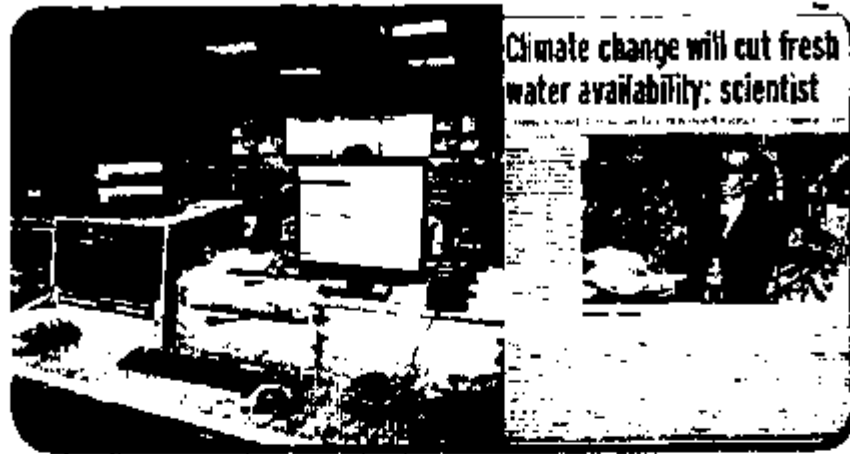
For the Teacher: **معلم کے لیے:**

- Discuss in detail the widespread (وسیع) role (کردار) of media in the current (موجودہ) scenario (حالات), its uses and abuses.
- موجودہ حالات کے تناظر میں میڈیا کے وسیع کردار، اس کے درست استعمالات اور غلط استعمالات پر تفصیل بحث کریں۔
- Conduct (منعقد کریں) pre-reading activities to activate (فعال بنانا) students' prior knowledge and interest in the topic (موضوع/عنوان).
- طلبا کے سابقہ علم کو سرگرم کرنے اور موضوع میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے مطالعہ سے قبل کی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔

TEXT

Miss Ayesha is the favourite teacher of class IX. The students eagerly attend her class.

مس عائشہ جماعت نہم (کی طالبات) کی پسندیدہ استانی ہے۔ طالبات بہت شوق سے ان کی جماعت میں حاضر رہتی ہیں۔

Miss Ayesha enters the classroom with her usual smile, greets the students and takes the roll-call (حاضری لگتی ہے).

مس عائشہ حسب معمول اپنی مسکراہٹ کے ساتھ کمرۂ جماعت میں داخل ہوتی ہے، طالبات کو سلام کرتی ہے اور حاضری لگاتی ہے۔

It is their tutorial day. The students are all geared up (چوکنے، چاق چوبند). They know what is about to come (ہونے والا) and they are prepared for it.

آج ان کا نجی تربیت کا دن ہے۔ طالبات مکمل طور پر چاق چوبند ہیں۔ وہ جانتی ہیں کہ کیا ہونے والا ہے اور وہ اس کے لیے تیار ہیں۔

"Shall we start?", she asks politely.

"کیا ہم (سبق) شروع کریں؟" وہ شائستگی سے پوچھتی ہے۔

"Yes", the students nod.

"جی ہاں" طالبات (اثبات میں) سر ہلاتی ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
favourite (adj.)	فے۔ وَ۔ رِٹ	best - liked, popular	پسندیدہ، مقبول
nod (v.)	ناڈ	motion, gesture	اشارہ کرنا، سر ہلانا
attend (v.)	اَٹینڈ	be present, pay attention	حاضر ہونا
eagerly (adv.)	ای گر۔ لی	excitedly, keenly	شوق سے
greet (v.)	گری ٹ	hail, welcome	سلام کرنا

usual *(adj.)*	یو۔ژو۔اَل	regular, normal	معمول کا
tutorial *(n.)*	ٹیو۔ٹو۔ری۔اَل	group discussion, seminar	ٹیوٹوریل یا تالیقی
geared up *(adj.)*	گیئرڈ۔اَپ	ready, willing, inclined	اچھی طرح تیار
prepare *(adj.)(v.)*	پری۔پیئر	ready, willing	تیار ہونا
politely *(adv.)*	پا۔لائٹ۔لی	courteously, respectfully	شائستگی سے،نرمی سے

Simple English: Miss Ayesha teaches English to class IX. She is the best - loved teacher of students. She has full command over her subject. That's why students always enjoy her classes and like to be present at her class. When Miss Ayesha comes in the class, she has always a beautiful smile on her face. She welcomes the students and takes their attendance. It is the day which would be spent by the students in group discussion under the direction of their tutor. The students are well- prepared for this day. They know very well what they are going to do in the next few minutes and they are ready for it. The teacher gently asks the students if they should start the discussion. The students moved their heads in affirmation.

Guess (اندازہ لگانا) the meaning of tutorial. اندازہ لگائیں کہ لفظ ٹیوٹوریل کا کیا مطلب ہے؟

Ans. The word "tutorial" means a teaching session under the direction of a tutor.

"ٹیوٹوریل" کا مطلب ہے استاد کی رہنمائی میں کی تربیت یا تعلیمی سیشن۔

TEXT

Teacher: "OK, as we have decided earlier, the topic for today's discussion is "The Role of Media and Its Impact".

معلمہ: "ٹھیک ہے، جیسا کہ ہم پہلے طے کر چکے ہیں کہ آج کی بحث کا موضوع ہے "میڈیا کا کردار اور اس کا اثر"۔

To start with, let me state clearly that media is the most powerful mode (ذریعہ) of communication (رابطہ). It shares news and information (معلومات) with the people. Sometimes media spreads false (جھوٹی) news but generally it informs us about the facts around us.

میں گفتگو کا آغاز یہ بات واضح طور پر بتاتے ہوئے کرتی ہوں کہ میڈیا رابطے کا سب سے زیادہ طاقتور ذریعہ ہے۔ یہ لوگوں سے خبروں اور اطلاعات کا تبادلہ کرتا ہے۔ بعض اوقات میڈیا جھوٹی خبریں پھیلاتا ہے لیکن عام طور پر یہ ہمیں ہمارے اردگرد کے حقائق کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔

Do you agree?

کیا آپ اتفاق کرتی ہیں؟

Students: Yes, we do.

طلبہ: جی ہاں، ہم اتفاق کرتی ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معنی
decide *(v.)*	ڈی۔سائیڈ	make a decision, choose	فیصلہ کرنا
topic *(n.)*	ٹا۔پک	theme, subject	موضوع،عنوان
discussion *(n.)*	ڈِس۔کَش۔شن	dialogue, conversation	بحث،بات چیت
role *(n.)*	رول	part, function	کردار
impact *(n.)*	اِم۔پیکٹ	effect, consequence	اثر
state *(v.)*	سٹیٹ	express, declare	کہنا،بیان کرنا

powerful *(adj.)*	پاور۔فل	strong, mighty	طاقتور، توانا، قوی
mode *(n.)*	موڈ	style, way	ذریعہ، اسلوب، انداز، طرز
communication *(n.)*	کے۔میو۔نی۔کے۔شن	passing on, transmission	ابلاغ، بات چیت، ترسیل
share *(v.) (n.)*	شے۔ئر	divide, partake	حصہ، شراکت داری، تبادلہ کرنا
information *(n.)*	ان۔فر۔مے۔شن	news, message	اطلاع، معلومات، خبر
people *(n.)*	پی۔پل	folk, men and women	لوگ
false *(adj.)*	فالس	fake, wrong	جھوٹی، غلط
inform *(v.)*	ان۔فارم	tell, communicate to	مطلع کرنا، اطلاع دینا، خبر دینا

Simple English: The teacher says that the subject to be explained in today's group discussion has already chosen. This topic is "Role of Media and Its Impact". Then she attracts the attention of the students by saying that she wants to explain clearly about Media. She says that Media is the most influential source of information and knowledge. It conveys news and reports to the people. Sometimes media provides invalid reports without verification, but mostly it communicates the realities spreading around us. Then the teacher asks the students if they agree with her. All the students say that they agree with her.

What type of information does media provide? میڈیا کس قسم کی معلومات فراہم کرتا ہے؟

Ans. Media is the most powerful source of communication. It makes us aware of important incidents and realities of our daily life.

میڈیا رابطے کا موثر ترین ذریعہ ہے۔ یہ ہمیں روزمرہ زندگی کے اہم واقعات اور حقائق سے آگاہ کرتا ہے۔

TEXT

Student 1: I would like to add (اضافہ کرنا چاہوں گی) a bit more (تھوڑا سا اور)to it.

پہلی طالبہ: میں اس بات میں تھوڑا سا اضافہ کرنا چاہوں گی۔

Teacher: Yes, sure!

معلمہ: جی، یقیناً!

Student 1: Media helps people to share knowledge of the world. Their feelings and opinions are expressed (اظہار ہوتا ہے) through it. Media attracts the attention of a very large audience. Have you noticed that the first thing we do soon after entering (داخل ہونے کے بعد) the house is to switch on the television?

پہلی طالبہ: میڈیا لوگوں کی معاونت کرتا ہے کہ وہ دنیا سے متعلق معلومات کا تبادلہ کریں۔ ان کے احساسات اور آرا کا اظہار اس کے ذریعے ہوتا ہے۔ میڈیا سامعین کی ایک بہت بڑی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا ہے کہ گھر میں داخل ہونے کے فوراً بعد ہم جو پہلا کام کرتے ہیں وہ ٹی وی چلانا ہے؟

Teacher: There is no doubt (کوئی شک نہیں)about it.

معلمہ: اس میں کوئی شک نہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
add *(v.)*	ایڈ	include, reckon	اضافہ کرنا، جمع کرنا، بڑھانا
sure *(adv.) (adj.)*	شیور	certain, definite	یقیناً
knowledge *(n.)*	نا۔لج	learning, information	علم
feelings *(n.)*	فی۔لنگز	emotions, sentiments	احساسات، جذبات

opinion *(n.)*	اَ۔پِی۔نی۔اَن	view, point of view	رائے
express *(v.)*	اِکس۔پرِیس	reveal, convey	اظہار کرنا، بیان یا ادا کرنا
attract *(v.)*	اَ۔ٹریکٹ	allure, tempt	موہ لینا، کھینچنا، مبذول کرانا
attention *(n.)*	اَ۔ٹین۔شن	heed, concentration	توجہ
notice *(v.)*	نو۔ٹس	observe, note	دیکھنا، جائزہ لینا
doubt *(n.)*	ڈاؤٹ	suspicion, uncertainty	شک

Simple English: Then a student says that she wants to add something to what the teacher has said. The teacher encourages her. Then she takes part in the conversation and says that media helps the people by spreading knowledge and information about the world. Media expresses the feelings and sentiments of the people. Media has the capability of attracting the attention of a large number of people. Then she asks other student a question to raise their amusement in the discussion. She asks if it is not right that the first thing they do at once after coming in the house is to turn on the television. The teacher agrees with the student and encourages her.

For the Teacher: معلم کے لیے

- While-reading activities may be conducted to interact with the text. More while-reading questions may also be asked.

سبق کی تفہیم کے لیے دورانِ مطالعہ سرگرمیاں منعقد کی جائیں۔ مزید دورانِ مطالعہ سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

TEXT

Student 2: Let me say that media has become (بن چکا ہے) a part of our life. It not only (نہ صرف) informs us but also entertains us.

دوسری طالبہ: مجھے یہ کہنے دیں کہ میڈیا ہماری زندگی کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ یہ نہ صرف ہمیں معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ ہمیں تفریح بھی مہیا کرتا ہے۔

Teacher: Absolutely right. Well, do you have any idea (تصور، خیال) about the two major means of communication?

معلمہ: بالکل درست ہے۔ خوب تو کیا آپ کو دو بڑے ذرائع ابلاغ کا کچھ تصور ہے؟

Student 3: There are two means (ذرائع) of communication, electronic media and print media. The media includes film, radio, television, internet, books, magazines and newspapers. It provides (فراہم کرتا ہے) us information as well as entertainment.

تیسری طالبہ: ابلاغ کے دو ذرائع ہیں، الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا۔ میڈیا فلم، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، کتابوں، رسالوں اور اخبارات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ ہمیں معلومات کے ساتھ ساتھ تفریح بھی مہیا کرتا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
absolutely *(adv.)*	ایب۔سَ۔لوٹ۔لی	thoroughly, completely.	بالکل، صحیح
entertain *(v.)*	اِن۔ٹر۔ٹے۔ن	amuse, please	تفریح دینا
means *(n.)*	مِیْنز	ways, method	ذرائع، وسیلے
major *(adj.)*	مے۔جَر	important, main	بڑا، مرکزی

include *(v.)*	ان۔کلوڈ	contain, comprise	شامل ہونا
electronic *(n.)(adj.)*	اِی۔لیک۔ٹرا۔نِک	relating to electrons, science of free electrons	الیکٹرانک
entertainment *(n.)*	اِن۔ٹر۔ٹین۔منٹ	enjoyment, recreation	تفریح
provide *(v.)*	پرو۔وائڈ	supply, give	مہیا کرنا، فراہم کرنا

Simple English: Then another student takes part in the conversation. She wants to explain the importance of media. She says that media plays active and vigilant role in life. It not only communicates news and information to the people but also provides enjoyment and pleasure to them. The teacher says that she is very right in her opinion. Then the teacher asks the students if they have any concept about the two important modes of media. The third student says that she knows about the two important modes of media. Then she explains that electronic media and print media are two major modes of media. Film, radio, television, internet, books, magazines and newspapers are all the powerful sources of media. Media shares news and information with the people and also entertains them through films, dramas and comedies.

TEXT

Teacher: Good! It's through media that the world has become a global village (آفاقی گاؤں). There is coverage of all the important events of the world on television. We can have an easy access to all kinds of information through media.

معلم: شاباش! یہ ابلاغ ہی کی وجہ ہے کہ دنیا ایک عالمی گاؤں بن چکی ہے۔ ٹیلی وژن پر دنیا کے تمام اہم واقعات کی نشر و تشہیر ہوتی ہے۔ ہم میڈیا کے ذریعے تمام قسم کی معلومات تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

Student 4: Can we say that the world is just a click away(ایک اشارے کے فاصلے پر)?

چوتھی طالب: کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ دنیا محض ایک اشارے (کلک) کے فاصلے پر ہے؟

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
good *(adj.)*	گڈ	excellent, correct	اچھا
global *(adj.)*	گلو۔بل	worldwide, international	عالمگیر، آفاقی
coverage *(n.)*	کو۔ریج	reporting of news on radio and television, range of information included in a book	نشر و تشہیر (بذریعہ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات وغیرہ)
events *(n.)*	اِی۔وینٹس	occasions, incidents	واقعات
easy *(adj.)*	اِی۔زی	simple, plain	آسان
access *(n.)*	ایک۔سیس	approach, passage	رسائی
kinds *(n.)*	کائنڈز	types, species	اقسام
information *(n.)*	اِن۔فر۔مے۔شن	the act of informing, knowledge	معلومات

Simple English: The teacher appreciates the student and says that media has changed the world into a global village. She says that television informs the people of all vital incidents happening any where around the world. She says that they can get every kind of information through media very easily. Then the fourth student puts a question to her. She asks if it is right to say that the world is no more away from them.

TEXT

Teacher: May be, well, would any other student like to say something on it? *(Miss Ayesha points to* (کی طرف اشارہ کرتی ہے) *the student sitting at the end.)*

معلم: ہوسکتا ہے، اچھا، کیا کوئی اور طالب علم اس (موضوع) پر کچھ کہنا چاہے گا؟ (مس عائشہ آخر پر بیٹھی ہوئی طالبہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔)

Student 5: Madam, in my opinion, media plays a very constructive role (تعمیری کردار) for the society. It raises awareness about many social issues like corruption, terrorism, drug addiction, and violation of human rights.

پانچویں طالبہ: میڈم، میرے خیال میں میڈیا معاشرے کے لیے بہت تعمیری کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بہت سے سماجی مسائل مثلاً بدعنوانی، دہشت گردی، نشے کی عادت اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بارے میں آگاہی پیدا کرتا ہے۔

Teacher: Yes, you are right.

معلم: ہاں، آپ درست کہتی ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
point to *(idiom)*	پوائنٹ۔ٹو	to mention, to suggest	اشارہ کرنا
constructive *(adj.)*	کن۔سٹرک۔ٹو	productive, beneficial	تعمیری، اصلاحی
role *(n.)*	رول	function, task	کردار، کام
society *(n.)*	سو۔سائی۔ٹی	community, social organization	معاشرہ
raise *(v.)*	ریـــز	to lift, move upwards	بڑھانا، اجاگر کرنا
awareness *(n.)*	اَ۔وے۔اَر۔نِس	consciousness, realization	شعور
social *(adj.)*	سو۔شل	connected with society, friendly	معاشرتی، سماجی
issues *(n.)*	اِشوز	problems, matters	مسائل
corruption *(n.)*	کَ۔رَپ۔شن	dishonesty, bribery	بدعنوانی، خیانت
terrorism *(n.)*	ٹے۔را۔رِزم	violence, threatening	دہشت گردی
addiction *(n.)*	اَ۔ڈِک۔شن	habit, obsession	نشے کی عادت
violation *(n.)*	وائی۔اَ۔لے۔شن	abuse, breach	خلاف ورزی، بے حرمتی
human *(n.)*	ہیو۔مین	of man or concerning man	انسانی
rights *(n.)*	رائٹس	legal claims, privileges	حقوق

Simple English: The teacher agrees with the student that the world is not far away from them. Then Miss Ayesha says the students to take part in the discussion and points to a student sitting at the end of the class. The fifth student takes part in the discussion and shares her views. She says that media plays a helpful and corrective part in society. It enhances the desire of knowledge and makes people understand the problems relating to the people and society. The people awake their consciousness to understand the social evils like bribery, violence, misuse of drugs and dishonouring the rights of humans. The teacher appreciates the student that she shares a good view - point.

TEXT

Student 6: Media has also become a mouth piece (نقیب، ترجمان) of the downtrodden.

چھٹی طالبہ: میڈیا مظلوم کے شکار افراد کا نقیب بھی بن چکا ہے۔

Teacher: Yes, well said. It would not be wrong to say that media is the most vigilant institution that keeps an eye (نگاہ رکھتا ہے) on every segment of the society. Through debates, reports and talk shows it makes everyone answerable and accountable. That is why (اس وجہ سے) media has become an integral part (لازمی، نہ جدا ہونے والا حصہ) of our lives. Now, I would invite one of you to sum up the discussion(بحث).

معلمہ: ہاں، خوب کہا۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ میڈیا سب سے زیادہ باخبر ادارہ ہے جو معاشرے کے ہر طبقہ پر نظر رکھتا ہے۔ مباحثوں، رپورٹس اور گفت و شنید کے پروگراموں کے ذریعے یہ ہر ایک کو جوابدہ اور ذمہ دار بناتا ہے۔ اس لیے میڈیا ہماری زندگیوں کا اٹوٹ حصہ بن چکا ہے۔ اب میں آپ میں سے کسی ایک کو دعوت دیتی ہوں کہ وہ اس بحث کو سمیٹ دے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
become *(v.)*	بی۔کم	be made, be created	بننا
mouth piece *(n.)*	ماؤتھ پی س	representative, spokesman	ترجمان
downtrodden *(adj.)*	ڈاؤن۔ٹراڈ۔ڈن	crushed, oppressed	ستم رسیدہ، مظلوم
vigilant *(adj.)*	وی۔جی۔لنٹ	attentive, watchful,	ہوشیار، چوکس، باخبر، آگاہ
institution *(n.)*	ان۔سٹی۔ٹیو۔شن	a society or organization	ادارہ
keep an eye *(idiom.)*	کیپ این آئی	watch, vigilance	نگاہ رکھنا
segment *(n.)*	سیگ۔منٹ	section, piece	حصہ، قطعہ، ٹکڑا
debates *(n.)*	ڈی۔بیٹس	discussions, dialogues	مباحثے
answerable *(adj.)*	آنسر۔ایبل	responsible, accountable	جوابدہ، ذمہ دار
accountable *(adj.)*	اے۔کاؤنٹ۔ایبل	responsible, answerable	قابل بازپرس، ضامن
integral *(adj.)*	ان۔ٹیگ۔رل	essential, vital	ناگزیر، لازمی
invite *(v.)*	ان۔وائٹ	persuade, call upon	دعوت دینا
discussion *(n.)*	ڈس۔کش۔شن	debate, dialogue	بحث، مباحثہ

Simple English: The sixth student takes part in the conversation. She says that media acts as a spokesman of the tyrannized. It is a great means of expressing their feelings and opinions. In this dialogue, teacher is supporting the view of student. Miss Ayesha appreciates the student's view and says that she agrees with her opinion about media. she has described its importance in a very good manner. Media is the most watchful and active institution. It watches carefully all sections of the society. It holds debates, presents reports and talk shows. It makes everyone responsible and answerable. Due to this it has become very important and necessary part of our lives. Now I want to call one of you to conclude the discussion.

Which is your favourite TV programme? Why? آپ کا پسندیدہ ٹیلی وژن پروگرام کون سا ہے؟ کیوں؟

Ans. Javed Chaudhry's programme 'Kal Tak' is my favourite programme because it is very informative, logical and factual.

جاوید چودھری کا پروگرام کل تک میرا پسندیدہ پروگرام ہے کیونکہ یہ بہت معلوماتی، منطقی اور حقائق پر مبنی ہے۔

TEXT

Student 1:	I would conclude the discussion by saying that media can play a positive role and has a corrective impact if it works honestly.	پہلی طالبہ: میں ان الفاظ سے یہ بحث سمیٹوں گی کہ میڈیا مثبت کردار ادا کر سکتا ہے اور اگر یہ دیانت داری سے کام کرتا ہے تو اس کا ایک اصلاحی اثر ہے۔
Teacher:	Good conclusion. I am happy that all of you have participated in this discussion and have expressed yourselves very well.	معلمہ: اچھا اختتام ہے۔ میں خوش ہوں کہ آپ سب نے اس مباحثہ میں حصہ لیا اور بہت اچھے انداز سے اپنی سوچ کا اظہار کیا ہے۔
	(The bell rings, Miss Ayesha says goodbye to the class and leaves.)	(گھنٹی بجتی ہے، مس عائشہ جماعت کو خدا حافظ کہتی ہیں اور تشریف لے جاتی ہیں۔)

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
conclude *(v.)*	کن کلوڈ	bring to an end, take result	نتیجہ اخذ کرنا، انجام کو پہنچانا
positive *(adj.)*	پا۔ زی۔ ٹو	useful, beneficial	مثبت
corrective *(adj.)*	کے۔ ریک۔ ٹو	improving, positive	اصلاحی
impact *(n.)*	ام۔ پیک۔ ٹ	impression, effect	اثر
honestly *(adv.)*	آ۔ نس۔ ٹ۔ لی	truly, sincerely	ایمان داری
conclusion *(n.)*	کن۔ کلو۔ ژن	result, end	نتیجہ

Simple English: Student 1 offers herself to summarize the whole discussion. She brings the whole discussion to an end by saying that media can play a distinctive and pivotal role in our lives. It can exert constructive influence upon the masses if it performs its function truly. The teacher is happy with the student and appreciates her for giving the whole discussion a valuable and positive end. The teacher shares her happiness with the students who have taken part in the discussion and revealed their view - points nicely. (In the meanwhile, the bell rings and Miss Ayesha says goodbye to the students and goes away from the class.

Theme: نفسِ مضمون:

The theme (مرکزی خیال) of the unit is to highlight (روشن کرنا، واضح کرنا) the role and impact (اثر) of media. It tells that media can mould (تبدیل کر سکتا ہے) the opinion (رائے) and mind set (سوچ کا انداز) of people. It has a deep impact on the lives of people. Media has turned (تبدیل کر دیا ہے) the world into a global village.

سبق کا موضوع میڈیا کے کردار اور اثر کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ میڈیا لوگوں کی رائے اور سوچ کا انداز بدل سکتا ہے۔ یہ لوگوں کی زندگیوں پر گہرا اثر رکھتا ہے۔ میڈیا نے دنیا کو گلوبل ویلج (آفاقی گاؤں) کی شکل میں تبدیل کر دیا ہے۔

Glossary: فرہنگ:

Words	معانی	Words	معانی
impact	اثر، تاثر	effect	اثر
eager	شوقین، مشتاق	keen desire	گہری خواہش
geared up	اچھی طرح تیار	ready	تیار
integral	لازمی، بنیادی	essential	اہم، ضروری
entertain	تفریح مہیا کرنا	amuse	جی بہلانا

Oral Activity: زبانی سرگرمی:

Form (بنائیں، تشکیل دیں) groups and discuss the following.
گروپ بنائیں اور درج ذیل پر تبادلہ خیال کریں:

1. How important is media in our lives? میڈیا ہماری زندگیوں میں کس طرح اہم ہے؟
2. What is the negative influence of media? میڈیا کا منفی اثر کیا ہے؟
3. Is TV taking away the habit of reading? How? کیا ٹی وی مطالعہ کرنے کی عادت ختم کر رہا ہے؟ کیسے؟
4. Why should the government put a check on media? حکومت کو میڈیا پر پابندی کیوں لگانی چاہیے؟

For the Teacher: معلم کے لیے

- Guide students to present and explain their views clearly. Also help them support or modify their opinions with reasons.
  طالب علموں کی رہنمائی کریں کہ وہ اپنے خیالات واضح طور پر پیش کر سکیں اور ان کی وضاحت کر سکیں۔ ان کی مزید مدد کریں کہ وہ دلائل کے ساتھ اپنی رائے ثابت کر سکیں یا تبدیل کر سکیں۔
- Help them summarize the main points of discussion for the benefit of the whole group.
  ان کی مدد کریں کہ وہ سارے گروپ کے استفادے کے لیے گفتگو کے اہم نکات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

Comprehension: تفہیم سبق:

A. Summarize the major points of the unit in the given mind map.

درج ذیل ذہنی نقشے کی مدد سے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
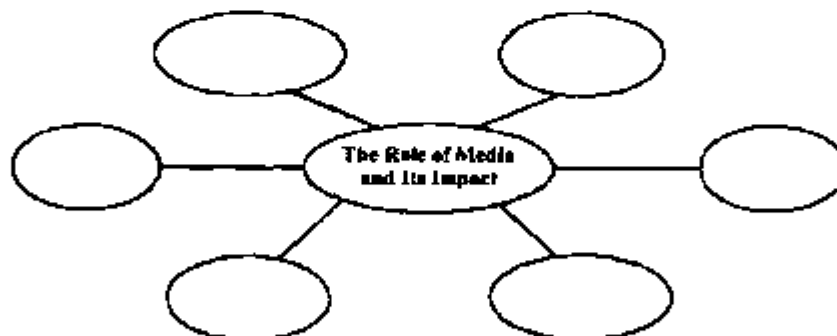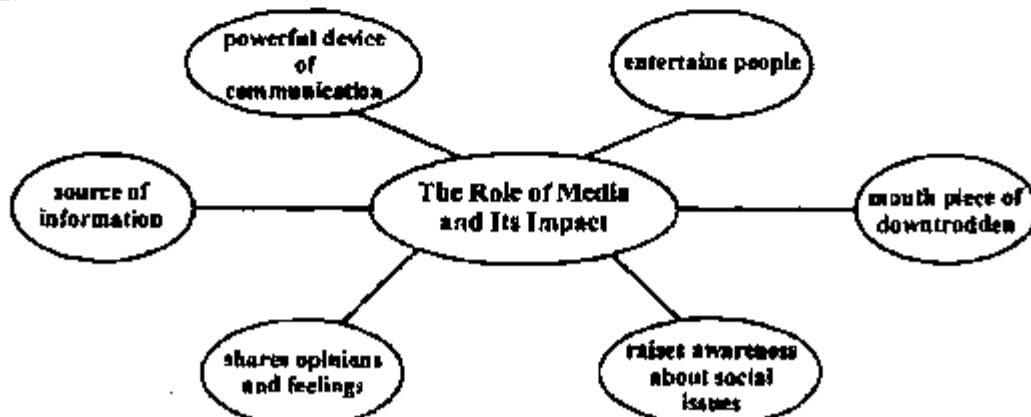
Summary of the Lesson

Media is the most powerful device of communication. It has become a part of our life. It attracts the attention of a very large audience. Due to media, the world is just a click away and the world has become a global village. Media is the most vigilant institution and it has become an integral part of our lives. The two major means of communication are electronic media and print media. Media includes film, radio, television, internet, books, magazines and newspapers. Media plays a very constructive role for society. It shares all types of news, all kinds of information and important events of the world with the audience. It expresses their feelings and opinions. It raises awareness about many social issues like corruption, terrorism, drug addiction, and violation of human rights. It has also become a mouth piece of the downtrodden. It keeps an eye on every segment of the society. Through debates, reports and talk shows it makes everyone answerable and accountable. It not only informs us but also entertains us. We can conclude the discussion by saying that media plays a positive role and has a corrective impact if it works honestly.

B. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. What is the most important function that media performs?

وہ کون سا سب سے زیادہ اہم کام ہے جو میڈیا کرتا ہے؟

Ans. The most important function of media is its role as the most powerful device of communication. میڈیا کا سب سے اہم کردار یہ ہے کہ یہ رابطے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

2. What are the two major means of communication? Give three examples for each.

ابلاغ کے دو بڑے ذرائع کون سے ہیں؟ ہر ایک کی تین مثالیں دیں۔

Ans. The two major means of communication are electronic media and print media. The electronic media includes film, radio and TV and print media are books, magazines and newspapers.

ابلاغ کے دو بڑے ذرائع الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا میں فلم، ریڈیو اور ٹی وی شامل ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا کتابیں، میگزینز اور اخبارات ہیں۔

3. How does media provide entertainment? میڈیا کس طرح تفریح مہیا کرتا ہے؟

Ans. Media entertains us by showing films, plays, by playing music, by printing stories and funny things, etc. میڈیا فلمیں اور ڈرامے دکھا کر، موسیقی سنا کر، کہانیاں اور مزاحیہ باتیں شائع کر کے ہمارا دل بہلاتا ہے۔

4. What happens when media is allowed to play its role unchecked?

جب میڈیا کو کسی پابندی کے بغیر کام کرنے دیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

Ans. If media is allowed to play its role unchecked, the mean, selfish and business-minded persons would try to exploit common men using it cunningly and dishonestly.

اگر میڈیا کو پابندی کے بغیر کردار ادا کرنے دیا جائے تو گھٹیا، خود غرض اور کاروباری ذہن رکھنے والے افراد میڈیا کو مکاری اور بد دیانتی سے استعمال کرتے ہوئے عوام کا استحصال کرنے (ناجائز ذرائع سے مفادات حاصل کرنے) کی کوشش کریں گے۔

5. Give three reasons in support of your favourite TV programme.

اپنے پسندیدہ ٹی وی پروگرام کی حمایت میں تین وجوہات بیان کریں۔

Ans. I like news programme for the following three reasons:

مجھے خبروں والا چینل درج ذیل تین وجوہات کی بنا پر پسند ہے:

i. It provides important information. یہ اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔

ii. It makes us aware of the changing circumstances. یہ ہمیں بدلتے ہوئے حالات سے آگاہ کرتا ہے

iii. It provides us entertainment showing latest news about interesting and strange incidents of the current world. یہ موجودہ دنیا کے دلچسپ اور عجیب واقعات کی جدید معلومات دے کر ہمیں تفریح مہیا کرتا ہے۔

C. Locate some books in your school library and write their titles in alphabetical order.

اپنے سکول کی لائبریری میں سے کچھ کتب تلاش کریں اور ان کے عنوانات حروفِ تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے لکھیں۔

Ans.

(1) Adam and Eve.
(2) English Learners
(3) Computer Fundamentals
(4) Exploring Science
(5) Funny Tales
(6) Gateway to Social Studies
(7) Hamlet
(8) Marine Life
(9) Pakistan Indpendence Movement
(10) Word Thesaurus

For the Teacher: / معلم کے لیے

- **Help students understand card catalogue.** — طلبا کی کارڈ کیٹلاگ کو سمجھنے میں مدد کریں۔
- **Locate and use the card catalogue.** — کارڈ کیٹلاگ تلاش کریں اور اسے استعمال کریں۔
- Identify three kinds of catalogue cards i.e. **author card, title card and subject card.** — تین اقسام کے کیٹلاگ کارڈز یعنی مصنف کارڈ، عنوان کارڈ اور مضمون کارڈ کی شناخت کریں۔
- **Use case and shelf labels in the library.** — لائبریری میں کتابوں اور الماریوں پر لگے لیبلز استعمال کریں۔
- Use the **reference section** in the library. — لائبریری کا حوالہ جاتی شعبہ استعمال کریں۔

Vocabulary: / ذخیرہ الفاظ

A. Explain the following phrases as used in the text.

متن میں استعمال ہونے والی مندرجہ ذیل عبارات کی وضاحت کریں۔

geared up, global village, a click away, constructive role, raise awareness, to keep an eye, a mouth piece of the downtrodden

Ans.

Phrases	معانی	English Meanings
geared up	مکمل طور پر تیار	completely ready
global village	آج کی دنیا ایک بڑا گاؤں	world has become a single community due to media.
a click away	تھوڑے فاصلے پر	at a short distance
constructive role	تعمیری کردار	beneficial role
raise awareness	آگاہی پیدا کرنا	to give knowledge about something
to keep an eye	نظر رکھنا	watch something minutely
a mouth piece of the downtrodden	مظلوم افراد کا ترجمان، ستم رسیدہ افراد کا نقیب	voice of the needy and oppressed

B. Put these words in relevant columns to identify the part of speech these words belong to.

ان الفاظ کو متعلقہ کالم میں درج کریں اور نشاندہی کریں کہ وہ کس اجزائے کلام سے تعلق رکھتے ہیں؟

media	audience	means
eagerly	global	corrective
communication	information	impact
constructive	false	loudly

Ans.

Nouns	Adjectives	Adverbs
media	corrective	eagerly
audience	constructive	loudly
means	false	
communication	global	
information		
impact		

Grammar:

A. Change the following words into nouns. Fill in the blanks with nouns.

درج ذیل الفاظ کو اسما (nouns) میں تبدیل کریں۔ اسما سے خالی جگہیں پُر کریں۔

save, excited, devastating, active, helpless, hopeless, able, justify

Ans.

Words الفاظ	Nouns اسما	Words الفاظ	Nouns اسما	Words الفاظ	Nouns اسما
save	safety	excited	excitement	devastating	devastation
active	activity	helpless	helplessness	hopeless	hopelessness
able	ability	justify	justification		

1. Doctors are concerned with **safety** of the patients. ڈاکٹر مریضوں کے تحفظ کے بارے میں فکرمند ہوتے ہیں۔
2. In a state of **excitement** she cried loudly. ہیجان کی حالت میں وہ زور زور سے چلانے لگی۔
3. Floods often cause large scale **devastation**. سیلاب اکثر وسیع پیمانے پر تباہی پھیلاتے ہیں۔
4. Positive **activity** will keep you healthy. مثبت طرزِ عمل آپ کو صحت مند رکھے گا۔
5. Her **helplessness** was quite obvious. اس کی بے بسی بالکل عیاں تھی۔
6. She was in a state of **hopelessness**. وہ مایوسی کے عالم میں تھی۔
7. She has the **ability** required for the job. وہ اس کام کے لیے درکار قابلیت رکھتی ہے۔
8. Have you any **justification** of this act? کیا اس کام کے لیے آپ کے پاس کوئی جواز ہے؟

B. Identify personal, possessive, reflexive and indefinite pronouns.

ذاتی، ملکیتی، انعکاسی اور غیر معین اسمائے ضمیر کی شناخت کریں۔

1. This is **my** book. یہ میری کتاب ہے۔

Ans. The word 'my' is possessive pronoun.

2. Salman is absent because **he** is ill. سلمان غیر حاضر ہے کیونکہ وہ بیمار ہے۔

Ans. The word 'he' is personal pronoun.

3. **You** will hurt **yourself.** آپ خود کو زخمی کر لیں گے۔

Ans. 'You' is personal pronoun and 'yourself' is reflexive pronoun.

4. **Nobody** was there to rescue the child. بچے کو بچانے کے لیے وہاں کوئی نہیں تھا۔

Ans. 'Nobody' is an indefinite pronoun.

C. Identify pronoun errors and rewrite the following sentences correctly.

اسمِ ضمیر کی اغلاط کی نشاندہی کریں اور درج ذیل جملے درست کر کے تحریر کریں۔

1. Media plays a very constructive role for the society. They raises awareness about many social issues like corruption, terrorism, drug addiction and violation of human rights.
2. My would conclude the discussion by saying that media plays a positive role and has a corrective impact if they works honestly.
3. Good, very well concluded. I am happy that all of yours have participated in this discussion

and have expressed himself very well.

Ans.

1. Media plays a very constructive role for the society. It raises awareness about many social issues like corruption, terrorism, drug addiction and violation of human rights.
2. I would conclude the discussion by saying that media plays a positive role and has a corrective impact if it works honestly.
3. Good, very well concluded. I am happy that all of you have participated in this discussion and have expressed yourselves very well.

D. Complete the sentences choosing the right options. درست جواب کا انتخاب کر کے جملے مکمل کریں۔

Ans.
1. Media **plays** a very constructive role for the society. (play/ plays)
2. Media **has** also become a mouth piece of the downtrodden. (has/ have)
3. I am happy that all of you **have** expressed yourselves very well. (have/ has)
4. Their feelings and opinions **are** expressed through it. (is/ are)
5. Film, radio, television, the internet, books, magazines and newspapers **provide** us information as well as entertainment. (provide/ provides)

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students understand that a word that is used instead of a noun is called a pronoun. **Revise kinds of pronouns**
- یہ سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں کہ ایسا لفظ جو کسی اسم کی جگہ پر استعمال ہو، اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ اسم ضمیر کی اقسام دہرائیں۔
- Revise and explain the concept of **pronoun antecedent**. A pronoun always agrees with its antecedent.

اسم ضمیر سے قبل استعمال ہونے والے اسم سے اس کے تعلق کا تصور واضح کریں اور دہرائی کرائیں۔ اسم ضمیر ہمیشہ اپنے سے پہلے آنے والے اسم کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔

Subject-Verb agreement فاعل۔فعل کی مطابقت

- Revise and explain Subject-Verb agreement that verb must agree with its subject in number and person i.e., **a singular subject takes a singular verb and a plural subject takes a plural verb.**

فاعل۔فعل کی مطابقت کے سلسلے کو دہرائیں اور وضاحت کریں کہ فعل تعداد اور صیغہ کے لحاظ سے اپنے فاعل سے ہم آہنگ ہونا چاہیے یعنی واحد فاعل کے ساتھ واحد فعل اور جمع فاعل کے ساتھ جمع فعل استعمال ہوتا ہے۔

For example: مثال کے طور پر:

She takes after her mother. Teachers are respected everywhere. Two and two make four.

وہ اپنی والدہ سے مشابہت رکھتی ہے۔ ہر جگہ اساتذہ کا احترام کیا جاتا ہے۔ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔

E. Change the voice: فعل کی حالت تبدیل کریں۔

Example: • Ali eats an apple. • An apple is eaten by Ali.

1. Media helps people to share knowledge. میڈیا علم حاصل کرنے میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

Ans. People are helped by media to share knowledge. علم کے حصول میں میڈیا سے لوگوں کی مدد ہوتی ہے۔

2. Their feelings and opinions are expressed through it. ان کے احساسات اور آرا کا اس سے اظہار ہوتا ہے۔

Ans. It expresses their feelings and opinions. یہ ان کے احساسات اور آرا کا اظہار کرتا ہے۔

3. Media attracts the attention of a very large audience. میڈیا بہت زیادہ تعداد میں سامعین کو متوجہ کرتا ہے۔

Ans. The attention of a very large audience is attracted by media.

سامعین کی بہت زیادہ تعداد میڈیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

4. After entering the house we switch on the television. گھر داخل ہوتے ہی ہم ٹیلی ویژن آن کرتے ہیں۔

Ans. The television is switched on by us after entering the house.
گھر داخل ہوتے ہی ہم سے ٹیلی ویژن آن ہو جاتا ہے۔

5. It not only informs us but also entertains us. یہ نہ صرف ہمیں معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ تفریح بھی مہیا کرتا ہے۔

Ans. We are not only informed but also entertained by it. ہمیں نہ صرف اس سے اطلاع ملتی ہے بلکہ تفریح بھی ملتی ہے۔

F. Change the paragraph into Past Indefinite Tense. اس عبارت کو فعل ماضی مطلق میں تبدیل کریں۔

Media helps people to share knowledge of the world. Their feelings and opinions are expressed through it. Media attracts the attention of a very large audience. Have you noticed that the first thing we do soon after entering the house is to switch on the television?

Ans. Paragraph in Past Indefinite Tense

Media helped people to share knowledge of the world. Their feelings and opinions were expressed through it. Media attracted the attention of a very large audience. Had you noticed that the first thing that we did soon after entering the house was to switch on the television?

G. Punctuate the following. درج ذیل پر اوقاف اور موزوں لگائیں۔

there are two means of communication electronic media and print media the media includes film radio television internet books magazines and newspapers it provides us information as well as entertainment

Ans.

Punctuated Paragraph:

There are two means of communication, electronic media and print media. The media includes film, radio, television, internet, books, magazines and newspapers. It provides us information as well as entertainment.

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students revise the rules to change the voice.
- فعل کی حالت تبدیل کرنے کے لیے جن اصولوں کی پابندی کی جاتی ہے ان کی دہرائی میں طلبا کی مدد کریں
- Illustrate the rules and use of **Present and Past Indefinite Tense.**
- فعل حال مطلق اور فعل ماضی مطلق کے قواعد اور ان کے استعمال کی وضاحت کریں۔

Writing Skills: لکھنے کی مہارتیں:

A. Write a paragraph on "Uses and Abuses of Internet/Mobile Phones".

انٹرنیٹ/موبائل فونز کے فوائد اور نقصانات پر مضمون تحریر کریں۔

Ans.

Uses and Abuses of Mobile Phones موبائل فونز کے فوائد اور نقصانات

Mobile Phones: موبائل فونز:

Mobile phone is a great invention of this age. It plays an important part in our daily life. Its many aspects are beneficial but some are negative effects as well.

موبائل فون موجودہ دور کی بہت بڑی ایجاد ہے۔ یہ ہماری روزمرہ کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے کئی پہلو افادیت کے حامل ہیں تاہم اس کے کچھ منفی اثرات بھی ہیں۔

Uses of Mobile Phones: **موبائل فونز کے فوائد:**

It has brought convenience and many advantages to the world. It has made communication between people very easier and fast. It has made possible to contact from any place in bus, in bazaar or in a meeting. Its messaging service is quiet cheap and easy. We can access internet through it. It is also used to make photos and videos. It makes possible to get immediate help in case of emergencies. It is used to do business deals on a single call, whether someone is in a park, in any shopping centre or at any place. It has brought people very close.

اس نے دنیا کے لیے آسانی پیدا کر دی ہے اور بہت سے فائدے پہنچائے ہیں۔ اس نے لوگوں کے درمیان آسان اور بہت تیز رابطے قائم کر دیے ہیں۔ اس نے کسی بھی جگہ پر بس میں، بازار میں یا کسی میٹنگ میں رابطے ممکن بنا دیے ہیں۔ اس کی پیغام رسانی کی سروس نہایت سستی اور آسان ہے۔ ہم اس پر انٹرنیٹ بھی چلا سکتے ہیں۔ یہ تصاویر اور ویڈیوز بنانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہنگامی حالات میں اس کے ذریعے فوری مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ ایک کال پر ہی، اس کے ذریعے کاروباری معاملات طے کیے جا سکتے ہیں، خواہ کوئی پارک میں ہو، شاپنگ سنٹر میں ہو یا کسی بھی جگہ پر ہو۔ یہ لوگوں کو بہت قریب لے آیا ہے۔

Abuses of Mobile Phones: **موبائل فونز کے نقصانات:**

The radiations of mobile may be dangerous to health and may cause headache, earache and blurring vision. Its use in some places causes disturbance sometimes, such as in classrooms etc. Mobile phones with camera are causing privacy problems such as using it as a hidden camera to take pictures and making videos.

موبائل سے نکلنے والی تابکار لہریں صحت کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں اور ان سے سر درد، کان کا درد اور نظر کی کمزوری کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ نا موزوں مقامات، جیسا کہ کلاس روم وغیرہ میں اس کے استعمال سے بعض اوقات بدامنی کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ موبائل فون کیمرے پرائیویٹ معاملات میں خلل اندازی کے لیے مثلاً خفیہ کیمرے کے طور پر تصاویر یا فلمیں بنانے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔

We can conclude by saying this that by putting some precautionary measures in mind, we can avoid disadvantages and get much more advantages from cell phone.

ہم یہ کہہ کر اپنی بات مکمل کر سکتے ہیں کہ ہم چند احتیاطی تدابیر مد نظر رکھ کر موبائل فون کے نقصانات سے بچ سکتے ہیں اور اس سے بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

Uses and Abuses of Internet انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات

Internet: **انٹرنیٹ:**

Internet is the latest medium of communication. It is a computerized network of information system. A computer and a telephone connection are required to get an internet connection. Like all other things, internet also has uses and abuses. A few of these are as follows:

انٹرنیٹ رابطے کا جدید ترین ذریعہ ہے۔ یہ انفارمیشن سسٹم کمپیوٹرائزڈ نیٹ ورک پر مشتمل ہے۔ انٹرنیٹ کنکشن حاصل کرنے کے لیے ایک کمپیوٹر اور ٹیلی فون کنکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیگر تمام اشیاء کی طرح انٹرنیٹ کے فائدے بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

Uses of Internet: **انٹرنیٹ کے فوائد:**

We can find particular information by using search engines like Yahoo, Google, etc. We can get access to several books from the far-off libraries without going there. We can buy or sell all kinds of goods, products, information, and software etc without going to a market. We can collect and send messages, information and pictures very quickly from one corner of the world to another. We can pay utility bill, credit card bill, admission fees, etc. through it. Educational institutes use it for research. Internet is also used to deliver courses to students online at remote sites. It is used for online admissions. It is also used to provide necessary information, guidelines and online results, etc.

ہم سرچ انجنز مثلاً یاہو، گوگل، وغیرہ استعمال کر کے مخصوص معلومات تلاش کر سکتے ہیں۔ ہم دور دراز کی لائبریریوں کی بے شمار کتابوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جبکہ ہمیں وہاں جانا بھی نہیں پڑتا۔ ہم کسی مارکیٹ میں گئے بغیر تمام اقسام کی اشیاء، پراڈکٹس، معلومات اور سافٹ ویئر وغیرہ کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔ ہم دنیا کے کسی بھی کونے سے پیغامات، معلومات اور تصاویر بہت تیزی سے بھیج اور وصول کر سکتے ہیں۔ ہم اس کے ذریعے یوٹیلٹی بل، کریڈٹ کارڈ بل، داخلہ فیس وغیرہ ادا کر سکتے ہیں۔ تعلیمی ادارے اسے تحقیق کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ دور دراز کے مقامات کے طلبا کو آن لائن کورسز بھیجنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ آن لائن داخلہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ضروری معلومات، رہنمائی اور آن لائن نتائج کے اعلان کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

Abuses of Internet: انٹرنیٹ کے نقصانات:

Students waste their valuable time by visiting bad sites, playing games or chatting aimlessly. The criminals use it to deceive or cheat people. The information provided on internet is not hundred percent reliable and true. Bad and corrupt people also use internet to make people against one another on basis of differences of colour, race, caste or religion. Students get access to immoral, unnecessary and bad websites and go astray.

طلبا غلط ویب سائٹس پر جا کر، گیمز کھیل کر یا بلا مقصد چیٹنگ کر کے اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں۔ مجرم اسے دوسرے لوگوں کو دھوکا دینے یا دغا بازی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر فراہم کردہ معلومات سو فی صد درست اور قابل اعتماد نہیں ہوتیں۔ برے اور بدکردار لوگ رنگ، نسل، ذات یا مذہب کی بنیاد پر لوگوں کو لڑانے کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ طلبا غیر اخلاقی، غیر ضروری اور بری ویب سائٹس تک رسائی حاصل کرتے ہیں اور گمراہ ہو جاتے ہیں۔

We may conclude by saying that to keep pace with the rest of the world in every sector, we must be connected with internet. However, we should use it wisely and avoid its abuses.

ہم یہ کہہ کر بات مکمل کر سکتے ہیں کہ ہر شعبہ میں باقی دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لیے ہمیں انٹرنیٹ سے ضرور منسلک رہنا چاہیے۔ بہر حال ہمیں چاہیے کہ اسے عقلمندی سے استعمال کریں اور اس کے غلط استعمال سے بچیں۔

B. Write an essay on "Advantages and Disadvantages of Television", using the given mind map. (Word limit 170-200)

دیے گئے مائنڈ میپ کو استعمال کرتے ہوئے ٹیلی ویژن کے فوائد اور نقصانات پر ایک مضمون تحریر کریں۔ (الفاظ کی تعداد 170 تا 200 کے درمیان ہو)

Introductory Paragraph تعارفی عبارت	→	Introduction to the topic عنوان کا تعارف
Body Paragraph نفس مضمون	→	Present advantages of television ٹیلی ویژن کے موجودہ فوائد 1. .... 2. .... 3. ....
Body Paragraph نفس مضمون	→	Present disadvantages of television ٹیلی ویژن کے موجودہ نقصانات 1. .... 2. .... 3. ....
Concluding Paragraph اختتامی عبارت	→	Sum up and make final comparison and contrasts مضمون سمیٹ دیں اور حتمی موازنہ اور فرق بیان کریں

Ans.

Advantage and Disadvantages of Television ٹیلی ویژن کے فوائد اور نقصانات

Television ٹیلی ویژن

Television is one of the most important invention of science. It has brought about a

revolution in the field of entertainment, education and communication. It is a popular and recognized form of media. It is a small box, which connects us to the outside world.

ٹیلی ویژن سائنس کی اہم ترین ایجادات میں سے ایک ہے۔ اس نے تفریح، تعلیم اور ابلاغ عامہ کے شعبوں میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ یہ ابلاغ عامہ کا ایک مقبول اور تسلیم کردہ ذریعہ ہے۔ یہ ایک چھوٹے سے ڈبے پر مشتمل ہے جو باہر کی دنیا سے ہمارا رابطہ استوار کرتا ہے۔

Television was invented by Mr. Baird of England in 1926. It is one of the largest inventions of our age. It has become the need of every person. It has advantages as well as disadvantages, too. A few of its advantages are as follows:

ٹیلی ویژن انگلینڈ کے مسٹر بیرڈ نے 1926ء میں ایجاد کیا تھا۔ یہ ہمارے دور کی بڑی ایجادات میں سے ایک ہے۔ یہ ہر فرد کی ضرورت بن چکا ہے۔ اس کے فائدے بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ اس کے چند ایک فائدے درج ذیل ہیں:

Advantages — فوائد

1. It is the best source of recreation.
   -1 یہ تفریح کا بہترین ذریعہ ہے۔
2. It is the reliable source of information.
   -2 یہ معلومات کا قابل اعتماد ذریعہ ہے۔
3. It is very beneficial for audio-visual education.
   -3 یہ سمعی و بصری تعلیم کے لیے بہت کارآمد ہے۔
4. It makes us aware of our social problems and their solutions.
   -4 یہ ہمارے سماجی مسائل اور ان کے حل سے آگاہ کرتا ہے۔
5. It makes us to view life from different angles.
   -5 یہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے میں مدد کرتا ہے۔
6. It makes us aware of tricky and cunning people and enables us face such characters.
   -6 یہ مکار اور چالباز لوگوں سے خبردار کرتا ہے اور ہمیں ایسے لوگوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

Disadvantages — نقصانات

Apart from its advantages, it also has some disadvantages. Its main disadvantages are as follows:
فوائد کے علاوہ اس کے نقصانات بھی ہیں۔ اس کے خاص نقصانات درج ذیل ہیں۔

1. It takes people into imaginary world and makes them passive, slack and slow.
   -1 یہ لوگوں کو خیالی دنیا میں لے جاتا ہے اور انہیں بے کار، کاہل اور سست بنا دیتا ہے۔
2. Its advertisements help people to sell sub-standard things.
   -2 اس پر اشتہارات کی مدد سے لوگ غیر معیاری اشیا فروخت کرتے ہیں۔
3. It displays horror programmes which create psychological disturbances.
   -3 یہ سنسنی خیز پروگرام پیش کرتا ہے جو نفسیاتی مسائل پیدا کرتے ہیں۔
4. The romantic movies are corrupting our young generation.
   -4 رومانوی فلمیں ہماری نوجوان نسل کو خراب کر رہی ہیں۔
5. The habit of watching T.V. for a long time can harm our eyesight.
   -5 دیر تک ٹیلی ویژن دیکھتے رہنے کی عادت ہماری نظر کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

On the whole, television is a good invention. Its dangers can be met by introducing more and more instructive programmes. It can be used to build up a cultural awareness. It also can help to create a sense of national unity. It can be employed in propagating moral values. If used with caution and care, it is an important means of information, entertainment and instruction.

مجموعی طور پر، ٹیلی ویژن ایک اچھی ایجاد ہے۔ زیادہ سے زیادہ اصلاحی پروگرام دکھا کر اس کے خطرات کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔ یہ ثقافتی شعور تعمیر کرنے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ یہ قومی اتحاد کا جذبہ پیدا کرنے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ یہ اخلاقی اقدار کی تعلیم دینے کے لیے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ اگر ہوشیاری اور احتیاط سے استعمال کیا جائے تو یہ معلومات، تفریح اور ہدایت حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

Writing e-mails: ای میل لکھنا:

The format is the same as for fax and memo. You do not necessarily have to write Dear Sir/Madam/Mr. _____ to begin it or use a particular formula at the end. You can just sign your name. E-mails between friends and colleagues are usually informal in style.

ای میل کی فارمیٹ وہی ہے جو فیکس اور میمو کی ہے۔ آپ کو شروع میں ڈیئر/ جناب/ میڈم/ مسٹر ..... اور آخر پر مخصوص جملے لکھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ صرف اپنا نام لکھ سکتے ہیں۔ دوستوں اور رفقائے کار کے درمیان ای میلز عام طور پر غیر رسمی طرز پر لکھے جاتے ہیں۔

Sample e-mail

abc123@yahoo.com

Role of Media

Attach as Adobe PDF

Assalam-o-Alaikum

Today I am sharing with you my concern about the role of media in society. It is causing

negative as well as positive influence on people.......

.... BODY OF THE E-MAIL ....

Expecting your views in response....

Anas Ali
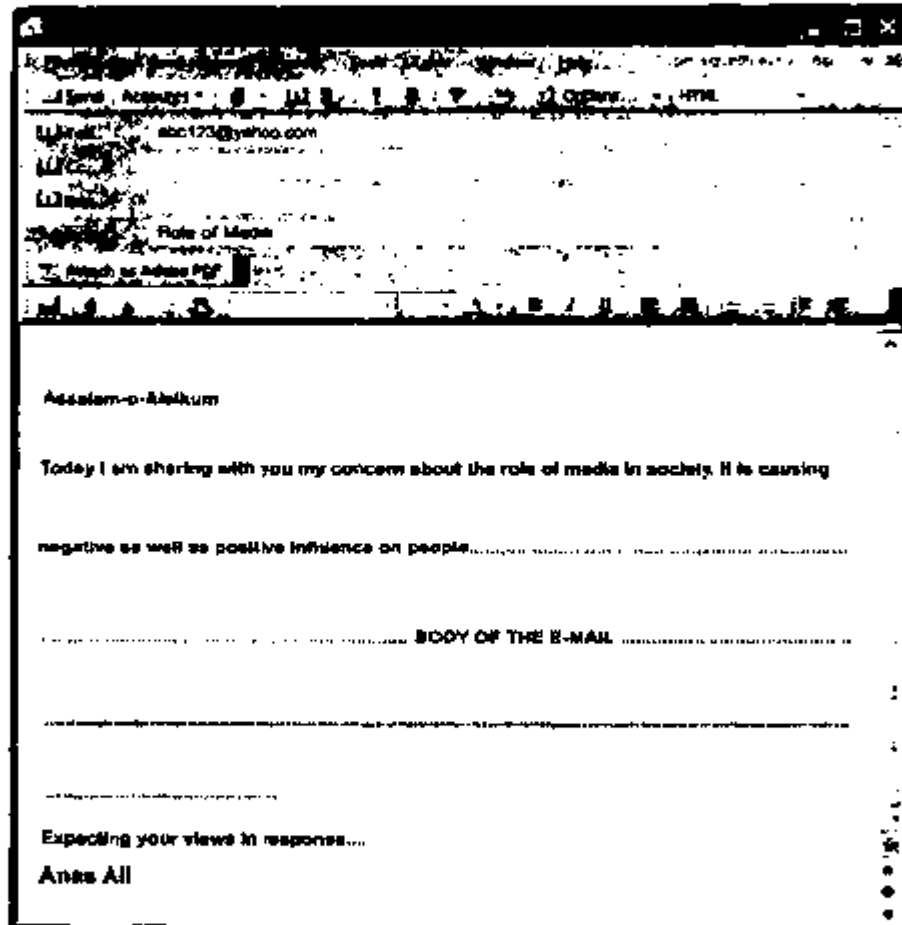
C. Write an e-mail to your friend telling him about sports event held in your school.

اپنے دوست کے نام اپنے سکول میں منعقد کی گئی کھیلوں کے بارے میں بتانے کے لیے ای میل تحریر کریں۔

Ans.
Dear Hamid,
Assalam-o-Alaikum!

Last Friday was annual sports day of our school. The event was highlighted with exciting activities including book balancing race, duck walk, sack race, and a traditional dance competition. Everyone watched with abated breath as girls performed brilliant karate stunts. A unique event 'banana-eating' competition was held especially for the peons of the school. There

were also several competitions of athletics. The participating students as well as the supporters enjoyed the sports fiesta. The highlight of the day was 100 meters faculty brisk walk where students cheered their teachers, as they competed.

What is about sports event held in your school? I also expect your views in response.

Expecting your views in response ....

From:

Ahmad Ali Anjum

گزشتہ جمعہ کے روز ہمارے سکول میں سالانہ سپورٹس ڈے تھا۔ اس موقع پر زبردست کھیلوں کا اہتمام ہوا جن میں کتاب کو سر پر متوازن رکھ کر دوڑ لگانا، بطخ کی طرح چلنا، ٹانگوں پر تھیلا چڑھا کر دوڑنا اور روایتی رقص کا مقابلہ شامل تھے۔ جب لڑکیوں نے کراٹے کے داؤ پیچ دکھائے تو تماشائی دم بخود دیکھتے رہ گئے۔ کیلے کھانے کا مقابلہ خاص طور پر سکول کے چپڑاسیوں کے لیے، ایک منفرد واقعہ ہے۔ ایتھلیٹکس کے دیگر مقابلے بھی ہوئے۔ مقابلوں میں شامل ہونے والے سٹوڈنٹس اور ناظرین، سب کے سب کھیلوں سے لطف اندوز ہوئے۔ اس روز کا سب سے نمایاں کھیل اساتذہ کا سو میٹر تیزی سے پیدل چلنے کا مقابلہ تھا، جس میں طلبا نے خوب نعرے لگائے۔

آپ کے سکول میں منعقد ہونے والا سپورٹس ڈے کیسے گزرا؟ میں اپنے سپورٹس ڈے کے بارے میں آپ کے خیالات بھی جاننا چاہوں گا۔

Oral Communication Skills: (زبانی رابطے کی مہارتیں (بات چیت))

Interview: انٹرویو:

1. How did you first enter that field?
   آپ اس شعبہ میں پہلی بار کیسے آئے؟
2. How has your job specification changed since you began your career?
   جب سے آپ نے کام کا آغاز کیا ہے آپ کے کام کی نوعیت کیسے تبدیل ہوئی ہے؟
3. What are the emerging trends that you are observing in your field?
   وہ کون سے ابھرتے ہوئے رجحانات ہیں جن کا آپ اپنے شعبہ میں مشاہدہ کر رہے ہیں؟

(You can prepare more questions) (آپ مزید سوالات بھی تیار کر سکتے ہیں)
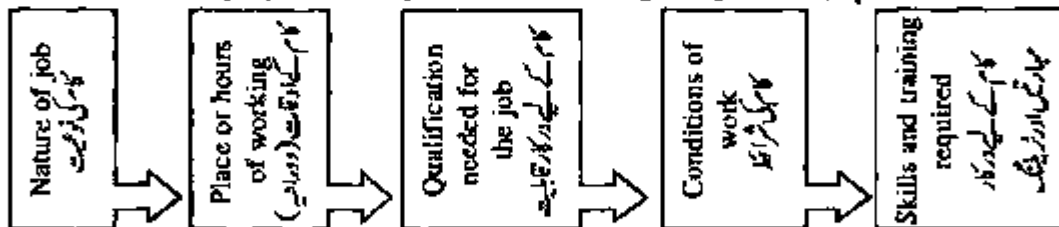
Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. **Which is your favourite TV programme and Why?** (FBD. GII)

Ans. Javed Chaudhry's programme 'Kal Tak' is my favourite programme because it is very informative, logical and factual.

2. **What is the most important function that media performs?** (MLN. GI, MLN. GII, LHR. GI, DGK. GI, & GII, BWP. GII, GRW. GII)

Ans. The most important function of media is its role as the most powerful device of communication.

3. **Is TV taking away the habit of reading?** (SGD. GI, FBD. GI, SGD. GII)

Ans. Yes, it is taking away the habit of reading.

4. **What type of information does media provide?** (SWL. GI, BWP. GII, DGK. GII, GRW. GII, RWP. GI, FBD. GII, SGD. GII, BWP. GII)

Ans. Media is the most powerful source of communication. It makes us aware of important incidents and realities of our daily life.

5. **How does media provide entertainment?** (LHR. GII, DGK. GI, & GII, LHR. GI, MLN. GI, SWL. GII, RWP. GI, FBD. GI, MLN. GII)

Ans. Media entertains us by showing films, plays, by playing music, by printing stories and funny things, etc.

6. **What happens when Media is allowed to play its role unchecked?** (MLN. GI, SWL. GI, RWP. GI, SGD. GI)

Ans. If media is allowed to play its role unchecked, the mean, selfish and business-minded persons would try to exploit common men using it cunningly and dishonestly.

7. **What are the two major means of communication?** (LHR. GI, GRW. GII, FBD. GI, BWP. GII, LHR. GII, GRW. GI, SWL. GI, SGD. GI, DGK. GI, BWP. GII, SWL. GII, RWP. GII, DGK. GII)

Ans. The two major means of communication are electronic media and print media.

☆ **Use of words / phrases / idioms into sentences.**

1. **to keep an eye:** It is necessary to keep an eye on the bad elements of society. (LHR. GI, SGD. GI, & GII, FBD. GI)
2. **constructive:** Everybody should play a constructive role in the development of the country. (LHR. GII)
3. **raise:** He raised his eyes from his work. (GRW. GII)
4. **awareness:** There is a general awareness about dengue fever now a days. (GRW. GII)
5. **constructive role:** The government is encouraging all parties to play a constructive role in the welfare of the society. (SWL. GI, FBD. GI, SGD. GI)
6. **entertain:** Media not only entertains us but also shares information with us. (RWP. GI, LHR. GII)
7. **knowledge:** A little knowledge is a dangerous thing. (RWP. GII)

8. **gear up:** I am trying to gear myself up for tomorrow's test. (GRW. GI)
9. **geared up:** When the teacher entered the class, all students geared up. (SWL. GII, RWP. GII, FBD. GII, BWP. GII)
10. **information:** Internet is a wonderful world of information. (RWP. GI)
11. **impact:** Tourism and recreation have impact in various ways on the natural environment. (LHR. GI, GRW. GI, SWL. GI, SGD. GI, DGK. GI, & GII, SWL. GII)
12. **global village:** Today, due to internet our world has become a global village. (LHR. GII, FBD. GII, DGK. GII, GRW. GII, FBD. GII, SGD. GII)
13. **Raise Awareness:** Media should raise awareness among common masses. (BWP. GI, BWP. GI)
14. **a click away:** Modern media devices have made all the world just a click away. (GRW. GII)

☆ Choose the word with correct spellings.

1. (A) Absolately (B) Absoletely (C) Absalutely (D) Absolutely (FBD. GI)
2. (A) Informatoon (B) Infoomation (C) Information (D) Infoarmtion (SGD. GI, MLN. GI)
3. (A) Awarenes (B) Awarenas (C) Awarences (D) Awareness (SGD. GI, RWP. GI)
4. (A) intigral (B) integral (C) antegral (D) entegral (DGK. GI, FBD. GI, BWP. GI)
5. (A) Comunication (B) Communication (C) Communecation (D) Comenication (FBD. GI, SWL. GI)
6. (A) opinion (B) openion (C) opineon (D) openeon (SWL. GI, FBD. GI, DGK. GI)
7. (A) politely (B) polately (C) poletely (D) polietely (DGK. GI)
8. (A) Intertain (B) Entertain (C) Entirtain (D) Intertaen (LHR. GII, FBD. GII)
9. (A) Through (B) Thruogh (C) Throagh (D) Thraugh (FBD. GI)
10. (A) Audience (B) Audiance (C) Adience (D) Audienc (FBD. GI, SGD. GII)
11. (A) Media (B) Madya (C) Madia (D) Medaia (SGD. GII)

Ans: 1. Absolutely 2. Information 3. Awareness 4. integral 5. Communication 6. opinion 7. politely 8. Entertain 9. Through 10. Audience 11. Media

☆ Choose the correct meaning of the underlined word.

1. **Media has become an <u>integral</u> part of our lives.** (GRW. GII)
   (A) basic (B) vital (C) unnecessary (D) secret
2. **The students are all <u>geared up</u>.** (FBD. GII, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI, DGK. GI, & GII, SWL. GI, FBD. GI, BWP. GI, & GII)
   (A) Ready (B) Silent (C) Motivated (D) Keen
3. **Media plays a very <u>constructive</u> role for society.** (FBD. GII)
   (A) Negative (B) Complex (C) Easy (D) Positive
4. **Can we say the world is <u>just a click away</u>?** (FBD. GII)
   (A) Very near (B) Far away (C) In the way (D) Out of way
5. **<u>Entertain</u> means:** (BWP. GII, GRW. GII, DGK. GI)
   (A) Amuse (B) Hate (C) Like (D) Love

6. **Media plays a very constructive role in society.** (LHR. GII)
(A) awareness (B) opinion (C) information (D) function
7. **The word coverage means.** (FBD. GI)
(A) Planning (B) Reporting (C) Expression (D) Demonstration
8. **She takes the roll-call.** (MLN. GI)
(A) Phone call (B) Bread roll (C) Turn (D) Attendance check
9. **Impact means:** (SGD. GII)
(A) Soft (B) Follow (C) Effect (D) Beat
10. **Absolute means:** (DGK. GI)
(A) victime (B) complete (C) tall (D) aware
11. **Integral means:** (GRW. GII, BWP. GII, LHR. GII)
(A) essential (B) fast (C) ready (D) easy
12. **The word gradually means:** (LHR. GI, & GII, GRW. GII, MLN. GII, SWL. GI)
(A) quickly (B) slowly (C) steadily (D) fastly

Ans: 1. vital 2. Ready 3. Positive 4. Very near 5. Amuse
6. function 7. Reporting 8. Attendance check 9. Effect 10. complete
11. essential 12. slowly

☆ Choose the correct options according to grammar.

1. **You will hurt yourself. The underlined word is a / an ______.**
(SWL. GI, SGD. GI, FBD. GII, MLN. GI, BWP. GII, LHR. GII, SWL. GII, SGD. GII, RWP. GI, DGK. GII)
(A) personal pronoun (B) possessive pronoun
(C) reflexive pronoun (D) indefinite pronoun
2. **This is my book. The underlined word is a / an:** (LHR. GI, RWP. GII, FBD. GII)
(A) Possessive pronoun (B) Reflexive pronoun
(C) Indefinite pronoun (D) Personal pronoun
3. **Media helps people to share knowledge.** (BWP. GI)
(A) Article (B) Auxiliary (C) Noun (D) Infinitive
4. **Salman is absent because he is ill. The underlined word is a / an ______ pronoun.** (GRW. GII)
(A) personal (B) reflexive (C) indefinite (D) relative
5. **Nobody was there to rescue the child. The underlined word is a/an _____ pronoun.** (MLN. GI)
(A) Reflexive (B) Possessive (C) Indefinite (D) Personal
6. **All of you have participated.** (RWP. GII)
(A) verb (B) adverb (C) modal (D) article

Ans: 1. reflexive pronoun 2. Possessive pronoun 3. Infinitive
4. personal 5. Indefinite 6. verb

UNIT 4

HAZRAT ASMA (رضی اللہ تعالیٰ عنھا)

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا)

Learning Outcomes:
تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will:
اس یونٹ کے اختتام تک طلباء:

- know about the life of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا)
  حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کی حیاتِ اقدس کے بارے میں جان لیں گے۔
- know. how the Muslim women served the cause of Islam
  یہ جان لیں گے کہ مسلم خواتین نے مقصدِ اسلام کی کیسے خدمت کی۔
- know. how the Muslim women kept up their integrity in the times of hardship
  یہ جان لیں گے کہ مشکل اوقات میں کس طرح مسلم خواتین نے اپنی ایمانداری کو قائم رکھا۔
- learn about the traits of honesty, truthfulness, valour and generosity
  دیانتداری، سچائی، شجاعت اور سخاوت جیسے اوصاف کے بارے میں سیکھ لیں گے۔
- learn about the use of punctuation marks
  رموزِ اوقاف کی علامات کا استعمال سیکھ لیں گے۔
- recognize prepositions of time.
  وقت سے متعلقہ حروفِ جار کی شناخت کر لیں گے۔
- know about the essentials of paragraph writing
  عبارت نویسی کے ضروری اصول جان لیں گے۔

Pre-reading:
قبل از مطالعہ:

- **What do you know about Hijrat-e-Madinah?**
  آپ ہجرتِ مدینہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

Ans.In 622 A.D. the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) left Makkah and set for Madinah. This incident is known as Hijrat-Madinah.

622ء میں رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مکۂ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ واقعہ ہجرتِ مدینہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

- **Who accompanied the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) in this journey?**
  اس سفر میں رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ کون تھے؟

Ans.Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) accompanied the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) in this journey.
اس سفر میں رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تھے۔

- **Have you ever heard of the role of a Muslim woman in this venture?**
  اس مہم جوئی میں کسی مسلمان خاتون کے کردار کے بارے میں آپ نے کبھی کچھ سنا ہے؟

Ans.I have studied about the role of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) in this venture.
میں نے اس مہم جوئی میں حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کے کام کے بارے میں پڑھا ہوا ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help the students to use pre-reading strategies (حکمتِ عملیاں) to predict (قبل از وقت اندازہ لگانے کے لیے) the content (نفسِ مضمون) of the text (عبارت، متن) from the title and the illustration.

  طلبا کی مدد کریں کہ وہ قبل از مطالعہ حکمتِ عملیاں استعمال کرتے ہوئے عنوان اور خاکے کی مدد سے متن کے نفسِ مضمون کا اندازہ لگا سکیں۔
- Conduct pre-reading activities to arouse the students' interest in the role of the Muslim women for the cause of Islam.

  اسلام کی سربلندی کے لیے خواتین کے کردار میں طلبا کی دلچسپی بڑھانے کے لیے مطالعہ سے قبل کی تعلیمی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔

Paragraph No. 1

❶ The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know (جان گئے) about the migration of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), they got furious (غضب ناک ہو گئے). The chiefs were determined more than ever to find them out. They offered huge rewards and bounties for their capture, dead or alive.

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریبی ساتھی حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے 622ء میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔ جب مکہ مکرمہ کے کئی قبائل کے سرداروں کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریبی ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت کا علم ہوا تو وہ غضبناک ہو گئے۔ سرداروں نے ان کو ڈھونڈنے کا پہلے سے زیادہ پختہ ارادہ کیا۔ انھوں نے انھیں (نعوذ باللہ) مردہ یا زندہ پکڑنے کے لیے بہت زیادہ انعامات اور رقم کی پیشکش کی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
close *(adj.)*	کلوز	near, loving	قریبی
companion *(n.)*	کم۔پے۔نی۔ین	mate, friend	ساتھی، رفیق
migrate *(v.)*	مائی۔گر۔یٹ	travel, emigrate	ہجرت کرنا، ترکِ وطن کرنا
chief *(n.)(adj.)*	چیف	leader, head	سردار
various *(adj.)*	وے۔ری۔اس	different, several	مختلف
tribes *(n.)*	ٹرائبز	races, clan	قبیلے، قبائل

come to know *(ph.v.)*	کم ٹو ناؤ	be aware of, be familiar with	علم ہونا۔ جان لینا
migration *(n.)*	مائی گریشن	emigration, travelling	ہجرت، نقل مکانی، ترک وطن
furious *(adj.)*	فیوری اس	enraged, very angry	غضب ناک، غصہ میں، برافروختہ
determined *(adj.)(v.)*	ڈی ٹر مینڈ	resolute, firm	پُرعزم، ثابت قدم
offer *(v.) (n.)*	آفر	propose, come forward	پیش کش کرنا
huge *(adj.)*	ہیوج	immense, enormous	بہت بڑا
rewards *(n.)*	ری وارڈز	prizes, gift	انعامات
bounties *(n.)*	باؤن ٹیز	monetary gifts or rewards in return for a service	عطیات، نذرانے
capture *(v.)*	کیپ چر	arrest, to take by force	گرفتار کرنا، اسیر کرنا
dead *(adj.)*	ڈیڈ	no longer alive, those who have died	مردہ
alive *(adj.)*	اے لائیو	not dead, a living person	زندہ
find out *(idiom)*	فائنڈ آؤٹ	discover a fact	پتا لگانا

Simple English: Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was very fast friend of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)and Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) left Makkah and started their journey to Madinah in the year 622 A.D. They wanted to migrate in Madinah. When the chiefs of different tribes of Makkah came to know about this secret journey of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), they got very angry.They decided to try their best to find and capture them and offered huge prizes in this regard.

Who were emigrants and where did (کس طرف) they migrate to?
مہاجرین کون تھے اور انہوں نے کس طرف ہجرت کی؟

Ans. The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) were emigrants. They migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D.
رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مہاجرین تھے۔ انہوں نے 622ء میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی۔

Paragraph No. 2

❷ The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered useful services in this regard (اس حوالے سے). She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt (کمربند) as nothing else could be found. For this service she was given the title (خطاب، لقب) of *Zaat-un-Nataqin* by the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).

اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر پر کی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو کوئی دوسری شے نہ ملی تو آپ نے اپنے نطاق (کمربند) کے ساتھ اونٹ کی پشت پر اس کھانے کو باندھ دیا۔ اس خدمت پر رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انہیں 'ذات النطاقین' کا لقب عطا فرمایا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
preparation *(n.)*	پریپریشن	arrangement, plan	تیاری، بندوبست
journey *(n.)*	جرنی	expedition, travel	سفر
render *(v.)*	رینڈر	offer, perform	انجام دینا، پیش کرنا
useful *(adj.)*	یوز فل	beneficial, helpful,	مفید، کارآمد
service *(n.)(v.)*	سروس	an action of helping, an act of assistance	خدمت
in this regard *(phrase)*	ان دِس ریگارڈ	in this connection, in this respect	اس سلسلے میں
prepared *(v.)(adj.)*	پری پیئرڈ	made ready, got ready	تیار کیا
food *(n.)*	فوڈ	any nutritious substance that people or animal eat and drink, meal	کھانا
tie *(v.)*	ٹائی	fasten, bind	باندھنا
belt *(n.)*	بیلٹ	a strip of clothor other material worn round the waist	کمربند
title *(n.)*	ٹائٹل	honour, entitlement	خطاب

Simple English: All the arrangements for the migration of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) were made at the house of Hazrat Abu Bakar Siddique.(رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) performed a beneficial role in this respect. She cooked food with her own hands and tied all the food stuff with her own belt on the back of the camel as she (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) could find nothing in the house to tie the food. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was blessed with title of"*Zaat-un-Naraqin*" by the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) for this valuable service she rendered during migration.

Paragraph No. 3

❸ During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to Hazrat Muhammad (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). The situation was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food, she would quietly venture towards the rugged mountains in which lay the cave of Thawr. She took care of the minute details in accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path at night, with the constant fear of being detected!

اس پرخطر سفر کے دوران کسی کے لیے بھی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو خوراک بہم پہنچانا بہت مشکل تھا۔ یہ اتنی نازک صورتحال تھی کہ جس میں نہایت چھوٹی سی غلطی رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی، حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اس عظیم کام کو عمدگی سے اپنے ذمے لیا۔ وہ ہر رات خوراک کا پیکٹ لے کر چپکے سے ان سنگلاخ (ناہموار) پہاڑوں کی جانب جن کے دامن میں غارِ ثور واقع تھا، جانے کا خطرہ مول لیتی تھیں۔ اس کٹھن کام کو انجام دیتے ہوئے انہوں نے معمولی سے معمولی بات کا بھی دھیان رکھا۔ تعاقب کیے جانے کے مستقل خوف کی فضاء میں ان کے لیے رات کے وقت سنگلاخ (پتھریلے) راستوں پر چلنا کس قدر مشکل رہا ہوگا!

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
during *(prep.)*	ڈیورنگ	throughout the course or duration	دوران
perilous *(adj.)*	پیرے لس	hazardous, dangerous, unsafe	پُرخطر، خطرناک
journey *(n.)*	جرنی	travel, moving	سفر

supply *(v.)(n.)*	سَپ۔لائی	provide, give	مہیا کرنا، فراہمی
delicate *(adj.)*	ڈے۔لی۔کیٹ	sensitive, easily broken	نازک، بہت حساس
slightest *(adj.)*	سلائی۔ٹسٹ	small, very little	ذرا سی، انتہائی معمولی سی
mistake *(n.)*	مِس۔ٹے۔ک	error, blunder	غلطی
endanger *(v.)*	اِن۔ڈے۔ن۔جر	threaten, put at risk	خطرے میں ڈالنا
grand *(adj.)*	گرینڈ	great, large	عالیشان، ارفع، اعلیٰ، عظیم
task *(n.)*	ٹاسک	job, assignment	کام، ذمہ داری
undertake *(v.)*	انڈر۔ٹے۔ک	perform, take responsibility	بیڑہ اٹھانا، ذمے لینا
quietly *(adv.)*	کوآئی۔ٹ۔لی	calmly, silently	چپکے سے، خاموشی سے
venture *(n.)(v.)*	وین۔چر	risk, operation	مہم جوئی، خطرہ مول لینا
rugged *(adj.)*	رَگ۔ڈ	rough, uneven	سنگلاخ، ناہموار، دشوار گزار
cave *(n.)*	کے۔و	a large underground chamber, typically of natural origin, in a hillside or cliff	غار
minute *(adj.)*	مائی۔نیوٹ	tiny, small	چھوٹی چھوٹی، معمولی
detail *(n.)*	ڈی۔ٹے۔ل	an individual feature, fact or item	تفصیل
accomplish *(v.)*	اَ۔کم۔پلش	finish, perform	مکمل کرنا
difficult *(adj.)*	ڈی۔فی۔کلٹ	tough, hard	مشکل، دشوار
traverse *(v.)*	ٹر۔ے۔ورس	move, walk	طے کرنا، عبور کرنا
rocky *(adj.)*	را۔کی	uneven, stony	پتھریلی
path *(n.)*	پاتھ	a way or track laid down for walking	راستہ
constant *(adj.)*	کانس۔ٹنٹ	continuous, nonstop	مسلسل، لگاتار
detect *(v.)*	ڈی۔ٹیک۔ٹ	catch, expose	سراغ لگانا، تعاقب کرنا

Simple English: During the journey of trial and tribulation, it was very dangerous for any person to supply food to the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). Moreover, the track to the cave of Thawr where the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) sought temporary refuge was very rough. It was very sensitive situation in which a little mistake could be dangerous for the life of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). It was Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), who took the responsibility of this splendid cause. Every night she (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) put her life in danger to supply food to the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). Endangering her own life, she (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) silently moved towards the rocky and dangerous mountains in which the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) took refuge in the cave of Thawr. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) performed this duty with great care. It must have been very dangerous and uphill for her to move to the rugged track to the cave during the dark hours of night. She was also afraid of being seen or chased by the enemies.

Paragraph No. 4

❹ On the night of the migration, a tribal chief of the disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury (شدید غصے میں پاگل) headed towards Hazrat Abu Bakr

ہجرت کی شب، کفار کا قبائلی سردار، ابوجہل، شدید غصے سے پاگل ہو کر حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔ اس نے

Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) face so hard that her ear-ring (کان کی بالی) fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret (راز).

زور زور سے دروازے پر دستک دینا شروع کر دی۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) سے مخاطب ہو کر اس نے پوچھا "تمہارے والد کہاں ہیں؟" انھوں نے شائستگی سے جواب دیا "مجھے کیسے معلوم ہوگا؟" یہ جواب حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کی دانائی اور حوصلے کو ظاہر کرتا ہے۔ انھوں نے کوئی ایسی بات نہ کی جس سے اسے اشارہ مل جاتا۔ انھوں نے اس کے جواب میں سادگی سے اُلٹا سوال کر دیا جس سے ابوجہل غصے (طیش) میں آ گیا۔ اس نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کے چہرے پر اس قدر زور سے تھپڑ مارا کہ ان کے کان کی بالی دور جا گری۔ مگر وہ ڈٹی رہیں اور راز بالکل فاش نہیں کیا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
migration *(n.)*	مائی۔گرے۔شن	move from one place to another, emigration	ہجرت، نقل مکانی
tribal *(adj.)*	ٹرائی۔بَل	of the tribe or clan	قبائلی
disbeliever *(n.)*	ڈِس۔بی۔لی۔وَر	non-believer, pagan	کافر
fit of fury *(phrase)*	فِٹ آوو فیو۔ری	in a violent anger, in a very great rage	غصے سے پاگل ہو جانا
headed *(v.)*	ہیڈِڈ	moved, went to a certain direction	روانہ ہوا
knock *(v.)*	ناک	strike a surface noisily to attract attention	دستک دینا، کھٹکھٹانا
violently *(adv.)*	وائی اَ۔لنٹ۔لی	forcefully, strongly	زور زور سے، شدید انداز سے، شدت سے
demand *(v.)*	ڈی۔مانڈ	ask firmly, interrogate	مطالبہ کرنا
politely *(adv.)*	پا۔لائٹ۔لی	courteously, respectfully	شائستگی سے، نرمی سے
reply *(v.)*	رِپ۔لائی	answer, respond	جواب دینا
response *(n.) (v.)*	رِس۔پانس	answer, reply	جواب دینا، ردعمل، جوابی عمل
wisdom(n)	وِز۔ڈم	insight, sagacity	عقل مندی، دانائی
courage *(n.)*	کَ۔رِج	valour, bravery	جرأت
statement *(n.)*	سٹیٹ۔منٹ	account, declaration	بیان
clue *(n.)*	کلو	sign, signal	اشارہ، سراغ
counter *(adj.)*	کاؤن۔ٹر	return, resist	اُلٹا، ضد، مقابل
infuriate *(v.)*	اِن۔فیو۔ری۔اے۔ٹ	angry, enrage	اشتعال دلانا، غصہ دلانا
slap *(v.)*	سلیپ	hit, strike	تھپڑ مارنا
steadfast *(adj.)*	سٹڈ۔فاسٹ	resolute, firm	ڈٹے رہنا
reveal *(v.)*	ری۔وی۔ل	expose, disclose	ظاہر کرنا، افشا کرنا
secret *(n.)*	سی۔کریٹ	private matter	راز، بھید

Simple English: On the night when the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) migrated to Madinah, Abu Jehl, the head of pagans went to the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). He was in violent anger. He started knocking at the door fiercely. He asked Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) where her father was. She (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) replied him softly by posing a counter question that how she would know about him. These words that had been said by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) were full of intellectualism and boldness. She (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) did not say anything that could give him a slight hint about the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and her father. When Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) did not give Abu Jehl the desired answer and she put a counter question politely, he became furious. He slapped her face so violently that her ear-ring dropped down. But she (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) stayed firm and resolute. She faced the anger of Abu Jehl but did not tell him anything about this secret journey.

For the Teacher: معلم کے لیے:

- While-reading activities may be conducted to interact with the text. More while- reading questions may also be asked.
  سبق کی تفہیم کے لیے مطالعہ کے دوران سرگرمیوں کا اہتمام ہو سکتا ہے۔ دوران مطالعہ سوالات بھی پوچھے جا سکتے ہیں۔
- Explain to them the title '*Zaat-un-Nataqin*' (ذات النطاقین) given to Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) by the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).
  ان کو وضاحت کریں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کو 'ذات النطاقین' کا لقب عطا فرمایا۔

What do you understand by the phrase "in a fit of fury"?
ترکیب لفظی "in a fit of fury" سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
It means 'being mad with anger'
اس کا مطلب ہے غصے سے پاگل ہو جانا۔

Why was Abu Jehl furious? ابوجہل کیوں غصے میں تھا؟
Abu Jehal was furious because he got certain that the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) had gone beyond his reach. ابوجہل غصے میں تھا کیونکہ اسے یقین ہو گیا تھا کہ رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کی دسترس سے نکل گئے ہیں۔

Paragraph No. 5

Her grandfather, Hazrat Abu Quhafaa was a disbeliever at that time. He was very old and had become blind. He said to her,'Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth, leaving you and children empty- handed and helpless." At this, she instantly ran to a corner of the home.She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels. She covered it with a piece of cloth. "Come grandfather, look! he has left all this for us." He touched the cloth and thought it was full of gold and jewels. His concern was alleviated and he felt relieved (اطمینان محسوس کیا) to know that Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth at home.

ان کے دادا حضرت ابوقحافہ اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے۔ وہ بہت بوڑھے تھے اور اندھے ہو چکے تھے۔ انہوں نے ان سے کہا: "اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) میرا خیال ہے کہ ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمام دولت لے گیا ہے اور تمہیں اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے بس چھوڑ گیا ہے۔" اس پر وہ فوراً گھر کے ایک کونے کی طرف بھاگ کر گئیں۔ انھوں نے کچھ سنگریزے اکٹھے کیے اور انہیں اس جگہ پر رکھ دیا جہاں ان کے والد نقدی اور زیورات رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے اسے ایک کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ "آیئے دادا جان، دیکھیے! وہ یہ سب کچھ ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں۔" انہوں نے کپڑے کو چھوا اور یہ سمجھے کہ یہ سونے اور جواہرات سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی پریشانی دور ہو گئی اور یہ جان کر انہیں اطمینان ہوا کہ ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنی تمام دولت گھر پر چھوڑ گئے تھے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
disbeliever *(n.)*	ڈِس-بِی-لی-وَر	non - believer, pagan	غیر مسلم، کافر
empty-handed *(adj.)*	ایمپ-ٹی، ہے نڈِڈ	having failed to obtain or achieve what one wanted	خالی ہاتھ
helpless *(adj.)*	ہیلپ-لیس	powerless, weak	بے یار و مددگار، بے کس
instantly *(adv.)*	اِنس-ٹنٹ-لی	immediately, at once	فوراً، فوری طور پر
gather *(v.)*	گے-دَر	assemble, collect	جمع کرنا، اکٹھا کرنا
pebbles *(n.)*	پے-بلز	small stones made smooth and round by the action of water or sand	کنکریاں
jewels *(n.)*	جُو-اَلز	gemstone, pearl .	جواہرات
cover *(v.)*	کَب-وَر	conceal, hide	ڈھانپ دینا
touch *(v.)*	ٹَچ	feel, handle	چھونا
piece *(n.)*	پِیس	a portion of an object or material, an item of a particular type	ٹکڑا
concern *(n.)*	کَن-سَرن	anxiety, care	تشویش، فکر
alleviate *(v.)*	اَلی-وی-ایٹ	lessen, relieve	کم کرنا، ہلکا کرنا
feel relieved *(phr.)*	فِیل، رِی-لِیوڈ	comforted, consoled	سکون محسوس کرنا، تسلی ہو جانا
thought *(v.) (n.)*	تھاٹ	an idea or opinion produced by thinking	سوچا، خیال

Simple English: Hazrat Abu Quhafaa was grandfather of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). He was a pagan at the time of migration. He was very old and could not see. He was very much concerned with the wealth. He told Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) that in his opinion, Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had taken all the money with him and left nothing for the forlorn and unprotected children. Hearing that, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) at once ran to the corner of the home. She (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) collected some little stones and placed them where her father used to put his wealth and jewels. She (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) hid them with a piece of cloth. Then she (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) asked Hazrat Abu Quhafaa to come and see that her father had left all the wealth for them. Hazrat Abu Quhafaa touched the cloth in which the small pieces of stones were covered. He took them for gold and gems. In such a way, his anxiety was lessened. He (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was consoled by his granddaughter and became satisfied to believe that Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth for them at home.

Paragraph No. 6

6 Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) was amongst the early few who accepted Islam. She was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the stepsister of Hazrat Ayesha Siddiqua (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). She was the wife of Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She died at the ripe old age (پختہ عمر، کہن سالی) of

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) ان ابتدائی چند (لوگوں) میں سے تھیں جنہوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی اور حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کی سوتیلی بہن تھیں۔ وہ حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیوی اور حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی والدہ تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) نے تقریباً سو سال کی

ENGLISH NOTES FOR 9th CLASS (PUNJAB)

about a hundred years. Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) used to say that he had not seen anybody more generous and open hearted (فراخ دل) than his aunt Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) and his mother. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) was so generous that she sold her inherited garden and gave away (تقسیم کردی، دے دی) all the money to the poor and the needy. Nobody ever returned empty-handed from her doorstep.

پختہ عمر میں انتقال فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمایا کرتے تھے کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) اور اپنی والدہ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) سے بڑھ کر کسی کو بھی زیادہ سخی اور فراخ دل نہیں پایا۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) اتنی سخی تھیں کہ انہوں نے ترکے میں ملے ہوئے باغ کو فروخت کر دیا۔ اور تمام رقم غریبوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کر دی۔ ان کے دروازے سے کبھی کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
accept *(v.)*	ایکسیپٹ	admit, embrace	قبول کرنا
ripe *(adj.)*	رائپ	mature, old	پختہ
age *(n.)*	ایج	the length of time that a person has lived	عمر
generous *(adj.)*	جینرس	giving freely, charitable	سخی، فیاض، کشادہ دل
open-hearted *(adj.)*	اوپن ہارٹڈ	expressing or displaying one's warm and kindly feeling without concealment	فراخ دل
inherit *(v.)*	ان ہے رٹ	receive by legal descent, derive from one's ancestor	وراثت میں حاصل کرنا
needy *(adj.)*	نی ڈی	poor, destitute	محتاج
pleasure *(n.)*	پلے ژر	a feeling of happy satisfaction and enjoyment	خوشی
receive *(v.)*	ری سیو	be given, presented with or paid	وصول کرنا
gift *(n.)*	گفٹ	a present, a thing given willing by to someone without payment	تحفہ
return *(v.)*	ری ٹرن	come or go back to a place person	واپس آنا
doorstep *(n.)*	ڈور سٹیپ	outer door of house, front door	دہلیز، دروازہ

What are the other words you can use for "accepted"?

آپ "accepted" کے لیے دیگر کون سے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں؟

We can use following words for it:

ہم اس کے لیے درج ذیل الفاظ استعمال کر سکتے ہیں:

'admitted','embraced' , 'received', etc.

'received', 'embraced', 'admitted' وغیرہ۔

Simple English: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) was one of those women who embraced Islam in the early days. She was the elder daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), step sister of Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنھا), loving wife of Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She passed away at the mature age of almost one hundred years. Her son, Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) used to say that he (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had not seen any person more helpful and generous than his aunt Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) and his mother Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) was very cooperative and kind. She sold the garden that was got in legacy and distributed all wealth to the poor and the poverty - stricken people. No one ever went back from her doorstep without getting help and alms.

Note the sequence of events in the text. Classify and organize the main traits of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا).

متن میں واقعات کے تسلسل (ترتیب) کا جائزہ لیں۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے اہم خصائل کی درجہ بندی کریں اور انہیں ترتیب دیں۔

For the Teacher: اساتذہ کے لیے

- Ask the students to classify their knowledge about Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) with the headings of age, family and personality traits.
  طلباء سے کہیں کہ وہ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے بارے میں اپنے علم کو عمر، خاندان اور شخصی خصائل کے عنوانات کے تحت ترتیب دیں۔
- Make students locate phrases and idioms in the text and their usage.
  طلباء سے سبق میں استعمال کی گئی تراکیب لفظی اور محاورات تلاش کرائیں اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔

Paragraph No 7

● Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always be a beacon of light for all of us.

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو ہمیشہ ان کی ہمت، سخاوت اور دانائی کی وجہ سے یاد کیا جائے گا۔ وہ اللہ قادرِ مطلق پر کامل ایمان رکھتی تھیں۔ ان کی زندگی ہمیشہ ہم سب کے لیے مشعلِ راہ رہے گی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
remember *(v.)*	ری۔مم۔بر	recall, recollect	یاد کرنا
courage *(n.)*	کَ۔رِج	valour, bravery	جرأت
generosity *(n.)*	جَین۔را۔سِی۔ٹی	giving freely, openhearted	سخاوت
wisdom *(n.)*	وِز۔ڈَم	intellect, faculty of reasoning	دانائی، حکمت
beacon *(n.)*	بِی۔کَن	guiding light, source of light	مینارۂ نور
light *(n.)*	لائٹ	the natural agent that stimulates sight and makes things visible	روشنی

Simple English: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced many hardships and sufferings in her life. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) always remained steady, bold and courageous. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) had very strong faith in Allah. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced all difficulties of life with patience and courage. Her noble character is a very great example for all of us.

Theme: نفسِ مضمون

The theme (نفسِ مضمون) of the unit is to appreciate the integrity (اعلیٰ کردار) and valour (جرأت) of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) for the cause of Islam. She is the role model (مثالی کردار) for the Muslim Ummah due to her modesty (پاکیزگی), truthfulness (سچائی), honesty (دیانتداری), piety (پرہیزگاری), bravery (بہادری) and generosity.

سبق کا نفسِ مضمون اسلام کے لیے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی اعلیٰ کردار اور جرأت کی قدر دانی کرنا ہے۔ وہ اپنی پاکیزگی، صداقت، دیانتداری، پرہیزگاری، بہادری اور سخاوت کی وجہ سے مسلم امہ کے لیے رول ماڈل ہیں۔

Glossary: **فرہنگ:**

Words	معانی	Words	معانی
perilous	پُرخطر	dangerous	خطرناک
venture	مہم جوئی، بیڑہ اٹھانا	undertake	بیڑہ اٹھانا
furiously	غصے سے	angrily	غصے سے
refuge	پناہ گاہ	place of safety	حفاظت کی جگہ
instantly	فوراً	immediately	فوراً
constant	مستقل	regular	باقاعدہ
detect	سراغ لگانا	to find out	پتہ لگانا
ripe	پکا	mature	پختہ
reveal	ظاہر کرنا	show	ظاہر کرنا

Oral Activity: **زبانی سرگرمی:**

Answer the following questions orally. درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیں۔

- Discuss the salient (نمایاں) features (خصوصیات) of the personality of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا).
  حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کی شخصیت کے نمایاں اوصاف پر تبادلہ خیال کریں۔
- Name some prominent (نمایاں مشہور) women in today's world. Share their achievements.
  آج کے دور کی چند ممتاز خواتین کے نام بتائیں۔ ان کے کارنامے بتائیں۔
- What contribution can women make to the society in Pakistan?
  پاکستان میں خواتین معاشرے کی کیا خدمت کر سکتی ہیں؟

Arrange a group discussion (گروہی مباحثہ) to comprehend the following statements.
درج ذیل بیانات کو سمجھنے کے لیے گروپ مذاکرہ/تبادلہ خیال کریں۔

- "Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) must have taken all the wealth leaving you and children behind empty - handed".
  "ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یقیناً تمام مال و دولت ساتھ لے گئے ہوں گے اور تمہیں اور بچوں کو خالی ہاتھ چھوڑ گئے ہوں گے۔"
- "This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا)".
  "اس عظیم کام کی ذمہ داری حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) نے بخوبی انجام دی۔"

Stress and Intonation **دباؤ اور لہجے کا اتار چڑھاؤ:**

Stress **دباؤ**

Read the words carefully and note the stressed and unstressed syllables in them.
الفاظ توجہ سے پڑھیں اور چیک کریں کہ ان میں سے کن اجزائے لفظی پر دباؤ دیا گیا ہے اور کن پر نہیں دیا گیا۔

HUSband	خاوند	aBOUT	کے بارے میں	aRRIVE	پہنچنا
reMARkable	قابل ذکر	imPORtant	اہم	phoTOgraphy	فوٹوگرافی

In a dictionary the mark /ˈ/ shows the main stress in a word.

کسی ڈکشنری میں علامت / ˈ / کسی لفظ پر دباؤ کو ظاہر کرتی ہے۔

Intonation: لہجے کا اتار چڑھاؤ (آواز کا زیر و بم):

The rise and fall of the voice in speaking is intonation. بولتے ہوئے آواز کا اتار چڑھاؤ Intonation کہلاتا ہے۔

The words that are in bold show the intonation pattern بولڈ کیے گئے الفاظ لہجے کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔

1.	Do you like it?	ڈو یو لائک اِٹ؟	کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟
2.	Do you like it?	ڈو یو لائک اِٹ؟	کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟
3.	Do you like it?	ڈو یو لائک اِٹ؟	کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟
4.	Do you like **it**?	ڈو یو لائک اِٹ؟	کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟

A. Find the stress words in the following paragraph. اس پیراگراف میں "stress" الفاظ کی نشاندہی کریں۔

The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of *Zaat-un-Nataqin* by the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).

Paragraph with stress words highlighted

Ans. The **preparation** for this **journey** was made at the **house of Hazrat Abu Bakr Siddique** (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). **Hazrat Asma** (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered **useful services** in this **regard**. She **prepared** food for **this journey**. She **tied** the food on **the camel back** with her own **belt** as **nothing** else could be found. For **this service** she was **given** the title of ***Zaat-un-Nataqin*** by the **Rasool** (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students understand the stress in words and sentences. Ask them to rewrite above words with stress marks as given in the dictionary.
  طلبا کی مدد کریں کہ وہ الفاظ اور جملوں پر دباؤ کو سمجھ سکیں۔ ان سے کہیں کہ ڈکشنری میں دیے گئے طریقے کے مطابق الفاظ پر دباؤ کی علامتوں کے ساتھ مندرجہ بالا الفاظ دوبارہ لکھیں۔
- Explain to them how shift in intonation within a sentence changes its meaning.
  انہیں وضاحت سے بتائیں کہ کس طرح کسی جملے میں لہجے کے اتار چڑھاؤ کی تبدیلی سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے۔
- Help them summarize the main points of the discussion for the benefit of the whole group.
  انہیں تمام گروپ کی گفتگو کے اہم نکات کا خلاصہ تیار کرنے میں مدد دیں۔

ENGLISH NOTES FOR 9th CLASS (PUNJAB)

Dictionary Skills لغت (کو استعمال کرنے) کی مہارتیں

A. How many syllables do the following words have? درج ذیل الفاظ کتنے اجزائے لفظی رکھتے ہیں؟

Ans. politically, polish, polka, poll, pollen

Words	Syllables	معانی	No. of Syllables
politically *(adv.)*	pol.it.ic.al.ly	سیاسی طور پر	five syllables
polish *(v.)*	pol.ish	چمکانا	two syllables
polka *(n.)*	pol.ka	رقص	two syllables
poll *(n.)*	poll	الیکشن، رائے	one syllable
pollen *(n.)*	pol.len	زردانہ	two syllable

B. Give pronunciations of the following words with the help of the pronunciation key given in your dictionary. اپنی ڈکشنری میں دی گئی تلفظ کی کلید کی مدد سے درج ذیل الفاظ کے تلفظ بیان کریں۔

emigrant, perilous, infuriated, knowledge, steadfast

emigrant *(n.)*	ای۔می۔گرنٹ	/emigrant/	تارک وطن، مہاجر

perilous *(adj.)*	پے۔ری۔لس	/peralas/	دشوار گزار، بہت خطرناک
infuriated *(adj.)(v.)*	اِن۔فیو۔ری۔اے۔ٹڈ	/ɪn'fjʊərieɪt; *AmE* -'fjʊr-/	غصے میں
knowledge *(n.)*	نا۔لج	/'nɒlɪdʒ; *AmE* 'nɑːl-/	علم
steadfast	سٹیڈ۔فاسٹ	/'stedfɑːst; *AmE* -fæst/	ڈٹے رہنا

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students identify guide words, entry words, syllable divisions, abbreviations and word definition in a dictionary.

  طلبا کی مدد کریں کہ وہ ڈکشنری سے گائیڈ ورڈز، اینٹری ورڈز، اجزائے الفاظ کی تقسیم، اختصارات، و لفظی تعریف کو پہچان سکیں۔
- Explain how to identify pronunciation through pronunciation key.

  وضاحت کریں کہ تلفظ کی کلید کے ذریعے کس طرح تلفظ سمجھا جاتا ہے۔

Comprehension: تفہیم

A. Read paragraph 3 of the unit and identify. سبق کا پیراگراف نمبر 3 پڑھیں اور شناخت کریں۔

Topic sentence عنوان پر مشتمل جملہ	→	
Supporting details معاون تفصیلات	→	

Paragraph No. 3

During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Rasool Muhammad (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food, she would quietly venture towards the rugged mountains in which lay the cave of Thawr. She took care of the minute detail in accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path at night, with the constant fear of being detected!

Ans.

Topic sentence عنوان پر مشتمل جملہ	→	During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Hazrat Muhammad (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).
Supporting details معاون تفصیلات	→	It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food, she would quietly venture towards the rugged mountains in which lay the cave of Thawr. She took care of the minute detail in accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path at night, with the constant fear of being detected!

B. Read paragraph 4 of the unit and identify topic sentence, supporting details and concluding sentence of the paragraph.

سبق کے پیراگراف نمبر 4 کا مطالعہ کریں اور اس میں ابتدائی تعارفی جملہ، معاون تفصیلات اور عبارت کے اختتامی (حتمی) جملہ کی نشاندہی کریں۔

Paragraph No. 4

On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

Ans.

Topic sentence عنوان پر مشتمل جملہ	→	On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home.
Supporting details معاون تفصیلات	→	He began knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl.
Concluding Sentence اختتامی جملہ	→	He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

C. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. What happened when Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) from Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?

جب ابوجہل نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے متعلق پوچھا تو کیا ہوا تھا؟

Ans. When Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) simply posed a counter question that how she would know about him. At this, Abu Jehl became furious and slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face.

جب ابوجہل نے حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں پوچھا تو حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اُلٹا (ابوجہل سے) سوال کر دیا کہ انہیں اُن کے بارے میں کیا معلوم ہوگا۔ اس پر ابوجہل مشتعل ہو گیا اور حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے چہرے پر تھپڑ رسید کیا۔

2. Why was Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) worried? حضرت ابوقحافہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کیوں پریشان تھے؟

Ans. Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was worried because he thought that Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had taken away all the wealth leaving Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and children empty-handed and helpless.

حضرت ابوقحافہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پریشان تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمام دولت ساتھ لے گئے اور حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے بسی کی حالت میں چھوڑ گئے۔

3. How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) console her grandfather?

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنے دادا کو کیسے تسلی دی؟

Ans. She put some pebbles at the place of money and jewels and covered them with a piece of cloth. She made her grandfather touch them and said that Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

had left all his wealth at home. In this way, she wisely consoled her grandfather.

- انہوں نے کچھ کنکر یزے روپے پیسے اور جواہرات کی جگہ پر رکھ دیے اور انہیں ایک کپڑے سے ڈھک دیا۔ انہوں نے اپنے دادا کو انہیں چھونے دیا اور کہا کہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمام دولت گھر پر چھوڑ گئے ہیں۔ اس طریقے سے انہوں نے عقلمندی سے اپنے دادا کو تسلی دی۔

4. **Who was Hazrat Abdullah Bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)?** حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کون تھے؟

Ans. Hazrat Abdullah Bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was the son of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ).

حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اور حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بیٹے تھے۔

5. **Which incident in the story shows Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) love and respect for the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).**

کہانی کے کس واقعہ سے رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی محبت اور ادب کا اظہار ہوتا ہے؟

Ans. She took risk of her life, bore hardships and managed to supply food to the Rassol (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and her father. This shows her great love and respect for the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).

انہوں نے جان کا خطرہ مول لے کر سختیاں برداشت کی اور رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اپنے والد محترم کو کھانا فراہم کیا۔ اس سے رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے ان کی محبت اور احترام ظاہر ہوتے ہیں۔

6. **Which incident in the story shows the generosity of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?**

کہانی کے کس واقعہ سے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سخاوت کا پتا چلتا ہے؟

Ans. When she inherited a garden she sold it and gave away all the money among the poor and the needy and felt more pleasure than those who received the gifts. This incident tells us about her generosity.

جب انہیں ترکہ (وراثت) میں ایک باغ ملا تو انہوں نے اسے فروخت کر دیا اور تمام رقم غریبوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کر دی اور جن لوگوں کو یہ تحائف ملے ان سے زیادہ خوش ہوئیں۔ اس واقعہ سے ہمیں ان کی سخاوت پتہ چلتا ہے۔

7. **What message do you get from the life of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?**

آپ کو حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی زندگی سے کیا پیغام ملتا ہے؟

Ans. We get this message from her life that we should face all hardships and dangers bravely and courageously while following the right path.

ہمیں ان کی زندگی سے سبق ملتا ہے کہ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلتے ہوئے تمام سختیوں اور خطرات کا بہادری اور حوصلہ مندی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

8. **"Her life would always be a beacon of light for all of us." How?**

"ان کی زندگی ہم سب کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔" کیسے؟

Ans. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was a true Muslim and a follower of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). She was the role-model for the entire Muslim Ummah. She was a perfect example of modesty, truthfulness, honesty, piety, bravery and even generosity. She did not take care of her life and served the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and humanity devotedly. We should follow her in true spirits to become a true Muslim.

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سچی مسلمان اور رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سچی پیروکار تھیں۔ وہ تمام مسلم امّہ کے لیے مثالی کردار تھیں۔ وہ پاکیزگی، صداقت، دیانتداری، پرہیزگاری، بہادری اور سخاوت کا مکمل نمونہ تھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کی پرواہ نہیں کی اور رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور انسانیت کی دل و جان سے خدمت کی۔ سچا مسلمان بننے کے لیے ہمیں حقیقی طور پر ان کی پیروی کرنی چاہیے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students analyze passage in the text to identify the theme, key idea and supporting details. Tell them supporting details are the phrases or sentences that support the main idea through definition, examples, facts and quotations.

طلبا کی مدد کریں کہ وہ سبق کی کسی عبارت کا تجزیہ کر کے نفسِ مضمون، مرکزی خیال اور متعلقہ تفصیلات کی شناخت کریں۔ انہیں بتائیے کہ معاون تفصیلات سے مراد ایسے الفاظ یا جملے ہیں جو تعریف، مثالوں، حقائق اور اقتباسات سے مرکزی خیال کی تائید کرتے ہیں۔

Cataphoric Reference قبل ازمتن حوالہ

An expression that refers to a later expression in the discourse is called a cataphoric reference.

ایسے الفاظ جو بعد میں آنے والے الفاظ کا حوالہ دیں قبل ازمتن حوالہ کہلاتے ہیں۔

Example: مثال

The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and **his companion**, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D.

رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی، حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے 622 عیسوی میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔

Anaphoric Reference بعد ازمتن حوالہ

An expression that refers to an earlier expression in the discourse is called an anaphoric reference. ایسا کلام جو گفتگو میں اپنے سے پہلے مذکور کلام کی طرف اشارہ کرتا ہے، بعد ازمتن حوالہ کہلاتا ہے۔

Example: مثال

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was amongst the early few who accepted Islam. **She** was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ).

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اسلام قبول کرنے والے ابتدائی چند ایک افراد میں سے تھیں۔ وہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی تھیں۔

D. Tell whether the references given in these sentences are anaphoric or cataphoric.

بتائیے کہ ان جملوں میں دیے گئے حوالے بعد ازمتن حوالے ہیں یا قبل ازمتن حوالے۔

1. Abu Jehl, the chief of the disbelievers, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock at the door violently.
2. Her grandfather, Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was a disbeliever at that time.
3. When Aslam was playing cricket, he hurt his hand.
4. Before she finished the work, Neelam had checked the mistakes once again.
5. Anees threw the stone. He broke the window.
6. When she entered the room, Zeba was surprised to see so many guests.
7. The city of gardens, Lahore, is also famous for its historical places.

Ans.

1. **Abu Jehl**, the chief of the disbelievers, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. **He** began to knock at the door violently. **(Anaphoric Reference)**

   ابوجہل، کفار کا سردار، غصے سے پاگل ہو کر حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر کی طرف چل پڑا۔ اس نے زور سے دروازے پر دستک دینا شروع کر دی۔
2. **Her grandfather**, Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was a disbeliever at that time. **(Cataphoric Reference)** آپ کے دادا، ابوقحافہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس وقت کافر تھے۔
3. When **Aslam** was playing cricket, **he** hurt his hand. **(Anaphoric Reference)**

   جب اسلم کرکٹ کھیل رہا تھا تو اس کا ہاتھ زخمی ہو گیا۔
4. Before **she** finished the work, Neelam had checked the mistakes once again. **(Cataphoric Reference)** کام ختم کرنے سے پہلے نیلم نے دوبارہ غلطیاں چیک کی۔
5. **Anees** threw the stone. **He** broke the window. **(Anaphoric Reference)**

   انیس نے پتھر مارا۔ اس نے کھڑکی توڑ دی۔
6. When **she** entered the room, **Zeba** was surprised to see so many guests. **(Cataphoric Reference)** جب کمرے میں داخل ہوئی تو زیبا بہت سے مہمان دیکھ کر حیران رہ گئی۔

7. **The city of gardens, Lahore, is also famous for its historical places. (Cataphoric Reference)**
باغات کا شہر، لاہور، اپنے تاریخی مقامات کی وجہ سے مشہور ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students identify and recognize the function of anaphoric and cataphoric reference.
ماقبل متن حوالہ اور مابعد متن حوالہ میں فرق کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

Vocabulary. ذخیرہ الفاظ

A. Choose the correct meanings of the underlined words. خط کشیدہ الفاظ کے درست معانی کا انتخاب کریں۔

i. It was so **delicate** a situation.
a) difficult b) easy c) sensitive d) fragile

ii. Abu Jehl began to knock at the door **violently**.
a) politely b) slowly c) forcefully d) angrily

iii She simply posed a counter question that **infuriated** Abu Jehl.
a) pleased b) helped c) enraged d) annoyingly

iv. She remained **steadfast** and did not reveal the secret.
a) patient b) firm and resolute c) ready to face d) prepared for the worst

Ans. i. sensitive ii. frocefully iii. enraged iv. firm and resolute

B. Consult a dictionary to find the meanings of the following words/phrases and use them in sentences.

درج ذیل الفاظ/اجزائے جملہ کے معانی تلاش کرنے کے لیے ڈکشنری سے استفادہ کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

mad with anger, fit of fury, reveal the secret, resolute, alleviate, migration, companion, refuge, gave away, determined

Ans.

Words	معانی	Sentences
mad with anger	غصے سے پاگل	His misbehaviour made his brother **mad with anger.** اس کی بدسلوکی کی وجہ سے اس کا بھائی غصے سے پاگل ہو گیا۔
fit of fury	غصے سے پاگل پن کا دورہ	**In a fit of fury,** he slapped his son's face. غصے سے پاگل ہو کر اس نے اپنے بیٹے کے چہرے پر تھپڑ رسید کر دیا۔
reveal the secret	راز ظاہر کرنا	The criminal **revealed the secret** and the other criminals were arrested. مجرم نے راز فاش کر دیا اور دیگر مجرم پکڑے گئے۔
resolute	ثابت قدم، پختہ	A true Muslim has a **resolute** faith in Allah Almighty. ایک سچا مسلمان اللہ تعالیٰ قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھتا ہے۔
alleviate	کم کرنا	The medicine **alleviated** her pain. دوا سے اس کا درد کم ہو گیا۔
migration	ہجرت	The preparation for **migration** of Rasool Hazrat Muhammad (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). رسول پاک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی ہجرت کے لیے تیاری حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر پر کی گئی۔
companion	ساتھی	A good **companion** is a great blessing of Allah. اچھا دوست اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

refuge	پناہ	She took refuge in a cottage. اس نے ایک جھونپڑی میں پناہ لی۔
gave away	بانٹ دی، تقسیم کردی	The principal gave away the prizes among the students. پرنسپل صاحب نے طالب علموں میں انعامات تقسیم کیے۔
determined	پرعزم	I am determined to become a doctor. میں ڈاکٹر بننے کے لیے پرعزم ہوں۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Illustrate to the students the use of dictionary to find appropriate meanings.
  صحیح معانی تلاش کرنے کے لیے طلبا کو ڈکشنری کا استعمال وضاحت سے سمجھائیں۔

Grammar: گرامر

Abstract Noun **اسم کیفیت**

Abstract Noun is the name of a quality, action, or state. Abstract Nouns are formed from adjectives, verbs and common nouns.

اسم کیفیت خوبی، عمل یا حالت کا نام ہے۔ اسمائے کیفیت، اسمائے صفت، افعال اور اسمائے نکرہ سے بنتے ہیں۔

Example: **مثال:**

She faced every calamity of life with patience (صبر) and valour (حوصلہ، جرأت).

انہوں نے زندگی کی ہر آزمائش (مصیبت) کا صبر اور حوصلے سے مقابلہ کیا۔

A. Underline the abstract nouns in paragraph 4. پیرا 4 میں سے اسمائے کیفیت کے نیچے لائن لگائیں۔

Paragraph No.4

On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

Ans.

On the night of the migration a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنھا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

B. Form abstract nouns from the following adjectives and verbs. Use these nouns in sentences of your own. درج ذیل اسمائے صفت اور افعال سے اسمائے کیفیت بنائیں۔ ان ناموں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

courageous, empty, difficult, generous, resolute, suffer

Ans.

Words	معانی	Abstract Nouns	معانی
courageous (adj.)	باحوصلہ	courage, courageousness	حوصلہ

empty *(adj. & v.)*	خالی، خالی کرنا	emptiness	خلا
difficult *(adj.)*	مشکل	difficulty, difficultness	مشکل
generous *(adj.)*	فیاض، سخی	generosity, generousness	سخاوت، فیاضی
resolute *(adj.)*	پُرعزم	resoluteness, resolution	عزم
suffer *(v.)*	مبتلا ہونا، کسی سے گزرنا	suffering	مصیبت، دکھ، تکلیف

Sentences

1.	He is regarded for his courageousness.	اس کی حوصلہ مندی کی وجہ سے اس کی عزت کی جاتی ہے۔
2.	The voice of vessel shows its emptiness.	برتن کی آواز اس کا خالی پن (خلا) ظاہر کرتی ہے۔
3.	He helps me to solve my difficulties.	وہ مشکلات حل کرنے میں میری مدد کرتا ہے۔
4.	She is well-known for her generosity.	وہ اپنی سخاوت کی وجہ سے مشہور ہے۔
5.	His strong resolution shows that he would succeed.	اس کا مضبوط عزم ظاہر کرتا ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے گا۔
6.	Seek help from Allah in your sufferings.	اپنے مصائب میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

C. Put articles, where required. جہاں ضرورت ہو وہاں حروفِ تنکیر لگائیے۔

1. Trees are grown on either sides of canal.
2. Her courage and patience are exemplary.
3. Kindness and tolerance are noble deeds.
4. Higher you go, cooler it is.
5. He is tallest boy in the class.
6. Dog is faithful animal.
7. Indus is largest river in Pakistan.
8. Mount Everest is highest peak in world.
9. Alizay is most intelligent girl in school.
10. Where are books which I bought a week ago.

Ans.

1. Trees are grown on either sides of the canal. نہر کے دونوں طرف درخت اُگے ہوئے ہیں۔
2. Her courage and patience are exemplary. اس کا حوصلہ اور صبر مثالی ہیں۔
3. Kindness and tolerance are the noble deeds. مہربانی اور برداشت نیک اعمال ہیں۔
4. The higher you go, the cooler it is. جتنا بلندی پر آپ جائیں گے زیادہ سردی ہوتی جائے گی۔
5. He is the tallest boy in the class. وہ جماعت میں سب سے زیادہ لمبا لڑکا ہے۔
6. The dog is faithful animal. کتا ایک وفادار جانور ہے۔
7. The Indus is the largest river in Pakistan. دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔
8. Mount Everest is the highest peak in world. ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی بلندترین چوٹی ہے۔
9. Alizay is the most intelligent girl in school. علیزہ سکول میں سب سے زیادہ ذہین لڑکی ہے۔
10. Where are the books which I bought a week ago? وہ کتابیں کہاں ہیں جو میں نے ایک ہفتہ قبل خریدی تھیں؟

For the Teacher: معلم کے لیے

- Recall the students' previous knowledge of kinds of noun. اسم کی اقسام کے بارے میں طلبا کو سابقہ علم کی دہرائی کرائیں۔
- Demonstrate the use of abstract noun. اسمِ کیفیت کا استعمال بتائیں۔
- Help them recall their previous knowledge of articles. حروفِ تنکیر کے بارے میں سابقہ علم کو ذہن میں لانے میں ان کی مدد کریں۔

Prepositions of time وقت سے تعلق رکھنے والے حروف جار

Prepositions	Use	Meanings	Example
in	months	مہینوں میں	in June, in September
	year	سال	in 2011, in 1999
	seasons	موسم	in winter, in the summer of 2011
	part of the day	دن کا حصہ	in the morning, in the afternoon, in the evening
	duration	عرصہ، دورانیہ	in a second, in two weeks
at	part of the day	دن کا حصہ	at night/noon/midnight
	time of day	دن کا وقت	at 8 o'clock, at midnight
	celebrations	تقریبات	at Eid
	fixed phrases	خاص تراکیب	at the same time
on	days of the week	ہفتے کے ایام	on Sunday, on Friday
	date	تاریخ	on the 20th of August
	special holidays	خاص تعطیلات	on Iqbal Day, on my birthday
	a special part of a day	دن کا خاص حصہ	on the morning of October the 11th

D. Identify the prepositions in paragraphs 3 and 4 of the unit.

سبق کے پیراگراف 3 اور 4 میں حروف جار کی شناخت کریں۔

Ans.

Prepositions in Paragraph 3

During the perilous journey, it was very difficult **for** anyone to supply food **to** Hazrat Muhammad (ﷺ). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life **of** the Rasool (ﷺ). This grand task was nicely undertaken **by** Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter **of** Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, **with** the pack of food, she would quietly venture **towards** the rugged mountains **in** which lay the cave **of** Thawr. She took care **of** the minute detail **in** accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path **at** night, **with** the constant fear **of** being detected!

Prepositions in Paragraph 4

On the night **of** the migration, a tribal chief **of** disbelievers, Abu Jehl, **in** a fit **of** fury headed **towards** Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock **at** the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage **of** Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell **off** but she remained steadfast and did not reveal the secret.

E. Fill in the blanks with suitable prepositions given below.

نیچے دیے گئے مناسب حروف جار سے خالی جگہ پُر کریں۔

i. The Rasool (ﷺ) migrated ________ Makkah to Madinah in 622 .A.D.
   a) between   b) from   c) after   d) into

ii. Abu Jehl, ____ a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home.
a) with b) after c) in d) into

iii. He began knocking ________ the door violently.
a) at b) on c) into d) about

iv. At this, she instantly ran ________ a corner of the home.
a) into b) through c) to d) towards

v. She has resolute faith ________ Allah Almighty.
a) of b) in c) at d) to

vi. She gave ________ all the money to the poor and the needy.
a) out b) through c) in d) away

vii. Her life would always be a beacon ________ light for all of us.
a) in b) of c) with d) into

Ans.

i. The Rasool (ﷺ) migrated from Makkah to Madinah in 622 .A.D.
a) between b) from c) after d) into

ii. Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home.
a) with b) after c) in d) into

iii. He began knocking at the door violently.
a) at b) on c) into d) about

iv. At this, she instantly ran to a corner of the home.
a) into b) through c) to d) towards

v. She has resolute faith in Allah Almighty.
a) of b) in c) at d) to

vi. She gave away all the money to the poor and the needy.
a) out b) through c) in d) away

vii. Her life would always be a beacon of light for all of us.
a) in b) of c) with d) into

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Illustrate to students the use of prepositions of time.
- طلبا پر وقت سے تعلق رکھنے والے حروفِ جار کا استعمال واضح کریں۔

F. Fill in the blanks with prepositions of time. وقت سے تعلق رکھنے والے حروفِ جار سے خالی جگہیں پُر کریں۔

a. Ali is arriving ______ January 26 ______ 2 o'clock in the afternoon.
b. Saqib is leaving ______ Friday at noon.
c. Ashar worked for his law firm ______ 1995.
d. I met Shaheen ______ 9.00 a.m.
e. The doctor will see Alizay ______ the evening.
f. Sobia has her birthday ______ September 11.
g. We will have vacation ______ summer.

Ans.
a. Ali is arriving on January 26 at 2 o'clock in the afternoon.
b. Saqib is leaving on Friday at noon.
c. Ashar worked for his law firm in 1995.
d. I met Shaheen at 9.00 a.m.
e. The doctor will see Alizay in the evening.
f. Sobia has her birthday on September 11.
g. We will have vacation in summer.

ENGLISH NOTES FOR 9th CLASS (PUNJAB)

G. Punctuate the following using capital letters, commas and full stops.

درج ذیل (پیراگراف) میں بڑے حروف، کومے اور فل سٹاپ کے استعمال کرتے ہوئے رموز اوقاف لگائیں۔

the rasool (ﷺ) and his close companion hazrat abu bakr siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) migrated from makkah to madinah in the year 622ad when the chiefs of various tribes of makkah came to know about the migration of the rasool (ﷺ) and his close companion hazrat abu bakr siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) they got furious

Ans. Punctuated Lines

The Rasool (ﷺ) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Rasool (ﷺ) and his close companion Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) they got furious.

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students recall the rules of punctuation marks and capitalization, taught earlier.
- طلبا کو رموز اوقاف اور بڑے حروف کے بارے میں پہلے پڑھائے گئے قواعد کی دہرائی کرائیں۔

Writing Skills: تحریری مہارتیں:

A. Summarize the unit by completing the following mind map.

درج ذیل ذہنی خاکہ مکمل کرتے ہوئے سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans.

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

Brave and Courageous	Wise and Intelligent	Generous and Noble
Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was brave and courageous woman. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) supplied food to the Rasool (ﷺ) and her father when they took refuge in the cave of Thawr. She traversed the rugged mountains fearlessly at night and performed this task with great care.	Abu Jehl, pagan of Makkah, flew into a fury and asked Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) where her father was. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) demonstrated her intellect and wisdom and did not disclose the secret. She also alleviated the worries and tensions related to wealth of Abu Quhafaa with her exemplary wisdom and intellect.	Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was emblem of generosity and open heartedness. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) gave away all his wealth among the poor and the needy. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) felt pleasure at her noble deeds.

B. Write a character sketch of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). Then proofread and edit self and peer's work.

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا شخصی خاکہ تحریر کریں پھر اپنے اور اپنے دوست کے کام کی پروف ریڈنگ اور ایڈیٹنگ کریں۔

Ans. In 622 A.D. the Rasool (ﷺ) left Makkah and headed for Madinah with his close companion, Hazrat Abu Bakr (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). At this the chiefs of various tribes of Makkah got furious and offered huge rewards for his capture. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) made preparations for this journey. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) took risk of her life and supplied food to the Rasool of Allah (ﷺ) and her father for three nights traversing the rocky path. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced anger of Abu Jahal and did not tell him about this secret journey. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) made her grandfather Abu Quhaffa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) satisfied by telling him that they had enough money at home left by Hazrat Abu Bakr (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was very wise, generous and open-hearted. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) always helped the needy and the poor and felt more pleasure than them. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) had resolute faith in Allah. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced all calamities of life with patience and valour. Her life is a beacon of light for all of us.

622ء میں رسول پاک (ﷺ) اپنے قریبی ساتھی حضرت ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اس پر مکہ مکرمہ کے مختلف قبائل کے سردار ناراض ہو گئے اور آپ (ﷺ) کو پکڑنے کے لیے بڑے بڑے انعامات اور رقم کا اعلان کیا۔ حضرت ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اس سفر کی تیاریاں کی۔ انہوں نے اپنی زندگی کا خطرہ مول لے کر خطرناک چٹانی راستے کو عبور کر کے تین رات مسلسل رسول اللہ (ﷺ) اور اپنے والد محترم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو کھانا پہنچایا۔ انہوں نے ابوجہل کے غصے کا سامنا کیا اور اسے اس خفیہ سفر کے بارے میں نہ بتایا۔ انہوں نے اپنے دادا حضرت ابوقحافہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ کہہ کر مطمئن کر دیا کہ حضرت ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمام رقم گھر پر ہی چھوڑ گئے ہیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بہت عقلمند، سخی اور فراخدل تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہمیشہ غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آتی تھیں اور ان سے زیادہ خوشی محسوس کرتی تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اللہ تعالیٰ پر بہت مضبوط ایمان رکھتی تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے تمام مصائب زندگی کا صبر اور ہمت سے مقابلہ کیا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی زندگی ہم سب کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

Checklist

Proofread and edit your work for:	اپنے کیے ہوئے کام کی پروف ریڈنگ کریں اور تصحیح کریں:
• faulty sentence structures	جملوں کی غلط بناوٹیں
• errors of subject/verb agreement	فاعل/فعل میں مطابقت کی غلطیاں
• unclear pronoun references	اسم ضمیر کے غیر واضح حوالہ جات
• errors of correct word forms	الفاظ کی درست بناوٹ سے متعلق اغلاط
• errors of punctuations and spellings	رموزِ اوقاف اور ہجوں کی اغلاط

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students understand paragraph writing with the details that a single paragraph deals with one topic only. A paragraph has the following parts; topic sentence, supporting details and concluding sentence.
- مضمون نویسی کے بارے میں طلبہ کو تفصیل سے سمجھائیں کہ ایک پیراگراف صرف ایک موضوع پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک پیراگراف کے درج ذیل حصے ہوتے ہیں: عنوان پرمبنی جملہ، معاون تفصیلات، اختتامی جملہ۔
  - **Topic sentence** expresses the main idea of the paragraph and is usually the first sentence of it.
  - **Supporting details** are sentences that provide explanation and support to the topic sentence (main idea).
  - **Concluding sentence** is sentence that provides conclusion or gives a gist of the paragraph

- عنوان پرمبنی جملے میں مضمون کا مرکزی خیال بیان کیا جاتا ہے اور یہ عام طور پر اس کا پہلا جملہ ہوتا ہے۔
- معاون تفصیلات میں ایسے جملے شامل ہوتے ہیں جو وضاحت پرمبنی ہوتے ہیں اور عنوان اور مرکزی خیال کو واضح کرتے ہیں۔
- اختتامی جملے ایسا جملہ ہے جو نتائج واضح کرتا ہے اور نفسِ مضمون بیان کرتا ہے۔
- The essentials of a good paragraph construction are: a) unity b) a good topical sentence c) logical sequence of thought d) variety e) a precise sum up.
- اچھے پیراگراف کی بناوٹ کے ضروری لوازمات ہیں: (ا) یکانگت (ب) عنوان پرمبنی اچھا جملہ (ج) خیال کا منطقی تسلسل (د) تنوع (رنگارنگی) (ہ) جامع اور مختصر اختتام۔
- Help students proofread their own and peer's writing for errors mentioned in the checklist.
- طلبا کی مدد کریں کہ وہ اپنی اور اپنے ساتھی کی تحریر پڑھ کر چیک لسٹ میں مذکورہ غلطیاں درست کریں۔
- **This practice of proofreading and editing may be carried out for writing activities throughout the book.**
- پروف ریڈنگ اور غلطیوں کی درستگی کا عمل تمام کتاب کی تحریری سرگرمیوں میں جاری رکھا جا سکتا ہے۔
- **To assess 'writing skills' sample rubric is given at the end of the book.**
- تحریری مہارتوں کا جائزہ لینے کے لیے نمونہ رُبرک کتاب کے اختتام پر دیا گیا ہے۔

Oral Communication Skills: زبانی بول چال کی مہارتیں

A. Useful phrases for greetings آداب و تسلیمات کے لیے مفید جملے

Informal/friendly greetings غیر رسمی/دوستانہ سلام و آداب	**Formal/business greetings** رسمی/کاروباری سلام و آداب	**To begin formal conversation** رسمی گفتگو شروع	**When meeting someone after a while?** جب کسی سے کچھ دیر بعد ملاقات ہو؟
Hello! ہیلو! Hi! ہائے!	Good morning! صبح بخیر! Good afternoon! دوپہر بخیر! Good evening! شام بخیر!	How do you do? آپ کا کیا حال ہے؟ How are you? آپ کیسے ہیں؟	Good to see you again. آپ سے دوبارہ مل کر اچھا لگا۔
Introducing yourself: اپنا تعارف کراتے ہوئے I would like to introduce myself I am... میں اپنا تعارف کرانا چاہوں گا۔ میں ہوں---	**When meeting for the first time:** جب پہلی بار ملاقات ہو رہی ہو: Pleased to meet you. آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔ Nice meeting you. آپ سے ملنا اچھا لگا۔ Glad to meet you. آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔ It's a pleasure meeting you. آپ سے ملنا خوشی کا باعث ہے۔	**Response:** جواب: Very well! بہت اچھا! **Response:** جواب: Fine, thank you. ٹھیک ہوں، آپ کا شکریہ۔	It's been a long time. یوں لگتا ہے جیسے کافی دیر بعد ملے ہیں۔

B. A new student has joined your class. Use the phrases from above and greet your new friend both formally and informally. Also, introduce yourself and ask for his/her introduction.

آپ کی جماعت میں ایک نیا طالب علم آیا ہے۔ مندرجہ بالا کلمات استعمال کریں اور اپنے نئے دوست کو رسمی طور پر اور غیر رسمی طور پر، دونوں طرح آداب کہیں۔ اپنا تعارف بھی کرائیں اور اس سے تعارف کرانے کے لیے بھی کہیں۔

Informal Greetings & Introduction		غیر رسمی تسلیمات اور تعارف	
Aslam	Hello!	ہیلو!	اسلم:
New Student:	Hello!	ہیلو!	نیا طالب علم:
Aslam:	I would like to introduce myself. I am Aslam. Your introduction, please?	میں اپنا تعارف کرانا چاہوں گا۔ میں اسلم ہوں۔ آپ کا تعارف، پلیز؟	اسلم:
New Student:	I am Ali.	میں علی ہوں۔	نیا طالب علم:
Aslam:	Welcome to this class!	اس کلاس میں خوش آمدید کہتا ہوں!	اسلم:
New Student:	Thank you.	آپ کا شکریہ۔	نیا طالب علم:

Formal Greetings & Introduction		رسمی تسلیمات اور تعارف	
Aslam:	Good morning!	صبح بخیر!	اسلم:
New Student:	Good morning!	صبح بخیر!	نیا طالب علم:
Aslam:	Pleased to meet you.	آپ کو مل کر خوشی ہوئی۔	اسلم:
New Student:	Glad to meet you.	آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔	نیا طالب علم:
Aslam:	I would like to introduce myself. My name is Aslam. I welcome you in this class.	میں اپنا تعارف کرانا چاہوں گا۔ میرا نام اسلم ہے۔ میں آپ کو اس جماعت میں خوش آمدید کہتا ہوں۔	اسلم:
New Student:	Thank you very much. It's a pleasure meeting you. My name is Ali. I am pleased to join this class.	آپ کا شکریہ۔ آپ کو مل کر خوشی ہوئی۔ میرا نام علی ہے۔ میں جماعت میں داخلے کر خوش ہوں۔	نیا طالب علم:
Aslam:	Welcome! My friend!	خوش آمدید! میرے دوست!	اسلم:
New Student:	Thank you, my friend.	آپ کا شکریہ، میرے دوست!	نیا طالب علم:

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students use appropriate social and academic conventions for effective oral communication with individuals and in groups, in both informal and formal settings.
- رسمی اور غیر رسمی جملوں میں مؤثر انفرادی اور گروہی ابلاغ کے لیے مناسب معاشرتی اور تعلیمی آداب وروایات کے استعمال میں طلبا کی مدد کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. Who were emigrants and where did they migrate to? (SWL. GI, GRW. GII, RWP. GII)

Ans. The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) were emigrants. They migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D.

2. Which incident in the story tells about the generosity of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)? (RWP. GII)

Ans. When she inherited a garden after the death of her sister Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), she sold it and gave away all the money among the poor and the needy and felt more pleasure than those who received the gifts. This incident tells us about her generosity.

3. How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) console her grandfather? (FBD. GII, RWP. GII, SGD. GII, BWP. GI, & GII, LHR. GII, MLN. GI, SWL. GI)

Ans. She put some pebbles at the place where money and jewels were kept and covered them with a piece of cloth. She made her grandfather touch them and said that Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth at home. In this way, she wisely consoled her grandfather.

4. Who was Hazrat Abdullah-bin-Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)? (GRW. GII, FBD. GI, & GII, MLN. GII, SWL. GI, & GII, LHR. GI, GRW. GI, FBD. GII, RWP. GII, BWP. GI)

Ans. Hazrat Abdullah Bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was the son of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ).

5. What message do you get from the life of Hazrat Asma ؓ? (MLN. GI, FBD. GI, DGK. GII, BWP. GII, GRW. GI, RWP. GI, DGK. GI, FBD. GI)

Ans. We get this message from her life that we should face all hardships and dangers bravely and courageously while following the right path.

6. What happened when Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)? (MLN. GII, MLN. GII)

Ans. When Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) simply posed a counter question that how she would know about him. At this, Abu Jehl became furious and slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face.

7. Why was Abu Jehl furious? (SWL. GII, SGD. GI, DGK. GI, LHR. GI, MLN. GI, RWP. GI, BWP. GI, MLN. GI, DGK. GII)

Ans. Abu Jehl was furious because he got certain that the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) had gone beyond his reach.

8. Why was Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) worried? (LHR. GII, GRW. GII, RWP. GI, & GII)

Ans. Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was worried because he thought that Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had taken away all the wealth leaving Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and children empty-handed and helpless.

9. How will Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) be remembered? (MLN. GII)

Ans. Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. Her life would always be a beacon of light for all of us.

☆ Use of words / phrases / idioms into sentences.

1. **venture:** The mountaineers ventured on the conquer of Mount Everest. (FBD. GI, BWP. GII)
2. **ripe:** He died at the ripe age of ninety. (SWL. GI)
3. **instantly:** The driver was killed instantly. (RWP. GI, SGD. GI, DGK. GI)
4. **perilous:** The journey in the hilly areas of Pakistan is very perilous. (DGK. GI, SWL. GI)
5. **bounties:** He was given a handsome bounty on achievement of target. (BWP. GII)
6. **detect:** His duty is to detect the criminals. (GRW. GI, DGK. GI, SWL. GII)
7. **infuriated:** Her misconduct infuriated me. (FBD. GI, BWP. GI)
8. **suffer:** He suffered from severe stomach pain. (MLN. GI)
9. **courageous:** Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was very wise and courageous lady. (MLN. GI)
10. **furiously:** He asked a question furiously. (RWP. GII)
11. **empty:** The jug is empty. (BWP. GI)
12. **refuge:** They were forced to take refuge in U.S. embassy. (LHR. GI, GRW. GII, SWL. GII, MLN. GII, GRW. GI, FBD. GII, MLN. GI, RWP. GI, BWP. GI)
13. **reveal the secret:** Though he was tortured, he did not reveal the secret of the state. (SWL. GI, RWP. GII, LHR. GII, MLN. GII, FBD. GI, & GII, GRW. GII, MLN. GI)
14. **determined:** Our brave army is determined to destroy enemy's posts. (FBD. GI, FBD. GII, MLN. GII, GRW. GII)
15. **gave away:** Why did you give away her secret? (FBD. GII, MLN. GI, SGD. GI, DGK. GI, & GII, MLN. GII, RWP. GII, FBD. GI, SWL. GI, SGD. GII, DGK. GI)
16. **mad with anger:** He attacked me violently, because he was mad with anger. (LHR. GII, MLN. GII, FBD. GI, SWL. GII, FBD. GII, MLN. GI, BWP. GII)
17. **Resolute:** She is resolute to obtain good marks in the final term examinations. (SGD. GII, GRW. GII, MLN. GI, DGK. GII)
18. **Alleviate:** My father is trying to alleviate my finanicial problems. (SWL. GII, LHR. GII, BWP. GI, MLN. GI, SWL. GI, SGD. GI)
19. **Migration:** The migration of birds occurs during winter and spring. (MLN. GII, SGD. GII, DGK. GI, & GII, BWP. GII, MLN. GI, RWP. GI. & GII, BWP. GI)
20. **Companion:** Hamid is my close companion. (MLN. GII, DGK. GI, BWP. GI, MLN. GI)
21. **refuge:** They took refuge in a small cottage. (LHR. GI, & GII, MLN. GI, SWL. GI, RWP. GI)
22. **fit of fury:** In a fit of fury, she slapped her son. (LHR. GI, GRW. GI, FBD. GI, MLN. GII, SWL. GII, SGD. GI)

☆ Choose the word with correct spellings.

1. (A) Delilacte (B) delicate (C) Deilacte (D) Deelicat (LHR. GII, GRW. GII)
2. (A) Travarse (B) Travurse (C) Traverse (D) Travirse (FBD. GI, RWP. GII)
3. (A) Migrration (B) Migrattion (C) Migration (D) Migrration (SGD. GI)
4. (A) refuge (B) refuje (C) rafuge (D) rafuje (RWP. GI, BWP. GII)
5. (A) journey (B) journei (C) journiy (D) joruney (RWP. GII, LHR. GII)

6. (A) Perelous (B) Perilous (C) Parilous (D) Parelous (DGK. GII, FBD. GII, BWP. GI)
7. (A) companion (B) campanon (C) companon (D) campanion (GRW. GI)
8. (A) vanture (B) ventrue (C) venture (D) veneture (SWL. GII)
9. (A) Detact (B) Detekt (C) Detect (D) Ditect (SGD. GII, MLN. GI)
10. (A) reveel (B) reveal (C) riveal (D) roveal (BWP. GII, SGD. GII)
11. (A) Diffecult (B) Dificult (C) Difficult (D) Defficult (LHR. GII)
12. (A) Reliave (B) Ralieve (C) Relieve (D) Relieva (MLN. GII)
13. (A) genrasty (B) genrosty (C) genrosity (D) generosity (RWP. GI)
14. (A) amongsl (B) amongest (C) amangst (D) amongast (DGK. GII)
15. (A) feuriously (B) furiusly (C) feurisoly (D) furiously (SWL. GII, SGD. GI)
16. (A) paigon (B) pagan (C) pegaan (D) pygon (GRW. GII, FBD. GI)
17. (A) Constent (B) Canstent (C) Constant (D) Canstante (SWL. GI)
18. (A) Furusly (B) Fiorusly (C) Furiously (D) Furyuslly (SGD. GI)

Ans: 1. delicate 2. Traverse 3. Migration 4. refuge 5. journey
6. Perilous 7. companion 8. venture 9. Detect 10. reveal
11. Difficult 12. Relieve 13. generosity 14. amongest 15. furiously
16. pagan 17. Constant 18. Furiously

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **It was so delicate situation.** (LHR. GI, FBD. GII, GRW. GI, SWL. GII, FBD. GI, & FBD. GII, SWL. GI, FBD. GI, & GII, SWL. GI, & GII, SGD. GI, & GII)
   (A) difficult (B) easy (C) sensitive (D) wrong
2. **She remained steadfast and did not reveal the secret.** (LHR. GII, RWP. GI, BWP. GI, GRW. GII, DGK. GII, BWP. GII, FBD. GII, SGD. GI, LHR. GI)
   (A) firm and resolute (B) patient
   (C) ready to face (D) prepared for the best
3. **The word 'furiously' means:** (LHR. GII, GRW. GII, FBD. GI, GRW. GI, FBD. GI)
   (A) angrily (B) happily (C) sadly (D) badly
4. **He has a resolute faith in Allah.** (GRW. GII)
   (A) weak (B) firm (C) unconvincing (D) none of these
5. **Abu Jehl began knocking at the door violently.** (FBD. GII, MLN. GI, SWL. GII, SWL. GI, RWP. GI, LHR. GII, FBD. GII, DGK. GII)
   (A) Politely (B) Forcefully (C) Angrily (D) Slowly
6. **It was very perilous journey.** (SGD. GI, RWP. GII, SGD. GII, LHR. GII, GRW. GII)
   (A) Helpful (B) Long (C) Dangerous (D) Late
7. **She died at the ripe old age of about hundred years.** (SGD. GI, DGK. GII)
   (A) Mature (B) Nice (C) Tiny (D) Rich
8. **At this, she instantly ran to a corner of the home.** (SGD. GII, BWP. GII)
   (A) Hardly (B) Immediately (C) Swiftly (D) Slowly
9. **She simply posed a counter question that infuriated Abu Jehl.** (RWP. GII, LHR. GI, SGD. GI, LHR. GII, SWL. GI)
   (A) pleased (B) helped (C) enraged (D) annoyingly

10. She always remained unswerving. (GRW. GI, FBD. GI)
(A) firm and resolute (B) patient
(C) ready to face (D) prepared for the worst

11. Her grandfather, Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ عنہ) was a disbeliever at that time. (FBD. GII)
(A) Muslim (B) Brave
(C) One who does not believe in Islam (D) Ignorant

12. Reveal means: (SGD. GII)
(A) Show (B) Hide (C) Write (D) Say

13. She prepared food for this journey. (BWP. GI)
(A) Travel (B) Picnic (C) Stay (D) Hunger

14. Detect means. (LHR. GII)
(A) to find out (B) search (C) looking for (D) look into

15. She would quietly go there. (MLN. GI, RWP. GI)
(A) Quickly (B) Slowly (C) Silently (D) At once

16. She would quietly venture towards the rugged mountain. (BWP. GI)
(A) Play (B) Roam (C) Run (D) go in danger

17. The word refuge means: (MLN. GI)
(A) Regular (B) Place of safety (C) Show (D) Heavy

18. She prepared food for journey. (RWP. GII)
(A) got (B) bought (C) cooked (D) sold

19. The word pagan means: (LHR. GI)
(A) honest (B) hard (C) clear (D) disbeliever

20. The word violently means: (LHR. GI, MLN. GII)
(A) politely (B) slowly (C) forcefully (D) happily

21. This response shows the wisdom. (RWP. GI)
(A) inquiry (B) question (C) sentence (D) answers

22. Ripe means: (DGK. GI)
(A) pure (B) cure (C) mature (D) crude

Ans: 1. sensitive 2. firm and resolute 3. angrily 4. firm 5. Forcefully
6. Dangerous 7. Mature 8. Immediately 9. enraged 10. firm and resolute
11. One who does not believe in Islam 12. Show 13. Travel 14. to find out
15. Silently 16. go in danger 17. Place of safety 18. cooked 19. disbeliever
20. forcefully 21. answers 22. mature

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. 'Valour' is a/an: (LHR. GI, & GII, FBD. GI, & GII, MLN. GI, RWP. GII, DGK. GII, GRW. GI. & GII, FBD. GI, SWL. GII, RWP. GII, SWL. GI, & GII, SGD. GII)
(A) Material noun (B) Countable noun (C) Abstract noun (D) Uncountable noun

2. He began knocking ____ the door violently. Choose the correct preposition. (LHR. GII, LHR. GI, GRW. GII)
(A) at (B) on (C) into (D) about

3. Patience is a / an ______. (RWP. GI, SWL. GI, DGK. GI, BWP. GII)
(A) proper noun (B) material noun (C) collective noun (D) abstract noun

4. Courage is a/an _______ noun. (SGD. GII)
(A) Material (B) Countable (C) Uncountable (D) Abstract

5. **How would I know? This is a/an:** (BWP. GI, SGD. GII)
   (A) Exclamatory Sentence (B) Interrogative Sentence
   (C) Negative Sentence (D) Imperative Sentence
6. **"Difficulty" is a/an ______ noun.** (BWP. GII)
   (A) Countable (B) Uncountable (C) Material (D) Abstract
7. **Her life would always be a beacon _____ light for all of us.** (MLN. GI, & GII)
   (A) in (B) of (C) with (D) into
8. **He is ______ tallest in the class. Choose the correct article.** (RWP. GI)
   (A) an (B) on (C) than (D) the
9. **Ignorance is a/an:** (SGD. GI)
   (A) Proper noun (B) Collective noun (C) Abstract noun (D) Material noun
10. **Bravery is a / an _____ noun.** (FBD. GI)
   (A) Proper (B) Collective (C) Abstract (D) Material
11. **Wisdom is a / an _____ noun.** (FBD. G)
   (A) Proper (B) Abstract (C) Common (D) Material
12. **"Committee" is a/an _____ noun.** (SGD. GII)
   (A) Abstract (B) Uncountable (C) Proper (D) Collective
13. **He is the tallest in class. The underlined word is a / an:** (LHR. GI)
   (A) definite article (B) indefinite article (C) preposition (D) pronoun

Ans: 1. Abstract noun 2. at 3. abstract noun 4. Abstract 5. Interrogative Sentence
6. Abstract 7. of 8. the 9. Abstract noun 10. Abstract
11. Abstract 12. Collective 13. definite article

Review 1: Unit 1-4

Comprehension: تفہیم عبارت:

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. **What happened when Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) from Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?**

جب ابو جہل نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں پوچھا تو اس وقت کیا ہوا تھا؟

Ans. When Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) replied politely. "How would I know?"

جب ابو جہل نے حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں پوچھا تو حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے شائستگی سے جواب دیا "مجھے کیسے معلوم ہوگا؟"

2. **Which incident in the story shows the generosity of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?**

کہانی کے کس واقعے سے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سخاوت کا پتا چلتا ہے؟

Ans. When she inherited a garden she sold it and gave away all the money among the poor and the needy. Nobody ever returned empty-handed from her doorstep.. This tells us about her generosity.

جب انہیں ترکہ (وراثت) میں ایک باغ ملا تو انہوں نے اسے فروخت کر دیا اور تمام رقم غریبوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کر دی۔ ان کے دروازے سے کبھی کوئی خالی ہاتھ نہیں گیا تھا۔ اس سے ہمیں ان کی سخاوت پتہ چلتا ہے۔

3. **What message do you get from the life of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?**

آپ کو حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی زندگی سے کیا پیغام ملتا ہے؟

Ans. We get this message from her life that we should face all hardships and dangers bravely and courageously while following the right path.

ہمیں ان کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلتے ہوئے تمام سختیوں اور خطرات کا بہادری سے اور حوصلہ مندی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

4. **What was the first revelation?** پہلی وحی کیا تھی؟

Ans. The first revelation of Allah Almighty received in the cave of Hira by the Rasool (ﷺ) was:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ⑤

حضور اکرم (ﷺ) پر غارِ حرا میں نازل ہونے والی اللہ تعالیٰ کی پہلی وحی یہ تھی:

"پڑھ اپنے رب (اللہ تعالیٰ) کے نام سے جس نے پیدا کیا، انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا: پڑھ اور تیرا رب (اللہ تعالیٰ) انتہائی کریم ہے، وہ جس نے قلم (کا استعمال) سکھایا، سکھایا انسان کو وہ (سب کچھ) جو وہ نہیں جانتا تھا۔"

5. **What is the most important function that media performs?**

وہ کون سا سب سے زیادہ اہم کام ہے جو میڈیا کرتا ہے؟

Ans. The most important function of media is its role as the most powerful device of communication.

میڈیا کا سب سے اہم کردار ابلاغ کا رابطے کے طاقتور ترین ذریعے کے طور پر اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

6. **What happens when media is allowed to play its role unchecked?**

جب میڈیا کو کسی پابندی کے بغیر کام کرنے دیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

Ans. If media is allowed to play its role unchecked, the mean, selfish and business-minded persons would try to exploit common man using it cunningly and dishonestly.

اگر میڈیا کو پابندی کے بغیر کردار ادا کرنے دیا جائے تو گھٹیا، خود غرض اور کاروباری ذہن رکھنے والے افراد میڈیا کو مکاری اور بددیانتی سے استعمال کرتے ہوئے عوام کا استحصال کرنے (ناجائز ذرائع سے مفادات حاصل کرنے) کی کوشش کریں گے۔

7. **For which ability were the Arabs famous?** عرب کس قابلیت کی بنا پر مشہور تھے؟

Ans. The Arabs were famous for their eloquence and remarkable memory.

عرب اپنی یادداشت اور خوش بیانی کے لیے مشہور تھے۔

8. **What are the qualities of a patriot?** ایک محبِ الوطن کی خوبیاں کیا ہیں؟

Ans. A patriot is courageous and brave enough to safeguard the interest of his country and nation. He loves his country and is willing to serve it. He is prepared to defend his country against all enemies. He can not make any compromise against the honour and integrity of his country.

ایک محبِ الوطن کافی باہمت اور دلیر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک وقوم کے مفاد کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک سے پیار کرتا ہے اور اس کی خدمت کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ وہ تمام دشمنوں کے خلاف اپنے وطن کا دفاع کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ وہ اپنے ملک کی عزت و سالمیت کے خلاف کوئی سمجھوتا نہیں کر سکتا۔

Vocabulary:

A. Choose the correct meanings of the underlined words.

1. It was so <u>delicate</u> a situation.

   a. difficult b. easy c. sensitive ✓ d. fragile

2. She remained <u>steadfast</u> and did not reveal the secret.

   a. firm and resolute ✓ b. patient c. ready to face d. prepared for the worst

3. '**vindictive**' means:
   a. dedicate   b. revengeful ✓   c. experiment   d. text
4. **astonish** means:
   a. make   b. mix   c. separate   d. surprise✓
5. The students are all **geared up**.
   a. ready ✓   b. silent   c. motivated   d.keen
6. Their **eloquence** and memory found expression in their poetry.
   a. weak   b. strong   c. healthy   d. fluency✓
7. **devotion** means:
   a. loyalty✓   b. glamorous   c. easy to know   d. difficult to know

Grammar:

A. Choose the correct options.

1. 'valour' is a/an ______.
   a. material noun   b. countable noun   c. abstract noun ✓   d. uncountable noun
2. Some are born great. The underlined word is a/an ______.
   a. possessive pronoun b. indefinite pronoun ✓ c. reflexive pronoun d. personal pronoun
3. My mother will be ______ if I get home late.
   a. anxiety   b. anxious✓   c anxieties   d. anxiously
4. Saqib is leaving _____ Friday at noon.
   a. on ✓   b. at   c. by   d. from
5. We are studying ______ English.
   a. a   b. an   c. the   d. none of these ✓
6. 'How cold the night is!' This is a/an ________ sentence.
   a. assertive   b. interrogative   c. exclamatory ✓   d. imperative
7. I ____ you ride my bike if you like.
   a. had given   b. give   c. will give ✓   d. gives
8. You ________ be punctual.
   a. ought to   b. should ✓   c. must   d. would
9. The boy **laughs** loudly. The underlined word is a/an ________
   a. intransitive verb   b. regular verb ✓   c. transitive verb   d. irregular verb
10. Open the window. The passive voice of this sentence is ____ ___.
    a. The window be opened.   b. Let the window open.
    c. Let the window be opened✓   d. Window let be opened.

Writing Skills: تحریری مہارتیں۔

A. Write a paragraph on any social issue/topic. کسی سماجی مسئلہ/عنوان پر پیراگراف تحریر کریں۔

- Write a clear topic sentence
  واضح تعارفی جملہ لکھیں۔
- Supporting details (examples, definition, comparison, clarification or explanation) to develop the main idea. بنیادی نقطہ نظر کو بیان کرنے کے لیے معاون تفصیلات (مثالیں، تعریف، موازنہ، تصدیق یا وضاحت) دیں۔
- Use appropriate pronoun-antecedent relationship and transitional devices within the paragraph. پیراگراف میں اسم ضمیر کا اپنے اسم اور عبوری علامات سے درست تعلق قائم کریں۔
- Order of arranging details, e.g. general to specific, sequential, etc.
  تفصیلات آراستگی کی ترتیب مثلاً، عام سے خاص، سلسلہ وغیرہ۔

IS SCIENCE A BLESSING OR A CURSE

کیا سائنس رحمت ہے یا زحمت

Science is as much a curse as it is a blessing. Sometimes science seems a curse more than a blessing. But to pass a judgment on science requires some deep thinking. The truth is that science in itself is neither good nor bad. It is like a surgeon's knife which can be used for curing the people as well as for cutting throats. Science is an objective thing. It is just an instrument. It can be put to the right or wrong use at good for nothing at the user's will. If this is turned to destructive purposes, it is certainly not the fault of science, it is the fault of the scientist who himself or on the orders of the Government misuses the power of science. Science is like a match-box in a child's hand. The match-box is certainly not for our evil, it is for our good. But we know that the child is likely to misuse it. We know that it may destroy property or set fire to his own clothes. So we have to guard the child against doing harm to himself or to others, by misusing the match-box. As Stafford Wing fill wrote in the 'History of British Civilization' the science has improved the circumstances of man but not the man himself. Man has made progress but he himself still remains a savage. Similarly in other fields of life we have become dependent on science so much so that its absence even for a little time makes us nervous and all normal activities come to a standstill. To that extent, science becomes a curse in peacetime also, though the fault lies with us and not science. In wartimes science can bring untold misery and devastation. Science is a blessing if we make a judicious use of its comforts. Science has given us new institutions, new outlooks and new approach to life. But if the man through fear, greed or selfishness uses science for destroying others, then science becomes a curse. Let us use science by all means, but let it not go up like gas to our heads.

B. Write any expository composition showing comparison and contrast between things, events, situations, places, actions, ideas or problems.

مختلف اشیاء، واقعات، حالات، مقامات، عمل، نظریات یا مسائل پر موازنہ یا تضاد بیان کرتے ہوئے ایک جامع مضمون تحریر کریں۔

ADVERTISING: ITS USES AND ABUSES

ایڈورٹائزنگ: اس کے فائدے اور نقصانات

Pick up any newspaper, and you will find pages of it devoted to advertisements. To advertise means to make known publicly; and tradesmen with anything to sell, use the newspapers freely to let the public know what goods they have for sale. In these days of extended trade, there is no doubt that advertisement is necessary to make the existence of even first-class goods widely known. Even goods that are already well-known and much used must still be advertised, or the sales will drop off. It is said that Colman, the well-known mustard manufacturer, once tried to save money by stopping his advertisements; but he found that it did not pay, and he had to start advertising his already well-known mustard again. In this age of cut-throat competition, a man who shouts the loudest attracts more attention. So, the first use of advertising is that it brings in money to traders who want to sell their goods.

It is also of great use to the public and would-be buyers. The consumers would not know of even the existence of many good things if they were not advertised. People wanting certain things can find out where and how to get them, from advertisements. Advertisements tell people of many good things of which they have never heard; and so

introduce them to all kinds of new inventions and useful devices.

Further, it is really the advertisements that make cheap newspapers possible. Great journals draw the biggest part of their profits from the sums advertisers pay them for inserting their advertisements. They get far more in this way than from the sale of the papers. Many small newspapers could not appear at all but for the income derived from this source.

But advertising has its abuses. Many advertisements are meant to deceive the public by puffing worthless goods or by grossly exaggerating the quality of inferior articles. Unsuspecting people are thus induced to waste their money in buying trash.

Advertisements, also, are often an eyesore. The craze for huge advertisements on hoardings vulgarizes many pretty country places, and disfigures the streets of the towns.

On the whole, however, we can agree with the parody of the saying, "great are the uses of adversity!", namely, "Great are the uses of advertisements!".

Oral Communication Skills: زبانی بول چال کی مہارتیں:

A. Select and use appropriate expressions for various functions.

مختلف کاموں کے لیے موزوں الفاظ منتخب کریں اور استعمال کریں۔

- Ask and respond to questions of academic and social nature
  تعلیمی اور سماجی نوعیت کے سوالات پوچھیں اور جواب دیں۔
- Ask and express preferences, emotions, wishes, needs and requirements by giving reasons
  دلائل کے ساتھ ترجیحات، جذبات، خواہشات، ضروریات اور تقاضے پوچھیں اور ان کا اظہار کریں۔
- Express satisfaction / dissatisfaction, approval / disapproval, and agreement/ disagreement (fully and partially) politely
  شائستگی کے ساتھ (کلی اور جزوی طور پر) اطمینان / عدم اطمینان، تائید / تردید اور اتفاق / عدم اتفاق کا اظہار کریں۔
- Express refusal politely
  شائستگی کے ساتھ انکار کریں۔
- Seek and offer a piece of advice
  نصیحت قبول کریں اور دیں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **The word vindictive means.**
(LHR. GI, MLN. GI, SWL. GII, GRW. GI, MLN. GII, SGD. GI, SGD. GI, & GII, DGK. GI, & GII)
(A) dedicate (B) revengeful (C) experiment (D) text

2. **Devotion means:** (FBD. GII, DGK. GII, MLN. GI & GII, SGD. GII, RWP. GI, LHR. GII, SWL. GI, & GII, LHR. GII, FBD. GI, SWL. GI, & GII, BWP. GII)
(A) Loyalty (B) Glamorous (C) Easy to know (D) Difficult to know

3. **The word "astonish" means.** (SGD. GI, RWP. GII, GRW. GI, MLN. GII, RWP. GII, DGK. GI, LHR. GI, MLN. GII, DGK. GI, BWP. GII)
(A) Surprise (B) Mix (C) Separate (D) Happy

4. **The students are all geared up.** (FBD. GII, MLN. GI, SGD. GII, BWP. GI)
   (A) Ready (B) Silent (C) Passive (D) Keen
5. **She remained steadfast and did not reveal the secret.** (RWP. GI, & GII)
   (A) firm and resoulte (B) patient (C) ready to face (D) prepared for the worst
6. **It was so delicate situation.** (DGK. GI, BWP. GII)
   (A) difficult (B) easy (C) sensitive (D) hard

Ans: 1. revengeful 2. Loyalty 3. Surprise
4. Ready 5. firm and resoulte 6. sensitive

☆ **Choose the correct option according to the grammar.**

1. **Saqib is leaving______Friday at noon.** (FBD. GI, SWL. GII, MLN. GII)
   (A) on (B) at (C) by (D) from
2. **Some are born great. The underlined word is a / an ____.** (SWL. GII, SGD. GI, & GII, BWP. GI, GRW. GI, FBD. GI, MLN. GII. LHR. GI, & GII, BWP. GII. LHR. GI, SWL. GI)
   (A) possessive pronoun (B) indefinite pronoun (C) reflexive pronoun (D) personal pronoun
3. **The boy laughs loudly. The underlined word is a/an:** (SGD. GI, FBD. GI, MLN. GII, SWL. GI, RWP. GI, SWL. GII, GRW. GI, & GII, FBD. GI, MLN. GI, BWP. GII)
   (A) Intransitive verb (B) Regular verb (C) Transitive verb (D) Irregular verb
4. **How cold night is! This is an ________ sentence.** (RWP. GI, DGK. GII, MLN. GII, SGD. GII, SGD. GI, LHR. GII, GRW. GI, BWP. GII)
   (A) assertive (B) interrogative (C) exclamatory (D) imperative
5. **My mother becomes ______ if I get home late.** (DGK. GI, SWL. GII, LHR. GII, MLN. GII, SGD. GI, GRW. GII, BWP. GI)
   (A) anxiety (B) anxious (C) anxieties (D) anxiously
6. **I will give you to ride my bike if you like. It is a / an ___ sentence.** (LHR. GI)
   (A) Assertive (B) Interrogative (C) Conditional (D) Negative
7. **We are studying ______ English book. Choose the correct article.** (FBD. GI, RWP. GI, LHR. GI, SGD. GI)
   (A) a (B) an (C) the (D) none of these
8. **You ______ be punctual.** (LHR. GII, GRW. GI, DGK. GI)
   (A) ought to (B) should (C) must (D) would
9. **I ______ you to ride my bike if you like.** (GRW. GI, FBD. GI, DGK. GII)
   (A) had given (B) give (C) will give (D) gives
10. **Charagh Din is admired for his valour.** (FBD. GII)
    (A) Abstract noun (B) Concrete noun (C) Pronoun (D) Noun clause
11. **Saqib is leaving on Friday at noon. The underlined word is a / an. ____.** (SWL. GII)
    (A) article (B) preposition (C) gerund (D) pronoun
12. **He is fond of cooking. The underlined word is:** (FBD. GII, BWP. GI)
    (A) pronoun (B) gerund (C) article (D) preposition
13. **Open the window. The passive voice of this sentence is ______** (DGK. GI)
    (A) The window be opened (B) Let the window open
    (C) Let the window be opened (D) Window let be opened

Ans: 1. on 2. indefinite pronoun 3. Intransitive verb 4. exclamatory
5. anxious 6. Conditional 7. an 8. ought to
9. will give 10. Abstract noun 11. preposition 12. gerund
13. Let the window be opened

DAFFODILS

نرگسِ آبی

William Wordsworth (1770-1850)

Learning Outcomes:

تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will:

اس یونٹ کے اختتام تک طلبا:

- understand the poet's purpose and point of view
  شاعر کا مقصد اور نقطۂ نظر جان لیں گے۔
- construct the meaning of the poem through understanding the key theme
  کلیدی موضوع کو سمجھ کر نظم کا مفہوم واضح کر لیں گے۔
- identify the speaker in the poem
  نظم میں بولنے والے کردار کو پہچان لیں گے۔
- interpret the imagery in the poem
  نظم میں تصویری تشبیہات کی تشریح کر لیں گے۔
- paraphrase the poem
  نظم کی تشریح کر لیں گے۔
- summarize the poem following the summary skills
  خلاصہ نگاری کی مہارتیں استعمال کرتے ہوئے نظم کا خلاصہ تحریر کر لیں گے۔
- respond to the poem by giving a personal point of view
  ذاتی نقطۂ نظر بیان کر کے نظم سے متعلق اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے۔
- relate the context of the speaker in the poem to real life situation
  نظم میں بیان کی گئی شاعر کی باتوں کا حقیقی زندگی سے تعلق سمجھ لیں گے۔
- illustrate the use of present and past participles اسم حالیہ اور ماضی کی صفت فعلی کے استعمال کی مثالوں سے وضاحت کر لیں گے۔

Pre-reading:

- **What is the picture about?**
  تصویر کس کے بارے میں ہے؟

Ans. This picture is about daffodils.
یہ تصویر نرگس کے پھولوں کے بارے میں ہے۔

- **Have you ever seen daffodils?**
  کیا آپ نے کبھی نرگس کے پھول دیکھے ہیں؟

Ans. Yes, I have seen daffodils. They are very beautiful.
جی ہاں میں نے نرگس کے پھول دیکھے ہیں۔ وہ بہت خوبصورت ہیں۔

- **Do you know where daffodils grow?**
  کیا آپ جانتے ہیں نرگس کے پھول کہاں اگتے ہیں؟

Ans. Daffodils naturally grow across Europe, Asia and northern Africa. They mostly bloom in the spring, although some varieties bloom in the fall.

نرگس کے پھول قدرتی طور پر یورپ، ایشیا اور شمالی افریقہ میں اگتے ہیں۔ وہ زیادہ تر موسم بہار میں کھلتے ہیں، اس کے برعکس کچھ اقسام موسم خزاں میں بھی کھلتی ہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Conduct pre-reading activity to arouse students' interest in the topic.
  عنوان میں سٹوڈنٹ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی کا اہتمام کریں۔
- Make them predict from the title and illustration about the contents of the text.
  عنوان اور تصویر سے متن کے بارے میں اندازہ لگانے میں ان کی مدد کریں۔

Stanza No. 1

I wandered (گھومتا تھا) lonely (تنہا) as (کی طرح) a cloud (بادل)	میں تنہا اس بادل کی طرح محوِ خرام تھا
That floats (تیرتا ہے) on high o'er vales (وادیوں) and hills,	جو وادیوں اور پہاڑیوں کے اوپر ہوا میں تیرتا پھرتا ہے،
When all at once (اچانک) I saw a crowd (ہجوم),	پھر اچانک میں نے ایک ہجوم دیکھا،
A host (ان گنت) of golden (سنہری) daffodils (نرگس کے پھول);	(ان گنت) سنہری نرگس کے پھولوں کا؛
Beside (قریب) the lake (جھیل), beneath (نیچے) the trees,	جھیل کے قریب، درختوں کے نیچے،
Fluttering (لہلہا رہے) and dancing (ناچ رہے) in the breeze.	جو بادِ نسیم میں جھوم جھوم کر رقص کر رہے تھے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
wander *(v.)*	وان۔ڈر	stray, roam	سرگرداں رہنا، اِدھر اُدھر پھرنا
lonely *(adj.)*	لون۔لی	alone, friendless	تنہا، اکیلا
cloud *(n.)*	کلاؤڈ	a visible mass of condensed water vapours floating in the atmosphere	بادل
float *(v.)*	فلوٹ	glide, drift	تیرنا
high *(adj.)*	ہائی	tall, towering	اونچا، اوپر
vales *(n.)*	ویلز	valleys, dales	وادیاں
hills *(n.)*	ہل	a naturally raised area of land, not as high as a mountain	پہاڑی
at once *(adj.)*	ایٹ۔ونس	sudden	یک دم، اچانک
saw *(v.)*	سا	watched, perceived with the eyes	دیکھا
crowd *(n.)*	کراؤڈ	mob, mass	ہجوم
host *(n.)*	ہوسٹ	great quantity, large number	لاتعداد، ان گنت
golden *(adj.)*	گول۔ڈن	made of gold, gold coloured or shining like	سنہری
beside *(prep.)*	بی۔سائیڈ	next to, close to	قریب، پہلو میں، کے ساتھ
lake *(n.)*	لیک	stream, a large area of water surrounded by land, canal	جھیل
beneath *(prep.)*	بی۔نی تھ	under, below	نیچے
flutter *(v.)*	فلٹر	tremble, quiver	جھومنا، لہلہانا
dance *(v.)*	ڈانس	hop, sway	رقص کرنا
breeze *(n.)*	بریز	light wind, current of air, gust, waft	بادِ نسیم، ٹھنڈی ہوا

Reference (حوالہ)

This stanza (بند) <u>has been taken</u> (لیا گیا ہے) from (سے) the poem "Daffodils" written (لکھی گئی) by "William Wordsworth".

یہ بند "ولیم ورڈز ورتھ" کی لکھی گئی نظم "نرگس آئی" سے لیا گیا ہے۔

Context (سیاق و سباق)

In this stanza the poet tells us that one day he was wandering (چہل قدمی کر رہا) all alone (تنہا). He saw a large number (بڑی تعداد) of daffodils which were dancing in the breeze (ہوا).

اس بند میں شاعر ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ایک روز تنہا ہی گھوم پھر رہا تھا۔ اس نے ہوا میں جھومتے ہوئے بہت سے نرگسی پھول دیکھے۔

Paraphrase (آسان انگریزی)

The poet was wandering lonely like (کی طرح) a cloud over (اوپر) the valleys and hills. Suddenly (اچانک) he saw a bunch of golden daffodils. These daffodils were growing under (نیچے) a tree near (قریب) the lake. The wind was blowing and these daffodils were dancing.

شاعر وادیوں اور پہاڑیوں پر بادل کی طرح تنہا گھوم پھر رہا تھا۔ اچانک اس نے نرگس کے سنہری پھولوں کا گچھا دیکھا۔ نرگس کے یہ پھول ایک درخت کے نیچے جھیل کے کنارے اُگے ہوئے تھے۔ ہوا چل رہی تھی اور نرگس کے پھول جھوم رہے تھے۔

Explanation (وضاحت/تشریح)

In this stanza the poet says that once he was wandering all alone. His wandering was just (محض) like (کی طرح) a cloud that floats (تیرتا ہے) over (اوپر سے) the valleys and hills. At once he saw countless (بے شمار) golden daffodils. These daffodils were growing beside (قریب) a lake under a tree. They were fluttering (لہلہا رہے) in the breeze. It seemed that they were dancing happily.

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ ایک بار وہ تنہا گھوم پھر رہا تھا۔ وہ وادیوں اور پہاڑیوں کے اوپر ہوا میں تیرتے ہوئے آوارہ بادل کی طرح گھوم پھر رہا تھا۔ اچانک اس نے بے شمار سنہری نرگس کے پھول دیکھے۔ یہ پھول ایک جھیل کے کنارے پر درخت کے نیچے اُگے ہوئے تھے۔ وہ ہوا میں لہلہا رہے تھے۔ ایسا دکھائی دیتا تھا کہ وہ خوشی سے جھوم رہے ہوں۔

Stanza No. 2

Continuous (لگاتار) as (جیسے) the stars (ستارے) that (جو) shine (چمکتے ہیں) — لگاتار تھے اُن تاروں کی مانند جو چمکتے ہیں
And twinkle (ٹمٹماتے ہیں) on (پر) the milky way (کہکشاں), — اور کہکشاں میں ٹمٹماتے ہیں،
They stretched (پھیلے ہوئے تھے) in never-ending (نہ ختم ہونے والی) line (قطار) — وہ ایک نہ ختم ہونے والی قطار میں پھیلے ہوئے تھے
Along (ساتھ) the margin (کنارہ) of a bay (جھیل): — ایک جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ،
Ten thousand saw I at a glance (ایک نظر میں), — ایک اچٹتی ہوئی نظر میں مجھے دس ہزار نرگس کے پھول نظر آئے،
Tossing (جھوم رہے) their (اُن کے) heads (سر) in (میں) sprightly (مستی بھرے) dance (رقص).
جو مستی بھرا رقص کرتے ہوئے اپنے سر (خوشی سے) ہلا رہے تھے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
continuous *(adj.)*	کن۔ٹی۔نیو۔اس	constant, unbroken	مسلسل، لگاتار
stars *(n.)*	سٹارز	fixed luminous bodies in the sky	ستارے
shine *(v.)*	شائن	glow, glitter	چمکنا
twinkle *(v.)*	ٹوِن۔کل	sparkle, shine	دمکنا، ٹمٹمانا
milky way *(n.)*	مِل۔کی۔وے	galaxy	کہکشاں
stretch *(v.)*	سٹ۔ریچ	extend, spread	پھیلنا
never-ending *(adj)*	نے ور۔اینڈ۔نگ	endless, everlasting	نہ ختم ہونے والی، لامتناہی
line *(n.)*	لائن	queue, path	قطار
along *(prep.)*	اے۔لانگ	with	ساتھ ساتھ
margin *(n.)*	مار۔جن	edge, border	کنارہ

bay *(n.)*	بے	gulf	کھاڑی، خلیج
glance *(n.)*	گلانس	glimpse, peep	نگاہ، نظر، جھلک
toss *(v.)*	ٹاس	shake, wriggle	جھومنا، ہلانا
sprightly *(adv.)*	سپرِائیٹ لی	joyfully, lively	مستی بھرا، خوشی کے ساتھ
dance *(v.)*	ڈانس	move rhythmically to music, sway	رقص کرنا

Reference (حوالہ)

This stanza has been taken (لیا گیا ہے) from (سے) the poem "Daffodils" written by "William Wordsworth".

یہ بند "ولیم ورڈز ورتھ" کی لکھی گئی نظم "نرگس آبی" سے لیا گیا ہے۔

Context (سیاق وسباق)

In this stanza the poet says that the daffodils were stretching (پھیلے ہوئے) to the line which did not end (ختم). He says that he saw (دیکھے) near ten (دس) thousand (ہزار) flowers at a sight (ایک نظر میں). They were dancing (جھوم رہے) in a happy (خوشگوار) mood (انداز).

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ نرگس پھول ایک نہ ختم ہونے والی قطار کی شکل میں پھیلے ہوئے تھے۔ وہ کہتا ہے کہ اس نے ایک ہی نظر میں قریباً دس ہزار پھول دیکھے۔ وہ خوشگوار انداز میں جھوم رہے تھے۔

Paraphrase (آسان انگریزی)

The flowers of daffodils were dancing continuously (مسلسل) like (کی طرح) the stars which shine and give light on the milky way (کہکشاں). The flowers were in a long (لمبی) row (قطار). The poet saw near (قریب) ten thousand flowers which were shaking (ہلا رہے) their heads with happiness. All seemed to be (دکھائی دیتے تھے) dancing with joy.

نرگس کے پھول کہکشاں کے چمکتے اور روشنی دیتے ہوئے ستاروں کی مانند مسلسل جھوم رہے تھے۔ پھول ایک لمبی قطار میں تھے۔ شاعر نے قریباً دس ہزار پھول دیکھے جو خوشی سے سر ہلا رہے تھے۔ سب خوشی سے جھومتے دکھائی دیتے تھے۔

Explanation (وضاحت/تشریح)

The poet says that the daffodils were stretching (پھیلے ہوئے) up to (تک) the endless (نہ ختم ہونے والی) line (قطار). They were like (کی طرح) those stars (ستاروں) which shine (چمکتے ہیں) on the Milky Way. They were growing beside (قریب) the lake. The poet says that they were near ten thousand. They were (تھے) moving (ہلا رہے) their heads (سر) in a happy dance.

شاعر کہتا ہے کہ نرگس پھول نہ ختم ہونے والی قطار کی شکل میں پھیلے ہوئے تھے۔ وہ ان ستاروں کی مانند تھے جو کہکشاں میں چمکتے ہیں۔ وہ جھیل کے کنارے اُگے ہوئے تھے۔ شاعر کہتا ہے کہ وہ قریباً دس ہزار کے قریب تھے۔ وہ خوشگوار رقص کے انداز میں اپنے سر ہلا رہے تھے۔

How do you compare the daffodils with the stars? آپ نرگس کے پھولوں کا ستاروں سے کس طرح موازنہ کرتے ہیں؟

Ans. The comparison of the daffodils with stars of milky way suggests that the daffodils are beautifying the earth as the stars are making the sky beautiful.

نرگس کے پھولوں کا کہکشاں کے ستاروں سے موازنہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ نرگس کے پھول اس طرح زمین کو خوبصورت بنا رہے ہیں، جس طرح ستارے آسمان کو خوبصورت بنا رہے ہیں۔

Stanza No. 3

The waves (لہریں) beside (قریب) them (ان کے) danced (ناچتی تھیں), but (لیکن) they (وہ)	(جھیل کی) لہریں بھی (خوشی میں) پھولوں کے ساتھ ناچ رہی تھیں، لیکن وہ
Out-did (بازی لے گئے) the sparkling (روشن) waves (لہریں) in glee (پُرخوشی)	خوشی میں ان روشن لہروں سے بازی لے گئے تھے؛
A poet could not but be gay (خوش),	خوش ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ایک شاعر
In such (ایسی) a jocund (پُرمسرت) company (صحبت)!	ایسی پُرلطف صحبت میں!

I gazed (ٹکٹکی باندھ کر دیکھا) – and gazed – but little thought	میں ان کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا ہی رہا مگر بالکل نہ سوچا،
What wealth the show (نظارہ) to me (میرے پاس) had brought (لایا):	یہ نظارہ میرے لئے کتنی بڑی نعمت لایا تھا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
wave (n.)	ویو	a ridge of water between two depressions in open water	لہر
sparkling (adj.)	سپارکلنگ	glittering, twinkling	چمکدار، نورانی
glee (n.)	گلی	pleasure, happiness	خوشی، شادمانی
gay (adj.)	گے	cheerful, merry	خوش
jocund (adj.)	جوکنڈ	happy, cheerful	پُرمسرت، خوش کن
gaze (v.)	گیز	stare, watch	ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا

Reference **(حوالہ)**

This stanza has been taken (لیا گیا ہے) from (سے) the poem "Daffodils" written by "William Wordsworth".

یہ بند "ولیم ورڈز ورتھ" کی لکھی گئی نظم "نرگس آبی" سے لیا گیا ہے۔

Context **(سیاق و سباق)**

In this stanza the poet compares (موازنہ کرتا ہے) the dance (رقص) of the waves (لہریں) of the lake (جھیل) and daffodils. He went on looking at them and did not know the permanent (مستقل) pleasure (خوشی) he had.

اس بند میں شاعر جھیل کی لہروں اور نرگسی پھولوں کے رقص کا موازنہ کرتا ہے۔ وہ انہیں دیکھتا ہی رہا اور اسے معلوم نہیں تھا کہ اسے کس قدر مستقل خوشی حاصل ہوئی تھی۔

Paraphrase **(آسان انگریزی)**

The waves of the lake were also dancing with the flowers. But the daffodils looked more beautiful and happy in their dance. The poet felt a great happiness in such a joyous (فرحت بخش) company. The poet kept on seeing (دیکھتا رہا) the flowers and felt the happiness (خوشی) of the golden (سنہری) sight (نظارہ) of the dancing daffodils.

جھیل کی لہریں بھی پھولوں کے ساتھ جھوم رہی تھیں، لیکن نرگس کے پھول اپنے رقص میں زیادہ خوبصورت اور خوش دکھائی دے رہے تھے۔ شاعر کو ایسی فرحت بخش صحبت میں بہت خوشی محسوس ہوئی۔ شاعر پھولوں کو دیکھتا رہا اور رقص کرتے ہوئے نرگس کے پھولوں کے سنہری نظارے سے لطف اندوز ہوتا رہا۔

Explanation **(وضاحت / تشریح)**

The poet says that the waves (لہریں) of the lake (جھیل) were also moving and dancing happily (خوشی سے) but the dance of the daffodils was superior (اعلیٰ) to that. The poet became very happy (خوش) in such a beautiful company. The poet went on looking at them. He was very pleased (خوش) to see the beautiful daffodils.

شاعر کہتا ہے کہ جھیل کی لہریں بھی خوشی سے جھوم رہی تھیں لیکن نرگسی پھولوں کا رقص اس سے زیادہ اعلیٰ تھا۔ شاعر ایسے خوبصورت ماحول میں بہت خوش ہو گیا۔ شاعر انہیں دیکھتا ہی رہا۔ وہ خوبصورت نرگسی پھول دیکھ کر بہت خوش تھا۔

How does the poet feel in the company of the daffodils? شاعر نرگس آبی کی صحبت میں کیا محسوس کرتا ہے؟

Ans. He feels much joy and pleasure in the company of the daffodils.

وہ نرگس آبی کی صحبت میں بہت زیادہ لطف اور مسرت محسوس کرتا ہے۔

Stanza No. 4

For oft (اکثر), when (جب) on my couch (پلنگ) I lie (لیٹتا ہوں),	کیونکہ اکثر جب میں اپنے بستر پر لیٹتا ہوں
In vacant (خالی) or (یا) in pensive (غمگین) mood (حالت),	خالی ذہن کے ساتھ یا افسردہ حالت میں،
They flash (ظاہر ہوتے ہیں) upon (پر) that (اس) inward eye (باطنی آنکھ),	اچانک وہ میری چشم تصور میں سما جاتے ہیں
Which is the bliss (راحت) of solitude (تنہائی);	جو کہ میری تنہائی کی راحت ہے؛

And then (تب) my heart (دل) with (ساتھ) pleasure (خوشی) fills (بھر جاتا ہے),	تب میرا دل خوشی سے سرشار ہو جاتا ہے،
And dances (رقص کرتا ہے) with the daffodils.	اور نرگس آبی کے ساتھ محوِ رقص ہو جاتا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
oft *(adv.)*	آفٹ	frequently, habitually	اکثر
couch *(n.)*	کاؤچ	a structure for repose or sleep, any place for repose	صوفہ
lie *(v.)*	لائی	rest flat on a surface	لیٹنا
vacant *(adj.)*	وے کنٹ	empty, unoccupied	خالی
pensive *(adj.)*	پین۔سِو	thoughtful, meditative	غمگین، سوچ میں غرق
flash *(v.)*	فلے ش	display suddenly, suddenly come into mind	ظاہر ہونا، ذہن میں آنا
solitude *(n.)*	سو۔لی۔ٹیوڈ	loneliness, the state of being alone	تنہائی، خلوت
pleasure *(n.)*	پلے۔ژر	happiness, delight	خوشی

Reference **(حوالہ)**

This stanza (بند) <u>has been taken</u> (لیا گیا ہے) from (سے) the poem (نظم) "Daffodils" written (لکھی گئی) by (سے) "William Wordsworth".

یہ بند "ولیم ورڈز ورتھ" کی لکھی گئی نظم "نرگس آبی" سے لیا گیا ہے۔

Context **(سیاق و سباق)**

The poet says (کہتا ہے) that whenever (جب بھی) he is sad (افسردہ) and in a gloomy (رنجیدہ) mood, the sight (نظارہ) of those daffodils comes (آتا ہے) to his mind (ذہن) and his heart (دل) feels pleasure.

شاعر کہتا ہے کہ جب بھی وہ افسردہ ہو تو ان نرگسی پھولوں کا نظارہ اس کے تصور میں آ جاتا ہے اور اس کا دل خوش ہو جاتا ہے۔

Paraphrase **(آسان انگریزی)**

When I lie (لیٹتا ہوں) on my bed, I am reminded (یاد دلایا جاتا) (ہوں) of the sight. In this way, my grief (غم) is removed (دور ہو جاتا ہے). The sight fills (بھر دیتا ہے) my eyes with (ساتھ) happiness. My heart dances with the daffodils.

جب میں بستر پر لیٹتا ہوں تو مجھے وہ نظارہ یاد آ جاتا ہے۔ اس طرح سے میرا غم دور ہو جاتا ہے۔ یہ نظارہ میرے خیالوں کو خوشی سے بھر دیتا ہے۔ میرا دل نرگسی پھولوں کے ساتھ رقص کرتا ہے۔

Explanation **(وضاحت/تشریح)**

The poet says that whenever (جب بھی) he lies (لیٹتا ہے) on his bed (بستر) in a <u>gloomy mood</u> (افسردگی کی حالت) or to take rest, the reflection (تصور) of those beautiful (خوبصورت) daffodils comes to his mind. His heart begins to dance with the daffodils. His heart fills (بھر جاتا ہے) with the pleasure. This sight is a blessing (رحمت) of God and a permanent (مستقل) source (ذریعہ) of pleasure for the poet.

شاعر کہتا ہے کہ جب بھی وہ افسردگی کی حالت میں یا آرام کرنے کے لیے بستر پر لیٹتا ہے تو ان خوبصورت نرگسی پھولوں کا نظارہ اس کے تصور میں آ جاتا ہے۔ اس کا دل نرگسی پھولوں کے ساتھ ہی رقص شروع کر دیتا ہے۔ اس کا دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔ یہ نظارہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور شاعر کے لیے خوشی حاصل کرنے کا ایک مستقل ذریعہ ہے۔

For the Teacher: **معلم کے لیے:**

- While-reading activity may be conducted to interact with the text. More while-reading questions may be asked.

متن کا مفہوم سمجھنے کے لیے دورانِ مطالعہ سرگرمی کا اہتمام ہو سکتا ہے۔ دورانِ مطالعہ مزید سوالات بھی پوچھے جا سکتے ہیں۔

- Recite the poem with proper stress and intonation and note how reading poetry is different from reading prose.

نظم مناسب لفظی دباؤ اور آواز کے اتار چڑھاؤ سے پڑھیں اور نوٹ کریں کہ شعر پڑھنا نثر پڑھنے سے کس طرح مختلف ہے۔

- Explain the use of figurative (تمثیلی) language (زبان) and literary (ادبی) techniques (مہارتیں) such as simile (تشبیہ) and personification (تجسیم).

تمثیلی زبان اور ادبی مہارتوں جیسا کہ تشبیہ اور تجسیم کے استعمال کی وضاحت کریں۔

- Tell the students about the use of semicolon (;) and exclamation mark (!).

طلباء کو سیمی کولن (؛) اور استعجابیہ علامت (!) کے استعمال کے بارے میں بتائیں۔

Summary (Easy)

In his poem "Daffodils" the poet "William Wordsworth" beautifully describes the beauty (حسن، خوبصورتی) and refreshing (تازگی بخش) effects (اثرات) of nature (فطرت). Once the poet was wandering (گھوم پھر رہا) aimlessly (بلامقصد). Suddenly he saw a large number of daffodils growing on the bank (کنارے) of a lake (جھیل) under a tree. The flowers were moving in the cool breeze (ہوا). They looked dancing with pleasure (خوشی). They looked more beautiful than waves (لہریں) of the lake. The poet could not forget this beautiful sight throughout his life (زندگی بھر). He often (اکثر) visualized (تصور میں دیکھتا تھا) that sight (نظارہ) and felt pleasure.

اپنی نظم "نرگس آپی" میں شاعر "ولیم ورڈز ورتھ" خوبصورتی سے فطرت کے حسن اور تازگی بخش اثرات کا ذکر کرتا ہے۔ ایک مرتبہ شاعر بلا مقصد گھوم پھر رہا تھا۔ اچانک اس نے ایک جھیل کے کنارے درخت کے نیچے بڑی تعداد میں اُگے ہوئے نرگس کے پھول دیکھے۔ پھول ٹھنڈی ہوا میں حرکت کر رہے تھے۔ وہ خوشی سے جھومتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ وہ جھیل کی لہروں سے زیادہ خوبصورت نظر آتے تھے۔ شاعر زندگی بھر اس خوبصورت نظارے کو بھلا نہ سکا۔ وہ اکثر تصور میں اس نظارے کو دیکھتا اور خوش ہو جاتا تھا۔

Summary (Standard/Outstanding)

In this poem, "Daffodils" the poet describes (بیان کرتا ہے) the soothing (دورس) effects (اثرات) of the sights (نظارں) of nature (فطرت). In his view, nature (فطرت) gives the relief to the poet when he is in grief (غم). Once the poet was wandering lonely like a cloud. Suddenly (اچانک) he saw a large number of flowers named daffodils growing on the bank (کنارہ) of the lake (جھیل) under a tree. The flowers were waving in the cool breeze (ہوا). The flowers seemed to be dancing happily. The beauty (خوبصورتی) of daffodils was more charming (دلکش) than the waves in the lake. The poet was very much delighted (خوش) to see this beautiful sight. When the poet reached (پہنچا) home, he often (اکثر) remembered (یاد کرتا تھا) the sight (نظارہ) of daffodils. Their sight left soothing effects on the poet. He felt great pleasure and joy to remind (یاد کرکے) the sight of daffodils.

اس نظم "نرگس کے پھول" میں شاعر فطرتی نظاروں کے دور رس اثرات بیان کرتا ہے۔ اس کے خیال میں، جب شاعر افسردہ ہو تو فطرت اسے سکون مہیا کرتی ہے۔ ایک دفعہ شاعر ایک بادل کی طرح تنہا گھوم پھر رہا تھا۔ اس نے جھیل کے کنارے ایک درخت کے نیچے بڑی تعداد میں اُگے ہوئے پھول دیکھے جن کا نام نرگسی پھول تھا۔ پھول ٹھنڈی ہوا میں جھوم رہے تھے۔ پھول خوشی سے جھومتے دکھائی دیتے تھے۔ پھولوں کا حسن جھیل کی لہروں سے زیادہ دلکش تھا۔ شاعر یہ خوبصورت نظارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ جب شاعر گھر پہنچا تو اسے بار بار نرگسی پھولوں کا نظارہ یاد آتا۔ ان کا نظارہ شاعر پر اچھے اثرات مرتب کرتا تھا۔ نرگسی پھولوں کے نظارے یاد آنے پر وہ بہت خوشی اور لطف محسوس کرتا تھا۔

Notes and Comments — نوٹس اور تبصرہ

William Wordsworth was born at Cockermouth in Cumberland-UK, on April 7th, 1770. His passion for Nature is well known. That is why he is referred to as the poet of nature. Wordsworth is a true worshipper and ardent (پُرجوش) lover of nature. It was a creed (ایمان) for him. According to him, nature is a teacher and preacher (مبلغ). In this poem the poet has presented before us the healthy, ennobling, purifying and enduring impact of nature on human beings.

ولیم ورڈز ورتھ 7 اپریل 1770ء کو کمبرلینڈ میں کاکر ماؤتھ کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ فطرت کے لیے اس کا عشق مشہور ہے۔ اس لیے اسے شاعرِ فطرت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ورڈز ورتھ فطرت کا سچا پجاری اور پُرجوش چاہنے والا ہے۔ یہ اس کے لیے ایمان کا درجہ رکھتی تھی۔ اس کے مطابق فطرت معلم بھی ہے اور مبلغ بھی۔ اس نظم میں شاعر نے ہمارے سامنے انسانوں پر فطرت کا صحت افزا، باوقار، تطہیر آمیز اور دیرپا تاثر پیش کیا ہے۔

Some of the famous poems by Wordsworth to be read and enjoyed are;

پڑھنے اور لطف اندوز ہونے کے لیے ورڈز ورتھ کی چند مشہور نظمیں (درج ذیل) ہیں:

To the Cuckoo (کوئل کے لیے), Lucy Grey (لوسی گرے), The World is too Much with Us (بہت زیادہ دنیا ہمارے ساتھ ہے), The Two April Mornings(اپریل کی دو صبحیں), It is a Beauteous Evening (یہ ایک خوبصورت شام ہے), Solitary Reaper (تنہا فصل کاٹنے والا), We are Seven (ہم سات ہیں)

Theme: — مرکزی مضمون

We probably have some moments in our life that we replay in our memory - images to which photographs or videos cannot do justice because they cannot capture our feelings. In this poem, William Wordsworth captures both the images and feelings concerned to a special moment in his life. The poem is a tribute to nature and its manifestations in all its glory. It beautifully presents before us not only the attractive and exciting beauty of nature but also the purifying and enduring impact of it on human beings.

ہماری زندگی میں غالباً کچھ ایسے لمحات آتے ہیں جنہیں ہم اپنی یادداشت میں بار بار تازہ کرتے ہیں۔۔۔۔ اس سے مراد وہ تصورات ہیں جن کی تصاویر یا ویڈیو ظفر سے درست عکاسی نہیں ہو سکتی کیونکہ ایسے مصنوعی مظاہر (تصاویر وغیرہ) ہمارے احساس کو نہیں چھپا سکتے۔ اس نظم میں، ولیم ورڈز ورتھ اپنی زندگی کے کسی خاص لمحے سے وابستہ تصورات اور احساسات دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ نظم فطرت اور اس کے مظاہر کو جو پوری آن بان سے عیاں ہیں، ایک خراجِ تحسین ہے۔ یہ ہمارے سامنے خوبصورتی سے نہ صرف پُرکشش اور مضطرب حسنِ فطرت کو پیش کرتی ہے بلکہ انسانوں پر اس کا پُرلطف اور دائمی تاثر بھی بیان کرتی ہے۔

Glossary: — فرہنگ

Words	معانی	English Meanings	معانی
fluttering	لہراتے ہوئے	moving in the air, flying	ہوا میں جھومتے ہوئے، اڑتے ہوئے
glee	خوشی، مسرت	joy, happiness	فرحت، مسرت، خوشی
host	ہجوم	in large number	بڑی تعداد میں
jocund	پُرمسرت، راحت بخش	happy	پُرلطف
twinkle	چمکنا	shine with a light that keeps changing from bright to faint, and from faint to bright.	ایسی روشنی کی چمک جو تیز روشنی سے مدھم روشنی میں اور مدھم روشنی سے تیز روشنی میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، روشنی کا بار بار جلنا بجھنا۔
pensive	غمگین	thoughtful	فکر انگیز
solitude	تنہائی	loneliness	تنہائی

Oral Activity: زبانی سرگرمی:

Form groups and discuss the following. گروپ تشکیل دیں اور درج ذیل (امور) پر مباحثہ کریں۔

- What have you understood is the key theme of the poem?
  آپ کیا سمجھے ہیں کہ آپ کے خیال میں نظم کا اصل مضمون کیا ہے؟
- Discuss various aspects of nature as described in the poem.
  نظم میں بیان کیے گئے فطرت کے مختلف پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کریں۔
- Work in pairs to prepare a presentation on the topic of "Daffodils". In your presentation, read Wordsworth's poem aloud to the class and explain your feelings.

نرگس کے پھولوں کے عنوان پر تقریر تیار کرنے کے لیے مل کر کام کریں۔ اپنی تقریر میں ورڈز ورتھ کی نظم "(نرگس آبی)" بلند آواز سے پڑھیں اور اپنے محسوسات کی وضاحت کریں۔

Guidelines to prepare presentation تقریر تیار کرنے کے لیے ہدایات

Content نفسِ مضمون	**Presentation** پیشکش
• provide adequate background of the topic موضوع کا مناسب پس منظر پیش کریں۔ • explore topic in sufficient depth موزوں گہرائی تک عنوان کا جائزہ لیں۔ • appropriate conclusion مناسب اختتام	• introduction of the topic briefly and clearly مختصر طور پر اور واضح انداز سے موضوع کا تعارف • supporting facts and examples تائیدی حقائق اور مثالیں
Organization تنظیم	**Style** طرزِ انداز
• state objectives well مقاصد اچھی طرح بیان کریں۔ • cover major areas of the topic عنوان کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کریں۔ • organize presentation in a proper sequence. تقریر مناسب ترتیب سے پیش کریں۔ • manage time well وقت کی پابندی بخوبی نبھائیں۔	• speak with confidence (and alertness) اعتماد (اور مستعدی) سے بات کریں۔ • proper use of audio/visual aids سمعی و بصری معاونات موزوں طور پر استعمال کریں۔ • use body language جسمانی حرکات سے تاثر قائم کرنے میں مدد لیں۔ • conduct question/answer session سوال/جواب کی نشست بھی منعقد کریں۔

Comprehension تفہیمِ عبارت:

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. What is the central idea of the poem? نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans. This poem pays a tribute to nature and its manifestations.

یہ نظم فطرت اور اس کے تمام عظیم مظاہر کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔

2. What do the daffodils represent in the poem? نظم میں نرگس کے پھول کس کی نمائندگی کرتے ہیں؟

Ans. In this poem, daffodils represent beauty of nature. نظم میں "نرگس کے پھول" حسنِ فطرت کو ظاہر کرتے ہیں۔

3. What "wealth" do memories of the scene give to the poet?

اس منظر سے متعلقہ یادوں سے شاعر کو کون سی "دولت" حاصل ہوتی ہے؟

Ans. Memories of the scene give "wealth" of natural beauty, spiritual joy and pleasure to the poet.

اس نظارے کی یادیں شاعر کو حسنِ فطرت، روحانی فرحت اور مسرت کی نعمت عطا کرتے ہیں۔

---

4. List the words that heighten the sound effect in the poem.

نظم میں صوتی تاثر بلند کرنے والے الفاظ کی فہرست دیں۔

Ans. The following words heighten the sound effect in the poem: درج ذیل الفاظ نظم میں صوتی آہنگ بلند کرتے ہیں:
cloud, crowd, hills, daffodils; trees, breeze

5. How has the poet heightened the impact of the poem by using the figurative language? شاعر نے تمثیلی زبان استعمال کرکے نظم کا تاثر کس طرح بلند کیا ہے؟

Ans. The poet assumes himself to be a cloud (simile) floating in the sky. Here, an inanimate object (cloud) possesses the quality of a human enabling it to see the daffodils; it's the personification. The poet prints images of lakes, fields, trees and stars in an artistic manner. The poet compares daffodils to the Milky Way galaxy and dreams to dance with daffodils. In this way the poet heightens the impact of the poem by using the figurative language.

شاعر خود کو آسمان پر تیرتا ایک بادل (تشبیہ) تصور کرتا ہے۔ یہاں ایک بے جان شے (بادل) انسان کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور نرگس کے پھولوں کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ یہ تجسیم کا عمل ہے۔ شاعر نہایت مہارت سے جھیلوں، کھیتوں، درختوں اور ستاروں کے تصورات قائم کرتا ہے۔ شاعر نرگس کے پھولوں کا موازنہ آسمان پر کہکشاں سے کرتا ہے اور نرگس کے پھولوں کے ساتھ رقص کا تصور کرتا ہے۔ اس طرح شاعر تمثیلی زبان استعمال کرتے ہوئے نظم میں بلند تاثر قائم کر دیتا ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students create and deliver class presentation on the topic by following the guidelines given above.

  مندرجہ بالا دی گئی ہدایات کے مطابق دیے گئے عنوان پر تقریر تیار کرنے اور کلاس میں تقریر کرنے کے سلسلہ میں طلبا کی مدد کریں۔

Figures of Speech (تمثیلی یا مجازی زبان)

Simile
تشبیہ

A simile is a figure of speech in which like or as is used to make a comparison between two ideas that are basically dissimilar.

تشبیہ ایک صنعتِ کلام ہے جس میں دو باہم مختلف چیزوں میں کی طرح (like) یا جیسے (as) کے الفاظ استعمال کر کے مماثلت یا موازنہ بیان کیا جاتا ہے۔

Examples: a. Her eyes twinkled like stars. مثالیں: (الف) اس کی آنکھیں ستاروں کی طرح روشن تھیں۔

b. She was as busy as a bee. (ب) وہ شہد کی مکھی کی طرح مصروف تھی۔

Metaphor
مجاز یا استعارہ و کنایہ

If we write a comparison between two things and omit the word 'like' then we are using a metaphor; اگر ہم لفظ کی طرح استعمال کیے بغیر دو اشیاء میں موازنہ یا مماثلت بیان کریں تو ہم استعارہ (مجاز، کنایہ) استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

Examples: a. He proved a lion in the fight. مثالیں: (الف) وہ لڑائی میں شیر ثابت ہوا۔

b. His heart is red, red rose. (ب) اس کا دل سُرخ سُرخ گلاب ہے۔

Personification
تجسیم

It is a figurative language technique where an object or idea is given human characteristics or qualities. یہ ایک تمثیلی زبان میں استعمال ہونے والی تکنیک ہے جس میں کوئی شے یا تصور انسانی خصائل یا خوبیاں حاصل کر لیتا ہے۔

Examples: a. The candle flame danced in the dark. مثالیں: (الف) موم بتی کا شعلہ اندھیرے میں رقص کرنے لگا۔

b. The sunflowers nodded in the wind. (ب) سورج مکھی کے پھول ہوا میں جھومنے لگے۔

Imagery
خیال آرائی

Imagery is the construction of details used to create mental images in the mind of the reader through the visual sense as well as the senses of touch. smell, taste or sound.

انسان کے ظاہری حواس جیسا کہ چھونے، سونگھنے، ذائقہ چکھنے یا آواز سننے کے حواس کے ذریعے پڑھنے والے کے ذہن میں ذہنی تصورات تخلیق کرنے کا عمل خیال آفرینی کہلاتا ہے۔

Examples of imagery: خیال آفرینی کی مثالیں

visual (بصری تاثر) – huge trees in the thick and dark forest گھنے اور تاریک جنگل میں بڑے درخت

auditory (سمعی تاثر) – the rustling of leaves پتوں کی سرسراہٹ

smell (سونگھنے کا تاثر) – scent of apples سیبوں کی خوشبو

taste (ذائقے کا احساس) – sweet and juicy oranges میٹھے اور رس بھرے مالٹے

touch (چھونے کا احساس) rugged and rough path ناہموار اور دشوار راستہ

A. In "Daffodils" similes are used in stanzas 1 and 2. Can you tell what two things are compared in each of these stanzas?

نظم "نرگس آبی" میں پہلے اور دوسرے بند میں تشبیہات استعمال کی گئی ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک بند میں کن دو چیزوں کا موازنہ کیا گیا ہے؟

Ans. In the first stanza the poet uses simile 'cloud' for 'himself'. In the second stanza 'stars' are used as simile for 'daffodils.

پہلے بند میں شاعر تشبیہ 'بادل' اپنے لیے استعمال کرتا ہے۔ دوسرے بند میں نرگس کے پھولوں کے لیے 'ستاروں' کی تشبیہ استعمال کی گئی ہے۔

B. Pick out one example of personification from the poem. نظم میں سے تجسیم کی مثال دیں۔

Ans. The poet has personified cloud in the first stanza that floats and observes vales and hills. شاعر نے پہلے بند میں بادل کی تجسیم کی ہے جو تیرتا ہے اور وادیوں اور پہاڑیوں کا نظارہ کرتا ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students analyze how a poet uses language to appeal to the senses through the use of figurative language including similes, metaphors and imagery.
  یہ تجزیہ کرنے میں طلبا کی مدد کریں کہ کس طرح شاعر تمثیلی زبان بشمول تشبیہات، استعارے اور خیال آفرینی کے ذریعے احساسات کو متاثر کرنے کے لیے زبان استعمال کرتا ہے۔
- Help them recognize literary techniques such as personification.
  انھیں ادبی مہارتیں جیسا کہ تجسیم وغیرہ کی شناخت کرنے میں مدد دیں۔

C. Here is a list of a few Similes, Metaphors and Personifications. Can you identify them? Write 'S' for Simile, 'M' for Metaphor and 'P' for Personification.

یہاں چند ایک تشبیہات، استعاروں اور تجسیم شخصی کی فہرست دی گئی ہے۔ کیا آپ انھیں شناخت کر سکتے ہیں۔ تشبیہ کے لیے 'S'، استعارہ کے لیے 'M' اور تجسیم شخصی کے لیے 'P' لکھیں۔

Time is money.		the apple of my eye	
as busy as a bee		as cunning as a fox	
The wind whispered the rumors of the forest.		Brown grass was begging for water.	
as gentle as a lamb		as wise as an owl	
The sorry engine wheezed its death cough.		blanket of snow	
the heart of lion		as black as a crow	

Ans.

Time is money. وقت سرمایہ ہے۔	M	the apple of my eye میری آنکھ کا تارا	M

as busy as a bee اتنا مصروف جتنا شہد کی مکھی	S	as cunning as a fox اتنا مکار جتنا لومڑ	S
The wind whispered the rumors of the forest. ہوا نے جنگل کی افواہیں سرگوشی میں بتا دیں۔	P	Brown grass was begging for water. بھوری گھاس پانی کے لیے التجا کر رہی تھی۔	P
as gentle as a lamb اتنا شریف جتنا میمنا	S	as wise as an owl اتنا عقلمند جتنا اُلّو	S
The sorry engine wheezed its death cough. خراب ہوتا انجن آخری بار کھانسا۔	P	blanket of snow برف کا کمبل، برف کی چادر	M
the heart of lion شیر کا دل	M	as black as a crow اتنا سیاہ جتنا کوا	S

D. Underline the words and phrases that depict imagery in the poem.

نظم میں ایسے الفاظ کے نیچے خط لگائیں جو تشبیہات بیان کرتے ہیں۔

Ans. Fluttering, dancing, milky way, tossing their heads, sprightly dance, sparkling leaves, etc.

Vocabulary: ذخیرہ الفاظ:

A. Use a thesaurus to find three more synonyms of the following words.

درج ذیل الفاظ کے تین مزید مترادفات تلاش کرنے کے لیے تھسارس (مترادفات) استعمال کریں۔

saw	glance	gaze	....	....	....
shine	twinkle	sparkle	....	....	....

Ans.

saw	glance	gaze
observed	look	stare

shine	twinkle	sparkle
glitter, glimmer	shimmer, flash	flicker, gleam

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students explore the use of synonyms with varying shades of meaning used for various purposes. Ask them to consult dictionary to know their literal meanings.

مختلف مقاصد کے لیے مختلف معنی والے مترادفات کا استعمال کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔ ان کے لفظی معانی جاننے کے لیے انھیں ڈکشنری دیکھنے کو کہیں۔

Connotation تعبیری مفہوم/اشاری مفہوم

Connotation means the attitude and feeling associated with a word as opposed to its literal meaning.

تعبیری (اشاری) مفہوم سے مراد ہے وہ رویہ اور احساس جو کسی لفظ کے لغوی معنی کے تضاد میں اس کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔

Examples: مثال

solitude: (تنہائی) a positive connotation مثبت مفہوم

lonely: (تنہا) a negative connotation منفی مفہوم

B. Specify positive and negative connotation of each of the following:

ہر ایک لفظ کے سامنے نشاندہی کریں کہ یہ مثبت تعبیری مفہوم رکھتا ہے یا کہ منفی تعبیری مفہوم۔

i. gaze: ____________ stare: ____________
ii. shine: ____________ glare: ____________
iii. hoard: ____________ collect: ____________

No.	Words	English Meaning	معانی	Connotation
i.	gaze:	look	نظر جما کر دیکھنا	positive connotation
	stare:	fixed look	گھورنا	negative connotation
ii.	shine:	gleam	دھیمی روشنی	positive connotation
	glare:	scowl	غضب ناک تیور	negative connotation
iii.	hoard:	store	ذخیرہ اندوزی کرنا	negative connotation
	collect:	gather	اکٹھا کرنا، جمع کرنا	positive connotation

C. Use the words given in activity B in sentences of your own.

سرگرمی B میں دیے گئے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

gaze	نظر جما کر دیکھنا	The poet was gazing at the stars.	شاعر نظر جمائے ستاروں کو دیکھ رہا تھا۔
stare	گھورنا	He was staring at the suspicious man.	وہ مشکوک آدمی کو گھور رہا تھا۔
shine	چمکنا	It is shining delight in her eyes.	اس کی آنکھیں خوشی سے چمک رہی ہیں۔
glare	غصے سے دیکھنا	He glared his disapproval.	اس نے غصے سے گھورتے ہوئے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔
hoard	ذخیرہ اندوزی کرنا	Stop hoarding old newspapers.	پرانے اخبارات کا ذخیرہ کرنا بند کر دیں۔
collect	اکٹھا کرنا، جمع کرنا	I am collecting (money) for cancer research.	میں کینسر پر تحقیق کے لیے رقم اکٹھی کر رہا ہوں۔

Grammar: گرامر:

Collective nouns اسمائے جمع

A singular noun, such as *committee* or *team*, that refers to a group of people, animals or things is called collective noun. **For example:**

ایسا واحد اسم جیسا کہ کمیٹی یا ٹیم جو لوگوں، جانوروں یا اشیاء کے ایک گروہ (مجموعہ) کی طرف اشارہ کرتا ہے اسم جمع کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

Crowd in this poem refers to a collection or a large number of daffodils.

اس نظم میں لفظ 'Crowd' نرگس کے پھولوں کے جھنڈ یا بہت بڑی تعداد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

A. Write the collective nouns of the following: درج ذیل کے اسم جمع لکھیں۔

a. a collection of ships b. a collection of singers
c. a collection of cattle d. a collection of soldiers

Ans. a. fleet بحری بیڑہ b. chorus گلوکاروں کا گروہ c. herd ریوڑ d. troop فوجی دستہ

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students analyze how a poet uses language to affect meaning through the use of synonyms with different connotations.
  تجزیہ کرنے میں طلبا کی مدد کریں کہ کس طرح ایک شاعر مختلف تعبیری مفہوم رکھنے والے مترادفات استعمال کر کے بات کا مفہوم واضح کرتا ہے۔
- Demonstrate the use of collective nouns. اسمائے جمع کا استعمال بتائیں۔

B. Underline the prepositions of place in the poem.

نظم میں مقام (جگہ) ظاہر کرنے والے حروفِ جار کے نیچے خط لگائیں۔

Ans.
I wandered lonely as a cloud
That floats <u>on</u> high <u>o'er</u> vales and hills,

When all at once I saw a crowd,
A host of golden daffodils;
<u>Beside</u> the lake, <u>beneath</u> the trees,
Fluttering and dancing <u>in</u> the breeze.

Continuous as the stars that shine
And twinkle <u>on</u> the milky way,
They stretched <u>in</u> never-ending line
<u>Along</u> the margin of a bay:
Ten thousand saw I at a glance,
Tossing their heads in sprightly dance.

The waves <u>beside</u> them danced, but they
Out-did the sparkling waves <u>in</u> glee;
A poet could not but be gay,
<u>In</u> such a jocund company!
I gazed—and gazed—but little thought
What wealth the show <u>to</u> me had brought:

For oft, when <u>on</u> my couch I lie
In vacant or <u>in</u> pensive mood,
They flash <u>upon</u> that inward eye
Which is the bliss of solitude;
And then my heart <u>with</u> pleasure fills,
And dances <u>with</u> the daffodils.

C. Use the following prepositions in sentences of your own.

درج ذیل حروف جار اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

behind, beside, next to, under, over, along, across

Ans.

behind	پیچھے	The tree is <u>behind</u> the building. درخت عمارت کے پیچھے ہے۔
beside	نزدیک، قریب	The bank is <u>beside</u> the hotel. بینک ہوٹل کے قریب ہے۔
next to	اگلا	In my English lesson I always sit <u>next to</u> my friend. اپنے انگریزی کے سبق میں، میں ہمیشہ اپنے دوست سے آگے بیٹھتا ہوں۔
under	نیچے	The students are sitting <u>under</u> a tree. طلبا ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں۔
over	اوپر	Birds are flying <u>over</u> the trees. پرندے درختوں کے اوپر اڑ رہے ہیں۔
along	ساتھ	He was walking <u>along</u> a river. وہ ایک دریا کے ساتھ پیدل چل رہا تھا۔
across	آر پار، پار	He swam <u>across</u> the river. اس نے تیر کر دریا پار کر لیا۔

Conjunctions حروفِ عطف

Conjunctions join words and sentences. There are two kinds of conjunctions.

حروفِ عطف الفاظ اور جملوں کو ملاتے ہیں۔ حروفِ عطف کی دو اقسام ہیں۔

Type (قسم)	Function (کام)	Examples (مثالیں)
Coordinating conjunctions کوآرڈی نیٹنگ کنجنکشنز	These conjunctions join sentences of equal rank. یہ حروفِ عطف یکساں اہمیت رکھنے والے جملوں کو ملاتے ہیں۔	but (لیکن), or (یا), nor (نہیں), either (یا), also (بھی), however (تاہم), only (صرف), so (اس لیے), hence (اس وجہ سے)
Subordinating conjunctions سب آرڈی نیٹنگ کنجنکشنز	These conjunctions join sentences, one of which is dependent on the other. یہ حروفِ عطف ایسے جملوں کو ملاتے ہیں، جن میں سے ایک دوسرے پر انحصار کرتا ہے۔	because (کیونکہ), that (کہ), while (جبکہ), unless (جب تک کہ نہیں), as (جیسا), when (جب), since (سے), if (اگر), though (اگرچہ)

D. Fill in the blanks with appropriate conjunctions. مناسب حروفِ عطف سے خالی جگہیں پُر کریں۔

1. He ran fast ----- he missed the train.
2. Wait ----- I return.
3. Work hard ------- you should fail.
4. I did not come ------- you did not invite me.
5. You will get a prize ----- you deserve it.

Ans.

1. He ran fast <u>but</u> he missed the train. وہ تیز بھاگا مگر گاڑی چھوٹ گئی۔
2. Wait <u>until</u> I return. میری واپسی تک انتظار کریں۔
3. Work hard <u>lest</u> you should fail. محنت کریں ایسا نہ ہو کہ آپ ناکام ہو جائیں۔
4. I did not come <u>because</u> you did not invite me. میں نہیں آیا کیونکہ آپ نے مجھے دعوت نہیں دی تھی۔
5. You will get a prize <u>if</u> you deserve it. آپ کو انعام ملے گا اگر آپ اس کے حقدار ہیں۔

E. Use any five coordinating conjunctions and any five subordinating conjunctions in sentences of your own.

کوئی سے پانچ کوآرڈی نیٹنگ حروفِ عطف اور پانچ سب آرڈی نیٹنگ حروفِ عطف اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

Ans.1. I as well as he, am at fault. میں اور وہ غلطی پر ہیں۔
2. Either I or you are going to Lahore. یا میں یا تم لاہور جا رہے ہو۔
3. Either you or I am going to Lahore. یا تم یا میں لاہور جا رہا ہوں۔
4. Neither you nor I am a teacher. نہ تم نہ میں ٹیچر ہوں۔
5. Neither I nor you are a hunter. نہ میں نہ تم شکاری ہو۔
6. Unless you work hard, you cannot pass. جب تم محنت نہیں کرتے تم پاس نہیں ہو سکتے۔
7. Be careful lest you should lose every thing. محتاط رہو ایسا نہ ہو کہ تم ہر چیز گنوا بیٹھو۔
8. I cannot work because I am tired. میں کام نہیں کر سکتا کیونکہ میں تھکا ہوا ہوں۔
9. He did not come because he was ill. وہ نہ آیا کیونکہ وہ بیمار تھا۔
10. I am so tired that I cannot walk. میں اتنا تھکا ہوا ہوں کہ میں چل نہیں سکتا۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Illustrate the use of conjunctions. حروفِ عطف کا استعمال بیان کریں۔

Use of Present and Past Participles اسم حالیہ اور ماضی کی صفتِ فعلی کا استعمال

Participle فعل بطور صفت

A participle is a verb form used as an adjective to modify nouns and pronouns.

فعل بطور صفت سے مراد فعل کی وہ حالت ہے جو اسموں اور اسمائے ضمیر کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے بطور اسم صفت استعمال ہو۔

Present Participle (اسم حالیہ)

All the present participles end in-ing: تمام اسمائے حالیہ ing- پر ختم ہوتے ہیں:

Examples: the laughing lady — مثالیں: ہنستی ہوئی خاتون
the falling temperature — گرتا ہوا درجہ حرارت
the stinging remark — طنزیہ جملہ

Past Participle (ماضی کی صفت فعلی)

The past participles of all regular verbs end in-ed: تمام ریگولر وربز (باقاعدہ افعال) کی ماضی کی صفتِ فعلی کے آخر پر ed- آتا ہے۔

Examples: the tired dancer — مثالیں: تھکا ہوا رقاص
the injured playe: — زخمی کھلاڑی
the cracked vase — ٹوٹا ہوا برتن

However, irregular verbs have various past participle endings (such as thrown, ridden, built, and gone).

تاہم بے قاعدہ وربز (افعال) کی ماضی کی صفتِ فعلی کے آخر پر کئی حروف آتے ہیں (جیسا کہ thrown، ridden، built اور gone) کے آخری حروف

F. Underline the participles in the following sentences. درج ذیل جملوں میں "فعل بطور صفت" کی نشاندہی کریں۔

1. He was so shocked due to the accident that he could not speak.
2. The galloping horse scared the child.
3. I don't want that burnt toast.
4. Don't be frightened. That dog doesn't bite.
5. The lorry was carrying stolen goods.
6. Everybody was excited preparing the things for the trip.
7. If the children are bored, take them to the park.

Ans.1. He was so shocked due to the accident that he could not speak. *(Past Participle)*
حادثے کی وجہ سے وہ اس قدر صدمہ زدہ تھا کہ وہ بات نہیں کر سکتا تھا۔

2. The galloping horse scared the child. *(Present Participle)*
سرپٹ دوڑتے ہوئے گھوڑے کی وجہ سے بچہ ڈر گیا۔

3. I don't want that burnt toast. *(Past Participle)*
میں وہ جلا ہوا توس نہیں لینا چاہتا۔

4. Don't be frightened. That dog doesn't bite. *(Past Participle)*
خوف زدہ نہ ہوں۔ وہ کتا نہیں کاٹتا۔

5. The lorry was carrying stolen goods. *(Past Participle)*
لاری چوری شدہ اشیا لے جا رہی تھی۔

6. Everybody was excited preparing the things for the trip. *(Past Participle)*
ہر کوئی تفریحی سیر کے لیے اشیا تیار کرتے ہوئے پُرجوش نظر آ رہا تھا۔

7. If the children are bored take them to the park. *(Past Participle)*
اگر بچے اکتا گئے ہیں تو آپ انہیں پارک میں لے جائیں۔

G. Make five sentences using the present participles and five sentences using the past participles.
پانچ جملے اسم حالیہ استعمال کرکے اور پانچ جملے ماضی کی صفت فعلی استعمال کرکے بنائیں۔

Ans.

Present Participles اسم حالیہ

1. A flying airplane looks like a kite. اڑتا ہوا ہوائی جہاز ایک چیل کی مانند نظر آتا ہے۔
2. Putting on his clothes, he went out. کپڑے پہن کر وہ باہر چلا گیا۔
3. Running water is always clean. بہتا ہوا پانی ہمیشہ صاف ہوتا ہے۔
4. Water of running stream is clear. بہتی ہوئی ندی کا پانی شفاف ہوتا ہے۔
5. He could not get hold of blanket flowing in the running water. وہ رواں پانی میں بہتے ہوئے کمبل کو نہ پکڑ سکا۔

Past Participles ماضی کی صفت فعلی

1. A broken mirror is of no use. ٹوٹا ہوا آئینہ کسی کام کا نہیں ہوتا۔
2. The girl stood on the broken table. لڑکی ٹوٹی ہوئی میز پر کھڑی تھی۔
3. She has done her home work. اس نے اپنا ہوم ورک کر لیا ہے۔
4. They have gone for a walk. وہ چہل قدمی کے لیے جا چکے ہیں۔
5. Saad has not eaten anything today. سعد نے آج کچھ نہیں کھایا ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students use the Present and Past Participles as adjectives.

طلبا کی Present Participles اور Past Participles کو بطور اسم صفت استعمال کرنے میں مدد کریں۔

Writing Skills: تحریری مہارتیں:

Paraphrasing

Paraphrasing is re-writing (دوبارہ لکھنا) a poet's utterances (بیانات) or ideas (خیالات) in one's own words without (بغیر) altering the meaning of the original. Thus a stanza takes the shape of prose (نثر). It is of the same length as the original because the purpose is to re-phrase without going into any unnecessary details.

آسان انگریزی میں لکھنا سے مراد کسی شاعر کی باتوں یا خیالات کو مطالب تبدیل کیے بغیر اپنے الفاظ میں بیان کرنا ہے۔ اس طرح نظم کا بند نثر کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کی طوالت (لمبائی) اصل مضمون جتنی ہی ہوتی ہے کیونکہ مقصد یہ ہوتا ہے کہ غیر ضروری تفصیلات میں جائے بغیر بات آسان شکل میں بیان کر دی جائے۔

A. Paraphrase the last stanza of the poem. نظم کا آخری بند آسان انگریزی میں لکھیں۔

Ans. See the paraphrase of the last stanza of the poem.

Summary Writing: خلاصہ لکھنا:

A summary is a shorter (condensed) version of an oral, visual or written text. Following are the four basic steps in preparing a summary, providing a logical and organized approach to the process of summary writing.

خلاصہ کسی زبانی، بصری یا تحریری عبارت کی مختصر (اختصاری) صورت ہوتی ہے۔ خلاصہ لکھنے کا منطقی اور منظم طریقہ کار درج ذیل چار مراحل پر مشتمل ہے۔

Reading: پڑھنا:

A good summary depends to a large extent on good reading, to understand the original text.

اچھی سمری کا انحصار کافی زیادہ حد تک اصل متن کو سمجھ کر پڑھنے سے ہے۔

Outlining: خاکہ بنانا:

Outlining involves, making notes that may help you compose a summary such as noting author's purpose, topic sentence, supporting details and main idea.

خاکہ نویسی سے مراد ایسے نوٹس تیار کرنا ہیں جن سے سمری لکھنے میں مدد ملتی ہے جیسا کہ مصنف کا مقصد نوٹ کرنا، عنوان، چنیدہ جملہ، معاون تفصیلات اور مرکزی خیال تحریر کرنا۔

Checking: — جانچ پڑتال کرنا:

At this stage the accuracy of outline notes is judged by comparing them with the original passage. Necessary changes can be made in it at this stage.

اس مرحلہ پر خاکہ میں مرتب کیے گئے نوٹس کی درستی کا اصل عبارت سے موازنہ کر کے جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس مرحلہ پر اس میں ضروری تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔

Writing: — تحریر کرنا:

At this stage a few necessary changes if any are made. A review of the summarized version is important to make the summary accurate, fluent, and error free.

اس مرحلہ پر چند ایک ضروری تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ سمری درست طور پر لکھنے کے لیے، اس میں تسلسل قائم کرنے کے لیے اور غلطیاں دور کرنے کے لیے، تلخیص کردہ مواد کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

For the Teacher: — معلم کے لیے

- Help students use paraphrasing skills to paraphrase the stanza by marking thought groups in the stanza then restating the message in simple prose, by replacing poetic words with simple ones.

طلبا کی مدد کریں کہ وہ آسان عبارت لکھنے کی مہارتیں استعمال کرتے ہوئے، بند میں بیان کیے گئے افکار کی نشاندہی کرتے ہوئے سادہ نثر میں یہ افکار از سر نو بیان کریں اور شاعرانہ الفاظ کی جگہ پر سادہ الفاظ استعمال کریں۔

- Help students understand and apply the summary writing skills to write summary of the poem. خلاصہ نویسی کی مہارتیں سیکھنے اور انھیں استعمال میں لا کر نظم کا خلاصہ تحریر کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

8. Write the summary of the poem "Daffodils". نظم "نرگس کے پھول" کا خلاصہ تحریر کریں۔

Flow Chart for Writing a Summary

خلاصہ لکھنے کے لیے فلو چارٹ

- Reading / Skimming (پڑھنا / سرسری جائزہ لینا) → Scanning / Outline Extracting (بغور مطالعہ کرنا / خاکہ بنانا)
- ↓ Re-reading / Outlining / Organizing Ideas (خاکہ دوبارہ پڑھنا / خیالات کو منظم کرنا)
- ↓ Checking (نظر ثانی)
- ← Writing First Draft (پہلا مسودہ تیار کرنا)
- ↑ Re-checking / Ensure Precision / Compactness (دوبارہ پڑتال کرنا / درستی اور جامعیت کو یقینی بنانا)
- ↑ Reading / Skimming (مطالعہ / سرسری جائزہ لینا)
- ↑ Final Revision (آخری بار دہرائی کرنا)

Ans. See summary of the poem. نظم کا خلاصہ دیکھیے۔

Oral Communication Skills: زبانی رابطے کی مہارتیں (بات چیت):

Express Satisfaction/Dissatisfaction اطمینان/عدم اطمینان کا اظہار کرنا

Useful phrases to express satisfaction: اطمینان کا اظہار کرنے کے لیے مفید الفاظ:

a. Yes please. جی ہاں، پلیز (مہربانی)۔
b. Really! You did very well. واقعی! آپ نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔
c. I am happy to find this out. یہ جان کر میں خوش ہوں۔
d. I trusted you a lot and you proved it. مجھے آپ پر بہت بھروسہ ہے اور آپ نے اس بات کو ثابت کر دیا۔

Useful phrases to express dissatisfaction: عدم اطمینان کا اظہار کرنے کے لیے مفید الفاظ

a. No please. نہیں پلیز (مہربانی)۔
b. I am sorry but I am not happy with the result. مجھے افسوس ہے کہ میں رزلٹ سے خوش نہیں۔
c. You have disappointed me. آپ نے مجھے مایوس کیا۔
d. I regret giving you the responsibility. آپ کو ذمہ داری سونپ کر مجھے افسوس ہے۔

A. Use the language of satisfaction and dissatisfaction and act out role-plays on the following situations.

درج ذیل حالات میں اطمینان اور عدم اطمینان کے اظہار کے لیے موزوں الفاظ استعمال کریں اور درج ذیل حالات میں رول پلے ادا کریں۔

1. Father is dissatisfied with the performance of his son in the matriculation exam. However, the son shows satisfaction over his result.

باپ میٹرک کے امتحان میں اپنے بیٹے کی کارکردگی پر مطمئن نہیں ہے۔ تاہم اس کا بیٹا اپنے رزلٹ پر اطمینان کا اظہار کرتا ہے۔

2. You are satisfied with your performance in the debates. Your teacher however expresses dissatisfaction and asks you to improve your presentation skills.

آپ مباحثوں میں اپنی کارکردگی پر مطمئن ہیں۔ تاہم آپ کا ٹیچر عدم اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور آپ سے ادائیگی کا طریقہ کار بہتر بنانے کے لیے کہتا ہے۔

3. Your friend is satisfied with getting cricket match tickets. On the contrary, you express dissatisfaction on the types of seats allotted to you in the stadium.

آپ کا دوست کرکٹ میچ کی ٹکٹیں حاصل کر کے مطمئن ہے۔ اس کے برعکس آپ سٹیڈیم میں ملنے والی نشستوں کی نوعیت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students use appropriate expressions to show satisfaction and dissatisfaction politely. طلبا کی مدد کریں کہ وہ مہذبانہ انداز سے موزوں الفاظ استعمال کرتے ہوئے اطمینان/عدم اطمینان کا اظہار کر سکیں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. What do the daffodils represent in the poem? (FBD. GII, DGK. GII, MLN. GII)

Ans. In this poem, daffodils represent beauty of nature.

☆ Use of words / phrases / idioms into sentences.

1. **host:** The host greeted the guests warmly. (FBD. GII, BWP. GI)
2. **next to:** I always sit next to my friend, in my English class. (LHR. GI)
3. **wealth:** Health is wealth. (FBD. GI)
4. **twinkle:** The stars twinkle in the sky at night. (FBD. GI)
5. **over:** Birds are flying over the trees. (SGD. GII)
6. **hoard:** Stop hoarding old newspapers. (RWP. GII)
7. **behind:** The tree is behind the building. (GRW. GII)
8. **beside:** The cat is sitting beside my baby. (SGD. GII, MLN. GI, SWL. GII)
9. **Across:** Salma is standing across that road. (LHR. GII, DGK. GI)
10. **Under:** How many people are working under you? (SWL. GI, DGK. GII)
11. **Though:** Though I am in hurry, but I'll listen your matter firstly. (BWP. GII)

☆ Choose the word with correct spellings.

1. (A) Poim (B) Poum (C) Poem (D) Pome (LHR. GI)
2. (A) Continuuos (B) Continouus (C) Cuuntinoos (D) Continuous (LHR.GII)
3. (A) pleasure (B) plaseaur (C) plaesure (D) pleusure (GRW. GII, FBD. GII)
4. (A) deffodils (B) daffodles (C) dafodils (D) daffodils (SGD. GII)
5. (A) thoagh (B) though (C) thoegh (D) thuogh (RWP. GII)
6. (A) pensive (B) pensieve (C) penesive (D) pansive (SWL. GII, GRW. GI)
7. (A) Jorkund (B) Jocand (C) Jocund (D) Jacand (SGD. GI, FBD. GII)
8. (A) Twinkal (B) Twinkel (C) Twinkll (D) Twinkle (SGD. GII)
9. (A) milky (B) miliky (C) melky (D) milkiy (GRW. GII)
10. (A) Lonily (B) Lonely (C) Loinle (D) Lenoly (MLN. GI)
11. (A) Glei (B) Glee (C) Glae (D) Glie (FBD. GII)
12. (A) Stere (B) Stairee (C) Stare (D) Steire (SWL. GI)
13. (A) pansive (B) pensive (C) pansave (D) penseve (RWP. GI)

Ans: 1. Poem 2. Continuous 3. pleasure 4. deffodils 5. though 6. pensive 7. Jocund 8. Twinkle 9. milky 10. Lonely 11. Glee 12. Stare 13. pensive

☆ Choose the correct meaning of the underlined word.

1. **<u>Pensive</u> means:** (FBD. GI, SGD. GI, FBD. GII, MLN. GI)
   (A) Helpful (B) Joyful (C) Hopeful (D) Thoughtful
2. **<u>Jocund</u> means:** (MLN. GI, SGD. GI)
   (A) Happy (B) Sad (C) Lonely (D) Boring
3. **They <u>flash</u> upon that inward eye.** (RWP. GI)
   (A) feel (B) fall (C) appear with sudden bright (D) sit
4. **I <u>wandered</u> lonely as a cloud.** (DGK. GII)
   (A) played (B) slept (C) ran (D) walked aimlessly
5. **<u>"Glee"</u> means:** (SWL. GII, SGD. GI)
   (A) happiness (B) sadness (C) sleeping (D) working

6. **"Reveal" means:** (SWL. GII, SGD. GI)
   (A) clean (B) wash (C) show (D) hide
7. **Jocund means:** (FBD. GII, MLN. GI)
   (A) Sad (B) Lonely (C) Happy (D) Boring

Ans:

1. Thoughtful 2. Happy 3. appear with sudden bright 4. walked aimlessly
5. happiness 6. show 7. Happy

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. **I do not want that burnt toast. The underlined word is:** (MLN. GI, MLN. GI)
   (A) Past participle (B) Present participle (C) Gerund (D) None of these
2. **"Team" is a/an:** (RWP. GI, RWP. GI)
   (A) proper noun (B) common noun (C) collective noun (D) material noun
3. **I saw a herd of cattle. The underlined word is a/an:** (RWP. GII)
   (A) abstract noun (B) material noun (C) countable noun (D) collective noun
4. **Crowd is a/an ______ noun.** (FBD. GII, SGD. GI)
   (A) Verbal (B) material (C) collective (D) Proper
5. **No please.** (DGK. GI)
   (A) adverb (B) adjective (C) pronoun (D) verb
6. **"Herd" is a/an:** (BWP. GI)
   (A) Collective Noun (B) Material Noun (C) uncountable Noun (D) Verbal Noun
7. **The injured player was not playing. The underlined word is a/an ______.** (SWL. GI)
   (A) present participle (B) past participle
   (C) Gerund (D) Infinitive
8. **A tired horse is worth little.** (GRW. GII)
   (A) gerund (B) present participle (C) past participle (D) adjective
9. **She was busy as bee.** (RWP. GII)
   (A) verb (B) helping verb (C) adverb (D) common noun
10. **He proved a lion in the fight. This sentence is an example of:** (LHR. GI)
    (A) simile (B) metaphor (C) imagery (D) alliteration

Ans:

1. Past participle 2. collective noun 3. collective noun 4. collective
5. adverb 6. Collective Noun 7. past participle 8. past participle
9. common noun 10. metaphor

UNIT 6

THE QUAID'S VISION AND PAKISTAN

قائدؒ کا تصور اور پاکستان

Learning Outcomes: تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: اس یونٹ کے اختتام تک طلباء:

- Know about a national pride
  قومی تفاخر کے متعلق جان لیں گے
- discuss the qualities of a good orator
  ایک اچھے مقرر کی خصوصیات پر تبادلۂ خیال کریں گے
- write about a personality
  کسی شخصیت کے بارے میں لکھ لیں گے
- learn participatory citizenship and peaceful co-existence
  فعال (مفید) شہریت اور پرامن بقائے باہمی کے بارے میں جان لیں گے
- illustrate use of kinds of adverb, infinitives and gerunds
  متعلق فعل کی اقسام، مصادر اور فعلی اسماء کے استعمال کی وضاحت کریں گے
- know the use of conditional sentences
  شرطیہ جملے استعمال کرنا جان لیں گے

Pre-reading: قبل از مطالعہ

- **What do you infer about the text from the given title and the picture?**
  دیے گئے عنوان اور تصویر سے آپ متن کے متعلق کیا اخذ کرتے ہیں؟

Ans. The title and picture show us that this lesson is about the struggle of our great leader, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, to achieve Pakistan.

عنوان اور تصویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سبق ہمارے عظیم رہنما، قائداعظم محمد علی جناحؒ کی پاکستان حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کے بارے میں ہے۔

- **Share the information you already have about Quaid-e-Azam."**
  قائداعظم کے متعلق آپ پہلے سے جو معلومات رکھتے ہیں ان کا تبادلہ کریں۔

Ans. Quaid-e-Azam is our national hero. He achieved Pakistan for us.

قائداعظم ہمارے قومی ہیرو ہیں۔ انہوں نے ہمارے لیے پاکستان حاصل کیا تھا۔

- **What was the Quaid's role in the freedom movement of Pakistan?**
  قائداعظم کا پاکستان کی تحریکِ آزادی میں کیا کردار تھا؟

Ans. Quaid-e-Azam worked hard for a separate homeland for the Muslims of the sub-continent. He wanted to protect their values, culture and traditions. He gave them a sense of identity by securing a separate homeland for them.

قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کی۔ وہ ان کی اقدار، ثقافت اور روایات کا تحفظ کرنا چاہتے تھے۔ ان کے لیے ایک الگ وطن حاصل کر کے آپؒ نے انہیں احساسِ تشخص دلایا۔

For the Teacher: — معلم کے لیے:

- Conduct pre-reading activities to assess the students' prior knowledge and arouse their interest in the topic. ۔طلبا کے سابقہ علم کا جائزہ لینے کے لیے اور موضوع میں ان کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمیوں کا اہتمام کریں
- Explain to the students the leadership qualities of Quaid-e-Azam.
  طلبا کو قائد اعظم کی قائدانہ صلاحیتوں کی وضاحت کریں۔
- Tell them the struggle he made for the achievement of Pakistan.
  آپ نے پاکستان کے قیام کے لیے جو کوششیں کیں ان کے بارے میں انھیں بتایے۔

Paragraph No.1

❶ During the early and difficult times of Pakistan's emergence, Quaid-e- Azam Muhammad Ali Jinnah, undertook a countrywide (ملک گیر) tour (دورہ). He aimed at raising people's spirit.

"Do not be overwhelmed with the enormity of the task", he said in a speech at Lahore, "There are many examples in the history of young nations, building themselves up by sheer determination (عزم و استقلال) and force of character. You are made of sterling material and second to none. Keep up your morale. Do not be afraid of death. We should face it bravely to save the honour of Pakistan and Islam. Do your duty and have faith (یقین) in Pakistan. It has come to stay."

ظہور پاکستان کے ابتدائی اور مشکل کے دنوں میں قائد اعظم محمد علی جناح نے پورے ملک کا دورہ کیا۔ ان کا مقصد لوگوں میں جوش و خروش کو ابھارنا تھا۔

انھوں نے لاہور میں ایک تقریر میں کہا۔ "کام کی زیادتی سے مغلوب نہ ہونا۔ نوزائیدہ اقوام کی تاریخ میں کئی مثالیں ملتی ہیں کہ انھوں نے محض عزم و استقلال اور کردار کی طاقت سے اپنی تعمیر کی۔ آپ ایک آہنی مادے سے ہیں کسی طرح کم نہیں۔ اپنا حوصلہ بلند رکھیں۔ موت سے مت گھبرائیں۔ ہمیں اسلام اور پاکستان کی عزت کے تحفظ کے لیے اس کا (موت کا) سامنا بہادری سے کرنا چاہیے۔ اپنا فرض ادا کریں اور پاکستان کی بقا کا یقین رکھیں۔ یہ قائم رہنے کے لیے وجود میں آیا ہے۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
early *(adj.)*	ارلی	happening or done before the usual, or expected time	ابتدائی، پہلے
difficult *(adj.)*	ڈی۔فی۔کلٹ	hard, complicated	مشکل
emergence *(n.)*	ای۔مر۔جنس	appearance, arising	ظہور، قیام
undertook *(v.)*	اَن۔ڈر۔ٹک	began, took on	بیڑہ اٹھایا، بخان لیا، ذمہ لیا
countrywide*(adj.)*	کن۔ٹری۔وائڈ	nationwide, all over the country	ملک گیر، ملک بھر میں
tour *(n.)(v.)*	ٹور	visit, journey	دورہ، دورہ کرنا

aim at *(v.)*	اے م ایٹ	with the purpose, with the object	مقصد ہونا
raise *(v.)*	ریز	elevate, lift	بڑھانا
spirit *(n.)*	سپی ریٹ	courage, enthusiasm	جذبہ
overwhelm *(v.)*	اوور ویلم	overcome, destroy	حاوی ہونا، کچل دینا
enormity *(n.)*	ای نور می ٹی	hugeness, immensity	شدت
task *(n.)*	ٹاسک	mission, undertaking	کام
speech *(n.)*	سپیچ	act or manner of speaking	تقریر
example *(n.)*	ایگ زام پل	instance, specimen	مثال
nation *(n.)*	نے شن	people of a country	قوم
sheer *(adj.)*	شی ار	complete, absolute	محض، قطعی، یقینی
determination*(n.)*	ڈی ٹر می نے شن	resolution, will power	پختہ ارادہ، عزم
force *(n.)*	فورس	power, strength	قوت
character *(n.)*	کریک ٹر	moral strength, uprightness	کردار
sterling *(adj.)*	سٹر لنگ	worthy, excellent	معتبر، معیاری
material *(n.)*	مے ٹی ری ال	matter, substance	مواد
keep up *(v.)*	کیپ اپ	carry on, maintain	قائم رکھنا، بحال رکھنا
morale *(n.)*	مو رال	self-esteem, courage	حوصلہ، خود اعتمادی
afraid of *(adj.)*	اے فریڈ آف	terrified, fearful, frightened	خوفزدہ، خائف، ڈرا ہوا
bravely *(adv.)*	بریو لی	courageously, boldly	بہادری سے، دلیری سے
save *(v.)*	سیو	protect, safeguard	بچانا
honour *(n.)*	آنر	prestige, respect	عزت، وقار
faith *(n.)*	فیتھ	trust, confidence	عقیدہ، ایمان
come to stay (idiom)	کم ٹو سٹے	survive, exist	قائم رہنے کے لیے
face *(v.)*	فیس	tackle, cope with	سامنا کرنا

Simple English: Pakistan had to face many challenges during its early days of independence. During this tough and troublesome period, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah made long tours of the country to elevate the enthusiasm of his people. He wanted that his nation could face these challenges courageously.

In a speech at Lahore, Quaid-e-Azam advised the whole nation not to be defeated by the terrific and challenging task. He said that there were many instances of newly born nations in the history. These nations made progress by their pure resolution and power of uprightness. Quaid-e-Azam knew that his nation was made of sound material and unbeatable. No nation had unique character like his nation. Quaid-e-Azam advised them to maintain their confidence and zeal. He said that they should not be afraid of dying. They had to face death courageously to protect the integrity of Pakistan and Islam. The Quaid advised his people to fulfill their obligations honestly. He said that no one could destroy Pakistan as it had come into being to live long.

Why did the Quaid* have to take long tours during the early days of independence?

قائداعظم کو آزادی کے شروع کے دنوں میں طویل دورے کیوں کرنے پڑے تھے؟

Ans. He had to take long tours tc build confidence and raise people's spirit.

انہیں لوگوں کو اعتماد میں لینے اور ان کا شعور بیدار کرنے کے لیے طویل دورے کرنے پڑے تھے۔

Paragraph No.2

● The entire (تمام) journey of the great (عظیم) leader's struggle (رہنما کی جدوجہد) for a separate homeland for the Muslims of the subcontinent (برصغیر) was based (بنیاد تھی) on the pivot of the Muslim unity (مسلم اتحاد) and the oneness as a nation. He talked about Pakistan in such clear terms that even a common man could understand it.

"We are a nation," he affirmed three years before the birth of Pakistan, "with our own distinctive culture and civilization, language and literature, art and architecture (فن تعمیر), names and nomenclature, sense of values and proportion, legal laws and moral codes, customs (رسوم) and calendar, history and traditions, aptitude and ambitions (مقاصد) — in short, we have our own distinctive outlook (نقطہ نظر) of life."

مسلمانانِ برصغیر کے لیے الگ وطن کی جدوجہد کے لیے عظیم قائد کے اس طویل سفر کی بنیاد مسلم اتحاد اور قوم کی وحدت کے مرکز پر قائم تھی۔ وہ پاکستان کے بارے میں ایسی واضح اصطلاحات میں بات کرتے تھے کہ عام آدمی بھی اسے سمجھ سکتا تھا۔

انہوں نے قیامِ پاکستان سے تین سال پہلے بڑے زور دار انداز سے کہا: "ہم اپنی امتیازی ثقافت اور تہذیب، زبان اور ادب، آرٹ اور فنِ تعمیر، ناموں اور نام رکھنے کے طریقہ کار، احساسِ اقدار و امتزاج، قانونی قاعدوں اور اخلاقی ضابطوں، رسوم و تقویم، تاریخ اور روایات، رجحان اور مقاصد کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔۔۔ مختصر یہ کہ زندگی کے بارے میں ہم اپنا مخصوص زاویۂ فکر رکھتے ہیں۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
entire *(adj.)*	اِن ٹائر	complete, whole	پورا، تمام
journey *(n.)*	جَرنی	long-travelling, voyage	سفر
great *(adj.)*	گریٹ	very large, huge	عظیم
struggle *(n.v.)*	سٹرگل	labour, effort	جدوجہد
separate *(adj.)*	سیپریٹ	independent, apart	الگ، علیحدہ
homeland *(n.)*	ہوم لینڈ	motherland, birthplace	وطن
base *(n.)*	بیس	foundation, establishment	بنیاد، اساس
pivot *(n.)*	پِوَٹ	the central point	محور
unity *(n.)*	یونٹی	union, wholeness	اتحاد
oneness *(n.)*	وَن نیس	the state of being unified or whole	یگانگت، وحدت
understand *(v.)*	انڈرسٹینڈ	comprehend, grasp	سمجھنا
terms *(n.)*	ٹرمز	words or phrases used to describe things or concepts	اصطلاحات
birth *(n.)*	برتھ	beginning, emergence	پیدائش، جنم
affirm *(v.)*	افرم	to conform or ratify	تصدیق کرنا، اعلان کرنا
culture *(n.)*	کلچر	lifestyle, civilization	ثقافت

distinctive *(adj.)*	ڈِس۔ٹِنگک۔ٹو	unique, distinguished	امتیازی،نمایاں
architecture*(n.)*	آر۔کی۔ٹیک۔چر	construction, structure	فنِ تعمیر
civilization*(n.)*	سِی۔وی۔لائی۔زے۔شن	act of civilizing	تہذیب
sense *(n.)*	سَینس	perception through the intellect, sound perception and reasoning	شعور،احساس
nomenclature*(n.)*	نو۔مین۔کلے۔چر	the devising or choosing of names for things especially in a science	نام رکھنے کے اسلوب،نظامِ تسمیہ
proportion *(n.)*	پرو۔پور۔شن	ratio, relative amount	تناسب
values *(n.)*	ویلیوز	standards , morals	اقدار
moral *(adj.)*	مارل	Concerned with the principles of right or wrong behaviour	اخلاقی
legal *(adj.)*	لی۔گل	judicial, lawful	قانونی
custom *(n.)*	کس۔ٹم	ritual , tradition	رواج
codes *(n.)*	کوڈز	canons, ethics	ضابطے
aptitude *(n.)*	ایپ۔ٹی۔ٹیوڈ	talent, ability	فطری صلاحیت
tradition *(n.)*	ٹرا۔ڈی۔شن	practices, custom	روایت
outlook *(n.)*	آؤٹ۔لک	point of view, attitude	نظریہ،نقطۂ نظر
ambitions *(n.)*	ایم۔بی۔شنز	aims, desires	خواہشات،تمنائیں

Simple English: Our great leader made a great struggle to get a separate homeland for the Muslims of the subcontinent. His whole struggle was based on the fundamental principle of the Muslim integrity and oneness as a nation. One of his great abilities as a politician was that he always talked about Pakistan in so clear words that even a common man could understand it.

The great Quaid said that the Muslims were neither a sect, nor a minority. They were a complete nation in all senses. He affirmed and declared this thing in his speech three years before the creation of Pakistan. The Muslims had their own peculiar traditions and customs. They had their own distinctive language, literature, art and architecture. They had their definite names and naming systems. They had their own exclusive approach to values and relationship. Their laws, moral values, habits and calendar are unique and uncommon. They had their own glorious history, established practices, natural abilities and sublime ideals. Even the Muslims had their own exclusive prospect of life. These all things make the Muslims a whole nation.

Why did the Quaid* want the oneness of the whole nation? قائداعظمؒ قوم کی وحدت کیوں چاہتے تھے؟

Ans. He wanted so to make the whole nation strong and prosperous.

وہ تمام قوم کو مضبوط اور خوش حال بنانے کے لیے ایسا چاہتے تھے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- While-reading activity may be conducted to interact with the text, more while-reading questions may be asked.

سبق کی تعلیم کے لیے دورانِ مطالعہ سرگرمی کرائی جائے، مزید دورانِ مطالعہ سوالات بھی پوچھے جائیں۔

Paragraph No.3

● The ideology of Pakistan was based on the fundamental principle that the Muslims are an independent (آزاد) nation (قوم). Any attempt to merge (ضم کرنا) their national and political identity (شناخت) will be strongly resisted.

پاکستان کے نظریہ کی بنیاد اس بنیادی اصول پر تھی کہ مسلمان آزاد قوم ہیں۔ ان کی قومی اور سیاسی شناخت کو ضم کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف پرزور مزاحمت کی جائے گی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
ideology (n.)	آئی۔ڈی۔اول۔لو۔جی	philosophy, theory	نظریہ
fundamental (adj.)	فن۔ڈا۔مین۔ٹل	basic, primary	بنیادی
principle (n.)	پرن۔سی۔پل	ethics, law	اصول
independent (adj.)	ان۔ڈی۔پین۔ڈنٹ	separate, self-governing	آزاد، خودمختار
attempt (v.)(n.)	اے۔ٹیمپٹ	struggle, effort	کوشش کرنا، کوشش
merge (v.)	مَرج	combine, join	ضم کرنا
national (adj.)	نے۔شن۔نل	relating to a nation	قومی
political (adj.)	پا۔لی۔ٹی۔کل	pertaining to politics	سیاسی
identity (n.)	آئی۔ڈین۔ٹی۔ٹی	individuality, originality	تشخص۔شناخت
resist (v.)	ری۔زسٹ	oppose, withstand	مزاحمت کرنا

Simple English: In the view of Quaid-e-Azam, the theory of Pakistan was based on one primary point that the Muslims were a separate nation. He said that the Muslims were one nation and they could not be merged into any other nation. Any attempt to mingle them into another nation would be opposed.

Paragraph No.4

● Quaid-e- Azam was a man of strong faith (پختہ عقیدہ) and belief. He firmly believed that the new emerging state of Pakistan based on the Islamic principles would reform (اصلاح کرنا) the society as a whole. In his Eid message, September 1945, Quaid-e- Azam said, "Islam is a complete code (ضابطہ) regulating the whole Muslim society, every department of life collectively and individually."

قائداعظم پختہ عقیدہ اور ایمان رکھنے والے انسان تھے۔ ان کا کامل ایمان تھا کہ اسلامی اصولوں پر مبنی نئی ابھرتی ہوئی مملکت مجموعی طور پر معاشرے کی اصلاح کرے گی۔ ستمبر 1945ء میں اپنے عید کے پیغام میں قائداعظم نے فرمایا: "اسلام ایک مکمل ضابطہ ہے جو پورے اسلامی معاشرے اور زندگی کے ہر شعبے کو اجتماعی طور پر اور انفرادی طور پر منظم کیے ہوئے ہے۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
strong (adj.)	سٹرونگ	powerful, staunch	مضبوط، سخت
faith (n.)	فے۔تھ	confidence, trust	ایمان، عقیدہ
firmly (adv.)	فرم۔لی	steadily, resolutely	ثابت قدمی سے، استقلال سے
emerge (v.)	اِ۔مَر۔ج	come out, appear	ابھرنا، نمودار ہونا
state (n.)	سٹے۔ٹ	a nation or territory considered as an organized political community under one government	مملکت، ریاست

principle *(n.)*	پرن۔سی۔پَل	law, code	اصول
reform *(v.)*	ری۔فورم	rectify, improve	اصلاح کرنا
code *(n.)*	کوڈ	principle, ethics	ضابطہ، آئین
regulate *(v.)*	ری۔گو۔لے۔ٹ	control, manage	باقاعدہ بنانا، چلانا
department *(n.)*	ڈی۔پارٹ۔منٹ	a part or subdivision, a distinct division or course of something	شعبہ
collectively *(adv.)*	کو۔لیک۔ٹیو۔لی	altogether, wholly	اجتماعی طور پر
Islamic *(adj.)*	اس۔لا۔مِک	relating to Islam, the Islamic world	اسلامی
society *(n.)*	سو۔سائی۔ٹی	the relation ship of men associated in any way	معاشرہ، سماج
individually *(adv.)*	اِن۔ڈی۔وی۔جو۔اَ۔لی	singly, one by one	انفرادی طور پر

Simple English: Quaid-e-Azam was a symbol of firm belief and faith. He strongly believed that the new existing state of Pakistan founded on Islamic codes would entirely change the society. In his Eid message, September 1945, Quaid-e-Azam said that Islam is a complete code of life. It would put the entire Muslim society in order and would run every segment of life on unified as well as independent level.

Are we working according to the expectations of the great leader?

کیا ہم اپنے عظیم رہنما کی توقعات کے مطابق کام کر رہے ہیں؟

Ans. No. We are not working according to the expectations of the great leader. We have not made Pakistan a progressive, democratic country. All of us are not united and ambitious to get progress and compete with other nations.

نہیں۔ ہم عظیم رہنما کی توقعات کے مطابق کام نہیں کر رہے ہیں۔ ہم نے پاکستان کو ترقی پذیر، جمہوری ملک نہیں بنایا ہے۔ ہم سب متحد نہیں ہیں اور ترقی کرنے اور دیگر قوموں کا مقابلہ کرنے کا جذبہ نہیں رکھتے۔

Paragraph No.5

●Today the Quaid's Pakistan is facing numerous (بے شمار) challenges. We have forgotton how much struggle the Muslims had made under the dynamic leadership (قیادت) of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah. We can overcome (قابو پانا) our present difficulties by following the Quaid's golden motto, "Faith, Unity and Discipline". We can make our nation (قوم) strong by remembering his advice to the youth, "It is now up to you to work, work and work; and we are bound to succeed."

آج قائد کا پاکستان بے شمار مشکلات کا سامنا کر رہا ہے۔ ہم بھول گئے ہیں کہ قائداعظم محمد علی جناح کی بھرپور قیادت میں مسلمانوں نے کس قدر جدوجہد کی۔ قائد کے سنہری اصول "یقین، اتحاد اور تنظیم" پر عمل کر کے ہم اپنی بہت سی موجودہ مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ ہم نوجوانوں کو قائد کی نصیحت "یہ اب آپ پر منحصر ہے کہ آپ کام کریں، کام کریں، کام کریں اور آپ یقیناً کامیاب ہوں گے۔" یاد دلا کر اپنی قوم کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
numerous *(adj.)*	نیو۔مر۔اس	innumerable, countless	بے شمار
challenges *(n.)*	چیے۔لن۔جز	difficulties, problems	مشکلات
struggle *(n.)(v.)*	سٹرگل	effort, contest	جدوجہد
dynamic *(adj.)*	ڈائی۔نے۔مِک	active, energetic	متحرک، بھرپور

leadership *(n.)*	لی۔ڈر۔شپ	management, guidance	قیادت
overcome *(v.)*	او۔ور۔کم	defeat, master	غالب آنا
present *(adj.)*	پر۔سے۔زنٹ	current, existing	موجودہ
difficult *(n.)*	ڈی۔فی۔کل۔ٹ	hard to do, intricate	مشکل
golden *(n.)*	گول۔ڈن	in valuable, precious	سنہری
motto *(n.)*	ما۔ٹو	slogan, maxim, rule	اصول
unity *(n.)*	یو۔نی۔ٹی	harmony, integrity	اتحاد، اتفاق
discipline *(n.)*	ڈی۔سی۔پلن	regulation, control	نظم و ضبط
advice *(n.)*	ایڈ۔وائی س	guidance, direction	نصیحت
succeed *(v.)*	سک۔سی ڈ	triumph, win	کامیاب ہونا

Simple English: Now Pakistan is facing many difficulties. We have forgotten this fact that the Muslims of Subcontinent had made endless efforts by following the principles and guidelines of our great Quaid. We can solve our present day problems if we follow Quaid's excellent saying i.e. "Faith, Unity and Discipline." We can make our nation strong by imparting his advice to the youth, "It now depends upon you to work, work and work and we shall definitely get success."

What is the result of neglecting the advice of the Quaid? قائد کی نصیحت کو نظر انداز کرنے کا کیا نتیجہ نکلا ہے؟

Ans. By neglecting the advice of the Quaid, we have become disunited. That is why we are facing so many problems.۔قائد کی نصیحت نظر انداز کر کے ہم عدم اتحاد کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس لیے ہم بہت سے مسائل کا شکار ہیں

Theme: نفسِ مضمون

The theme is the national pride and the role of the hero in the art of nation-building. Our great leader Quaid-e-Azam was profoundly (بہت زیادہ گہرائی سے) concerned (فکر مند تھے) for his nation as well as for Pakistan. His goal was not only the achievement of Pakistan but also to stabilize the nation and the state simultaneously. For the accomplishment of this mission he undertook countrywide tours at the cost of his health. He strived for the unity of the masses and the welfare of Pakistan and its people.

اس سبق کا موضوع قومی تفاخر اور قوم کی تعمیر میں ہیرو کا کردار ہے۔ ہمارے عظیم رہنما قائداعظم اپنی قوم اور پاکستان کے لیے بہت شدت سے فکرمند تھے۔ ان کا نصب العین نہ صرف پاکستان کا حصول تھا بلکہ قوم اور ریاست کو یکساں مستحکم کرنا تھا۔ اس مشن کی تکمیل کے لیے انہوں نے اپنی صحت کا خیال کیے بغیر ملک بھر کے دورے کیے۔ انھوں نے عوام کے اتحاد اور پاکستان اور اس کے لوگوں کی فلاح کے لیے جدوجہد کی۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Explain to them how much (کتنی، کس قدر) he was concerned for the unity among the Muslims of the subcontinent. انہیں وضاحت سے بتائیں کہ وہ برصغیر کے مسلمانوں کے اتحاد کے لیے کس قدر فکرمند تھے۔
- Explain to them how we can overcome our national problems by following his advice. ان کو یہ بھی بتائیں کہ ہم کس طرح ان کی نصیحت پر عمل کر کے ترقی کر سکتے ہیں۔

Glossary: فرہنگ

Words	معانی	Words	معانی
aptitude	فطری صلاحیت	natural ability	خداداد صلاحیت
fundamental	بنیادی، اہم	basic or primary principle	بنیادی یا ابتدائی اصول
enormity	غیر معمولی، بہت زیادہ	enormousness	بڑی جسامت
overwhelmed	مغلوب کرنا	affected deeply	نہایت متاثر
pivot	مرکزی نکتہ، محور	central point	مرکزی نکتہ
numerous	متعدد، بہت	many	لاتعداد
sterling	خالص، معیاری	of the highest quality	اعلیٰ ترین معیار کا

Oral Activity: زبانی سرگرمی

Discuss the following in groups. گروہوں کی شکل میں درج ذیل امور پر تبادلۂ خیال کریں۔

a. Why did Quaid-e-Azam ignore his ever failing health? قائداعظم نے اپنی گرتی ہوئی صحت کو کیوں نظر انداز کر دیا؟

b. Why did he wish for a complete harmony and unity among the people of Pakistan?
وہ پاکستان کے لوگوں میں مکمل ہم آہنگی اور اتحاد کیوں چاہتے تھے؟

c. What can be the outcome of ignoring the Quaid's advice? قائداعظم کی نصیحت کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟

Comprehension: تفہیم عبارت

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

1. How much confidence did Quaid-e-Azam have in his nation? قائداعظم کو اپنی قوم پر کتنا اعتماد تھا؟

Ans. Quaid-e-Azam had much confidence in his nation because he believed that his nation was made of sterling material and second to none.

قائداعظم اپنی قوم پر بہت زیادہ اعتماد رکھتے تھے کیونکہ ان کو یقین تھا کہ ان کی قوم اعلیٰ مادے سے کسی طرح کم نہیں۔

2. What was the Quaid's concept of our nation? قائداعظم کا ہماری قوم کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

Ans. The Quaid's concept of our nation was that the Muslims were a nation with their own distinctive culture and civilization, language and literature, art and architecture, names and nomenclature, sense of values and proportion, legal laws and moral codes, custom and calendar, history and tradition, aptitude and ambitions. He said that they had their own distinctive outlook on life.

ہماری قوم کے بارے میں قائداعظم کا نظریہ تھا کہ مسلمان اپنی امتیازی ثقافت اور تہذیب، زبان اور ادب، آرٹ اور فن تعمیر، ناموں اور نام رکھنے کے طریقہ کار، احساس اقدار و امتزاج، قانونی قاعدوں اور اخلاقی ضابطوں، رسم و تقویم، تاریخ اور روایت، رجحان اور مقاصد کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ زندگی کے بارے میں اپنا مخصوص زاویہ فکر رکھتے ہیں۔

3. What was the ideology of Pakistan in view of Quaid-e- Azam?

قائداعظم کے نقطۂ نظر کی رو سے پاکستان کا نظریہ کیا تھا؟

Ans. The ideology of Pakistan in view of Quaid-e- Azam was based on the fundamental principle that the Muslims were an independent nation and any attempt to get them merge their national and political identity would be strongly resisted.

قائداعظم کے نقطۂ نظر کی رو سے پاکستان کے نظریہ کی بنیاد اس بنیادی اصول پر تھی کہ مسلمان ایک آزاد قوم ہیں اور ان کی قومی اور سیاسی شناخت کو ختم کرنے

کی کسی بھی کوشش کے خلاف سخت مزاحمت ہوگی۔

4. What can be the possible solution to our present problems?
ہمارے موجودہ مسائل کا ممکن حل کیا ہو سکتا ہے؟

Ans. We can solve our present problems by becoming united leaving aside our personal, local, lingual, ethnic, sectarian or provincial identities and prejudices.

ہم اپنی ذاتی، مقامی، لسانی، ثقافتی، فرقہ وارانہ یا صوبائیت پرستی اور تعصبات چھوڑ کر، متحد ہو کر اپنے موجودہ مسائل حل کر سکتے ہیں۔

5. How can we become a strong nation?
ہم ایک مضبوط قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

Ans. We can become a strong nation if we follow the principles and advices given by our Quaid.

اپنے قائد کے بتائے ہوئے اصولوں اور نصیحتوں پر عمل کر کے ہم ایک مضبوط قوم بن سکتے ہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students summarize the main points of the discussion for the benefit of the whole group.
طلبا کی مدد کریں کہ وہ تمام گروپ کے استفادہ کے لیے بحث کے اہم نکات کا خلاصہ بیان کریں۔

Vocabulary: ذخیرہ الفاظ

A. Encircle the option for the underlined words that relates to the text.

سبق سے متعلق خط کشیدہ الفاظ کے لیے آپشن کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. "We are a nation", he affirmed three years before the birth of Pakistan.
"ہم ایک قوم ہیں" انہوں نے پاکستان کی تخلیق سے تین سال پہلے زوردار انداز سے کہا تھا۔
 a. told **b. said emphatically** c. broke in
2. We have our own distinctive outlook of life.
زندگی کے بارے میں ہم اپنا مخصوص زاویہ فکر رکھتے ہیں۔
 a. distinguish b. powerful c. wavering
3. Keep up your morale.
 a. wealth **b. fortitude** c. voice
4. Do not be afraid of death.
 a. attended to **b. scared** c. squared up
5. We should face it bravely to save the honour of Pakistan and Islam.
 a. repair **b. cope with** c. correct

B. Consult a thesaurus and find the synonyms of the following words.

قاموس المترادفات کا جائزہ لے کر درج ذیل الفاظ کے مترادفات تلاش کریں۔

morale, voyage, ambition, nomenclature, identity, distinctive, emergence, struggle, numerous, strong, ideology

Ans.

Words	معانی	Synonyms	مترادفات
morale	حوصلہ، بلند ہمتی، جذبہ	spirit	جذبہ
voyage	سفر	journey	سفر
ambition	مقصد	aim	مقصد
nomenclature	نظام تسمیہ	system of naming	طریق تسمیہ
identity	شناخت	individuality	انفرادیت
distinctive	امتیازی، خاص	distinguishing	امتیازی، خصوصی
emergence	ظہور	appearance	ظہور
struggle'	جدوجہد کرنا	endeavour	جدوجہد کرنا
numerous	کثیر، وافر	abundant	کثیر، وافر

strong	مضبوط	firm	مضبوط، پکا
ideology	عقائد، نظریہ	ideas, values	نظریات

C. Write the antonyms of the following words. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

Ans. confidence, honour, belief, separate, unity, political.

Words	معانی	Antonyms	متضاد
confidence	اعتماد، بھروسہ	doubt	شک
honour	عزت، وقار	dishonour	بے عزتی، رسوائی
belief	عقیدہ، یقین	disbelief	بے اعتقادی، عدم یقین
separate	الگ، علیحدہ	united	متحد، اکٹھا
unity	اتحاد	disunity	نااتفاقی، انتشار
political	سیاسی	non-political	غیر سیاسی

D. Use the following idioms in sentences. درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

bits and pieces, man in the street, raising spirit, pass through, fall a prey

Idioms	معانی	Sentences
bits and pieces	گروہ اور فرقے	We should not divide into bits and pieces. ہمیں گروہوں اور فرقوں میں تقسیم نہیں ہونا چاہیے۔
man in the street	عام آدمی	His speech was quite understandable by a man in the street. اس کی تقریر عام آدمی بھی سمجھ سکتا تھا۔
raising spirit	اعلیٰ جذبہ	We should get lessons from Quaid's raising spirit. ہمیں قائد کے ابھرتے ہوئے جذبے سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔
pass through	میں سے گزرنا	Pakistan is now passing through difficult times. پاکستان اس وقت مشکل دور سے گزر رہا ہے۔
fall a prey	شکار ہونا	Aslam fell a prey to cancer unfortunately. بدقسمتی سے اسلم کینسر کے مرض کا شکار ہو گیا۔

What is a denotation? ظاہری معنی (لغوی مفہوم) سے کیا مراد ہے؟

Denotation is the literal or dictionary meanings of the words. For example, the word 'snake' in a dictionary will have the denotative meaning scaly and legless. The denotation, therefore, refers to the most basic or specific meaning of a word.

کسی بھی لفظ کا ادبی معنی (لغوی مفہوم) denotation کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر لغت میں لفظ 'سانپ' کے لغوی معنی ہوں گے، ایسا جاندار جس کے جسم پر چھانے ہوتے ہیں اور اس کی ٹانگیں نہیں ہوتی۔ لہٰذا denotation کسی بھی لفظ کے سب سے بنیادی یا مخصوص معنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

What is a connotation? پوشیدہ معانی (اصطلاحی معنی) سے کیا مراد ہے؟

Connotation, on the other hand, refers to the idea that is suggested by or associated with a word. The connotative meaning of a word exist together with the denotative meaning. The connotations for the word 'snake' could include evil or danger. It has the connotation of someone who cannot be trusted.

دوسری طرف connotation (اصطلاحی معنی) کسی لفظ کے لیے تجویز کردہ یا منسوب کردہ تصور (تعبیر) کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کسی لفظ کے اصطلاحی معنی، لغوی معنی کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ لفظ 'snake' کے اصطلاحی معنی میں برائی یا خطرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ کسی ایسے شخص کی تعبیر ہے جس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

Connotations can be positive or negative. For example, the word 'thin' can have a positive connotation of 'smart' and a negative connotation of 'skinny'.

کنایتی (اشاری) معانی منفی اور مثبت دونوں طرح کے ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر لفظ 'thin' کا مثبت پہلو خوبصورت ہونا بھی ہو سکتا ہے اور منفی پہلو کمزور ہونا بھی ہو سکتا ہے۔

E. For each of the words given in the column, give one similar meaning (denotation) and one negative and positive connotation.

کالم میں دیے گئے الفاظ میں سے ہر لفظ کے لیے ایک مترادف معنی (لغوی) اور ایک منفی اور مثبت اصطلاحی معنی دیں۔

No.	Words		Denotative meaning	Positive connotation	Negative connotation
1.	fat	موٹا	overweight	plump	obese
2.	notorious	بدنام	infamous	well-known	ill-famed
3.	spinster	کنواری لڑکی	virgin	un-married	old maid
4.	stern	سخت	hard	strong	rude
5.	proud	فخر	satisfied	dignified	arrogant
6.	shrewd	سمجھدار	intelligent	wise	crafty
7.	economical	کم خرچ	low in cost	prudent	cheap/scrimpy
8.	fail	ناکام ہونا	be unsuccessful	cease, close	decline/defeated

Dictionary Skills: ڈکشنری استعمال کرنے کی مہارتیں:
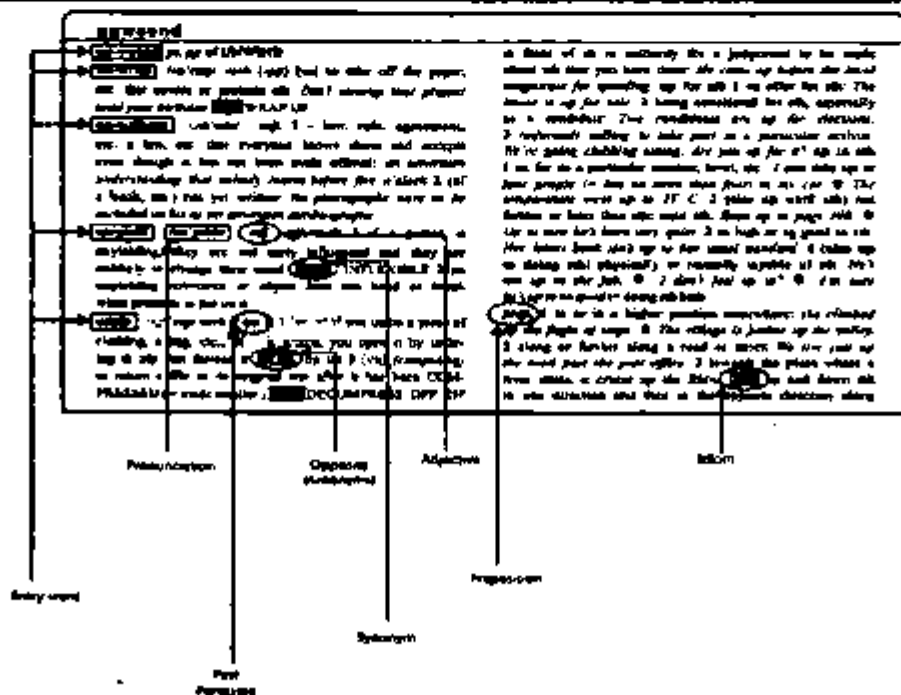
A. Identify the primary and secondary stress in the following words.

درج ذیل الفاظ میں primary stress اور secondary stress کی نشاندہی کریں۔

Ans. unwritten. unwrap. Abraham. president, teach. ponder

unwritten	unwrap	Abraham	president	teach	ponder
ان لکھا	کھولنا	ابراہم	صدر	تعلیم	غوروفکر کرنا
un'written	un'wrap	'Abraham	'president	'teach	'ponder

For the Teacher: معلم کے لیے

- Explain to the students the difference between the primary and secondary stress.

طالب علموں کو پرائمری اور سیکنڈری دباؤ (stress) میں فرق سمجھائیں۔

Grammar: گرامر

Adverbs متعلق افعال

A word that modifies the meaning of a verb, an adjective, or another adverb is called an adverb. Adverbs usually come in the following positions in a sentence.

ایسا لفظ جو کسی فعل، اسم صفت یا کسی اور متعلق فعل کا مفہوم واضح کرے، متعلق فعل کہلاتا ہے۔ متعلق افعال عام طور پر کسی جملے میں درج ذیل مقامات پر آتے ہیں۔

Example: She was singing beautifully (**adverb of manner** اسم ظرف بیان) at a concert (**adverb of place** اسم ظرف مکان) last Sunday (**adverb of time** اسم ظرف زماں).

مثال: وہ گزشتہ اتوار ایک محفل موسیقی میں خوبصورتی سے گا رہی تھی۔

Infinitives مصادر

a. You are free to go to your masjid. آپ آزادی سے اپنی مسجد میں جا سکتے ہیں۔

b. He made the people work. اس نے لوگوں کو کام پر لگا دیا۔

The words given in bold have no subject. We say that to go is the infinitive of the verb. Sometimes "to" is used as in example "a", sometimes infinitive without to is used as in example "b".

نمایاں لکھے ہوئے الفاظ کا کوئی فاعل نہیں ہے۔ ہم کہیں گے کہ to go ایک infinitive ہے۔ بعض اوقات ورب کے ساتھ to لگا ہوتا ہے جیسا کہ مثال a میں ہے۔ بعض اوقات to نہیں لگا ہوتا جیسا مثال b میں ہے۔

Gerunds اسمائے فعل

A gerund is that form of the verb which ends in-ing, and has the function of a noun.

فعل اسم (Gerund) ایسے فعل کو کہتے ہیں جس کے ساتھ ing لگا ہو لیکن کام اسم کا کرے۔ مثلاً

a. **Painting** is a good fun. مصوری بہت مزے کی بات ہے۔

b. I like **painting.** مجھے مصوری پسند ہے۔

c. My favourite hobby is **painting.** مصوری میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔

In these sentences **painting** does the work of a noun forming the subject, object and complement.

ان جملوں میں لفظ مصوری بطور فاعل، مفعول اور لازم کے طور پر بطور اسم آیا ہے۔

Conditionals: Type III (unfulfilled condition) شرطیہ جملے: تیسری قسم (ایسی شرط جو پوری نہ ہوئی ہو)

Conditional of this type say that something did not happen because a certain condition was not fulfilled.

اس قسم کے شرطیہ جملے بتاتے ہیں کہ کوئی کام واقع نہیں ہوا کیونکہ خاص شرط پوری نہیں ہوئی تھی۔

Example: **Had** we paid heed to his warnings and advice, we **would not have** got entangled into petty pursuits that have brought forth only disunity and disharmony among our ranks.

مثال: اگر ہم ان کی تنبیہات اور مشورہ کی طرف توجہ دی ہوتی تو معمولی (گھٹیا) مفادات کے چکر میں نہ الجھتے جن کی وجہ سے ہماری صفوں میں انتشار اور افراتفری پیدا ہوئی ہے۔

A. Find the kinds of adverb in the unit. سبق میں سے مختلف اقسام کے ایڈورب تلاش کریں۔

1. Adverb of manner ----------------------------
2. Adverb of place ----------------------------
3. Adverb of time ----------------------------
4. Adverb of frequency ----------------------------
5. Adverb of degree ----------------------------

Ans.

1.	Adverb of manner	bravely
2.	Adverb of place	subcontinent, Lahore
3.	Adverb of time	early, during, before, today, after
4.	Adverb of frequency	only, collectively, individually
5.	Adverb of degree	strongly

B. Write five sentences using adverbs of manner, place and time in the correct sequence.

درست ترتیب سے طرز عمل، مقام اور وقت ظاہر کرنے والے ایڈورب استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے لکھیں۔

Ans.

1. Saad will be writing *neatly* **(adverb of manner)** in the *class* **(adverb of place)** tomorrow **(adverb of time).** سعد کل جماعت میں صاف صاف لکھ رہا ہوگا۔
2. Daniyal is singing *sweetly* **(adverb of manner)** in the *garden* **(adverb of place)** today **(adverb of time).** دانیال آج باغ میں سریلے انداز سے گا رہا ہے۔
3. Sajood has been living *happily* **(adverb of manner)** in *Lahore* **(adverb of place)** for ten years **(adverb of time).** سجود خوشی سے لاہور میں دس سالوں سے رہ رہا ہے۔
4. She is speaking *loudly* **(adverb of manner)** in the *class* **(adverb of place)** *now* **(adverb of time).** وہ اس وقت جماعت میں با آواز بلند بول رہی ہے۔
5. He entered *silently* **(adverb of manner)** in the *house* **(adverb of place)** *yesterday* **(adverb of time).** وہ کل خاموشی کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔

C. Make sentences using the following verbs followed by the infinitives.

درج ذیل ورbز کے بعد مصادر استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیں۔

Ans. **saw, promised, wanted, began, asked, told, decided**

No.	Words	Sentences
1.	saw	I saw him helping an old man to cross the road. میں نے اسے ایک بوڑھے آدمی کی سڑک پار کرنے میں مدد کرتے دیکھا۔
2.	promised	He promised to help me. اس نے میری مدد کرنے کا وعدہ کیا۔
3.	wanted	I wanted to take rest after lunch. میں دوپہر کے کھانے کے بعد آرام کرنا چاہتا تھا۔
4.	began	The baby began to cry. بچہ چلانے لگا۔
5.	asked	The teacher asked him to read the lesson. استاد نے اسے سبق پڑھنے کو کہا۔
6.	told	I told him not to tell a lie. میں نے اسے جھوٹ نہ بولنے کو کہا۔
7.	decided	They have decided to appear in the examination. انہوں نے امتحان دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

D. Complete these phrases by adding gerunds and use them in sentences.

اسمائے فعلی کا اضافہ کرتے ہوئے یہ مرکبات ناقص مکمل کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

good at __________ accused of __________
sad at __________ tired of __________

Ans. good at <u>teaching English</u> accused of <u>stealing money</u>
sad at <u>leaving this job</u> tired of <u>working hard</u>

No.	Sentences
1	Fizza is *good at teaching* English
2.	He was *accused of stealing* money.
3.	He is *sad at leaving* this job.
4	I am *tired of working* hard.

E. Complete the following conditionals. درج ذیل شرطیہ جملے مکمل کریں۔

1. If you had studied hard __________
2. If you had come to me __________
3. If I had seen him __________

Ans.

1. If you had studied hard <u>you would have succeeded.</u> اگر تم نے محنت کی ہوتی تو تم کامیاب ہو جاتے۔
2. If you had come to me <u>I would have helped you.</u> اگر آپ میرے پاس آتے تو میں آپ کی مدد کرتا۔
3. If I had seen him <u>I might have recognised him.</u> اگر میں اس سے ملا ہوتا تو اسے پہچان جاتا۔

F. Write ten sentences using the past perfect tense.
Ans.

1. We <u>had</u> already <u>sold</u> our car. ہم اپنی کار پہلے ہی بیچ چکے تھے۔
2. Pakistan <u>had beaten</u> England in the last test match. پاکستان انگلینڈ کو آخری ٹیسٹ میچ میں ہرا چکا تھا۔
3. They <u>had purchased</u> a new house. انہوں نے نیا گھر خرید لیا تھا۔
4. <u>Had</u> they taken meal? کیا انہوں نے کھانا کھا لیا تھا؟
5. We <u>had</u> not <u>completed</u> our work yet. ہم اپنا کام ابھی ختم نہیں کر چکے تھے۔
6. He <u>had paid</u> the bill before I came. میرے پہنچنے سے پہلے وہ بل ادا کر چکا تھا۔
7. The patient <u>had died</u> before the doctor <u>came</u>. ڈاکٹر کے آنے سے پہلے مریض مر چکا تھا۔
8. I <u>had told</u> him about the dangers of journey. میں اس کو سفر کے خطرات کے بارے میں بتا چکا تھا۔
9. He <u>had taken</u> admission forms before the closing date. اس نے آخری تاریخ سے پہلے داخلہ فارم لے لیے تھے۔
10. We <u>had offered</u> prayer before the sun set. ہم نے سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تھی۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students recognize the structure and the use of conditionals Type III
تیسری قسم کے شرطیہ جملوں کی ساخت اور استعمال سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں۔
- Illustrate the use of past perfect tense to the students. طلبا کے سامنے فعل ماضی مکمل کے استعمال کی وضاحت کریں۔

Writing Skills: لکھنے کی مہارتیں

A. Write a paragraph on Quaid-e-Azam as a progressive and moderate democrat.
(60-70 words) "قائد اعظم بطور ترقی پسند اور اعتدال پسند جمہوری رہنما" کے عنوان پر ایک مضمون تحریر کریں۔ (60 تا 70 الفاظ)

Ans. Quaid-e-Azam was progressive and moderate democrat. He always worked for a separate homeland for the Muslims of Indo-Pak. He did work without taking care of his health. He sacrificed his rest for the peace of Muslims to make a democratic country "Pakistan". He gave answers to British rulers based on logic and reality. They were failed to convince our Quaid for united India. Our Quaid took a stance, lead the nation after creating a harmony and unity among them and in the end his efforts and democratic thinking bore fruit and we got Pakistan on August 14, 1947. We are thankful to Allah Almighty Who blessed us with a progressive leader like Quaid

قائداعظم ایک ترقی پسند اور معتدل جمہوریت کے حامی رہنما تھے۔ انہوں نے ہمیشہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کے لیے کام کیا۔ انہوں نے اپنی صحت کا خیال کئے بغیر کام کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کے آرام و سکون کی خاطر جمہوری ملک پاکستان بنانے کے لیے اپنا آرام تک قربان کر دیا۔ انہوں نے انگریز حکمرانوں کو دلائل اور حقائق پر مبنی جوابات دیے۔ وہ ہمارے قائد کو متحدہ انڈیا کے لیے قائل کرنے میں ناکام رہے۔ ہمارے قائد ڈٹ گئے قوم میں ہم آہنگی اور اتحاد پیدا کر کے ان کی قیادت فرمائی اور آخرکار ان کی کوششیں اور جمہوری فکر بارآور ثابت ہوئے اور ہم نے 14 اگست 1947ء کو پاکستان حاصل کر لیا۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں قائد سا ترقی پسند رہنما عطا فرمایا۔

B. Write an essay on "Quaid-e-Azam - Our National Hero" with the help of following mind map. درج ذیل مائنڈ میپ کی مدد سے "قائداعظم۔ ہمارے قومی ہیرو" کے عنوان پر مضمون تحریر کریں۔

QUAID-e-AZAM – OUR NATIONAL HERO

قائداعظم .... ہمارے قومی ہیرو
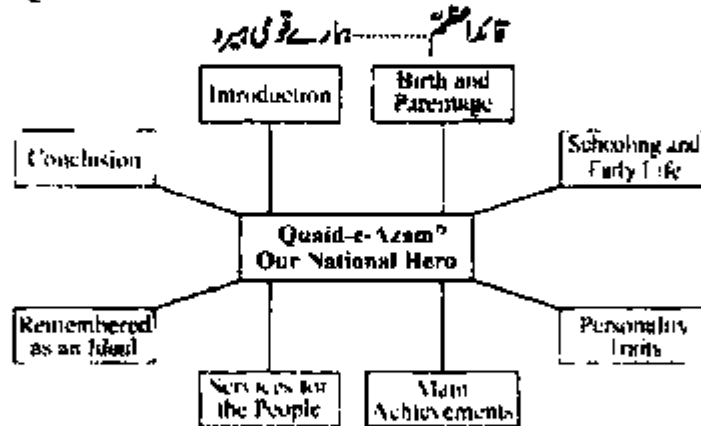
Ans.

Quaid-e-Azam Our National Hero قائداعظم ہمارے قومی ہیرو

Muhammad Ali Jinnah was born in Karachi on December 25, 1876. His father Poonja Jinnah. was a famous (مشہور) merchant (تاجر) of Rajkot. Muhammad Ali was brought up with great affection (شفقت) and love. He received his early (ابتدائی) education in Karachi. At first he <u>was admitted</u> (داخل کرایا گیا) to Sind Madrasa High School.

قائداعظم کراچی میں 25 دسمبر 1876ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد پونجا جناح راجکوٹ کے ایک مشہور تاجر تھے۔ محمد علی کو نہایت شفقت اور پیار سے پروان چڑھایا گیا۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ شروع میں انہیں سندھ مدرسہ ہائی سکول میں داخل کرایا گیا۔

He was very promising (ہونہار) and intelligent boy. He was sent to England for higher education. There he joined the institution (ادارہ) of Linclon Inn. The names of the famous law-givers (قانون دان افراد) of the world were written on its main gate. The name of the Holy Prophet (S.A.W) was also written there. So he joined this Inn.

وہ بہت ہونہار اور ذہین لڑکے تھے۔ انہیں اعلیٰ تعلیم کیلئے انگلینڈ بھیجا گیا۔ وہاں انہوں نے لنکن ان کے ادارے میں داخلہ لیا۔ اس کے مین گیٹ پر دنیا کے مشہور قانون دان افراد کے نام لکھے ہوئے تھے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی وہاں لکھا ہوا تھا۔ اس لئے انہوں نے اس ادارے میں داخلہ لے لیا۔

After attaining (حاصل کرنے کے بعد) the degree of Bar-at-Law he came back to Karachi. He began his practice as a lawyer in Bombay. He was recognized (پہچانے جانے لگے) as a prominent (نمایاں) lawyer in a short time.

بارایٹ لاء کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ واپس کراچی آ گئے۔ آپ نے بحیثیت وکیل کے بمبئی میں پریکٹس کا آغاز کیا۔ تھوڑے ہی وقت میں آپ ایک نمایاں وکیل کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔

He became a member of the Indian National Congress. He was a great supporter (حامی، حمایتی) of Hindu Muslim unity. He served the Congress for many years. The Jinnah Hall in Bombay still reminds us his great services in this respect.

آپ انڈین نیشنل کانگریس کے رکن بن گئے۔ آپ ہندو مسلم اتحاد کے ایک بڑے حامی تھے۔ آپ نے کئی سال کانگریس کی خدمت کی۔ بمبئی کا جناح ہال اب بھی ہمیں اس سلسلے میں ان کی خدمات کی یاد دلاتا ہے۔

The attitude (رویہ) of the Hindus discouraged (حوصلہ شکنی کی) him. He left the Congress and joined the Muslim League. He made the Muslim League the most powerful (طاقتور ترین) political (سیاسی) party of the Muslims. He fought for the rights of the Muslims. So he was called the Quaid-i-Azam.

ہندوؤں کے رویے نے آپ کی حوصلہ شکنی کی۔ آپ نے کانگریس چھوڑ دی اور مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ آپ نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی سب سے زیادہ طاقتور سیاسی جماعت بنا دیا۔ آپ نے مسلمانوں کے حقوق کیلئے جدوجہد کی۔ اس لئے آپ کو قائداعظم کے نام سے پکارا جانے لگا۔

He tried his best to bring the Indian Muslims together. He asked them to unite and fight against the British rulers. He became permanent (مستقل) president of the Muslim League.

آپ نے ہندوستانی مسلمانوں کو اکٹھا کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ آپ نے انہیں متحد ہونے اور برطانوی حکمرانوں کیخلاف جدوجہد کرنے کو کہا۔ آپ مسلم لیگ کے مستقل صدر بن گئے۔

In 1940, he presented the demand to divide India into two countries, India and Pakistan. It is known as Pakistan Resolution. He worked for the independence (آزادی) of the Indian Muslims. He faced (سامنا کیا) the opposition (مخالفت) of the Hindus and the English very bravely (بہادری سے). As a result of his endless efforts (انتھک کوششیں), Pakistan came into being (وجود میں آیا) on August 14, 1947.

1940ء کو آپ نے انڈیا کو دو ممالک انڈیا اور پاکستان میں تقسیم کرنے کا مطالبہ پیش کیا۔ یہ قرارداد پاکستان کے نام سے مشہور ہے۔ آپ نے ہندوستانی مسلمانوں کی آزادی کیلئے کام کیا۔ آپ نے ہندوؤں اور انگریزوں کی مخالفت کا بڑی بہادری سے مقابلہ کیا۔ آپ کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔

He was appointed (مقرر کیے گئے) the first Governor General of Pakistan. He worked day and night for building up this largest Muslim state. His health (صحت) broke- down (خراب ہو گئی). He passed away (رحلت فرما گئے) on September 11, 1948. The whole nation mourned (سوگ منایا) his death. His tomb (مزار) has been built in Karachi He was the most popular (سب سے زیادہ مشہور) Muslim leader of his time. He lives in our hearts. We should act upon his motto (فرمان، منشور) "Faith (یقین), Discipline (نظم و ضبط), and Unity (اتحاد)." May his soul (روح) rest in peace!

انہیں پاکستان کا پہلا گورنر جنرل مقرر کیا گیا۔ آپ نے اس سب سے بڑی مسلم ریاست کی تعمیر کیلئے دن رات کام کیا۔ آپ کی صحت خراب ہو گئی۔ آپ 11 ستمبر 1948 کو رحلت فرما گئے۔ تمام قوم نے آپ کی وفات پر سوگ منایا۔ آپ کا مزار کراچی میں تعمیر کیا گیا ہے۔ آپ اپنے وقت کے مشہور ترین مسلم رہنما تھے۔ آپ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ ہمیں آپ کے فرمان "یقین، نظم و ضبط اور اتحاد" پر عمل کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو سکون عطا فرمائے! (آمین)

For the Teacher: معلم کے لیے

- Guide students to develop a mind map to focus on the relevant points.

متعلقہ نکات پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے مائنڈ میپ بنانے میں طالب علموں کی مدد کریں۔

Oral Communication Skills زبانی بول چال کی مہارتیں:

Youngman: Excuse me. Is there a supermarket near here?
معاف کیجیے گا۔ کیا یہاں قریب میں کوئی سپر مارکیٹ ہے؟

Policeman: Yes. There's one near here.
جی ہاں۔ یہاں قریب ایک ہے۔

Youngman: How shall I get there?
میں وہاں کیسے پہنچوں؟

Policeman: At the traffic lights, take the left first and go straight on. It's on the left.
سامنے ٹریفک لائٹس سے پہلے بائیں مڑیں اور سیدھا جائیں۔ یہ آپ کے بائیں طرف آئے گا۔

Youngman: Is it far?
کیا یہ دور ہے؟

Policeman: Not really.
ہرگز نہیں۔

Youngman: Thank you.
آپ کا شکریہ۔

Policeman: Don't mention it.
اس کی ضرورت نہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help them practice the dialogue in pairs with appropriate stress and intonation.
مناسب لب ولہجے سے مل کر مکالمے کی پریکٹس کرنے میں ان کی مدد کریں۔
- Illustrate the use of adverbs and kinds of adverbs. متعلق افعال اور متعلق افعال کی اقسام کے استعمال کی وضاحت کریں۔
- Illustrate the use of infinitives and infinitive phrases, gerunds and gerund phrases.
مصادر، مصادر کے طور پر استعمال ہونے والے الفاظ (infinitive phrases) فعلی اسم اور فعلی اسم کے طور پر استعمال ہونے والے الفاظ (gerund phrases) کے استعمال کی وضاحت کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. **What can be the possible solution to our present problems?**
(GRW. GII, MLN. GI, RWP. GI, & GII, LHR. GI, FBD. GI, DGK. GI)

Ans. We can solve our present problems by becoming united leaving aside our personal, local, lingual, ethnic, sectarian or provincial identities and prejudices.

2. **How can we become a strong nation?**
(MLN. GI, SWL. GI, DGK. GI, & GII, LHR. GII, SGD. GII, FBD. GI & GII, GRW. GI, RWP. GI)

Ans. We can become a strong nation if we follow the principles and advices given by our Quaid.

3. **What was the Quaid's concept of our nation?**
(MLN. GI, SGD. GI & GII, GRW. GI & GII, DGK. GII, SWL. GI, RWP. GI, & GII)

Ans. The Quaid's concept of our nation was that the Muslims were a nation with their own distinctive culture and civilization, language and literature, art and architecture, names and nomenclature, sense of values and proportion, legal laws and moral codes, custom and calendar, history and tradition, aptitude and ambitions. He said that they had their own distinctive outlook on life.

4. How much confidence did Quaid-e-Azam have in his nation?
(LHR. GI, FBD. GII, SGD. GII, DGK. GI, MLN. GII)

Ans. Quaid-e-Azam had much confidence in his nation because he believed that his nation was made of sterling material and second to none.

5. Are we working according to the expectations of the great leader? (SWL. GI)

Ans. No, We are not working to the expectations of the great leader. We have not made Pakistan a progressive, democratic country. All of us are not united and ambitious to get progress and compete with other nations.

6. What is the result of neglecting the advice of the Quaid?
(GRW. GII, SWL. GII, RWP. GI, DGK. GI, SWL. GII)

Ans. By neglecting the advice of the Quaid, we have become disunited. That is why we are facing so many problems.

7. Why did the Quaid want the oneness of the whole nation?
(RWP. GII, MLN. GII, SGD. GII, DGK. GII, BWP. GII, FBD. GI, SWL. GII, SGD. GI)

Ans. He wanted so to make the whole nation strong and prosperous.

8. What was the ideology of Pakistan in view of Quaid-e-Azam?
(LHR. GII, FBD. GI, SWL. GII, SGD. GI, BWP. GII, RWP. GII, BWP. GI, & GII)

Ans. The ideology of Pakistan in view of Quaid-e- Azam was based on the fundamental principle that the Muslims were an independent nation and any attempt to get them merge their national and political identity would be strongly resisted.

☆ Use of words / phrases / idioms into sentences.

1. **fundamental:** There is a fundamental difference between the two points of view. (FBD.GI)
2. **aptitude:** She showed a natural aptitude for the work. (SGD. GII, RWP. GII)
3. **afraid of:** The children are afraid of going in the darkness. (RWP. GII)
4. **distinctive:** We have our own distinctive traditions. (DGK. GI)
5. **speech:** He delivered an impressive speech in the parliament. (DGK. GII)
6. **emergence:** During the early times of Pakistan's emergence, Quaid-e-Azam undertook a countrywide tour. (BWP. GII)
7. **accused of:** She accused him of theft. (GRW. GI)
8. **fall a prey:** Aslam has fallen a prey to the bad company. (MLN. GI, SWL. GI) (LHR. GI, SGD. GI & GII, DGK. GI, FBD. GI, & GII)
9. **man in the street:** Media has raised awarness among the men in the street. (FBD. GI, SWL. GII, RWP. GI, BWP. GII, GRW. GI, & GII, MLN. GI, SGD. GI, & GII)
10. **honour:** All the students stood up in the honour of their headmaster. (SWL. GI)
11. **Raising spirit:** Quaid-e-Azam always worked on raising spirit of his people. (LHR. GI, FBD. GII, RWP. GI, SGD. GI. DGK. GI & GII, BWP. GII, MLN. GII)
12. **Bits and Pieces:** The maid is busy in gathering the scattered bits and pieces of broken glass. (GRW. GII, DGK. GI, SWL. GII, RWP. GII, LHR. GI, BWP. GI)
13. **Pass through:** We passed through a thick forest during journey. (SGD. GI, RWP. GI, DGK. GII, BWP. GII)

☆ Choose the word with correct spellings.

1. (A) Building (B) Bulding (C) Biulding (D) Bulidlng (LHR. GI)
2. (A) Literature (B) Lieteratur (C) Leiteratur (D) Litearture (LHR. GII, GRW. GII)
3. (A) Civiliaztion (B) Civiallztion (C) Civilization (D) Ciavilization (LHR. GII, GRW. GII)

4. (A) Anormity (B) Enormety (C) Enormity (D) Enourmity (FBD. GII, RWP. GI, SGD. GI, DGK. GII)
5. (A) Ambetion (B) Ambition (C) Ambiteon (D) Ambotion (SGD. GII, SGD. GII)
6. (A) Emargence (B) Emergance (C) Emergence (D) Emargance (DGK. GI, & GII)
7. (A) Dsipline (B) Dcipline (C) Discipline (D) Dscipline (FBD. GII)
8. (A) Balieves (B) Believes (C) Balievs (D) Believs (MLN. GI)
9. (A) aptetude (B) aptitued (C) aptitude (D) aptetued (SWL. GI, DGK. GI, BWP. GI)
10. (A) numarous (B) numrous (C) numorus (D) numerous (SWL. GII, BWP. GI)
11. (A) Pavot (B) Pivoat (C) Pivot (D) pevot (SGD. GI. DGK. GI)
12. (A) Hestory (B) Historey (C) Hestorey (D) History (RWP. GII)
13. (A) sobcontinent (B) subcontinent (C) subkontinant (D) subcontinant (RWP.GII)
14. (A) independent (B) indapendent (C) independent (D) indapandant (DGK. GII)
15. (A) Sterling (B) Stirling (C) Sturleng (D) Sterlang (FBD. GI)

Ans: 1. Building 2. Literature 3. Civilization 4. Enormity 5. Ambition 6. Emergence 7. Discipline 8. Believes 9. aptitude 10. numerous 11. Pivot 12. History 13. subcontinent 14. independent 15. Sterling

☆ Choose the correct meaning of the underlined word.

1. **Keep up your morale.** (LHR. GI, GRW. GII, MLN. GI, SWL. GII, SGD. GI, DGK. GI, GRW. GI, SWL. GI, & GII, LHR. GII, FBD.GII, SGD. GII, RWP. GI, DGK.GII, SGD. GII)
   (A) wealth (B) self-esteem (C) voice (D) manner
2. **Numerous means:** (MLN. GI, SGD. GI, RWP. GII, RWP. GI, BWP. GII, LHR. GII, GRW. GII, BWP. GII)
   (A) Some (B) All (C) Many (D) None of these
3. **Do not be afraid of death.** (BWP. GI, SWL. GI, LHR. GI, FBD. GII, MLN. GI, BWP. GII)
   (A) Attended to (B) Scared (C) Squared Up (D) None of these
4. **He affirmed three years before the birth of Pakistan.** (MLN. GII)
   (A) Told (B) Said (C) Said emphatically (D) Withheld
5. **We should face it bravely to save the honour of Pakistan and Islam.** (SWL. GI, RWP. GII, MLN. GII)
   (A) repair (B) cope with (C) correct (D) rectify
6. **You are made of sterling material.** (RWP. GI, BWP. GI)
   (A) soft (B) rusty (C) strong (D) costly
7. **The Quaid was a man of strong faith and belief.** (MLN. GII, BWP. GI, & GII)
   (A) Firm Faith (B) Weak Faith (C) Wavering Faith (D) Common Faith
8. **The word spirit means:** (RWP. GI)
   (A) reality (B) laziness (C) humility (D) enthusiasm
9. **Do not be afraid of death.** (LHR. GII, GRW. GII, FBD. GI, MLN. GII)
   (A) attended to (B) scared (C) squared up (D) fed up

10. We should face it bravely. **(SGD. GI, RWP. GII, DGK. GII)**
(A) Sacred (B) Correct (C) Repair (D) Cope with

11. The entire journey of the great leader's struggle was for Muslims of sub-continent. **(RWP. GII)**
(A) short (B) long (C) pleasing (D) complete

12. The word "Affirmed" means: **(RWP. GI)**
(A) Told (B) Said Emphatically (C) Broke in (D) Advised

Ans: 1. self-esteem 2. Many 3. Scared 4. Said emphatically
5. cope with 6. strong 7. Firm Faith 8. enthusiasm
9. scared 10. Cope with 11. complete 12. Said Emphatically

☆ Choose the correct options according to grammar.

1. She was singing beautiful at a concert. The underlined word is a/an: **(MLN. GI, SWL. GI, FBD. GI)**
(A) Adverb of manner (B) Adverb of place
(C) Adverb of time (D) Adverb of degree

2. Painting is good fun. The underlined word is ______. **(RWP. GI)**
(MLN. GI, DGK. GII, MLN. GI, RWP. GII)
(A) Infinite (B) Present Participle
(C) Gerund (D) Past Participle

3. She was singing beautifully. The underlined word is a / an example of: **(LHR. GI,FBD. GII)**
(A) Adverb of time (B) Adverb of manner
(C) Adverb of place (D) Adverb of frequency

4. Quaid-e-Azam was a man of strong faith. The sentence is in ___. **(RWP. GII)**
(A) present tense (B) past tense
(B) future tense (D) past perfect tense

5. You are free to go to your houses. Here "to go" is _____. **(DGK. GII, SGD. GII)**
(A) Gerund (B) Infinitive
(C) Verb (D) adverb

Ans: 1. Adverb of place 2. Gerund 3. Adverb of manner
4. past tense 5. Infinitive

SULTAN AHMAD MASJID

مسجد سلطان احمد

Learning Outcomes: تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: اس باب کے اختتام تک طلبا:

- know about the Blue Masjid (Istanbul - Turkey) نیلی مسجد (استنبول۔ترکی) کے بارے میں جان لیں گے۔
- appreciate the Muslim architecture مسلم فن تعمیر کو سراہیں گے۔
- utilize the dictionary skills/ thesaurus skills لغت استعمال کرنے کی مہارتوں/قاموس مترادفات سے فائدہ اٹھائیں گے۔
- recognize varying positions of adverbs in sentences فقرات میں متعلق افعال کی مختلف مقامات پر موجودگی کو جان لیں گے۔
- illustrate the use of the present perfect continuous tense زمانہ فعل حال مکمل جاری کے جملوں کی وضاحت کر سکیں۔
- know about the essentials of descriptive writing بیانیہ تحریر کے اصولوں کو جان سکیں۔

Pre-reading:

- **Name some of the historical places in Pakistan.** پاکستان کے چند تاریخی مقامات کے نام بتائیں۔

Ans. Minar-e-Pakistan (مینار پاکستان), Mizar-e-Quaid (مزار قائد), Historical Khyber Pass (تاریخی درۂ خیبر), Lahore Fort (قلعہ لاہور), Hiran Minar (ہرن مینار). Lahore Museum (عجائب گھر لاہور). etc. are some of the historical places in Pakistan.

مینار پاکستان، مزار قائد، تاریخی درۂ خیبر، قلعہ لاہور، ہرن مینار، عجائب گھر لاہور وغیرہ پاکستان کے چند تاریخی مقامات ہیں۔

- **Tell the names of some important masajid is in Pakistan.** پاکستان کی چند اہم مساجد کے نام بتائیں۔

Ans. Badshahi Masjid (بادشاہی مسجد), Wazir Khan masajid (مسجد وزیر خان), Faisal Masjid (فیصل مسجد), etc. are the names of some important masajid in Pakistan.

بادشاہی مسجد، مسجد وزیر خان، فیصل مسجد وغیرہ پاکستان کی چند اہم مساجد کے نام ہیں۔

- **What do you know about Turkey?** آپ ترکی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

Ans. It is an Islamic country located in Western Asia. Turkey was the centre of the Ottoman Empire, until its collapse at the end of the First World War. Kamal Ataturk established modern republic of Turkey in the 1920. Its official language is Turkish. Its capital is Ankara.

یہ مغربی ایشیا میں واقع ایک اسلامی ملک ہے۔ ترکی پہلی عالمی جنگ کے اختتام پر اپنے سقوط تک سلطنت عثمانیہ کا مرکز تھا۔ کمال اتاترک نے جدید ترکی کی ریاست 1920ء کے اوائل میں قائم کی۔ اس کی سرکاری زبان ترکی ہے۔ اس کا دارالحکومت انقرہ ہے۔

For the Teacher: اساتذہ کے لیے

- Conduct pre-reading activity to arouse the students' interest in the topic.
  سبق میں طلبا کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی کا اہتمام کریں۔

Paragraph No. 1

1 The Sultan Ahmad Masjid is one of the most impressive monuments in the world (دنیا). It is also known as the Blue Masjid because of the blue tiles (ٹائلیں) that embellish its interior. Situated (واقع) in Istanbul, the largest city in Turkey and the capital of Ottoman Empire (سلطنتِ عثمانیہ) from 1453 to 1923, it has become the most popular tourist attraction.

مسجد سلطان احمد دنیا کی متاثر کن یادگاروں میں سے ایک ہے۔ اندرونی حصے کو آراستہ کرنے والی نیلی ٹائلوں کی وجہ سے یہ نیلی مسجد کے نام سے بھی مشہور ہے۔ ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول جو 1453ء سے 1923ء تک سلطنتِ عثمانیہ کا دارالحکومت تھا، میں واقع یہ مسجد سیاحوں کی توجہ کا مشہور ترین مرکز بن گئی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
impressive *(adj.)*	ام۔پرے۔سِو	splendid, great, powerful	متاثر کن، جاذبِ نظر
monument *(n.)*	مو۔نیو۔منٹس	memorial, commemoration	تاریخی یادگار
known *(adj.)*	نون	recognized, acknowledged	مشہور
embellish *(v.)*	ام۔بے۔لش	beautify, ornament	آراستہ کرنا، سجانا
interior *(n.)(adj.)*	ان۔ٹی۔ری۔ئر	inner, inside	اندرونی حصہ
situated *(adj.)(v.)*	سِ۔چُو۔اے۔ٹِڈ	located, positioned	واقع، موجود
largest *(adj.)*	لار۔جِسٹ	biggest, greatest	سب سے بڑا
capital *(n.)*	کے۔پی۔ٹل	seat of government	دارالخلافہ
empire *(n.)*	ام۔پائی۔ئر	kingdom, domain	سلطنت
become *(v.)*	بی۔کم	bemade, be built	بنا
popular *(adj.)*	پا۔پیو۔لر	favourite, admired	مقبول، ہردلعزیز
tourist *(n.)*	ٹو۔رسٹ	traveller, visitor	سیاح
attraction *(n.)*	اے۔ٹریک۔شن	charm, fascination	کشش، دلربائی

Simple English: The Sultan Ahmad masjid is one of the splendid memorials in the world. Blue tiles have been used to adorn its inner part. That is why, this masjid is also called the Blue Masjid. It is located in Istanbul which is the biggest city of Turkey. It has also been the capital of Ottoman Empire from 1453 - 1923. The Sultan Ahmad masjid or Blue Masjid has become a prevalent charm for the travellers.

Who started the construction of Blue Masjid? — نیلی مسجد کی تعمیر کس نے شروع کی؟

Ans. Sultan Ahmad I started the construction of Blue Masjid. — سلطان احمد اول نے نیلی مسجد کی تعمیر شروع کی۔

Paragraph No. 2

❷ It was constructed between (درمیان) 1609 and 1616, during (دوران) the rule of Ahmad I. As was the custom, this masjid like the other mesajid of the time, comprises (مشتمل ہے) a tomb (مزار/مقبرہ) of the founder, a madrassah and a hospice.

اسے 1609ء اور 1616ء کے دوران احمد اول کے دورِ حکومت میں تعمیر کیا گیا۔ رواج کے مطابق اپنے زمانے کی دوسری مساجد کی طرح یہ مسجد بھی اپنے بانی کے ایک مقبرے، ایک مدرسے اور ایک سرائے پر مشتمل ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
construct *(v.)*	کن۔سٹرکٹ	build, make	تعمیر کرنا
rule *(n.)*	رُول	reign, sultanate	دورِ حکومت
custom *(n.)*	کس۔ٹم	tradition, practice	رسم و رواج
comprise *(v)*	کم۔پرائز	include, contain	مشتمل ہونا
tomb *(n.)*	ٹوم	mausoleum, graveyard	مقبرہ
founder *(n.)*	فاؤن۔ڈر	originator, initiator	بانی
madrassah *(n.)*	مدرسہ	school, educational institute	مدرسہ
hospice *(n.)*	ہاس۔پس	inn, station	سرائے، مسافر خانہ

Simple English: The Sultan Ahmad masjid was built between 1609 and 1616 during the reign of Ahmad I. In those days, it was a practice to construct the tomb of its creator, a madrassah for religious education and an inn for the tourists adjacent to the masjid. So this practice was observed and these three items were also built in the Sultan Ahmad masjid.

Paragraph No. 3

❸ The construction of the masjid started in 1609. The royal architect Sedefhar Mehmat Aga, was appointed (مقرر کیا گیا) by the Sultan as in-charge of the project. The opening (افتتاحی) ceremony was held in 1616. Unfortunately, the Sultan could not see the completion of the masjid in his life. It was completed in the reign (دور) of his successor Mustafa I.

مسجد کی تعمیر 1609ء میں شروع ہوئی تھی۔ سلطان نے شاہی معمار صدفہار مہمت آغا کو اس منصوبے کی تعمیر کا انچارج مقرر کیا۔ اس کی افتتاحی تقریب 1616ء میں منعقد ہوئی۔ بدقسمتی سے سلطان اپنی زندگی میں مسجد کی تکمیل نہ دیکھ سکا۔ یہ کام اس کے جانشین مصطفیٰ اول کے دورِ حکومت میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
construction *(n.)*	کن۔سٹرک۔شن	building, erection	تعمیر، ترکیب
royal *(adj.)*	رائل	imperial, kingly	شاہی
architect *(n.)*	آر۔کی۔ٹیکٹ	planner, designer	ماہرِ تعمیرات
appointed *(v.)*	اپ۔وائن۔ٹڈ	assign, choose	مقرر کیا، مامور کیا
ceremony *(n.)*	سیر۔مو۔نی	commemoration, ceremonial	تقریب
project *(n.)*	پرا۔جیکٹ	scheme, task	منصوبہ
unfortunately*(adv.)*	ان۔فور۔چونیٹ۔لی	unluckily, unhappily	بدقسمتی سے

completion *(n.)*	کم۔پلی۔شن	end, finishing	تکمیل، اختتام
reign *(n.)*	ریئن	rule, sultanate	دور
successor *(n.)*	سَک۔سیس۔سَر	heir, inheritor	جانشین

Simple English: The application for building the Sultan Ahmad masjid was started in 1609. The whole plan of construction of the masjid was under the supervision of Sedefhar Mehmat Aga who was the royal architect. The inauguration was held in 1616. Unluckily, the masjid could not be completely constructed during the life of the Sultan. His heir, Mustafa I, completed the construction of the masjid during his reign.

In whose reign was the construction of the Blue Masjid completed?
کس کے دورِ حکومت میں نیلی مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی؟

Ans. The construction was completed in the reign of Mustafa I. یہ تعمیر مصطفیٰ اول کے دور میں مکمل ہوئی تھی۔

Paragraph No. 4

❹ The Blue Masjid reflects the architectural style of both the Ottoman masjid and Byzentine church. Hagia Sophia, a masjid (مسجد), one of the wonders of the Muslim architecture, was also kept in view as a model. The Blue Masjid even today (آج بھی) is considered to be unmatched in splendour, majesty and size.

نیلی مسجد، عثمانیہ مسجد اور بازنطینی چرچ دونوں کے تعمیراتی انداز کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک مسجد عاجیہ صوفیہ جو کہ مسلم فنِ تعمیر کے عجائبات میں سے ایک تھی، بطور نمونہ اسے بھی سامنے رکھا گیا۔ نیلی مسجد آج بھی شان و شوکت، عظمت اور سائز کے لحاظ سے لاثانی تصور کی جاتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
reflect *(v.)*	ری۔فلیکٹ	exhibit, display	ظاہر کرنا، عکاسی کرنا
wonders *(n.)*	وَن۔ڈرز	spectacle, fascination	عجائبات
architecture*(n.)*	آر۔کی۔ٹیک۔چر	construction, design	فنِ تعمیر
model *(n.)*	ماڈل	example, pattern	نمونہ
consider *(v.)*	کن۔سِڈ۔ڈر	think, reckon with	سمجھنا
unmatched *(adj.)*	اَن۔میچڈ	unparalleled, unequalled	لاثانی، بے مثل
splendour *(n.)*	سپلین۔ڈر	grandeur, magnificence	شان و شوکت
majesty *(n.)*	مے۔جس۔ٹی	splendour, glory	عظمت، جاہ و جلال

Simple English: The Ottoman masjid and Byzentine church were considered the best construction models in those days. The Blue Masjid exhibits the building designs of these two buildings. The Hagia Sophia masjid was also considered as one of the miracles of Muslim architecture. Thus the pattern of that masjid was also kept in view while building the Sultan Ahmad masjid. The Blue Masjid is still believed as a unique masjid in its grandeur, magnificence and size.

Paragraph No. 5

❺ The masjid has a spacious forecourt surrounded by a continuous vaulted arcade. It has ablution facilities on both the sides. In the centre there is a fountain(فوارہ) which

مسجد کا ایک وسیع و عریض بیرونی صحن ہے جو ایک مسلسل محرابی راہداری سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے دونوں جانب وضو کرنے کی سہولتیں موجود ہیں۔ (صحن کے) مرکز میں ایک فوارہ ہے جو صحن

STOPPING BY WOODS ON A SNOWY EVENING

Robert Frost (1874 – 1963)

برفباری کی شام، جنگل میں قیام

Learning Outcomes:
تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will:
اس یونٹ کے اختتام تک طلبا:

- construct the meaning of the poem through understanding the key theme
  نفسِ مضمون سمجھ کر نظم کا مفہوم اخذ کر لیں گے۔
- identify the speaker in the poem
  نظم میں خطاب کرنے والے کی پہچان کر لیں گے۔
- identify alliteration in the poem
  نظم میں تجنیسِ حرفی کی شناخت کر لیں گے۔
- interpret the imagery in the poem
  نظم میں تشبیہات کی تشریح کر لیں گے۔
- paraphrase and summarize the poem
  نظم آسان الفاظ میں لکھ لیں گے اور اس کا خلاصہ کر لیں گے۔
- respond to the poem by giving a personal point of view
  ذاتی نقطہ نظر دے کر نظم سے متعلق اپنے خیال کا اظہار کر لیں گے۔
- use adjective phrases and adverb phrases
  اسم صفت کے محاورے اور متعلق فعل کے محاوروں کا استعمال کر لیں گے۔

Pre-reading.
قبل از مطالعہ:

- **Does the title reflect the theme of the poem?**
  کیا عنوان سے نظم کے نفسِ مضمون کی عکاسی ہوتی ہے؟

Ans. Yes. The title of the poem clearly reflects the theme of the poem.
جی ہاں۔ نظم کا عنوان واضح طور پر نظم کے نفسِ مضمون کی عکاسی کرتا ہے۔

- **What makes nature poems appealing to you?**
  فطرت پر لکھی گئی نظموں کی کون سی بات آپ کو متاثر کرتی ہے؟

Ans. Nature poems bring us closer to nature and make us feel beauty, love and kindness of nature. That is why these poems appeal to me.
فطرت پر لکھی ہوئی نظمیں ہمیں فطرت کے قریب تر کر دیتی ہیں اور ہمیں فطرت کی خوبصورتی، پیار اور مہربانی کا احساس دلاتی ہیں۔ اس لیے یہ نظمیں مجھے متاثر کرتی ہیں۔

For the Teacher: **معلم کے لیے:**
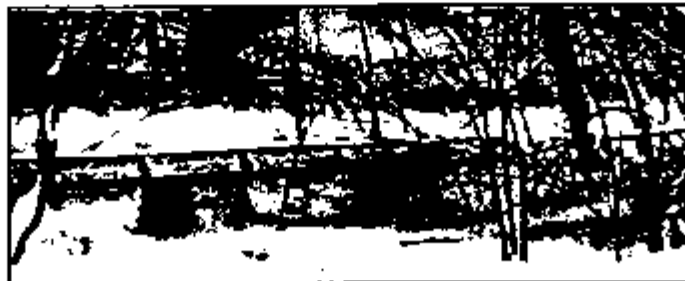
- Help students read the poem aloud with proper stress and intonation, then read it silently to infer the theme of the poem.

طلبا کی مدد کریں کہ وہ مناسب لب ولہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ سے بلند آواز میں نظم پڑھ سکیں اور پھر اسے خاموشی سے پڑھ کر نظم کا نفسِ مضمون (مرکزی خیال) سمجھ سکیں۔

Stanza No. 1

Whose woods these are I think (سوچتا ہوں) I know (جانتا ہوں).	یہ جنگل کس کا ہے میرا خیال ہے میں جانتا ہوں۔
His house is in the village though;	اگرچہ اس کا گھر گاؤں میں ہے؛
He will not see me stopping here	وہ مجھے نہیں دیکھے گا کہ میں یہاں ٹھہرا ہوا ہوں
To watch his woods fill up with snow (برف).	یہ دیکھنے کے لیے کہ اس کا جنگل برف سے لدا ہوا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
woods *(n.)*	وُڈز	forest, Jungle	جنگل
think *(v.)*	تھِنک	ponder, deem	سوچنا
know *(v.)*	نَو	be aware of, be acquainted with	جاننا/آگاہ ہونا
house *(n.)*	ہاؤس	home, residence	گھر
village *(n.)*	وِلیج	hamlet, any small aggregation of houses	گاؤں
see *(v.)*	سی	notice, find out	دیکھنا
stopping *(v.)*	سٹاپنگ	resting, taking a break	ٹھہرا ہوا/رکا ہوا
watch *(v.)*	واچ	see, view	دیکھنا
fill up *(phr.v.)*	فِل اَپ	become full, cover	بھرنا/پُر کرنا
snow *(n.)*	سنو	watery particles congealed into white or transparent crystals	برف

Reference (حوالہ)

These lines (سطریں) <u>have been taken</u> (لی گئی ہیں) from the poem "Stopping By Woods On A Snowy Evening" <u>written by</u> (کی لکھی گئی) Robert Frost.

یہ سطریں رابرٹ فراسٹ کی لکھی ہوئی نظم "برفباری کی شام، جنگل میں قیام" سے لی گئی ہیں۔

Context (سیاق وسباق)

In this poem, the poet describes the attractive and beautiful nature. He also hints at the need to carry on with the daily affairs of life. The world of fantasy is very inviting. But one must maintain balance between the world of reality and imagination.

اس نظم میں شاعر پُرکشش، خوبصورت فطرت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ روزمرہ کے معاملاتِ زندگی سرانجام دینے کی ضرورت کا اشارۃً ذکر کرتا ہے۔ تصورات کی دنیا بہت پُرکشش ہے۔ مگر انسان کو چاہیے کہ حقیقی اور تصوراتی دنیا میں توازن برقرار رکھے۔

Paraphrase (آسان انگریزی)

I know (جانتا ہوں) the owner (مالک) of these woods who is in his village at this time. Therefore (اس لیے), he will not see me stopping here to watch his woods (جنگلات) that have become full of snow.

میں ان جنگلات کے مالک کو جانتا ہوں جو کہ اس وقت اپنے گاؤں میں ہے۔ اس لیے، وہ مجھے اپنے جنگلات میں جو کہ برف سے ڈھک چکے ہیں رکتے ہوئے نہیں دیکھے گا۔

Explanation (وضاحت/تشریح)

The poet is passing (گزرنا) through woods. It is an evening of winter (موسم سرما). It is snowing (برف باری ہو رہی). The owner (مالک) of woods is in his village house. He does not know that there is a traveller stopping in his woods on that snowy evening. The poet is watching (دیکھنا) the woods fill up with snow. He finds the woods lovely (پیارا). Though (اگرچہ) it is dark and wintry, the poet stops there to enjoy (لطف اندوز ہونے کے لیے) that beautiful (خوبصورت) scene (نظارہ).

شاعر جنگل سے گزر رہا ہے۔ یہ موسم سرما کی ایک شام ہے۔ برفباری ہو رہی ہے۔ جنگل کا مالک اپنے گاؤں کے گھر میں ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ برفباری کی اس شام کو اس کے جنگل میں ایک مسافر رکا ہوا ہے۔ شاعر برف سے بھرتے ہوئے جنگل کو دیکھ رہا ہے۔ اسے جنگل پیارا لگتا ہے۔ اگرچہ تاریکی ہے اور موسم سرما ہے، شاعر اس خوبصورت نظارے سے لطف اندوز ہونے کے لیے وہاں رک جاتا ہے۔

What hidden meanings do the following words convey to us?

درج ذیل الفاظ ہمیں کون سے پوشیدہ معانی دیتے ہیں؟

woods (جنگل), house (گھر), horse (گھوڑا), harness bell (بندھی ہوئی گھنٹی), downy flake (گری ہوئی برف)

Ans. Woods represents bright as well as dark aspects of nature, imagination and real life. The house stands for civic life. The horse acts as a society agent. The harness bells act as knock of conscious to make the poet aware of the fact that he is a traveller and he has to travel a long distance. He has many things to do. The downy flakes stand for a blanket to lie under and be covered by it. It means that the beauty of nature tempts a person to leave aside everything and take rest in the lap of nature.

جنگل فطرت، تخیل اور حقیقی زندگی کے روشن اور تاریک پہلوؤں کی نمائندگی کرتا ہے۔ گھر شہری زندگی کی علامت ہے۔ گھوڑا معاشرے کا نمائندہ ہے۔ بندھی ہوئی گھنٹیاں شعور کی دستک کا کام دیتی ہیں اور شاعر کو اس حقیقت سے آگاہ کرتی ہیں کہ وہ ایک مسافر ہے اور اسے طویل مسافت طے کرنی ہے۔ اسے کئی کام سرانجام دینے ہیں۔ برف کے گرتے ہوئے گالے کمبل کی علامت ہے جسے اوڑھ کر آرام کرتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ حسن فطرت انسان کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ہر چیز اور ہر کام کو بالائے طاق رکھ کر فطرت کی آغوش میں آرام کرے۔

Stanza No. 2

My little horse must think it queer	میرے ننھے گھوڑے کو یہ عجیب تو لگتا ہوگا
To stop (رکنا) without a farmhouse near	کسی ایسی جگہ پر رکنا جہاں نزدیک فارم ہاؤس نہ ہو
Between the woods and frozen lake (جھیل)	جنگل اور منجمد جھیل کے درمیان
The darkest evening (شام) of the year.	سال کی تاریک ترین شام کو۔

Words	تلفظ	Synonyms	معنی
little *(adj.)*	لِی ٹِل	small, tiny	چھوٹا
queer *(adj.)*	کوئی ئر	strange, unusual	عجیب، انوکھا
stop *(v.)*	سٹاپ	halt, stay	رُکنا
without *(prep.)*	وِد۔آؤٹ	lacking, not having	کے بغیر
farmhouse *(n.)*	فارم۔ہاؤس	a house attached to a form	دیہات کا گھر/حویلی
near *(prep.)*	نی۔اَر	at, within or to a little distance	نزدیک، قریب

frozen *(adj.)*	فروزن	frosted, icebound	جمی ہوئی، منجمد
lake *(n.)*	لیک	stream, a considerable inland body of standing water	جھیل
darkest *(adj.)*	ڈارکسٹ	blackest, dark - skinned	تاریک ترین
evening *(n.)*	ایوننگ	the period of time at the end of the day	شام

Reference (حوالہ)

These lines (سطریں) have been taken (لی گئی ہیں) from (سے) the poem "Stopping By Woods On A Snowy Evening" written by (کے لکھی گئی) Robert Frost.

یہ سطریں رابرٹ فراسٹ کی لکھی ہوئی نظم "برفباری کی شام، جنگل میں قیام" سے لی گئی ہیں۔

Context (سیاق و سباق)

In this poem, the poet describes the attractive and beautiful nature. He also hints at the need to carry on with the daily affairs of life. The world of fantasy is very inviting. But one must maintain balance between the world of reality and imagination.

اس نظم میں شاعر پرکشش، خوبصورت فطرت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ روزمرہ کے معاملات زندگی سرانجام دینے کی ضرورت کا اشارۃً ذکر کرتا ہے۔ تصورات کی دنیا بہت پرکشش ہے۔ مگر انسان کو چاہیے کہ حقیقی اور تصوراتی دنیا میں توازن برقرار رکھے۔

Paraphrase (آسان انگریزی)

My little horse must be thinking it strange (عجیب) to stop at a place where there is no farmhouse nearby (نزدیک). We are standing between the woods and frozen lake. It is the darkest (تاریک ترین) evening (شام) of the year.

میرا ننھا گھوڑا ایسی جگہ پر رکنا عجیب تصور کرتا ہوگا؛ جہاں قریب ہی کوئی فارم ہاؤس بھی نہیں ہے۔ ہم جنگلات اور منجمد جھیل کے درمیان کھڑے ہیں۔ یہ سال کی تاریک ترین شام ہے۔

Explanation (وضاحت/تشریح)

The poet's little horse (چھوٹا گھوڑا) finds it strange (عجیب) to stop at a place where there is no farmhouse nearby. It is the darkest evening (تاریک ترین شام) of the year. They are standing (کھڑے) between the woods and the frozen lake. White snow (سفید برف), dark evening (تاریک شام) and frozen lake (منجمد جھیل) present (پیش کرنا) a beautiful scene (خوبصورت منظر). The poet wants to enjoy that beauty of nature. Therefore, he stops there.

شاعر کے چھوٹے گھوڑے کو کسی ایسی جگہ پر رکنا عجیب سا لگتا ہے جہاں قریب ہی کوئی فارم ہاؤس بھی نہیں ہے۔ یہ سال کی تاریک ترین شام ہے۔ وہ جنگل اور منجمد جھیل کے درمیان کھڑے ہیں۔ سفید برف، تاریک شام اور منجمد جھیل خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ شاعر اس حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہے۔ اس لیے وہ وہاں رک جاتا ہے۔

Note the alliteration and imagery in the poem.

نظم میں تجنیس حرفی اور تشبیہات کی نشاندہی کریں۔

Ans.

Alliteration

Alliteration is used in the following lines.

Whose woods these are I think I know.
His house is in the village though;
He will not see me stopping here
To watch his woods fill up with snow.
He gives his harness bells a shake
The only other sound's the sweep
The woods are lovely, dark and deep.

Imagery

The following lines indicate visual imagery in the poem:

His house is in the village though;
To watch his woods fill up with snow.
The darkest evening of the year.
The woods are lovely, dark and deep,

The following lines indicate auditory imagery:

He gives his harness bells a shake
The only other sound's the sweep

The following line indicates the imagery of touch:

Of easy wind and downy flake.

The following line indicates the imagery of smell:

The woods are lovely, dark and deep,

Stanza No. 3

He gives his harness bells (پٹے بندھی گھنٹیاں) a shake	وہ (گھوڑا) اپنے ساز (لگام زین وغیرہ) کی گھنٹیوں کو ایک جھٹکا دیتا ہے۔
To ask (پوچھنے کے لیے) if there is some mistake.	یہ پوچھنے کے لیے کہ کوئی غلطی تو نہیں ہو گئی۔
The only other sound's (آواز) the sweep	اس کے علاوہ صرف تیز جھونکے کی آواز آتی ہے
Of easy wind (ہوا) and downy flake.	ہلکی (خوشگوار) ہوا کے چلنے اور برف کے نرم گالوں (کے گرنے) کی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
give *(v.)*	گِو	perform, carry out	دیتا ہے
harness *(n.)*	ہار۔نِس	gear, reins	لگام، ساز
shake *(v.)*	شیک	tremble, shiver	ہلانا
ask *(v.)*	آس ک	inquire, interrogate	پوچھنا
mistake *(n.)*	مِس۔ٹیک	error, oversight	غلطی
sound *(n.)*	ساؤنڈ	something that can be heard	آواز
sweep *(n.)(v.)*	سو۔ای پ	movement, swing	جھونکا
easy *(adj.)*	ای۔زی	soft, mild	آسان، ہلکی
wind *(n.)*	وِنڈ	air, breeze	ہوا
downy *(adj.)*	ڈاؤنی	soft, fluffy	نرم، ملائم
flake *(n.)*	فلیک	layer, piece	برف کے گالے
some *(adv.)(pronoun)*	سَم	an unspecific amount or number	چند، کچھ

Reference **(حوالہ)**

These lines (سطریں) have been taken (لی گئی ہیں) from (سے) the poem "Stopping By Woods On A Snowy Evening" written by (سے لکھی گئی) Robert Frost.

یہ سطریں رابرٹ فراسٹ کی لکھی ہوئی نظم "برفباری کی شام، جنگل میں قیام" سے لی گئی ہیں۔

Context (سیاق وسباق)

In this poem, the poet describes the attractive and beautiful nature. He also hints at the need to carry on with the daily affairs of life. The world of fantasy is very inviting. But one must maintain balance between the world of reality and imagination.

اس نظم میں شاعر پرکشش، خوبصورت فطرت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ روزمرہ کے معاملاتِ زندگی سرانجام دینے کی ضرورت کا اشارۃً ذکر کرتا ہے۔ تصورات کی دنیا بہت پرکشش ہے۔ مگر انسان کو چاہیے کہ حقیقی اور تصوراتی دنیا میں توازن برقرار رکھے۔

Paraphrase (آسان انگریزی)

The horse gives his harness bells a shake <u>to ask</u> (پوچھنے کے لیے) me if he <u>has committed a mistake</u> (ایک غلطی کی ہے). I also hear the sound of blowing (چلتی ہوئی) cold wind and falling soft snowflakes.

گھوڑا اپنے پٹے سے بندھی ہوئی گھنٹیوں کو جھٹکا دیتا ہے گویا کہ پوچھ رہا ہو کہ کیا مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔ میں چلتی ہوئی سرد ہوا اور گرتی ہوئی برف کی آواز بھی سن سکتا ہوں۔

Explanation (وضاحت/تشریح)

The horse <u>gives a jerk</u> (جھٹکا دیتا ہے) and <u>in this way</u> (اس طرح سے) he impatiently (بے صبری سے) shakes (حرکت دیتا ہے) the bells of its harness (پٹہ). There is also the sound of <u>light wind</u> (ہلکی ہوا) and <u>soft flakes</u> (نرم گالے) of snow (برف). By the sound of bells, the horse reminds (یاد دلاتا ہے) the poet of his aims (مقاصد) of life and <u>makes him feel</u> (احساس دلاتا ہے) that they should continue their journey to reach their destination (منزل) in time.

گھوڑا جھٹکا دیتا ہے اور اس طرح بے صبری سے اپنے گلے سے بندھی گھنٹیوں کو حرکت دیتا ہے۔ ہلکی ہوا اور برف کے نرم گالوں کی آواز بھی آتی ہے۔ گھنٹیوں کی آواز سے گھوڑا شاعر کو اس کی زندگی کے مقاصد یاد دلاتا ہے اور اسے احساس دلاتا ہے کہ منزل پر بروقت پہنچنے کے لیے انہیں اپنا سفر جاری رکھنا چاہیے۔

Stanza No. 4

The woods are lovely, dark and deep,
But I have promises <u>to keep</u> (پورے کرنا),
And miles to go before I sleep (سونا),
And miles to go before I sleep.

جنگل پیارا، تاریک اور گھنا ہے،
لیکن مجھے اپنے وعدے بھی پورے کرنے ہیں،
اور سونے سے قبل مجھے میلوں مسافت طے کرنی ہے،
اور سونے سے قبل مجھے میلوں مسافت طے کرنی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
lovely (adj.)	لَولی	beautiful, charming	پیارا
dark (adj.)(n.)	ڈارک	dim, black	تاریک
deep (adj.)	ڈِیپ	profound, thick	گہرا، گھنا
promises (n.)	پرامِسِز	pledges, commitments	وعدے، عہد و پیمان
keep (v.)	کیپ	hold on to, maintain	رکھنا، پاس رکھنا
go (v.)	گو	move, travel	جانا
before (prep.)	بی فور	earlier than, prior to	پہلے
sleep (n.)(v.)	سلیپ	slumber, go to bed	سونا، نیند

Reference (حوالہ)

These lines (سطریں) <u>have been taken</u> (لی گئی ہیں) from (سے) the poem "Stopping By Woods On A Snowy Evening" <u>written by</u> (لکھی گئی) Robert Frost.

یہ سطریں رابرٹ فراسٹ کی لکھی ہوئی نظم "برفباری کی شام، جنگل میں قیام" سے لی گئی ہیں۔

Context

In this poem, the poet describes the attractive and beautiful nature. He also hints at the need to carry on with the daily affairs of life. The world of fantasy is very inviting. But one must maintain balance between the world of reality and imagination.

(سیاق وسباق)

اس نظم میں شاعر پرکشش، خوبصورت فطرت کا ذکر کرتا ہے۔ وہ روزمرہ کے معاملاتِ زندگی سرانجام دینے کی ضرورت کا اشارۃً ذکر کرتا ہے۔ تصورات کی دنیا بہت پرکشش ہے۔ مگر انسان کو چاہیے کہ حقیقی اور تصوراتی دنیا میں توازن برقرار رکھے۔

Paraphrase

The woods are lovely, dark and deep. But I cannot stop there for a long time. I have to do many (بہت سے) things (کام). I have to travel long distance before I reach (پہنچنا) my home and take rest.

(آسان انگریزی)

جنگلات پیارے، تاریک اور گہرے ہیں۔ مگر میں وہاں زیادہ دیر تک رُک نہیں سکتا۔ مجھے کئی کام سرانجام دینا ہیں۔ مجھے گھر پہنچنے اور آرام کرنے سے پہلے طویل مسافت طے کرنی ہے۔

Explanation

The poet says that the woods are lovely (پیارا), dark (تاریک) and deep (گہرا، گھنا) but he has many things (کام) to do. He has to fulfill (پورے کرنے ہیں) his promises (وعدے). He has to travel a long distance (فاصلہ) before he reaches his destination (منزل) and takes rest. He reminds himself that he must not remain there, for (کیونکہ) he has "promises to keep", and a long journey ahead of (کے سامنے) him.

(وضاحت/تشریح)

شاعر کہتا ہے کہ جنگل پیارا، تاریک اور گھنا ہے لیکن اسے کئی کام کرنا ہیں۔ اسے اپنے وعدے پورا کرنے ہیں۔ اسے اپنی منزل پر پہنچنے اور آرام کرنے سے پہلے طویل فاصلہ طے کرنا ہے۔ وہ خود کو یاد دلاتا ہے کہ اسے وہاں ہرگز نہیں رکنا چاہیے کیونکہ اسے وعدے پورا کرنا ہیں اور اسے ایک طویل سفر درپیش ہے۔

Summary

(Easy)

The poet stops (رکتا ہے) in woods to have a look (ایک نظر دیکھنے کے لیے) at natural beauty. It is evening. The cold wind is blowing. The snow flakes are falling (گر رہے). The owner of woods is in his village. There is no farmhouse nearby. The horse finds it strange to stop there. The poet cannot stop in lovely, dark and deep woods. He has to travel a long distance (طویل مسافت طے کرتا ہے) to reach his home. He has many things to do before he may take rest. Therefore, he continues (جاری رکھتا ہے) his journey. The poet feels attraction (کشش) towards woods but his responsibilities (ذمہ داریاں) pull him out of woods (اسے جنگلات سے نکالتی ہیں). We learn from this poem that we must maintain balance (توازن) between the world of reality (حقیقی دنیا) and imagination (تصور، تخیل).

شاعر قدرتی حسن کا نظارہ کرنے کے لیے جنگلات میں رُکتا ہے۔ شام کا وقت ہے۔ شدید سرد ہوا چل رہی ہے۔ برف کے گالے گر رہے ہیں۔ جنگلات کا مالک اپنے گاؤں میں ہے۔ نزدیک ہی کوئی فارم ہاؤس نہیں ہے۔ گھوڑا وہاں رکنا عجیب خیال کرتا ہے۔ شاعر پیارے، تاریک اور گہرے جنگلات میں نہیں رُک سکتا۔ اُسے گھر پہنچنے کے لیے طویل سفر طے کرتا ہے۔ اُسے آرام کرنے سے پہلے کئی کام سرانجام دینا ہیں۔ اس لیے وہ اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔ شاعر جنگلات میں کشش پاتا ہے مگر اس کی ذمہ داریاں اُسے جنگلات سے نکال لاتی ہیں۔ ہم اس نظم سے یہ سیکھتے ہیں کہ ہمیں حقیقی اور تصوراتی دنیا میں توازن قائم رکھنا چاہیے۔

Summary

(Standard/Outstanding)

It is a very beautiful and symbolic (علامتی) poem written by 'Robert Frost'. It is regarded (کہی جاتی ہے) as his masterpiece (شاہکار). It is his most famous poem. The poet stops in woods on a snowy evening. The owner (مالک) of woods is in his house and does not know that a traveller has stopped in his woods to enjoy beauty of nature. When the poet's little horse finds no farmhouse nearby, it gives a jerk (جھٹکا دیتا ہے) and bells of its harness sound. In this way it expresses its surprise for staying there. The light wind and soft flakes of snow also make sound. The woods are lovely, dark and deep but he has many things (کام) to do and his obligations (ذمہ داریاں) pull him away from the allure (کشش) of nature. Therefore, he starts his journey again to travel a long distance before he goes to sleep. In this poem 'sleep' stands for 'death'. The poet means to say that we should enjoy beauty of nature. We should also take rest. But we should remember (یاد رکھنا) that we are traveller in this world. We should keep in mind (ذہن میں رکھنا چاہیے) our main aim (مقصد) of life and continue our struggle (جدوجہد) to get this aim till (تک) our death.

یہ رابرٹ فراسٹ کی لکھی ہوئی بہت خوبصورت اور علامتی نظم ہے۔ اسے اُس کا شاہکار مانا جاتا ہے۔ یہ اس کی سب سے زیادہ مشہور نظم ہے۔ شاعر برف باری کی ایک شام کو جنگل میں رکتا ہے۔ جنگل کا مالک اپنے گھر میں ہے اور یہ نہیں جانتا کہ حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونے کے لیے ایک مسافر اس کے جنگل میں رکا ہوا ہے۔ جب شاعر کے گھوڑے کو نزدیک ہی کوئی فارم ہاؤس نظر نہیں آتا تو یہ جھٹکا لیتا ہے اور اس کے گلے کی گھنٹیاں بجنے لگتی ہیں۔ اس طرح گھوڑا وہاں رُکنے پر حیرت کا اظہار کرتا ہے۔ ہلکی ہوا اور برف کے نرم گالے بھی آواز پیدا کرتے ہیں۔ جنگل پیارا، تاریک اور گھنا ہے مگر اسے بہت سے کام سرانجام دینا ہیں اور اس کی ذمہ داریاں اسے فطرت کے جادو سے باہر نکال دیتی ہیں۔ اس لیے وہ آرام سے قبل طویل فاصلہ طے کرنے کے لیے اپنا سفر دوبارہ شروع کرتا ہے۔ اس نظم میں 'نیند' سے مراد 'موت' ہے۔ شاعر کے کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیں حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔ ہمیں آرام بھی کرنا چاہیے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اس دنیا میں مسافر ہیں۔ ہمیں زندگی کا بنیادی مقصد ذہن میں رکھنا چاہیے اور اس مقصد کے حصول کے لیے اپنے مرنے تک جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔

Notes and Comments نوٹس اور تبصرہ

Robert Frost was a famous American poet. He was born in San Francisco on March 26,1874. He was an internationally acclaimed poet who won the famous Pulitzer Prize for four times. His poetry focuses on the theme of nature in which he embedded the contemporary (عصری، ایک ہی وقت کے) and philosophical issues of his time. He died in Boston on January 29,1963.

رابرٹ فراسٹ ایک مشہور امریکی شاعر تھا۔ وہ 26 مارچ 1874ء کو سان فرانسسکو میں پیدا ہوا تھا۔ وہ بین الاقوامی طور پر شہرت یافتہ شاعر تھا جس نے چار بار پلٹزر پرائز جیتا۔ اس کی شاعری فطرت کے موضوع کا احاطہ کرتی ہے جس میں وہ اپنے زمانے کے عصری اور فلسفیانہ مسائل کا ذکر کرتا تھا۔ اس نے 29 جنوری 1963ء کو بوسٹن میں وفات پائی۔

Other poems by Robert Frost: رابرٹ فراسٹ کی دیگر نظمیں:

Birches (سرو، سنبل), After Apple Picking (سیب اکٹھا کرنے کے بعد), Mending Walls (دیواریں مرمت کرنا), Desert Places (صحرائی مقامات), Home Burial (گھر کی تدفین), The Road not Taken (نااختیار کیا گیا راستہ)

Theme مضمون

The poem points out at the attractive and exciting beauty of nature and simultaneously hints at the need to carry on with the daily affairs of life. The world of fantasy is very inviting. But one must maintain balance between the world of reality and imagination.

یہ نظم فطرت کی پرکشش اور ولولہ انگیز خوبصورتی کو اجاگر کرتی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ روزمرہ زندگی کے کام جاری رکھنے کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔ تصور کی دنیا بہت پرکشش ہے۔ مگر انسان کو حقیقی اور خیالی دنیا میں توازن برقرار رکھنا چاہیے۔

For the Teacher: اساتذہ کے لیے

- While-reading activity may be conducted to interact with the poem. More while-reading questions may be asked.

نظم کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے پڑھنے کے دوران سرگرمی کا اہتمام کیا جائے۔ پڑھنے کے دوران زیادہ سے زیادہ سوالات کیے جائیں۔

Glossary: فرہنگ

Words	معانی	Words	معانی
woods	جنگل	forest	جنگل
queer	عجیب، انوکھا	strange	عجیب
harness	لگام، ساز	control	اختیار
downy	نرم	soft, feathery	نرم و ملائم، پروں جیسا
flake	برف کا گالا	very small loose mass of snow	برف کا چھوٹا نرم گالا

Comprehension: تفہیم عبارت

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. Who is the speaker in the poem?
نظم میں مقرر کون ہے؟

Ans. The poet 'Robert Frost' is the speaker in the poem.
نظم میں شاعر "رابرٹ فراسٹ" مقرر ہے۔

2. Whom does the speaker refer to in the first stanza of the poem?
نظم کے پہلے بند میں مقرر کس کا حوالہ دیتا ہے؟

Ans. In the first stanza of the poem, the speaker refers to the owner of woods who is not present there at that time.
نظم کے پہلے بند میں شاعر جنگل کے مالک کا حوالہ دیتا ہے جو اس وقت وہاں موجود نہیں ہے۔

3. Why does the speaker stop on 'the darkest evening of the year'?
مقرر سال کی تاریک ترین شام کو وہاں کیوں رکتا ہے؟

Ans. The poet is a traveller. It is night and he cannot go ahead. He is fascinated by the natural beauty of woods. So the speaker stops there to enjoy beauty of nature.
شاعر ایک مسافر ہے۔ رات ہو گئی ہے اور وہ مزید آگے نہیں جا سکتا۔ وہ جنگل کی قدرتی خوبصورتی سے مسحور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مقرر (شاعر) حسن فطرت سے لطف اندوز ہونے کے لیے وہاں رکتا ہے۔

4. Why does the horse impatiently await the next move of his master?
گھوڑا اپنے مالک کے اگلے حکم کا کیوں انتظار کرتا ہے؟

Ans. The horse impatiently awaits the next move of his master because they have to travel a long distance to reach their destination.
گھوڑا اپنے مالک کے اگلے حکم کا بے چینی سے انتظار کرتا ہے کیونکہ انہیں اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے طویل مسافت طے کرنی ہے۔

5. The speaker in the poem is captivated by the beauty of nature. Why doesn't he stop for long to enjoy nature's beauty?
نظم میں بات کرنے والا انسان حسن فطرت سے مسحور ہو جاتا ہے۔ وہ حسن فطرت سے لطف اندوز ہونے کے لیے دیر تک کیوں نہیں رکتا؟

Ans. He does not stop there for long because he has to do many things to fulfil his promises.
وہ وہاں دیر تک نہیں رکتا کیونکہ اسے اپنے وعدے پورے کرنے کے لیے کئی کام سرانجام دینے ہیں۔

B. Some statements are directly supported by the poem, some are inferences based on evidences from the text while some are not supported by any evidence. Put a tick in the right column.

کچھ بیانات کی نظم سے براہِ راست شہادت مل جاتی ہے، کچھ نتائج ایسے ہیں جن کی بنیاد ٹیکسٹ میں موجود اشاروں پر ہے، جبکہ کچھ بیانات کے لیے کوئی اشارہ (شہادت، گواہی) نہیں ملتا۔ درست کالم میں نشان (✓) لگائیں۔

Statements بیانات	Directly supported by the poem نظم سے براہِ راست ثابت شدہ	Inference based on some evidence from the poem نظم میں سے کسی شہادت (گواہی، اشارہ) کی بنا پر اخذ کردہ نتیجہ	Statement not supported by any evidence ایسا بیان جس کے (گواہی، اشارہ) ثبوت میں کوئی شہادت نہیں ملتی
It is a cold and dark winter. یہ شدید سرد اور تاریک موسمِ سرما ہے۔	✓		
The speaker knows the owner of the woods. مقرر جنگلات کے مالک کو جانتا ہے۔	✓		
The speaker feels guilty about stopping in the woods. مقرر جنگل میں قیام پر احساسِ جرم کا شکار ہو جاتا ہے۔			✓
The speaker thinks about his commitments and restarts his journey. مقرر اپنے وعدوں کے بارے میں سوچتا ہے اور سفر دوبارہ شروع کرتا ہے۔	✓		
The speaker is tired and wants to rest. مقرر تھکا ہوا ہے اور آرام کرنا چاہتا ہے۔			✓
The horse feels strange to stop unexpectedly. گھوڑا غیر متوقع طور پر رکنے پر عجیب سا محسوس کرتا ہے۔	✓		
The speaker appreciates the beauty of nature. مقرر حسنِ فطرت کو پسند کرتا ہے۔		✓	

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Explain to the students that sometimes ideas in writing are not stated directly but are given in the form of clues. The reader draws meaning by carefully studying these clues which are called evidences. When meaning is not stated directly but is reached through examining evidences, it is called an inference.

طلبا کو وضاحت سے بتائیں کہ بعض اوقات تحریر میں نظریات براہِ راست بیان نہیں کیے جاتے بلکہ اشاروں کی شکل میں بیان کیے جاتے ہیں۔ قاری ان اشاروں کے محتاط مطالعہ سے معنی اخذ کرتا ہے جو شواہد کہلاتے ہیں۔ جب براہِ راست مفہوم اخذ نہ ہو بلکہ اشاروں کی مدد سے سمجھا جائے تو اسے شہادت سے ماخوذ نتیجہ (استخراج) کہتے ہیں۔

C. Paraphrase the following. درج ذیل سطروں کا مفہوم آسان انگریزی میں لکھیں۔

The woods are lovely, dark and deep,
But I have promises to keep,
And miles to go before I sleep,
And miles to go before I sleep.

Ans.

The woods are lovely, dark and deep. But I cannot stop there for a long time. I have to do many (بہت سے) things (کام). I have to travel long distance before I reach (پہنچنا) my home and take rest.

جنگلات پیارے، تاریک اور گہرے ہیں۔ مگر میں وہاں زیادہ دیر تک رک نہیں سکتا۔ مجھے کئی کام سرانجام دینا ہیں۔ مجھے گھر پہنچنے اور آرام کرنے سے پہلے طویل مسافت طے کرنی ہے۔

Vocabulary: ذخیرہ الفاظ

Alliteration (صنعتِ تجنیس)

Alliteration refers to the repetition of the same consonant sound in words which are used closely together in the poem. صنعتِ تجنیس کا مطلب ہے الفاظ میں حروفِ صحیح کی تکرار جو کہ نظم میں قریب قریب استعمال ہوئے ہوں۔

Examples:
Whose woods.....
His house.....
..see me stopping.....

Imagery (خیال آفرینی)

Imagery is the construction of details used to create mental images in the mind of the reader through the visual sense as well as the sense of touch, smell, taste and sound.

خیال آفرینی (تصویری تشبیہات) تفصیلات کی بناوٹ ہوتی ہے۔ جو بصری حس کے ساتھ ساتھ چھونے، سونگھنے، چکھنے اور صوتی حس کے ذریعے قاری کے ذہن میں تصوراتی تصاویر تخلیق کرتی ہے۔

Examples:	visual	بصری	-	huge trees in the thick and dark forest گہرے اور گھنے جنگل میں بڑے بڑے درخت
	auditory	سمعی	-	the rustling of leaves — پتوں کی سرسراہٹ
	smell	سونگھنا	-	scent of apples — سیبوں کی خوشبو
	taste	چکھنا	-	sweet and juicy oranges — میٹھے اور رس بھرے سنگترے
	touch	چھونا	-	rugged and rough path — اونچا نیچا اور ناہموار راستہ

A. Underline the words and phrases that depict clear imagery in the poem.

نظم میں ان الفاظ اور محاورات کے نیچے خط کھینچیں جو واضح تخیلات کی عکاسی کرتے ہیں۔

Imagery

The following lines indicate visual imagery in the poem:

His house is in the village though;
To watch his woods fill up with snow.
The darkest evening of the year.
The woods are lovely, dark and deep.

The following lines indicate auditory imagery:

He gives his harness bells a shake
The only other sound's the sweep

The following line indicates the Imagery of touch:

Of easy wind and downy flake.

The following line indicates the imagery of smell:

My little horse must think it queer

B. Identify alliterations and metaphors in the poem. نظم میں تجنیس حرفی اور استعاروں کی شناخت کریں۔

Ans. **Alliterations**

Alliteration is used in the following lines.

Whose woods these are I think I know.
His house is in the village though;
He will not see me stopping here
To watch his woods fill up with snow.
He gives his harness bells a shake
The only other sound's the sweep
The only other sound's the sweep
The woods are lovely, dark and deep.

Metaphors

These metaphors have been used in the poem:

Woods stands for *world*
Stopping stands for *life*
Snow stands for *problems*
Harness bells stands for *knocking of conscious*
Promises stands for *duties*
Sleep stands for *death*

C. Here are some words opposite in meaning. Match the columns.

یہاں متضاد مفہوم رکھنے والے چند ایک الفاظ دیے گئے ہیں۔ کالموں کا موازنہ کریں۔

Column A	Column B
village	melt
stopping	water
snow	silence
frozen	city
darkest	shallow
sound	moving
downy	hard
deep	brightest

Ans.

Column A		Column B		Column C
village	گاؤں	melt	پگھلانا	*city*
stopping	رکا ہوا	water	پانی	*moving*
snow	برف	silence	خاموشی	*water*
frozen	جما ہوا	city	شہر	*melt*
darkest	تاریک ترین	shallow	کم گہرا	*brightest*
sound	آواز	moving	متحرک	*silence*
downy	نرم	hard	سخت	*hard*
deep	گہرا	brightest	سب سے زیادہ چمکدار	*shallow*

D. Circle the correct option. درست انتخاب پر دائرہ لگائیں۔

i. The poem is suggestive of profound thoughts about ________.
a. a scene of woods in winter ■ reality of life and death
c. a song of enjoyment

ii. The poem presents a conflict between__________.
a. the poet and his friend ■ the obligations of life and desire to escape from them
c. the poet and forces of nature

iii. After reading the poem we__________.
a. feel fed up of life b. wish to sleep for a long time
■ get ready to face the challenges of life

iv. The poem conveys to us only__________.
a. a surface meaning ■ a profound thought
c. no meaning at all

v. Dark woods symbolize__________.
a. darkness spread around the poet ■ death and departure to another world
c. darkness in the mind of poet

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students read and analyze literary techniques such as alliteration and repetition.
طلبا کو ادبی طریقوں جیسا کہ تجنیس اور تکرار کے تجزیہ کرنے اور پڑھنے میں مدد دیں۔

Grammar

Adjective Phrase جملہ صفت

An adjective phrase is a group of words that does the work of an adjective.
جملہ صفت الفاظ کا ایسا گروہ ہے جو اسم صفت کا کام کرتا ہے۔

Examples: مثالیں:

a. I like to see a **smiling** (مسکراتا) face. (adjective)
میں مسکراتا ہوا چہرہ دیکھنا پسند کرتا ہوں۔

b. I like to see a face **with a smile on it** (مسکراہٹ کے ساتھ). (adjective phrase)
میں ایسا چہرہ دیکھنا پسند کرتا ہوں جس پر مسکراہٹ ہو۔

Adverb Phrase جملہ متعلق فعل

An adverb phrase is a group of words that does the work of an adverb.
جملہ متعلق فعل الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے جو کہ متعلق فعل کا کام کرتا ہے۔

Examples: مثالیں:

a. Ali ran **quickly** (تیزی سے). (adverb)
علی تیزی سے دوڑا۔

b. Ali ran **at a great speed** (تیز رفتار سے). (adverb phrase)
علی تیز رفتار سے دوڑا۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Illustrate the use of adjective phrases and adverb phrases.
جملہ صفت اور جملہ متعلق فعل کے استعمال کی وضاحت کریں۔

A. Replace each of the following underlined adjective phrases by an adjective.
درج ذیل خط کشیدہ ہر ایک جملہ صفت کی جگہ اسم صفت لگائیں۔

1. He wore a turban made of silk. اس نے ریشم کی بنی ہوئی پگڑی پہنی۔

2. He is a man <u>without a friend</u>. — وہ ایسا انسان ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔
3. Nobody likes a person <u>with bad temper</u>. — کوئی بھی برے مزاج والے انسان کو پسند نہیں کرتا۔
4. It is <u>of no use</u>. — اس کا کوئی فائدہ نہیں۔
5. He is a <u>man of sense</u>. — وہ فہم و فراست رکھنے والا انسان ہے۔

Ans.

1. He wore a ***silky*** turban. — اس نے ریشمی پگڑی پہنی۔
2. He is a ***friendless*** man. — وہ بے یار و مددگار ہے۔
3. Nobody likes an a ***bad-tempered*** person. — کوئی بھی بدمزاج شخص کو پسند نہیں کرتا۔
4. It is ***useless***. — یہ بے کار ہے۔
5. He is a ***sensible*** person. — وہ ایک سمجھدار انسان ہے۔

B. Replace each of the following underlined adverbs by an adverb phrase.

خط کشیدہ ایڈوربز کی جگہ تابع فعل جملے لکھیں۔

1. The pigeon flies <u>swiftly</u>. — کبوتر تیزی سے اڑتا ہے۔
2. He built his house <u>there</u>. — اس نے وہاں اپنا گھر بنایا۔
3. He tried <u>hard</u>. — اس نے سخت جدوجہد کی۔
4. He spoke <u>eloquently</u>. — اس نے واضح اور موثر انداز سے گفتگو کی۔
5. Did Sara behave <u>well</u>? — کیا سارہ اچھی طرح پیش آئی؟

Ans.

1. The pigeon flies ***with great speed***. — کبوتر تیز رفتار سے اڑتا ہے۔
2. He built his house ***at that place***. — اس نے اس جگہ پر اپنا گھر بنایا۔
3. He tried ***his best***. — اس نے بہت زیادہ کوشش کی۔
4. He spoke ***in full flow***. — اس نے روانی سے گفتگو کی۔
5. Did Sara behave ***in a good way***? — کیا سارہ اچھی طرح سے پیش آئی؟

C. Make three sentences using adjective phrases and three sentences using adverb phrases. تین جملے Adjective phrases استعمال کرکے اور تین جملے Adverb phrases استعمال کرکے بنائیں۔

Ans.

Sentences with Adjective Phrases

1. She wore a dress <u>made of cotton</u>. — اس نے کاٹن کا بنا ہوا لباس پہنا۔
2. He is a <u>man of words</u>. — وہ وعدے کا پکا ہے۔
3. Nobody likes a person <u>with bad morals</u>. — کوئی بھی کسی بداخلاق انسان کو پسند نہیں کرتا۔

Sentences with Adverb Phrases

1. This train runs <u>with fast speed</u>. — یہ ٹرین تیزی سے چلتی ہے۔
2. We shall build a house <u>at this place</u>. — ہم اس جگہ پر گھر بنائیں گے۔
3. He lived life <u>in a comfortable manner</u>. — اس نے آرام دہ طریقے سے زندگی گزاری۔

Writing Skills: تحریری مہارتیں

A. Summarize the poem "Stopping by Woods on a Snowy Evening".

نظم "برفباری کی شام جنگل میں توقف" کا خلاصہ بیان کریں۔

Ans. See summary of the poem. — نظم کا خلاصہ دیکھیں۔

B. Write an essay contrasting living in the city with living in the country. (170-200 words.) شہر میں رہائش اختیار کرنے اور گاؤں میں رہنے میں فرق بیان کرنے کے لیے ایک مضمون تحریر کریں۔(170-200 الفاظ)
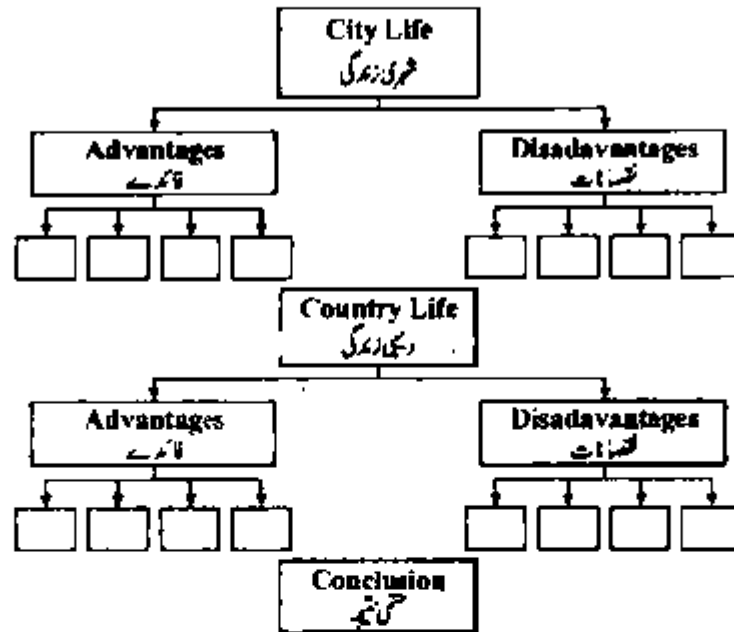
Contrast between City and Country living — شہری اور دیہی زندگی کا تقابل

City is where we see, many vehicles, many skyscrapers and many people with a hurry pace of life. The city fascinates us due to its light and luxury. We can have the best chances to work as well as can enjoy the best services and entertainment here. There are many good colleges and universities. There we can study what we like. We also find it easier to get a good job with good salary. We can enjoy the best service and entertainment. There are many rich people here who invest much money to get the best for themselves and for other people. Therefore, we can find many facilities of life here. There are some disadvantages of city life as well. Firstly, city is crowded. The population of city is increasing day by day. There is a lot of traffic in the city. Secondly, city has been polluted by industrialization.

In the county the air is more fresh and clean. The cost for life is cheaper than living in a city. We live here very close to nature. It is a place of peace and quite. The people here develop good relations among themselves. They do not suffer from pollution. In the country there are less opportunities of employment and lack of health and education facilities.

Both the city and country living have their advantages and disadvantages. But it is better to live in the city because of its more facilities and better opportunities.

شہر ایسی جگہ ہے جہاں ہم بہت سی گاڑیاں، بہت سی بلند عمارتیں اور تیز رفتار زندگی کے ساتھ بہت سے لوگ دیکھتے ہیں۔ شہر ہمیں اپنی روشنی اور تعیش کی وجہ سے حیران کر دیتا ہے۔ یہاں ہم کام کرنے کے بہترین مواقع حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ تفریح کی بہترین سہولتوں سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ وہاں بہت سے کالج اور یونیورسٹیاں ہیں۔ یہاں ہم اپنی پسند کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم ایک اچھی تنخواہ والی نوکری بھی آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم بہترین خدمات اور تفریح سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہاں بہت سے امیر لوگ ہیں جو اپنے لیے اور دیگر افراد کے لیے بہترین چیزیں حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس لیے یہاں ہمیں بہت سی سہولیات زندگی میسر آتی ہیں۔ شہری زندگی کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ پہلا یہ کہ شہر بہت گنجان آباد ہے۔ شہری آبادی میں روز بروز تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر میں بہت زیادہ ٹریفک ہے۔ دوسرا یہ کہ شہر صنعت سازی کی وجہ سے آلودہ ہو چکا ہے۔

گاؤں میں ہوا زیادہ تازہ اور صاف ہوتی ہے۔ زندگی گزارنے کے اخراجات شہر کی نسبت کم ہوتے ہیں۔ یہاں ہم فطرت کے بہت قریب رہتے ہیں۔ یہ سکون اور آرام کی جگہ ہے۔ یہاں لوگ ایک دوسرے سے اچھے تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔ وہ آلودگی سے متاثر نہیں ہوتے۔ گاؤں میں روزگار کے کم مواقع اور صحت و تعلیم کی کم سہولیات ہوتی ہیں۔

شہر اور گاؤں دونوں میں زندگی گزارنے کے فائدے اور نقصانات ہیں۔ لیکن زیادہ سہولیات اور بہتر مواقع کی وجہ سے شہر میں رہنا زیادہ سود مند ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Recapitulate the essentials of writing a good summary.
  اچھا خلاصہ تحریر کرنے کے لیے بنیادی لوازمات کا از سر نو جائزہ لیں۔
- Help students to complete the mind map first to develop focus on their writing.
  لکھنے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے پہلے مائنڈ میپ تیار کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

Oral Communication Skills: زبانی بول چال کی مہارتیں:

Expressions to refuse politely شائستگی سے انکار کرنے کے لیے اسالیب (الفاظ)

- No please. ازراہِ کرم نہیں۔
- I am really sorry. مجھے واقعی افسوس ہے۔
- I am sorry but this is not possible. مجھے افسوس ہے لیکن یہ ممکن نہیں۔
- I regret to inform you that .... میں معذرت کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ ....
- I am afraid I can't do it. مجھے افسوس ہے میں یہ نہیں کر سکتا۔
- I apologize for not accepting the offer. پیش کش قبول نہ کرنے پر میں معذرت خواہ ہوں۔
- Sorry I'm unable to do it right now. معاف کیجیے میں اس وقت یہ کام نہیں کر سکتا۔

A. Work in pairs. Read the situations below and respond using expressions of polite refusal. جوڑے بنا کر کام کریں۔ ذیل میں صورت احوال کو پڑھیں اور نرمی سے انکار کرنے کے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے جواب دیں۔

No.	Situation
1.	Your friend requests to borrow your book. آپ کا دوست آپ سے کتاب ادھار مانگتا ہے۔
2.	Your cousin requests to use your computer. آپ کا کزن آپ سے آپ کا کمپیوٹر استعمال کرنے کی درخواست کرتا ہے۔
3.	Your friend wants to take you to a party. آپ کا دوست آپ کو ایک پارٹی میں لے جانا چاہتا ہے۔
4.	You request your teacher to extend the date of the exam. آپ اپنے استاد سے امتحان کی تاریخ بڑھانے کی درخواست کرتے ہیں۔

Ans.

No.	Situation	Refusal
1	Your friend requests to borrow your book.	I am afraid I can't let you.
2	Your cousin requests to use your computer.	I am sorry but this is not possible.
3	Your friend wants to take you to a party.	I apologize for not accepting the offer.
4	You request your teacher to extend the date of the exam.	Sorry, I'm unable to take the exam right now. Please extend the date of the exam.

B. Form groups and discuss a situation where you faced difficulty. How did you tackle the situation? مختلف گروپ بنائیں اور اس مشکل صورتحال پر بحث کریں جس کا آپ نے سامنا کیا۔ آپ نے اس صورتحال کو کس طرح سنبھالا؟

Ans. Practical Work. عملی کام۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students use appropriate expressions for polite refusals.

طلبا کی مدد کریں کہ وہ مہذبانہ معذرت کرنے کا مناسب اظہار کر سکیں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Use of words / phrases / idioms into sentences.**

1. **downy:** The baby has beautiful downy cheeks. (FBD. GII)
2. **woods:** He has gone for a walk in the woods. (SWL. GI)
3. **flake:** I saw the soft flakes of snow. (GRW. GI)

☆ **Choose the word with correct spellings.**

1. (A) Doowny (B) Davny (C) Dovny (D) Downy (FBD. GII)
2. (A) Queir (B) Quear (C) Queer (D) Queere (MLN. GII)
3. (A) Hamees (B) Homess (C) Harness (D) Hames (MLN. GII)
4. (A) Flake (B) Flaik (C) Fleek (D) Fleak (BWP. GI, GRW. GI, BWP. GII)
5. (A) frozan (B) frozen (C) frozin (D) frozun (GRW. GI)

Ans: 1. Downy 2. Queer 3. Harness 4. Flake 5. frozen

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **'Queer' means:** (FBD. GII, SWL. GI, FBD. GI)
   (A) change (B) light (C) strange (D) bright
2. **The beauty of woods bewitches minds.** (RWP. GII, SWL. GI)
   (A) forest (B) hill (C) desert (D) sea
3. **He gives his harness bells a shake.** (MLN. GI)
   (A) Beautiful (B) Small (C) Golden (D) Bridle
4. **Of easy wind and downy flake.** (GRW. GI)
   (A) hard (B) craft (C) soft (D) coarse
5. **He gives his harness bells a shake.** (DGK. GI, BWP. GI)
   (A) school (B) control (C) call (D) alarm

Ans: 1. strange 2. forest 3. Bridle 4. soft 5. control

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. **Ali ran quickly. The underlined word is a/an:** (RWP. GII, FBD. GI)
   (A) verb (B) adverb (C) noun (D) adjective
2. **I like to see a smiling face. The underlined word is a / an:** (LHR. GI)
   (A) Adverb (B) Preposition (C) Adjective (D) Pronoun
3. **I have work which I must do.** (BWP. GI)
   (A) Main Clause (B) Subordinate Clause
   (C) Adjective Clause (D) Adverb

4. Did Sara behave well? The underlined word is: (FBD. GII)
(A) noun (B) pronoun (C) adjective (D) adverb

5. The pigeon flies swiftly. The underlined word is ________. (SWL. GII, SGD. GI)
(A) noun (B) pronoun (C) adverb (D) adjective

6. He spoke eloquently. The underlined word is ________. (SWL. GII)
(A) gerund (B) adverb (C) adjective (D) preposition

7. He is a man of sense. The underlined word is _______. (SWL. GII)
(A) noun phrase (B) adverb phrase (C) adjective phrase (D) verb phrase

8. Did Sadaf behave well? (RWP. GII)
(A) abstract noun (B) concrete noun (C) adverb of place (D) adverb of manner

9. I like to see a face with a smile on it. The underlined phrase is a / an _____. (GRW. GI)
(A) adverb phrase (B) adjective phrase (C) preposition phrase (D) noun phrase

10. Ali ran quickly. The underlined word is a / an: (BWP. GI)
(A) Adverb (B) Adjective (C) Verb (D) Conjunction

Ans: 1. adverb 2. Adjective 3. Adjective Clause 4. adverb 5. adverb
6. adverb 7. adjective phrase 8. adverb of manner 9. adjective phrase 10. Adverb

Review II: Unit 5-8

Comprehension: ترجمہ:

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. What do the daffodils represent in the poem? نظم میں نرگس کے پھول کس کی نمائندگی کرتے ہیں؟

Ans. In this poem, daffodils represent beauty of nature. نظم میں نرگس کے پھول حسنِ فطرت کو ظاہر کرتے ہیں۔

2. How has the poet heightened the impact of the poem by using the figurative language? شاعر نے تمثیلی زبان استعمال کر کے نظم کا تاثر کس طرح بلند کیا ہے؟

Ans. The poet assumes himself to be a cloud (simile) floating in the sky. Here, an inanimate object (cloud) possesses the quality of a human enabling it to see the daffodils; it's the personification. The poet prints images of lakes, fields, trees and stars in an artistic manner. The poet compares daffodils to the Milky Way galaxy and dreams to dance with daffodils. In this way the poet heightens the impact of the poem by using the figurative language.

شاعر خود کو آسمان پر تیرتا ایک بادل تصور کرتا ہے (تشبیہ)۔ یہاں ایک بے جان شے (بادل) انسان کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور نرگس کے پھولوں کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ یہ تجسیم کا عمل ہے۔ شاعر نہایت مہارت سے جھیلوں، کھیتوں، درختوں اور ستاروں کے تصورات قائم کرتا ہے۔ شاعر نرگس کے پھولوں کا موازنہ آسمان پر کہکشاں سے کرتا ہے اور نرگس کے پھولوں کے ساتھ رقص کا تصور کرتا ہے۔ اس طرح شاعر تمثیلی زبان استعمال کرتے ہوئے نظم میں بلند تاثر قائم کرتا ہے۔

3. What was the Quaid's concept of our nation? قائداعظم کا ہماری قوم کے متعلق کیا نظریہ تھا؟

Ans. Quaid said that we are a nation according to any definition of a 'nation'. We have distinctive outlook on life. We have distinctive culture, civilization, language, laws, moral values and customs.

قائد نے فرمایا کہ ہم قوم کی کسی بھی تعریف کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔ ہم زندگی کے بارے میں مخصوص زاویہ نگاہ رکھتے ہیں۔ ہم امتیازی ثقافت، تہذیب، زبان، قوانین، اخلاقی اقدار اور رسومات رکھتے ہیں۔

4. How can we become a strong nation? ہم ایک مضبوط قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

Ans. We can become a strong nation if we follow the principles and advices given by our Quaid.
اپنے قائد کے بتائے ہوئے اصولوں اور نصیحتوں پر عمل کر کے ہم مضبوط قوم بن سکتے ہیں۔

5. What does love of our country demand from us? ہماری اپنے ملک سے محبت ہم سے کیا مانگتی ہے؟

Ans. The love of our country demands from us to become united and put our joint efforts to serve our country. ہماری اپنے ملک سے محبت تقاضا کرتی ہے کہ ہم متحد ہو جائیں اور اپنے ملک کی خدمت کے لیے مشترکہ کوششیں وقف کر دیں۔

6. How does the interior of the masjid look? مسجد کا اندرونی حصہ کیسا دکھائی دیتا ہے؟

Ans. The interior of the masjid at the lower end is lined with blue ceramic tiles of different tulip design. Its upper level is adorned with blue paint. More than 200 stained glass windows allow natural light to brighten up its interior.

مسجد کے اندرونی زیریں حصہ پر مختلف ڈیزائنوں والی نیلگوں چینی ٹائلیں لگی ہوئی ہیں۔ اس کی بالائی سطح نیلے پینٹ سے آراستہ ہے۔ دو سو سے زائد رنگ دار شیشے کی کھڑکیوں سے گزرنے والی روشنی اندرونی حصہ کو روشن کرتی ہے۔

7. Why was a separate royal room attached to the masjid? مسجد میں الگ شاہی کمرہ کیوں بنایا گیا تھا؟

Ans. The separate royal room was attached to the masjid to be used as a court.

مسجد میں الگ شاہی کمرہ بطور دربار (عدالت) استعمال کے لیے بنایا گیا تھا۔

8. Why does the horse impatiently await the next move of his master?

گھوڑا اپنے مالک کے اگلے حکم کا کیوں انتظار کرتا ہے؟

Ans. The horse impatiently awaits the next move of his master because they have to travel a long distance to reach their destination.

گھوڑا اپنے مالک کے اگلے حکم کا بے چینی سے انتظار کرتا ہے کیونکہ انہیں اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے طویل مسافت طے کرنی ہے۔

B. Paraphrase the following lines. درج ذیل سطریں آسان انگریزی زبان میں لکھیں۔

Whose woods these are I think I know,
His house is in the village though;
He will not see me stopping here
To watch his woods fill up with snow.

Paraphrase (آسان انگریزی)

I know the owner of these woods who is in his village at this time. Therefore, he will not see me stopping here to watch his woods that have become full of snow.

میں ان جنگلات کے مالک کو جانتا ہوں جو کہ اس وقت اپنے گاؤں میں ہے۔ اس لیے، وہ مجھے اپنے جنگلات میں جو کہ برف سے ڈھک چکے ہیں رکتے ہوئے نہیں دیکھے گا۔

Vocabulary. ذخیرہ الفاظ

A. Choose the correct option. درست آپشن منتخب کریں۔

1. Branches of the tree were covered with blanket of snow. In this sentence we find an example of ______. شاخوں پر برف کی چادر چھائی ہوئی تھی۔ اس جملے میں ہمیں ۔۔۔۔۔ کی مثال ملتی ہے۔

a. alliteration b. personification ✓ c. simile d. metaphor

2. Keep up your <u>morale</u>. اپنا حوصلہ بلند رکھیں۔

a. wealth b. fortitude ✓ c. section d. voice

3. The floors are <u>covered</u> with carpets. The underlined word is an antonym of ________.

فرشوں پر قالین بچھے ہوئے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ ۔۔۔۔۔ کا متضاد لفظ ہے۔

a. spread b. exposed ✓ c. stretched d. enclosed

4. The little birds are <u>piping</u> yet. The underlined word is a synonym of________.

ننھے پرندے ابھی بھی گیت گا رہے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ ۔۔۔۔۔ کا مترادف لفظ ہے۔

a. twittering ✓ b. crying c. weeping d. yelling

Grammar: گرامر:

A. Choose the correct option. درست آپشن منتخب کریں۔

i. The police dispersed the crowd. The underlined word is a/an ______.
پولیس نے ہجوم کو منتشر کر دیا۔ خط کشیدہ لفظ ـــــ ہے۔
a. countable noun b. material noun c. collective noun ✓ d. uncountable noun

ii. The dog sat ______ his master. کتا مالک کے ـــــ بیٹھا تھا۔
a. beside ✓ b. along c. across d. over

iii. Wait ______ I return. میرے واپس آنے ـــــ انتظار کریں۔
a. before b. unless c. if d. till ✓

iv. I heard a noise ______ from the room. میں نے کمرے ـــــ آتی ہوئی شور کی آواز سنی۔
a. came b. coming ✓ c. come d. will come

v. He spoke very loud. The underlined word is an adverb of ________.
وہ بہت اونچی آواز سے بولا۔ خط کشیدہ لفظ ـــــ کا متعلق فعل ہے۔
a. manner b. frequency c. degree ✓ d. time

vi. We watched him go. The underlined word is a/an ______.
ہم نے اسے جاتے دیکھا۔ خط کشیدہ لفظ ـــــ ہے۔
a. past participle b. gerund c. present participle d. infinitive ✓

vii. He is fond of cooking. The underlined word is a/an ______.
وہ کھانا پکانے کا شوقین ہے۔ خط کشیدہ لفظ ـــــ ہے۔
a. gerund b. present participle ✓ c. infinitive d. past participle

viii. If you had studied hard, you ______ succeeded. اگر تم نے محنت کی ہوتی تو کامیاب ـــــ
a. would b. will c. will have d. would have ✓

ix. The shoe is pressing on my toe. The underlined phrase is a/an ______.
جوتا میرے پاؤں کے انگوٹھے کو تکلیف دے رہا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ ـــــ ہے۔
a. preposition phrase b. noun phrase ✓ c. adjective phrase d. adverb phrase

x. Which of the following is an appropriate sentence? ان میں سے کون سا مناسب جملہ ہے؟
a. We are tired usually by the end of the day.
b. We are tired by usually the end of the day.
c. We are usually tired by the end of the day. ✓
d. We are tired by the end of the day usually.

Writing Skills: لکھنے کی مہارتیں:

1. Write a paragraph on any social issue/topic. کسی بھی سماجی مسئلہ/موضوع پر ایک پیراگراف تحریر کریں۔

- Show a clear topic sentence.
- Supporting details (examples, definition, comparison, clarification or explanation) to develop the main idea.
- Use apropriate pronoun-antecedent relationship and transitional devices within the paragraph.
- Order of arranging details, e.g. general to specific, sequential, etc.

- واضح تعارفی جملہ دیں۔
- مرکزی خیال کی حمایت میں معاون تفصیلات (مثالیں، تعریف، موازنہ، تصدیق یا توضیح) دیں۔
- اسم اور اسم ضمیر کا صحیح تعلق قائم کریں اور خیالات و الفاظ میں ربط و تعلق قائم کرنے والے الفاظ کو صحیح طور پر استعمال کریں۔
- تفصیلات صحیح ترتیب سے دیں۔ پہلے عمومی، پھر خصوصی تفصیلات دیں اور ترتیب وغیرہ کا خیال رکھیں۔

HOW TO KEEP OUR TOWN CLEAN اپنے قصبے کو صاف ستھرا کیسے رکھا جائے

Cleanliness (صفائی) is the base (بنیاد) of Islam. It is well known (مشہور) saying (کہاوت، کہاوت) "Where there is cleanliness there is Godliness (خدائی)." Islam is the religion (مذہب) of cleanliness. It teaches its followers to remain clean physically (جسمانی طور پر), mentally (ذہنی طور پر) and spiritually (روحانی طور پر). Our Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) swept his room himself. His companions also followed his noble example. Neat and clean environment (ماحول) has a cheerful (خوشگوار) effect (اثر). It is our duty to keep (رکھنا) our town clean. We should develop an awareness (شعور) of cleanliness among (درمیان) our masses (عوام). We should not throw (پھینکنا) garbage (کوڑا کرکٹ) in the streets. We should not throw fruit and vegetables peels (چھلکے) in front of (سامنے) our houses. Plastic, polythene and rubbish (غلاظت) of our houses should not be thrown into the gutters. We should plant (لگانا) trees and flower beds for healthy (صحت بخش) atmosphere. We should co-operate (تعاون کرنا) with the sanitation staff of the Municipal Corporation. In this way, we will be able to keep our city clean.

صفائی اسلام کی بنیاد ہے۔ یہ ایک مشہور کہاوت ہے "جہاں صفائی ہو وہاں خدائی ہوتی ہے۔" اسلام دینِ طہارت ہے۔ یہ اپنے ماننے والوں کو تعلیم دیتا ہے کہ وہ جسمانی طور پر، ذہنی طور پر اور روحانی طور پر صاف ستھرے رہیں۔ ہمارے رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے کمرے میں جھاڑو خود دیتے تھے۔ ان کے صحابہؓ نے ان کی شاندار اسوۂ حسنہ کی پیروی کی۔ صاف ستھرے ماحول کا خوشگوار اثر ہوتا ہے۔ اپنے قصبے کو صاف ستھرا رکھنا ہمارا فرض ہے۔ ہمیں اپنی عوام میں صفائی کے بارے میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔ ہمیں کوڑا کرکٹ گلیوں میں نہیں پھینکنا چاہئے۔ ہمیں پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے اپنے گھروں کے سامنے نہیں پھینکنے چاہئیں۔ پلاسٹک، پولی تھین اور ہمارے گھروں کا کوڑا کرکٹ گٹروں میں نہیں پھینکا جانا چاہیے۔ ہمیں خوش گوار فضا کے لیے درخت اور پھولوں کی کیاریوں میں پودے لگانے چاہئیں۔ ہمیں میونسپل کارپوریشن کے صفائی کرنے والے سٹاف سے تعاون کرنا چاہئے۔ اس طریقے سے ہم اپنے شہر کو صاف رکھ سکیں گے۔

2. Write any expository composition showing comparison and contrast between things, events, situations, places, actions, ideas or problems.

کوئی توضیحی مضمون تحریر کریں جس میں چیزوں میں موازنہ اور تضاد، واقعات، حالات، مقامات، عمل، خیالات یا مسائل کا اظہار ہو۔

LIFE IN A BIG CITY ایک بڑے شہر میں زندگی

Daily life in a big city like Lahore is ever so busy (مصروف) and exciting. The busiest parts of the day are called peak hours (نہایت مصروف اوقات). The rush of traffic in the morning, at midday and in the early evening is at its peak. The big urban transport buses, wagons, cars, coaches (گاڑیاں), private transport vehicles, taxi cabs, motor cycles, tongas and rickshaws pass up and down from morning till late in the night (رات گئے تک). At peak hours the noise (شور) of the passing traffic is so high that two persons cannot hear each other. The busiest (مصروف ترین) and terribly noisy (خوفناک حد تک شور والے) spots (علاقے، مقامات) in Lahore are the Miner-e-Pakistan, Badamibagh, Bhatti Gate, Mochi Gate, Railway station, Regal Crossing, Laxmi Chowk, Ichhra and Multan Road.

لاہور جیسے بڑے شہر میں روزمرہ کی زندگی بہت مصروف اور گہما گہمی پر مشتمل ہوتی ہے۔ دن کے مصروف ترین حصے نہایت مصروف اوقات کہلاتے ہیں۔ صبح کے وقت، دن کے درمیان اور شام کے آغاز میں ٹریفک کا ہجوم نہایت عروج پر ہوتا ہے۔ بڑی شہری ٹرانسپورٹ کی بسیں، ویگنیں، کاریں، گاڑیاں، پرائیویٹ گاڑیاں، ٹیکسیاں، موٹر سائیکل، تانگے اور رکشے صبح سے لے کر رات گئے تک اِدھر اُدھر آتے جاتے رہتے ہیں۔ نہایت مصروف اوقات میں گزرتی ہوئی ٹریفک کا شور اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ دو افراد ایک دوسرے کی بات نہیں سن سکتے۔ لاہور میں مصروف ترین اور بہت زیادہ شور والے علاقے، مینار پاکستان، بادامی باغ، بھاٹی گیٹ، موچی گیٹ، ریلوے اسٹیشن، ریگل چوک، لکشمی چوک، اچھرہ اور ملتان روڈ ہے۔

Important buildings like the Lahore High Court, G.P.O, Museum, Jinnah Hall, Punjab University (old campus), Masjid Shuhada, the Assembly Chambers, Wapda House, The Zoo, Al-Hamra, Quaid-e-Azam Library, Governor House, Aitchison College, Shopping Centers, local and foreign banks, are situated on the Shahra-I-Qauid-e-Azam (The Mall). This main avenue (شاہراہ) is remarkably (نمایاں طور پر) clean and green. There is practically (عملی طور پر، حقیقت میں) no dust (گرد)

and its pavements are crowded with people hurrying (جلدی سے جاتے ہوئے) to and fro (ادھر اُدھر). Traffic policemen are always on duty here and they regulate (باقاعدہ کرتے ہیں، منظم کرتے ہیں) the heavy traffic efficiently (عمدگی سے، اچھے طریقے سے). Well over a hundred thousand vehicles (گاڑیاں) and half a million (پانچ لاکھ) people pass up and down this busy thorough-fare in a single day.

اہم عمارات جیسا کہ لاہور ہائی کورٹ، جنرل پوسٹ آفس، عجائب گھر، جناح ہال، پنجاب یونیورسٹی (پرانا کیمپس)، مسجد شہدا، اسمبلی چیمبرز، واپڈا ہاؤس، چڑیا گھر، الحمرا، قائد اعظم لائبریری، گورنر ہاؤس، ایچی سن کالج، شاپنگ سنٹرز، ملکی اور غیر ملکی بینک، شاہراہ قائداعظم (مال) پر واقع ہیں۔ یہ مین شاہراہ نمایاں طور پر صاف اور سرسبز ہے۔ وہاں فی الحقیقت کوئی گرد نہیں ہوتی اور اس کے پیدل چلنے والے پختہ راستوں پر ادھر ادھر تیزی سے آتے ہوئے لوگوں کا رش ہوتا ہے۔ یہاں ٹریفک پولیس کے اہلکار ہمیشہ ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں اور وہ بھاری ٹریفک کو خوبصورتی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ ہر روز اس مصروف شاہراہ پر سے ایک لاکھ سے زائد گاڑیاں اور پانچ لاکھ افراد گزرتے ہیں۔

Local (مقامی) and foreign (غیر ملکی) tourists (سیاح) visit ancient (قدیم) famous sites (مقامات) like Badshahi Mosque, the Fort, the Jehangir and Noor Jehan Mausoleums and the Shalimar gardens.

مقامی اور غیر ملکی سیاح قدیم مشہور مقامات مثلاً بادشاہی مسجد، قلعہ، جہانگیر اور نور جہاں کے مقبروں اور شالیمار باغ کی سیر کو آتے ہیں۔

Life in a big city like Lahore is a whirl (چکر، گورکھ دھندہ) of activities (سرگرمیاں). On the other hand, broken streets, stray (آوارہ) dogs, ill-smelling (بدبودار) slums, stagnation (کھڑا پانی), sloppy (ناقص، کمزور) administration (انتظامیہ), soaring (بڑھتے ہوئے) crimes (جرائم) and sickening (بیمار کرنے والی) pollution (آلودگی) are the sore (تکلیف دہ، ناخوشگوار) signs (علامتیں) of city life as well (بھی).

لاہور جیسے بڑے شہر کی زندگی مختلف سرگرمیوں کا گورکھ دھندہ ہے۔ دوسری طرف ٹوٹی ہوئی گلیاں، آوارہ کتے، بدبودار بستیاں، کھڑا پانی، ناقص انتظامیہ، بڑھتے ہوئے جرائم اور بیمار کردینے والی آلودگی شہری زندگی کی ناخوشگوار نشانیاں بھی ہیں۔

3. Write an essay on a general subject:
کسی عام موضوع پر مضمون تحریر کریں:

- With a clear introductory paragraph.
  واضح تعارفی پیراگراف کے ساتھ۔
- Provide key ideas which prove, explain or support the central thought.
  ایسے کلیدی خیالات بیان کریں جو مرکزی خیال ثابت کریں، اس کی وضاحت کریں یا اس کی حمایت کریں۔
- Use separate paragraphs for each key idea.
  ہر کلیدی خیال کے لیے الگ پیراگراف استعمال کریں۔
- Incorporate evidence (facts, quotations), examples (analogies, anecdotes, etc), or different views (elaborating an idea/opinion) to support each key idea.
  ہر کلیدی خیال کی حمایت میں شہادت/گواہی (حقائق، اقتباسات)، مثالیں (مماثلات، واقعات، وغیرہ) یا مختلف نکتہ ہائے نظر (کسی خیال/تصور کی وضاحت) بیان کریں۔
- Use appropriate transitional devices to connect ideas within and between paragraphs.
  پیراگرافوں کے اندر اور ان کے درمیان خیالات کا ربط قائم کرنے کے لیے عبوری ترکیبات استعمال کریں۔
- Add a closing or summary paragraph with a synthesis of central idea, synthesis of each supporting idea and a general concluding statement.
  اختتامی یا حتمی پیراگراف شامل کریں جس میں مرکزی خیال کا تجزیہ، معاون تفصیلات اور عمومی نتیجہ خیز بیان مختصر طور پر شامل ہوں۔
- Use correct conventions of grammar and punctuation.
  گرامر کے اصول اور رموز اوقاف درست طور پر استعمال کریں۔
- Use appropriate vocabulary.
  موزوں ذخیرۂ الفاظ استعمال کریں۔

VILLAGE LIFE دیہی زندگی

Village life is most of the time remarkably (نمایاں طور پر) quiet (خاموش، پرسکون). A village is made up of farmhouses, mud-houses, uneven (غیر ہموار) dirt lanes (گرد آلود گلیاں) and ponds (جوہڑ). There are dung-hills (گوبر کے ڈھیر), heaps of rubbish (کوڑا کرکٹ کے ڈھیر) and rows (قطاریں) of dung-cakes (اُپلے).

گاؤں میں زندگی نمایاں طور پر زیادہ تر پرسکون ہوتی ہے۔ ایک گاؤں عام طور پر مٹی کے بنے مکانات، ناہموار گرد آلود گلیوں اور جوہڑوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ وہاں گوبر کے ڈھیر، کوڑے کے ڈھیر اور اپلوں کی قطاریں ہوتی ہیں۔

Inside (اندر) the village there is practically (عملی طور پر، حقیقت میں) no vehicular traffic. Occasionally (کبھی کبھار) there is a whirring (شور مچاتا) tractor or squeaking (چوں چوں کرتا) bullock cart in some of the outer lanes. In some of the big courtyards there are clusters (جھنڈ) of shady trees. Outside the village there is usually a big Bunyan tree (بڑ کا درخت) along (ساتھ) the pond (جوہڑ). Village folks (گاؤں کے لوگ) and some of their cattle (مویشی) take rest under its ample shade (گھنا سایہ) in summer. The minarets (مینار) of the village mosque rise high above the low skyline (افق) of a village. The 'Azan' is the welcome (خوشگوار), familiar (جانی پہچانی) sound in the quiet village five times a day.

گاؤں کے اندر حقیقی معنوں میں گاڑیوں پر مشتمل کوئی ٹریفک نظر نہیں آتی۔ کبھی کبھار باہر کی چند گلیوں میں کسی شور مچاتے ٹریکٹر یا آوازیں نکالتی بیل گاڑی کی آواز آتی ہے۔ چند بڑے صحنوں میں سایہ دار درختوں کے جھنڈ نظر آتے ہیں۔ گاؤں سے باہر عام طور پر جوہڑ کے قریب ایک بڑا بڑ کا درخت ہوتا ہے۔ گاؤں کے لوگ اور ان کے کچھ مویشی موسم گرما میں اس کے گھنے سائے میں آرام کرتے ہیں۔ گاؤں کی مسجد کے مینار گاؤں کے افق سے کافی بلند نظر آتے ہیں۔ پرسکون گاؤں میں آذان کی خوشگوار جانی پہچانی آواز پانچ بار سنائی دیتی ہے۔

There are cattle and cart-sheds (باڑے), dark and ill-smelling (بدبودار), where cows (گائیں) and buffaloes (بھینسیں) are kept. There are a couple of stables (اصطبل) for horses and a few poultry houses (مرغیاں رکھنے کی جگہیں). The chickens (چوزے), ducks (بطخیں) and geese are free to run about in the open spaces as they please. When all the birds and animals make their cries, the village is a somewhat a noisy place (شور والی جگہ) for a while. The donkeys (گدھے) bray (ہینکتے ہیں), the cocks (مرغ) crow (بانگ دیتے ہیں), the hens crackle and cluck. The ducks in dirty drains (نالے) quack, the horses neigh (ہنہناتے ہیں), the bulls bellow (ڈکارتے ہیں), the cows low. The dogs bark (بھونکتے ہیں) and growl (غراتے ہیں), the cats mew (میاؤں میاؤں کرتی ہیں) and the owls (الو) screech (چیختے ہیں) at night.

وہاں مویشیوں اور چھکڑوں کے لیے باڑے ہوتے ہیں جو تاریک اور بدبودار ہوتے ہیں، جہاں گائیں اور بھینسیں رکھی جاتی ہیں۔ وہاں گھوڑوں کیلئے ایک دو اصطبل اور چند ایک پولٹری ہاؤسز ہوتے ہیں۔ چوزے، بطخیں اور ہنس وہاں جب جی چاہے کھلی جگہوں پر دوڑنے کیلئے آزاد ہوتے ہیں۔ جب تمام پرندے اور جانور آوازیں نکالتے ہیں تو کچھ دیر کے لیے گاؤں ایک شور والی جگہ بن جاتا ہے۔ گدھے ہینکتے ہیں، مرغ بانگ دیتے ہیں، مرغیاں کٹاں کٹاں کی آواز نکالتی ہیں۔ گندے نالوں میں بطخیں قائیں قائیں کرتی ہیں، گھوڑے ہنہناتے ہیں، بیل ڈکارتے ہیں، گائیں آوازیں نکالتی ہیں، کتے بھونکتے ہیں اور غراتے ہیں، بلیاں میاؤں میاؤں کرتی ہیں اور رات کو الو چیختے ہیں۔

The tough (سخت جان) farmer ploughs (ہل چلاتا ہے) his fields in the morning. The harvest time is very busy. Men, women and children work together at seed and harvest time (بیج بونے اور فصل کاٹنے کا وقت). A hard life indeed!

محنت کش کسان صبح کی وقت اپنے کھیتوں میں ہل چلاتا ہے۔ فصل کاٹنے کا وقت بہت مصروفیت کا وقت ہوتا ہے۔ بوائی اور فصل کاٹنے کے وقت مرد، عورتیں اور بچے مل کر کام کرتے ہیں۔ واقعی پرمشقت زندگی ہے!

The village folks are really the backbone (ریڑھ کی ہڈی) of our country. They are stout (کھلے، حوصلہ مند دل کے) of hearts and strong (مضبوط) of limb. They face harsh (سخت) conditions (حالات) in villages and around, but they seldom (کبھی کبھار) complain (شکایت کرتے ہیں). As compared with big city, they seem to have stepped back into another century (صدی).

گاؤں کے لوگ واقعی ہمارے ملک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ دل کے کھلے اور ہاتھ پاؤں کے مضبوط ہوتے ہیں۔ وہ دیہات اور اردگرد کے سخت ماحول کا سامنا کرتے ہیں لیکن وہ شاذونادر ہی شکایت کرتے ہیں۔ بڑے شہر کی زندگی سے موازنہ کیا جائے تو وہ (دیہی لوگ) کسی اور صدی میں رہتے دکھائی دیتے ہیں۔

Oral Communication Skills: زبانی بول چال کی مہارتیں:

1. Prepare a class presentation on various aspects of nature as described in the poem "Daffodils."
   نظم "نرگس آئی" میں بیان کیے گئے فطرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر تیار کریں۔
2. Prepare a class presentation to discuss **"Do we follow the principles laid down by the Quaid?"** Give arguments in favour and against and also give a conclusion.
   "کیا ہم قائد کے بیان کردہ اصولوں کی پیروی کرتے ہیں" پر تبادلہ خیال کے لیے تقریر تیار کریں۔ حمایت اور مخالفت میں دلائل دیں اور نتیجہ بھی دیں۔
3. Prepare a presentation on **"The Muslim Architecture".** "اسلامی فن تعمیر" پر تقریر تیار کریں۔
4. Discuss the significance of imagery in the poem **"Stopping by Woods on a Snowy Evening."**
   نظم "برفباری کی شام جنگل میں قیام" میں بیان کی گئی تجسیم پر تبادلہ خیال کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **The little birds are piping yet.** (LBR. GI, DGK. GI, & GII, MLN. GII, RWP. GII, BWP. GII)
   (A) twittering (B) crying (C) weeping (D) yelling
2. **Keep up your morale.**
   (GRW. GI, FBD. GI, MLN. GII, SWL. GII, SGD. GI, & GII, RWP. GI, DGK. GII)
   (A) wealth (B) self-esteem (C) section (D) voice
3. **The floors are covered with carpets. The underlined word is an antonym of**
   (SWL. GII)
   (A) spread (B) stretched (C) exposed (D) enclosed

Ans: 1. twittering 2. self-esteem 3. enclosed

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. **The police dispersed the crowd. The underlined word is a/an.**
   (LHR. GI, SGD. GI, MLN. GII, DGK. GII, GRW. GII, SWL. GII, SGD. GII, DGK. GI, FBD. GI, RWP. GI)
   (A) countable noun (B) material noun
   (C) un-countable noun (D) collective noun
2. **He spoke very loud. The underlined word is an adverb of:**
   (FBD. GI, DGK. GII, SGD. GI, & GII, GRW. GII, MLN. GII, DGK. GI)
   (A) Manner (B) Frequency (D) Degree (D) Time
3. **He is fond of cooking. The underlined word is a/an:**
   (FBD. GII, SWL. GII, GRW. GI, MLN. GI, SWL. GI, RWP. GI, LHR. GII, SGD. GI)
   (A) Present participle (B) Past participle (C) Infinitive (D) Gerund

4. **The dog sat _______ his master.**
(FBD. GII, SWL. GII, GRW. GI, FBD. GI, DGK. GI, LHR. GII, GRW. GII)
(A) Beside (B) Along (C) Across (D) Over

5. **Which of these is an appropriate sentence?** (SWL. GII)
(A) We are tired usually by the end of the day.
(B) We are tired by usually the end of the day.
(C) We are usually tired by the end of the day.
(D) We are tired by the end of the day usually.

6. **The shoe is pressing on my toe. The underlined phrase is a/an.**
(SGD. GI, MLN. GI, & GII, GRW. GI)
(A) Preposition phrase (B) Noun phrase
(C) Adjective phrase (D) Adverb phrase

7. **We watched him go. The underlined word is a/an.**
(DGK. GII, GRW. GI, MLN. GI, BWP. GII, MLN. GII, MLN. GI)
(A) Past participle (B) Gerund (C) Present participle (D) Infinitive

8. **If you had studied hard, you ________ succeeded.** (MLN. GII, LHR. GI, SGD. GI)
(A) would (B) will (D) would have (C) shall

9. **I heard a noise _______ from behind the room.** (LHR. GII)
(A) came (B) coming (C) come (D) will come

10. **The dog sat beside his master. The underlind word is a / an ______.** (SWL. GII)
(A) noun (B) pronoun (C) preposition (D) article

11. **He came after night had fallen. The underlined clause is an adverb clause of _______.**
(SWL. GI)
(A) condition (B) place (C) time (D) reason

12. **"Valour" is a / an ________ noun.**
(GRW. GI, & GII, FBD. GI, MLN. GII, SWL. GI, & GII, SGD. GI, DGK. GI)
(A) material (B) countable (C) abstract (D) uncountable

13. **Wait ________ I return.** (FBD. GII, SWL. GI)
(A) till (B) before (C) unless (D) if

14. **If you had studied hard, you _____ succeeded.** (MLN. GII, SWL. GII, SGD. GII)
(A) would (B) will (C) will have (D) would have

15. **The shoe is pressing on my toe. The underlined phrase is a /an ________ phrase.**
(RWP. GI)
(A) prepositional (B) noun (C) adjective (D) adverb

Ans:

1. collective noun 2. Degree 3. Gerund 4. Beside
5. We are usually tired by the end of the day. 6. Noun phrase 7. Infinitive
8. would have 9. coming 10. preposition 11. time 12. abstract
13. till 14. would have 15. noun

— ❀❀❀ —

ALL IS NOT LOST

سب کچھ رائیگاں نہیں گیا ہے

Learning outcomes: — تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: — اس باب کے اختتام تک طلبا:

- scan the text to look for the contextual meanings — متن کا مفہوم سمجھنے کے لیے سبق کا سرسری مطالعہ کریں گے۔
- recognize the rules of changing the narration of statement, requests/orders and questions
  سادہ حکمیہ اور سوالیہ فقرات کے طرز کلام کے قواعد کو تبدیل کرنے کے اصولوں کی شناخت کر لیں گے۔
- know the use of compound prepositions — مرکب حروف جار کے استعمال کو جان سکیں گے۔
- Illustrate the use of past perfect continuous tense — فعل ماضی مکمل جاری کے استعمال کی وضاحت کر سکیں گے۔
- organize the ideas in a clear, structured and logical manner
  خیالات و دلائل کو واضح مربوط اور منطقی انداز میں ترتیب دیں گے۔

Pre reading — قبل از مطالعہ

- **Which idea comes to your mind when you look at the picture and the title of the story?**

  جب آپ کہانی کے عنوان اور تصویر کو دیکھتے ہیں تو آپ کے ذہن میں کیا خیال آتا ہے؟

Ans. The picture shows the scene of a clinic or a hospital. A nurse is attending to a patient. Another woman, perhaps a close relative of the patient is also present there.

یہ تصویر کسی کلینک یا ہسپتال کا منظر پیش کرتی ہے۔ ایک نرس مریض کا معائنہ کر رہی ہے۔ ایک اور خاتون غالباً مریضہ کی قریبی رشتہ دار بھی وہاں موجود ہے۔

- **What do you think is the role of a nurse in the treatment of a patient?**

  آپ کے خیال میں کسی مریض/مریضہ کے علاج میں نرس کا کیا کردار ہے؟

Ans. A nurse looks after a patient following the instructions of the doctors. She plays a key role in the treatment of a patient.

ایک نرس معالجین کی دی ہوئی ہدایات پر عمل پیرا ہو کر کسی مریض/مریضہ کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ وہ مریض/مریضہ کے علاج میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Conduct pre-reading activity to arouse students' interest in the topic.
  موضوع میں طلبا کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی کا اہتمام کریں۔
- Make them predict from the title and the illustration about the contents of the text.
  عنوان اور تصاویر کی مدد سے سبق کے متن کے بارے میں قیاس کرنے کے سلسلے میں ان کی مدد کریں۔

Paragraph No. 1

❶ It was the beginning (آغاز، ابتدا) of my profession as a nurse. I worked in the Intensive Care Unit (ICU) of the neurology ward. As a young (نوجوان) professional, I wished to save the world. I was excited to see the patients making quick recoveries (تیزی سے صحت یاب ہونے) from devastating accidents, yet (تاہم) I was pained to nurse those (ان کی) who (جو) were struck ([illegible]) with acute neurological disorder (عصبی خرابی/اعصابی امراض).

یہ بطور نرس میرے پیشے کا آغاز تھا۔ میں نیورولوجی وارڈ کے انتہائی نگہداشت کے یونٹ (آئی سی یو) میں کام کرتی تھی۔ ایک نوجوان ماہر پیشہ ور کے طور پر میں تمام دنیا کو بچانے کی خواہش رکھتی تھی۔ میں مریضوں کو تباہ کن حادثات سے تیزی سے صحت یاب ہوتا دیکھنے کے لیے بے تاب رہتی تھی۔ تاہم، ایسے افراد جو شدید عصبی خرابیوں کا شکار ہوتے ان کی دیکھ بھال کرتے ہوئے مجھے دکھ ہوتا تھا۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
beginning *(n.)*	بی۔گی۔ننگ	start, origin	آغاز، ابتدا
profession *(n.)*	پرو۔فیشن	job, career	پیشہ
intensive *(adj.)*	ان۔ٹین۔سِو	thorough, acute	شدید، انتہائی
care *(n.)*	کے۔ئر	looking after, watching over	نگہداشت
professional *(adj.)*	پرو۔فیش۔نل	highly skilled, specialist	ماہر پیشہ ور
wish *(v.) (n.)*	وِش	desire, aspiration	خواہش کرنا، چاہنا
excited *(adj.)*	اِک۔سائی۔ٹڈ	eager, keen	بےچین، بےتاب
patient *(n.)*	پے۔شنٹ	sick, diseased	مریض
recovery *(n.)*	ری۔کو۔ری	restoration from illness, gaining health	صحت یابی
devastating *(adj.)*	ڈے۔وس۔ٹے۔ٹنگ	destroying, demolishing	تباہ کن
pain *(v.)*	پین	ache, a feeling of marked discomfort in body	تکلیف ہونا
nurse *(n.)(v.)*	نرس	give medical and other attention, a person trained to care for the sick	تیمارداری کرنا/نرس
acute *(adj.)*	اے۔کیوٹ	severe, serious	شدید
disorder *(n.)*	ڈِس۔آر۔ڈر	illness, ailment	مرض، خرابی

Simple English: The nurse was telling about her own experience. According to her, it was the start of her career as a nurse. She was appointed to perform her duties as a nurse in the ICU of neurology ward. She was a young nurse and she had pressing urge to save the lives of the patients. She was keen to serve the ailing people of the world. She was eager to see serious patients returning fast to normal health. But she felt sad when she nursed the patients suffering from neurological ailments.

What is an ICU in a hospital? ہسپتال میں آئی سی یو کیا ہوتا ہے؟

Ans. Patients suffering from serious illness are kept in Intensive Care Unit (ICU) to look after them most carefully.

شدید بیماری کے شکار مریضوں کی بہت زیادہ احتیاط سے دیکھ بھال کرنے کے لیے ان کو انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں رکھا جاتا ہے۔

Paragraph No.2

❷ One day, standing at the bedside of a young patient, I wondered (حیرت زدہ گی) if she could make the same recovery (صحت یابی) like others. Hira had received severe head and spinal injuries as she was hit by a speeding bus while (جبکہ) crossing a busy road. I took her lifeless (بے جان) arms in my hands and tried to do several exercises on her but in vain. Also, I asked her younger sister to come and talk to her, thinking (سوچتے ہوئے) that the voice of a near and dear one (قریبی عزیز) might activate the nearly dead neurons. She could see but not talk. Her eyes showed a certain helplessness (بے بسی). I could read her mind (ذہن) through her eyes. Perhaps (شاید) she wanted to say, "Please help me."

ایک دن، نوجوان مریضہ کے بستر کے پاس کھڑی میں حیرت سے سوچ رہی تھی کہ کیا یہ دوسروں کی طرح جلد صحت یاب ہو جائے گی۔ ایک مصروف سڑک عبور کرنے کے دوران تیز رفتار بس سے ٹکرانے سے حرا کے سر اور ریڑھ کی ہڈی پر گہرے زخم آئے تھے۔ میں نے اس کے بے جان بازوؤں کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور کئی طرح سے انہیں ورزش کرانے کی کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میں نے اس کی چھوٹی بہن کو بھی بلوایا اور اس سے باتیں کرائیں یہ سوچتے ہوئے کہ کسی قریبی عزیز کی آواز سے ممکن ہے کہ اس کے تقریباً مردہ اعصاب میں تحریک پیدا ہو جائے۔ وہ دیکھ سکتی تھی مگر باتیں نہیں کر سکتی تھی۔ اس کی آنکھوں سے بے بسی جھلک رہی تھی۔ میں اس کی آنکھوں سے اس کا ذہن پڑھ سکتی تھی۔ شاید وہ کہنا چاہتی تھی، "برائے مہربانی میری مدد کریں۔"

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
bedside *(n.)*	بیڈ۔سائیڈ	the space beside a bed	بستر کے قریب
victim *(n.)*	وک۔ٹم	target, prey	شکار
wonder *(v.)*	ون۔ڈر	be curious about, astonish	حیران ہونا
recovery *(n.)*	ری۔کو۔ری	restoration from illness, improvement	صحت یابی
receive *(v.)*	ری۔سیو	undergo, bear	سہنا، پانا
severe *(adj.)*	سی۔وی۔ئر	serious, fatal	شدید، گہری
busy *(adj.)*	بی۔زی	having a great deal to do	مصروف
lifeless *(adj.)*	لائف۔لس	motionless, without life	بے جان، مردہ
several *(adj.)*	سیو۔رل	various, a number of	کئی
in vain *(idiom)*	اِن۔ویٖن	useless, fruitless	بے سود، بے فائدہ
voice *(n.)*	وائس	the sound produced in a person's larynx and uttered through the mouth	آواز
activate *(v.)*	ایک۔ٹی۔وے۔ٹ	energize, mobilize	متحرک کرنا
nearly *(adv.)*	نی۔اَر۔لی	almost, approximately	قریباً
neurons *(n.)*	نیو۔رانز	nerve cells	اعصاب، عصبی خلیے

certain *(adj.)(adv.)*	سَر ٹَن	particular, specific	خاص، یقینی
helplessness *(n.)*	ہَیلپ۔لَس۔نَس	powerlessness, despair	مایوسی، نا اُمیدی
perhaps *(adv.)*	پَر۔ہَیپس	used to express possibility	شاید، غالباً

Simple English: One day, the nurse was assigned to attend a young injured patient who had smashed with the bus. Her name was Hira. The nurse was thinking whether Hira would also get well soon like other such patients. Hira was hit by a bus while crossing a busy road. She had got serious head and spinal injuries. The nurse took her motionless arms in her hands and tried to do many exercises on her to activate her arms but the practice could not bring any change. There was very less hope of her recovery. She asked Hira's younger sister to come and talk to her sister. The nurse was of the view that the voice of a close relative might activate her nearly dead neurons and her brain might began to work. The patient could see only. She could not talk. Her eyes were still and there was no hope of life in her eyes. The nurse could listen the voice of her heart through her eyes. The nurse thought that Hira's eyes were asking for help.

To what extent does the recovery of a patient depend upon the doctor and the nurse?
کسی مریض کی صحت یابی کا دارومدار کس حد تک ڈاکٹر اور نرس پر ہوتا ہے؟

Ans. The recovery of a patient depends upon the doctor and the nurse to a very large extent. A patient cannot recover without their treatment and proper care.

مریض کی صحت یابی کا دارومدار بہت حد تک ڈاکٹر اور نرس پر ہے۔ مریض ان کے علاج اور مناسب دیکھ بھال کے بغیر صحت یاب نہیں ہو سکتا۔

Paragraph No.3

❸ A fellow nurse came near (نزدیک آئی) me and asked, "Rahila, what are you doing? Fighting a lost battle?" I was shocked at first (پہلے) to hear a colleague making a hopeless comment. Then I replied, "I'm trying to make her brain process by her sister's voice. Also, I am doing my best to ensure (یقینی بنانے کے لیے) that her arms and legs get proper (مناسب) exercise. This might help her walk like a normal person." Meanwhile, a senior doctor on duty walked in. He gave me an ironic smile and said, "If you spend most of your duty hours on one patient, we will have to recruit more nurses to attend (دیکھ بھال کرنا) the other patients. Please go and see the other patients. We do not have much (زیادہ) hope (امید) for her. I don't think that she can ever walk again".

ایک ساتھی نرس میرے نزدیک آئی اور پوچھا: "راحیلہ، تم کیا کر رہی ہو؟ ایک ہاری ہوئی جنگ لڑ رہی ہو؟" پہلے تو اپنی رفیق کار سے بے بسی کے اظہار پر مبنی تبصرہ سن کر مجھے صدمہ پہنچا۔ پھر میں نے جواب دیا: "میں کوشش کر رہی ہوں کہ اس کا ذہن اس کی بہن کی آواز سن سکے۔ مزید یہ کہ میں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہوں کہ اس کے بازوؤں اور ٹانگوں کو مناسب ورزش کرا دوں۔ شاید اس سے اُسے عام انسانوں کی طرح چلنے میں مدد مل سکے۔" اس دوران، ڈیوٹی پر موجود ایک سینئر ڈاکٹر اندر آئے۔ انہوں نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ مجھے دیکھا اور کہا: "اگر آپ اپنی ڈیوٹی کا زیادہ تر وقت ایک مریض پر صرف کر دیں گی تو ہمیں دوسرے مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے اور نرسوں کو بھرتی کرنا پڑے گا۔ مہربانی کر کے جائیں اور دیگر مریضوں کو دیکھیں۔ ہمیں اس (لڑکی) کے بارے میں زیادہ امید نہیں ہے۔ میرا خیال نہیں کہ وہ دوبارہ کبھی چل سکے گی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
fellow *(n.)*	فیلو	colleague, companion	ساتھی
fight *(v.)*	فائٹ	endeavour vigorously to win	لڑنا

DRUG ADDICTION

منشیات کی عادت

Learning Outcomes: تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: اس یونٹ کے اختتام تک طلبا:

- become aware of the dangers of drugs منشیات کے خطرات سے آگاہ ہو جائیں گے۔
- recognize the sensitivity of crime and learn to say "no"
  جرم کی حساسیت کی پہچان کر لیں گے اور (منشیات کو) "نہ" کہنا سیکھ سکیں گے۔
- chalk out a prevention plan for drug victims منشیات کے شکار افراد کے لیے تدارک کا منصوبہ مرتب کر لیں گے۔
- raise awareness about the benefits of rehabilitation centers
  بحالی (صحت) کے مراکز کی افادیت کے متعلق لوگوں کی آگہی کو بڑھائیں گے۔
- guess the meanings of words from the context سیاق و سباق (عبارت) سے معانی کا اندازہ لگا لیں گے۔
- identify and demonstrate the use of relative pronouns
  متعلقہ پروناؤنز کے استعمال کو جان لیں گے اور ان کی وضاحت کر لیں گے۔
- identify and use adjective clauses in sentences جملوں میں صفاتی کلازز کا استعمال اور شناخت سیکھ لیں گے۔

Pre-reading: قبل از مطالعہ

- **Read the title of the text and discuss the effects of drug addiction.**

عبارت کے عنوان کو پڑھیں اور منشیات کی لت یا عادت کے اثرات پر بحث کریں۔

Ans. A person is disturbed and becomes dead mentally, psychologically, physically, socially and economically due to drug addiction.

ایک انسان نشہ کی عادت کی وجہ سے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی، سماجی اور معاشی طور پر پریشان اور ختم ہو جاتا ہے۔

- **What message does this picture convey?** یہ تصویر کیا پیغام دیتی ہے؟

Ans. This picture conveys us message that we should not be drug addicted. We should also stop others to use drugs.

یہ تصویر ہمیں پیغام دیتی ہے کہ ہمیں نشہ کا عادی نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ دوسروں کو بھی منشیات استعمال کرنے سے روکیں۔

- **How can you help a drug addict lead a normal life?**

آپ کس طرح ایک منشیات کے عادی کو ایک نارمل زندگی گزارنے میں مدد دے سکتے ہیں؟

Ans. We can help him by making him aware of dangers of drug addiction.

ہم نشہ کی عادت کے خطرات سے آگاہ کر کے اس کی مدد کر سکتے ہیں۔

ENGLISH NOTES FOR 9th CLASS (PUNJAB)

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Conduct pre-reading activity to arouse the students' interest in the topic.
  عنوان میں طلبا کی دلچسپی کو اجاگر کرنے کے لیے پری ریڈنگ (قبل از مطالعہ) سرگرمی کا اہتمام کریں۔
- Make them predict (پیشین گوئی کرنا) from the title and illustrations (تصاویر، مثالیں) about the contents of the text (عبارت).
  عنوان اور مثالوں سے ان کو اس قابل بنائیں کہ وہ عبارت کے متن کے متعلق پیشین گوئی کر سکیں۔

Paragraph No.1

❶ Drug addiction is a common problem all over the world today. There are many forms of drug addiction, but the most dangerous of all is the absolute dependence on it. Long-term use of drugs causes permanent mental and physical sickness. Some kinds of drugs that cause disturbance of mind and body are heroin (ہیروئن), marijuana (چرس), tobacco (تمباکو), valium (ویلم), cocaine (کوکین) and alcohol (شراب).

منشیات کی عادت آج کل پوری دنیا کا مشترکہ مسئلہ ہے۔ منشیات کی عادت کی بہت سی صورتیں ہیں، لیکن ان میں سے سب سے زیادہ خطرناک اس پر مکمل انحصار ہے۔ طویل عرصہ تک منشیات کا استعمال مستقل ذہنی اور جسمانی بیماری کا موجب بنتا ہے۔ منشیات کی کچھ اقسام جو ذہنی اور جسمانی خلل کا باعث بنتی ہیں وہ ہیروئن، چرس، تمباکو، ویلم، کوکین اور شراب ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
drug (n.)	ڈرگ	narcotic, stimulant	منشیات
addiction (n.)	اے۔ڈک۔شن	craving, habit	عادت، لت
common (adj.)	کا۔من	general, ordinary	عام، مشترک
form (n.)	فارم	type, condition	شکل، ہیئت، صورت
dangerous (adj.)	ڈے۔نج۔رس	risky, hazardous	خطرناک
problem (n.)	پراب۔لم	difficulty, trouble	مسئلہ
absolute (adj.)	اے۔بسو۔لوٹ	complete, total	مکمل
dependence (n.)	ڈی۔پین۔ڈنس	reliance, trust	دارومدار، انحصار
long-term (adj.)	لانگ۔ٹرم	relating to a long period of time	طویل المیعاد، طویل دورانیے والا
permanent (adj.)	پر۔مے۔ننٹ	fixed, eternal	مستقل

mental *(adj.)*	مین ٹل	intellectual, brain	دماغی، ذہنی
physical *(adj.)*	فی۔زی۔کل	bodily, fleshly	جسمانی، طبعی
sickness *(n.)*	سِک۔نیس	illness, ailment	مرض، بیماری
disturbance*(n.)*	ڈس۔ٹر۔بنس	disorder, distraction	خرابی، بے چینی
tobacco *(n.)*	ٹب۔بے۔کو	a preparation of the nicotine rich leaves of an american plant	تمباکو
cocaine *(n.)*	کو۔کے۔ن	an addictive drug derived from coca	کوکین
alcohol *(n.)*	ایل۔کہ۔حل	the generic name of a large group of organic compounds having a hydroxyl group in place of a hydrogen atom	الکحل، شراب

Simple English: The bad habit of dependency on drugs has spread all over the world. Today the whole world is affected by it. There are various stages of drug addiction. But the worst stage is to depend upon it completely. The regular and permanent use of drugs results in mental as well as physical disorders. The use of strong type of drugs causes painful effects and becomes highly threatening. Its permanent usage makes the person habitual of the drugs. Some types of narcotics that create mental as well as physical disorder are heroin, marijuana, tobacco, valium, cocaine and alcohol.

Are the drug addicts aware of the dangers of drugs?
کیا منشیات کے عادی افراد منشیات کے خطرات سے آگاہ ہوتے ہیں؟

Ans. Yes, they are aware of the dangers of drugs.
جی ہاں، وہ منشیات کے خطرات سے آگاہ ہوتے ہیں۔

Paragraph No.2

❷ Drug addiction is caused by the environmental factors. A few important (اہم) environmental factors that may cause (وجہ بن سکتے ہیں) drug addiction are bad (برا) peer influence and troubled domestic (گھریلو) background (پس منظر). When young people remain in bad company (بری صحبت) and do experiments (تجربات) in the name of adventure, they may fall a prey (شکار بننا) to addiction. The people who are dissatisfied and discontented with their lives may also resort to drug addiction in order to (کے لیے) seek an escape from responsibilities of life.

منشیات کی عادت ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ چند اہم ماحولیاتی عوامل جو نشہ کی عادت کا سبب بن سکتے ہیں برے دوستوں کا اثر اور تکلیف دہ گھریلو پس منظر ہیں۔ جب نوجوان بری صحبت میں رہتے ہیں اور مہم جوئی کی خاطر تجربات کرتے ہیں تو وہ نشے کی عادت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسے لوگ جو اپنی زندگیوں سے غیر مطمئن اور ناخوش ہوتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ زندگی کی ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرنے کے لیے منشیات میں سکون تلاش کریں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
environmental *(adj.)*	اِن۔وائی۔رن۔مینٹ۔ٹل	ecological, eco-friendly	ماحولیاتی
factors *(n.)*	فے کٹ۔رز	elements, components	عوامل
important *(adj.)*	اِم۔پور۔ٹنٹ	essential, valued	اہم
peer *(n.)*	پی۔ئر	fellow, companion	دوست، ساتھی

influence *(n.)*	اِن۔فلو۔اَنس	effect, impression	اثر
troubled *(adj.)*	ٹرا۔بلڈ	upset, uneasy	پریشان کن
domestic *(adj.)*	ڈ۔مَیس۔ٹِک	family, private	گھریلو
background *(n.)*	بیک۔گراؤنڈ	history, conditions	پس منظر
remain *(v.)*	ری۔مے ن	stay, go on	رہنا
company *(n.)*	کم۔پ۔نی	companionship, society	صحبت
experiment *(n.)*	اِکس۔پے۔ری۔منٹ	text, trail	تجربہ
adventure *(n.)*	اَیڈ۔وَین۔چَر	venture, excitement	مہم
addiction *(n.)*	اَ۔ڈِک۔شَن	habit, dependence	عادت نشہ
dissatisfied *(adj.)*	ڈِس۔سے۔ٹِس۔فائڈ	unhappy, disappointed	غیر مطمئن
discontented *(adj.)*	ڈِس۔کَن۔ٹین۔ٹِڈ	dissatisfied, unhappy	ناخوش
resort *(n.)*	ری۔زورٹ	holiday centre, tourist centre	جائے سکون
seek *(v.)*	سی۔ک	look for, search for	تلاش کرنا
escape *(n.)(v.)*	اِس۔کے پ	get away, flee	فرار
responsibilities*(n.)*	رِس۔پان۔سی۔بِی۔لِی۔ٹِیز	duties, obligations	ذمہ داریاں
life *(n.)*	لائف	leaving, existence	زندگی

Simple English:

Elements which relate to our surrounding are responsible for the habit of using narcotics. Bad company, family conflict and home management problems are the main reasons that develop the habit of drugs. Those people who adopt bad company and indulge in adventurous activities are easily tempted to drug addition and alcoholism. The people who are unhappy and displeased with their lives also fall a prey to drug addiction. Such people seek refuge in drugs to avoid their duties which they have to perform in life.

Which environmental factors are reponsible for drug addiction?

کون سے ماحولیاتی عوامل منشیات کی عادت کے ذمہ دار ہیں؟

Ans. A few important environmental factors that may cause drug addiction are bad peer influence, family conflict and home management problems.

چند اہم ماحولیاتی عوامل جو نشے کی عادت کا سبب بن سکتے ہیں بُرے دوست کا اثر، خاندانی تنازعہ اور گھر کے انتظامی مسائل ہیں۔

Paragraph No.3

❸ The most important measure to be taken in this regard is the rehabilitation and recovery of a drug addict. In many countries, including Pakistan, addicts,

اس سلسلے میں اہم ترین پیش رفت نشہ کے عادی فرد کی بحالی اور صحت یابی ہے۔ پاکستان سمیت کئی ممالک میں منشیات کی لعنت کے شکار افراد ان کے خاندان اور دوست دیگر افراد سے اپنے مسئلہ

their families and friends consider it a taboo to share their problem (مسئلہ) with others. They feel embarrassed to talk about it for fear (خوف) of being declared an outcast. This not only makes the cure difficult but in most of the cases the addicts die due to lack of (کمی) timely treatment and counselling.

کے بارے میں بات کرنا معیوب تصور کرتے ہیں۔ وہ اس بارے میں بات کرنے سے شرمندگی محسوس کرتے ہیں کہ کہیں انہیں آوارہ قرار نہ دے دیا جائے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ علاج مشکل ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ تر صورتوں میں نشے کے عادی افراد بروقت علاج اور مشاورت کے فقدان کے باعث مر جاتے ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
measure *(n.)*	مے۔ژر	action, step	قدم، پیش رفت
in this regard *(idiom)*	اِن۔دِس۔ری۔گارڈ	in this connection, in this respect	اس سلسلہ میں
rehabilitation *(n.)*	ری۔ہے۔بِل۔لی۔ٹے۔شن	recovery, renovation	بحالی
recovery *(n.)*	ری۔کَو۔وَ۔ری	improvement, healing	صحت یابی
addict *(n.)*	اَ۔ڈِکٹ	a person who is addicted to a particular substance, typically an illegal drug	نشہ باز
consider *(v.)*	کن۔سِڈ۔ڈر	think, see	سمجھنا
taboo *(adj.)*	ٹَ۔بُو	forbidden, prohibited	ممنوع بات
embarrassed *(adj.)*	اِم۔بے۔رِسڈ	ashamed, awkward	شرمندہ
outcast *(adj.)(n.)*	آؤٹ۔کاسٹ	undesirable, vagabond	آوارہ
cure *(n.)*	کیور	treatment, healing	علاج
difficult *(adj.)*	ڈِف۔فی۔کلٹ	hard, tough	مشکل
due to *(idiom)*	ڈیو۔ٹو	caused by	کے باعث، کی وجہ سے
treatment *(n.)*	ٹریٹ۔منٹ	medication, cure	علاج
counselling *(n.)*	کاؤن۔سِل۔لنگ	advice, guidance	مشاورت

Simple English: The most significant step to be taken in this process is the restoration and revival of drug addict. In several countries like Pakistan, people think it a prohibition to share their problems of drug addiction with others. They think it to be disgraced to talk about such problems with others as they feel that they would be rejected by the society. This situation makes the cure difficult. In many cases, drug addicts even die when they are not given in time medication and proper guidance.

For the Teacher: معلم کے لیے

- While-reading activity may be conducted to interact with the text. More while-reading questions may be asked.

سبق کی تفہیم کے لیے دوران مطالعہ سرگرمی کا اہتمام کیا جائے۔ دوران مطالعہ سوالات بھی پوچھے جا سکیں۔

Paragraph No.4

❹ Rehabilitation centres (بحالی کے مراکز) are the best places (مقامات) for the recovery process of the addicts. Complete medical support and guidance is provided to these people in these centres. Drug abusers, therefore, must be taken to proper and certified rehabilitation centres where proper (مناسب) treatment (علاج) and cure is available (میسر) for them. However, this requires rapid identification of the problem of drug addiction and full cooperation of the victims (متاثرین) with the team of these centres (مراکز).

بحالی کے مراکز منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے بہترین مقامات ہیں۔ ان مراکز میں ان لوگوں کو مکمل طبی معاونت اور رہنمائی دی جاتی ہے۔ اس لیے نشہ کے عادی افراد کو مناسب اور مصدقہ بحالی کے مراکز میں ضرور لے جانا چاہیے جہاں ان کے لیے مناسب دیکھ بھال اور علاج میسر ہوتا ہے۔ تاہم اس کے لیے نشے کی عادت کے مسئلے کی فوری شناخت اور مصیبت زدوں کے ان مراکز کی ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
rehabilitation *(n.)*	ری۔ہَ۔بِل۔لی۔ٹے۔شن	restoration	بحالی
control *(n.)(v.)*	کن۔ٹرول	restrain, check	قابو پانا
recovery *(n.)*	ری۔کا۔وَ۔ری	improvement, healing	صحت یابی
look after *(phr.v.)*	لُک، آف۔ٹر	care for, attend to	دیکھ بھال کرنا
guidance *(n.)*	گائی۔ڈنس	advice, direction	رہنمائی
support *(n.)*	س۔پورٹ	help, assistance	معاونت
certified *(adj.)*	سَر۔ٹی۔فائی ڈ	guaranteed, authenticated	سند یافتہ، مصدقہ
proper *(adj.)*	پراپر	suitable, appropriate	مناسب
involve *(v.)*	اِن۔والو	entail, concern	شامل ہونا
rapid *(adj.)*	ریپِڈ	speedy, swift	تیز
identification *(n.)*	آئی۔ڈِن۔ٹی۔فی۔کے۔شن	recognition, determining	پہچان، شناخت
cooperation *(n.)*	کو۔آپ۔رے۔شن	collaboration, assistance	تعاون

Simple English: Recovery centers where the drug abusers are cured are the most appropriate places to check the patients and cure the disease. These centers care the victims properly. Complete medical assistance and proper counselling is given to the victims in these centers. Therefore, the patients should be taken only to those centers that are licensed and well - recognized for providing suitable healing and remedy. Thus it needs quick diagnosis of the disease and complete cooperation of the drug abusers with the doctors and staff of these centers.

What treatment is available at the rehabilitation centres for drug victims?

بحالی کے مراکز میں نشے کے شکار افراد کے لیے کیا علاج میسر ہے؟

Ans. These centers look after the victims. Complete medical support and guidance is provided to these people in these centres.

یہ مراکز متاثرہ افراد کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ان مراکز میں ایسے افراد کو مکمل طبی معاونت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

Paragraph No.5

❺The other factor that contributes to the rehabilitation of the drug victim is proper counselling. The sooner it is done the better it is for the victim. The counselling process must continue even after the drug abuser is rehabilitated because of (کی وجہ سے) the dangers of a relapse. Doctors, family and friends must continue to critically watch (نگرانی) and counsel (مشورہ کرنا) the victim (متاثرہ فرد) for better motivation and adjustment.

نشہ کے عادی فرد کی بحالی میں کام آنے والی دوسری اہم بات مناسب مشاورت ہے۔ یہ کام (مشاورت) جس قدر جلد سرانجام دیا جائے متاثرہ فرد کے لیے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ نشہ کی عادت کی طرف دوبارہ لوٹ آنے کے خطرات کے پیش نظر مریض کی صحت یابی کے بعد بھی مشاورت کا عمل جاری رہنا چاہیے۔ ڈاکٹر حضرات، افراد خانہ اور دوستوں کو چاہیے کہ بہتر ترغیب اور (معاشرے کے ساتھ) ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے متاثرہ فرد پر کڑی نگرانی جاری رکھیں اور مشاورت کے عمل کو جاری رکھیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
contribute *(v.)*	کن۔ٹری۔بیوٹ	provide, donate	شریک ہونا
counselling *(n.)*	کون۔سِل۔لِنگ	advice, guidance	مشاورت
continue *(v.)*	کن۔ٹی۔نیو	keep on, carry on	جاری رہنا
abuser *(n.)*	اَب۔یُو۔زَر	someone who makes excessive use of alcohol or illegal drugs	نشے باز
dangers *(n.)*	ڈے۔ن۔جَرز	risk, hazard	خطرات
relapse *(v.)*	ری۔لَیپس	fall back, recurrence	دوبارہ مبتلا ہونا۔دوبارہ لوٹ آنا
critically *(adj.)*	کری۔ٹی۔کل	minutely, carefully	تنقیدی طور پر
watch *(v.)*	واچ	observe, note	نگرانی کرنا
motivation *(n.)*	مو۔ٹی۔وے۔شن	inspiration, persuasion	ترغیب
adjustment *(n.)*	اَیڈ۔جسٹ۔منٹ	setting, adaptation	مطابقت، ہم آہنگی

Simple English: The proper guidance and counselling play an important role in the treatment of the drug abusers. Therefore, the process of counselling should be started as soon as possible for the betterment of the patient. Even when the patient is recovered, he should not give up the habit of getting medical advice. The counselling process will restrain the patient from falling back to this disease. Doctors, family members and friends must observe the patient strictly. They should give him proper guidance and urge him to come to the normal living condition and reconciliation.

What do you understand by the term "counselling"? آپ اصطلاح "مشاورت" سے کیا سمجھتے ہیں؟

Ans. Counselling means to get advice from a counsellor to solve personal or psychological problems.

مشاورت کا مطلب ذاتی یا نفسیاتی مسائل حل کرنے کے لیے کسی مشیر سے مشورہ لینا ہے۔

Paragraph No.6

❻Drug addiction is really a very serious threat to any society. In Pakistan alone there are almost (تقریباً) five million (پچاس لاکھ) drug addicts. Addicts undergo numerous economic, social and health problems. The governments all over the world have been trying to eliminate drug addiction from society but still more efforts are needed to completely wipe it out. This can only be made possible if the people become increasingly aware of (سے باخبر) the threats that drugs pose (اثر انداز ہیں). They should vow firmly to live a healthy and meaningful life.

نشہ کی عادت کسی بھی معاشرہ کے لیے واقعی ایک شدید خطرہ ہے۔ صرف پاکستان میں ہی تقریباً پچاس لاکھ افراد نشہ کے عادی ہیں۔ نشہ کے عادی افراد کو بے شمار معاشی، سماجی اور صحت کے مسائل جھیلنے پڑتے ہیں۔ دنیا بھر کے ممالک کی سرکاری حکومتیں معاشرے سے نشے کی لت کو ختم کرنے کے لیے کوششیں کرتی رہی ہیں مگر اب بھی اس کے مکمل خاتمہ کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔ ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے اگر لوگ منشیات کے خطرات سے پوری طرح آگاہ ہو جائیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ صحت مندانہ اور بامقصد زندگی گزارنے کا پکا وعدہ کریں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
really (adv.)	ریئلی	undoubtedly, surely	واقعی
threat (n.)	تھریٹ	risk, hazard	دھمکی، خطرہ
undergo (v.)	انڈر۔گو	go through, withstand	گزرتے ہیں
economic (adj.)	اِ۔کو۔نا۔مِک	financial, commercial	معاشی، اقتصادی
eliminate (v.)	اِی۔لِی۔مِی۔نے۔ٹ	remove, abolish	ختم کرنا
society (n.)	سو۔سائی۔ٹی	the community, the public	معاشرہ
efforts (n.)	ای۔فرٹس	struggle, attempt	کوششیں
wipe out (v.)	وائپ آؤٹ	eliminate, eradicate	مٹا ڈالنا، ختم کرنا
possible (n.)	پا۔سی۔بَل	feasible, workable	ممکن
increasingly (adv.)	اِن۔کری۔زنگ۔لی	progressively, more and more	مدرجہ بتدریج، زیادہ سے زیادہ
pose (v.)	پوز	present, create	سامنے لانا، ظاہر کرنا
vow (v.)	واؤ	promise, swear	قسم کھانا
firmly (adv.)	فرم۔لی	tightly, resolutely	پختگی سے، پکا
meaningful (adj.)	مِی۔ننگ۔فُل	useful, purposeful	بامقصد

Simple English: Drug addiction is absolutely a real threat to any society. About five million people use drugs in Pakistan only. The drug abusers face many economic, social and health problems. No doubt every government of the world has been trying to eradicate this abuse from its country but more efforts are required to wipe it out completely. This can be done only by making the people aware of the threats which drugs cause. The people should promise to live a healthy and purposeful life.

Theme: نفسِ مضمون:

The theme revolves around the harmful effects of drug addiction. It also refers to the importance of rehabilitation centers in treating drug addicts. It highlights the vital role that counselling plays in making people live a healthy life.

(سبق کا) موضوع منشیات کی لت (عادت) کے مضر اثرات کے گرد گھومتا ہے۔ یہ منشیات کے شکار لوگوں کا علاج کرنے میں بحالیٔ صحت کے مراکز کی اہمیت کا حوالہ بھی دیتا ہے۔ یہ اس اہم کردار پر بھی روشنی ڈالتا ہے جو کردار لوگوں کو ایک صحت مندانہ زندگی گزارنے میں مشاورت ادا کرتی ہے۔

Glossary: مشکل الفاظ/معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
absolute	مکمل، کامل	complete, perfect	مکمل، کامل
influence	اثر	have effect upon	اثر
taboo	ممانعت	forbidden	ممنوع
curative	شفا بخش	healing	شفا بخش
rehabilitation	بحالی	recovery	صحت یابی
relapse	دوبارہ عادی ہونا	go back to	لوٹنا، واپس جانا، پھر سے شکار ہونا

Oral Activity: زبانی سرگرمی:

Drug addiction is a growing problem in Pakistan. Every year many young people fall victim to this life threatening problem.

نشہ کی عادت پاکستان میں بڑھتا ہوا مسئلہ ہے۔ ہر سال بہت سے نوجوان اس سنگین مسئلہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

a. Make groups and chalk out a prevention plan against drug addiction. Prepare a class presentation on prevention plan.

گروہ تشکیل دیں اور نشہ کی عادت کے تدارک کے لیے ایک منصوبہ تیار کریں۔ اس عادت کے تدارک کے منصوبے کے لیے تیار کریں۔

b. Discuss in class how can awareness be raised among people about the rehabilitation centres and its benefits.

کلاس میں اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ بحالی کے مراکز اور ان کے فوائد کے بارے میں لوگوں میں آگاہی کیسے پیدا کی جا سکتی ہے۔

Comprehension: تفہیم عبارت:

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. What are the causes of drug addiction? نشہ کی عادت کی وجوہات کیا ہیں؟

Ans. Psychological issues, biological factors. social deprivations, bad fellows and sense of being discontented may lead us to drug addiction.

نفسیاتی معاملات، حیاتیاتی عوامل، معاشی محرومیاں، برے دوست اور غیر مطمئن رہنے کا احساس ہمیں منشیات کی لت (عادت) کی طرف لے جا سکتا ہے۔

2. What are the effects of drug addiction? نشہ کی عادت کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟

Ans. Drugs are very harmful. They make us mentally inactive and physically ill. Its continuous use causes total dependence on the drug.

منشیات بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ وہ ہمیں ذہنی طور پر ناکارہ اور جسمانی طور پر بیمار بنا دیتی ہیں۔ اس کے مسلسل استعمال سے انسان نشے کا مکمل عادی ہو جاتا ہے۔

3. What important role do the rehabilitation centres play to control drug addiction?

بحالی کے مراکز نشے کی عادت پر قابو پانے میں کتنا اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

Ans. The rehabilitation centres play an important role in the lives of drug addicts. These centres look after the victims. Complete medical support and guidance is provided to them in these centres.

منشیات کے عادی لوگوں کی زندگیوں میں بحالی کے مراکز اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ مراکز متاثرہ افراد کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ان مراکز میں اُن کو مکمل طبی معاونت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

4. What is the role of counselling in preventing drug addiction?

نشے کی عادت کی روک تھام کرنے میں مشاورت کا کیا کردار ہے؟

Ans. The good counselling by the doctors, friends and relatives is beneficial in preventing drug addiction. It provides adecuate guidance to the drug addicts to get rid of drugs and gives them a chance to turn over a new life.

معالجین، دوستوں اور رشتہ داروں کی اچھی مشاورت نشے کی عادت سے بچاؤ کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ یہ (مشاورت) نشے کے عادی افراد کو منشیات سے چھٹکارا پانے کے لیے مناسب رہنمائی فراہم کرتی ہے اور انہیں از سرِ نو زندگی کا آغاز کرنے کا موقع دیتی ہے۔

5. Why do families feel reluctant to take the drug victims to drug rehabilitation centers?

خاندان کے افراد نشے کے شکار عادی افراد کو بحالی کے مراکز میں لے جانے میں کیوں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں؟

Ans. The drug addicts bring disgrace to their families. Their families consider it a taboo to share their problem with others. They feel embarrassed to talk about it for fear of being declared an outcast. Therefore, they feel reluctant to take them to rehabilitation centers.

نشے کے عادی افراد اپنے خاندانوں کے لیے بے عزتی کا سبب بنتے ہیں۔ اُن کے خاندان والے اپنے مسئلے کے بارے میں دوسروں سے بات چیت کرنا معیوب سمجھتے ہیں۔ وہ اس بارے میں بات کرنے سے شرمندگی محسوس کرتے ہیں کہ کہیں انہیں آوارہ قرار نہ دے دیا جائے۔ اسی لیے وہ انہیں بحالیٔ صحت کے مراکز لے جانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔

6. What are the responsibilities of the families to ensure complete recovery of drug addicts?

منشیات کے عادی افراد کی مکمل صحت یابی کو یقینی بنانے کے لیے افرادِ خانہ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

Ans. The families must take the drug victims to drug rehabilitation centers. They must critically watch them and provide proper counselling to them for their better motivation and adjustment.

خاندان والوں کو نشے سے متاثرہ افراد کو بحالیٔ صحت کے مراکز پر لے جانا چاہیے۔ انہیں ان (متاثرہ افراد) کی کڑی نگرانی کرنی چاہیے اور ان کی بہتر ترغیب اور (معاشرے کے ساتھ) ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ان کو مناسب مشاورت مہیا کرنی چاہیے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Explain to students the harmful effects of drug addiction on human health and life.
  نشے کی عادت کے انسانی صحت اور زندگی پر نقصان دہ اثرات طلبا پر واضح کریں۔
- Make students aware of their civic responsibility to tackle and rehabilitate the addict.
  نشے کے عادی فرد سے نمٹنے اور اس کی بحالی کے بارے میں طلبا کو ان کی معاشرتی ذمہ داری سے آگاہ کریں۔

Vocabulary: ذخیرۂ الفاظ

A. Write the contextual and dictionary meanings of the following words.

درج ذیل الفاظ کے متنی اور لغوی معانی لکھیں۔

No.	Words from the text	معانی	Contextual meanings	Dictionary meanings
1	long-term	طویل مدتی	long period of time	continuing for a long time into the future.
2	dependence	انحصار، دارومدار	confidence	reliance
3	peer	دوست	friend	a person who is equal to another in age, social status, ability etc.
4	outcast	ٹھکرایا ہوا انسان	bad person	vagabond
5	rapid	تیز	fast	swift
6	rehabilitation	بحالی	restoration	living a healthy life again
7	critically	تنقیدی نظر سے	severely	acutely

B. Make a list of cognates used in the text. ٹیکسٹ میں استعمال ہونے والے مشترک الفاظ کی فہرست بنائیں۔

Ans. heroin, valium, share, team. factor, doctors, society

For the Teacher: معلم کے لیے

- Tell students that Cognates are the words that are the same or nearly the same in pronunciation, meaning and sometimes in spelling in two different languages .e.g., bus, pen, mobile, etc.

طالب علموں کو بتائیں کہ مشترک الفاظ سے مراد دو مختلف زبانوں کے ایسے الفاظ ہیں جو تلفظ، مفہوم اور بعض اوقات ہجوں کے لحاظ سے ایک جیسے یا قریباً ایک جیسے ہوتے ہیں: جیسے بس، پین، موبائل وغیرہ۔

Grammar: گرامر

Relative Pronoun ضمیر موصولہ

A relative pronoun joins ideas. It gives additional information about the subject or object e.g. who (جو/کون), which (کونسا), that (کہ/جو), whom (جسے/جس کو), whose (جس کا/جس کی)

ضمیر موصولہ خیالات کو ملاتا ہے۔ یہ فاعل یا مفعول کے بارے میں اضافی معلومات دیتا ہے۔ جیسا کہ کون، کون سا، وہ (کہ)، جسے (جس کو)، جس کا۔

Example مثال

The people who are addicted to drugs undergo many serious problems.

ایسے افراد جو منشیات کے عادی ہوتے ہیں بہت سے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔

Adjective Clause صفاتی کلاز

An adjective clause is a group of words which does the work of an adjective. It usually begins with a relative pronoun such as who, whom, that, which, whose.

صفاتی کلاز سے مراد الفاظ کا ایسا گروپ ہے جو اسم صفت کا کام دیتا ہے۔ یہ عام طور پر اسم ضمیر موصولہ سے شروع ہوتی ہے جیسا کہ کون، کسے، وہ، جو کہ، جس کا۔

Example مثال

The umbrella which has a broken handle is mine. چھتری جس کا ہینڈل ٹوٹا ہوا ہے میری ہے۔

A. Use 'who, whom, that, which, whose' in the following sentences.

درج ذیل جملوں میں who ، whom ، that ، which ، whose استعمال کریں۔

1. These are the colour pencils ______ I want to buy.
2. I know the woman ______ child was hurt.
3. The old lady ______ we met in the shop was Amina's grandmother.
4. This is the girl ______ stood first in the class.
5. Shazia likes the candies ______ her father brought from the market.

Ans.
1. These are the colour pencils **which** I want to buy. یہ وہ رنگ دار پنسلیں ہیں جو میں خریدنا چاہتا ہوں۔
2. I know the woman **whose** child was hurt. میں اس خاتون کو جانتا ہوں جس کا بچہ زخمی ہو گیا تھا۔
3. The old lady **whom** we met in the shop was Amina's grandmother.
جس معمر خاتون سے ہم دکان پر ملے تھے وہ آمنہ کی دادی اماں تھی۔
4. This is the girl **who** stood first in the class. یہ وہ لڑکی ہے جو جماعت میں اول آئی تھی۔
5. Shazia likes the candies **that** her father brought from the market.
شازیہ کو کینڈیز پسند ہیں جو اس کے ابا جان مارکیٹ سے خرید کر لائے تھے۔

B. Use the following relative pronouns in sentences. درج ذیل جملوں میں متعلقہ موصولہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

who, which, that, whom, whose

Words	معنی	Sentences
who	کون، جس نے	This is my friend **who** helped me in the time of need. یہ ہے میرا وہ دوست جس نے ضرورت کے وقت میری مدد کی تھی۔
which	جو کہ	This is the book **which** I want to buy. یہی وہ کتاب ہے جو میں خریدنا چاہتا ہوں۔
that	جو کہ	We like the house **that** our father built for us. ہمیں وہ گھر پسند ہے جو ابا جان نے ہمارے لیے بنایا تھا۔
whom	جسے، جس کو	The boy **whom** we met in the bookshop was my friends' cousin. جس لڑکے سے ہم بک شاپ پر ملے تھے وہ میرے دوست کا کزن تھا۔
whose	جس کا، جس کی	Do you know the girl **whose** purse was lost? کیا آپ اس خاتون کو جانتے ہیں جس کا پرس گم ہو گیا تھا۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students identify and demonstrate the use of relative pronoun.
ربط (تعلق) بیان کرنے والے اسمائے ضمیر کا استعمال سمجھنے اور انہیں استعمال کرنے میں سٹوڈنٹس کی مدد کریں۔
- Help them identify and use adjective clauses. صفاتی کلازز سمجھنے اور استعمال کرنے میں ان کی مدد کریں۔

C. Underline adjective clauses in the following sentences. Also encircle the relative pronouns. درج ذیل جملوں میں صفاتی کلاز کے نیچے خط لگائیں۔ ربطی اسمائے ضمیر کے گرد دائرے بھی لگائیں۔

1. He tells a tale that sounds untrue.
2. People who eat too much die early.
3. I met the woman whose son had helped me.
4. He is the man whom we all respect.
5. I have an urgent piece of work which I must do.

Ans.
1. He tells a tale **that** sounds untrue. وہ ایسی کہانی سناتا ہے جو جھوٹی دکھائی دیتی ہے۔

2. People **who** eat too much die early. جو لوگ بہت زیادہ کھاتے ہیں جلد مر جاتے ہیں۔
3. I met the woman **whose** son had helped me. میں اس خاتون سے ملا جس کے بیٹے نے میری مدد کی تھی۔
4. He is the man **whom** we all respect. یہی وہ آدمی ہے جس کا ہم سب احترام کرتے ہیں۔
5. I have an urgent piece of work **which** I must do. میرے پاس ایک ضروری کام ہے جو مجھے ضرور کرنا چاہیے۔

D. Write suitable adjective clauses. مناسب صفاتی کلاز لکھیں۔

1. Where is the book ______? 2. Any student ___ __ will be punished.
3. I know the woman ______. 4. That is the girl ______.
5. Where is the man ______.

Ans. 1. Where is the book that you bought yesterday? وہ کتاب کہاں ہے جو آپ نے کل خریدی تھی؟
2. Any student who makes a noise will be punished. ہر طالب علم جو شور مچائے گا اسے سزا ملے گی۔
3. I know the woman who stole the purse. میں اس عورت کو جانتا ہوں جس نے پرس چرایا تھا۔
4. That is the girl who got first position in the examination. یہی لڑکی ہے جس نے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔
5. Where is the man who knoched at the door? وہ آدمی کہاں ہے جس نے دروازے پر دستک دی تھی؟

E. Pick out three passive sentences from the unit. Change these sentences into active voice. سبق میں سے فعل مجہول والے تین جملے منتخب کریں۔ ان جملوں کو فعل معروف میں تبدیل کریں۔

Ans.
1. Drug addiction is caused by environmental factors. *(passive voice)*
Ans. Environmental factors cause drug addiction. *(active voice)*
2. Complete medical support and guidance is provided to these people in these centres. *(passive voice)*
Ans. These centers provide complete medical support and guidance to these people. (active voice)
3. This can only be made possible by people. *(passive voice)*
Ans. Only people can make this possible. (active voice)

Writing Skills: تحریری مہارتیں

A. Summarize the unit "Drug Addiction" with the help of following mind map.
درج ذیل مائنڈ میپ کی مدد سے سبق "نشے کی عادت" کا خلاصہ بیان کریں۔

Cause/Factor I / پہلی بات/وجہ
Cause/Factor II / دوسری بات/وجہ
→ Effects / اثرات → Solution / حل
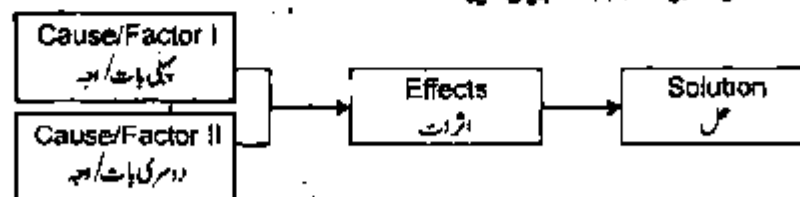
Ans. Cause/ Factor - I وجہ/عنصر۔I

During addiction is caused by environmental factors. One of the important environmental factors is bad company of friends.
نشے کا استعمال ماحولیاتی عناصر کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک اہم ماحولیاتی عنصر بُرے دوستوں کا ساتھ ہے۔

Cause/ Factor - II وجہ/عنصر۔II

The second important environmental factor is the troubled domestic back-ground of drug addict.
دوسرا اہم ماحولیاتی عنصر نشہ استعمال کرنے والے کا تکلیف دہ گھریلو پس منظر ہے۔

Effects: **اثرات:**

Drugs are very harmful. They make us mentally inactive and physically ill. Its continuous use causes total dependence on the drug.

منشیات بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ وہ ہمیں ذہنی طور پر ناکارہ اور جسمانی طور پر بیمار بنا دیتی ہیں۔ اس کے مسلسل استعمال سے انسان نشے کا مکمل عادی ہو جاتا ہے۔

Solution: **حل**

The most important measure to be taken in this regard is to take the drug abusers to proper and certified rehabilitation centres where proper treatment and cure is available for them. Moreover, the other factor that contributes in rehabilitation of the drug victims is proper counseling.

اس سلسلے میں اہم ترین پیش رفت یہ ہے کہ نشے کے عادی افراد کو مناسب اور مصدقہ بحالی کے مراکز میں ضرور لے جائیں جہاں ان کو مناسب دیکھ بھال اور علاج میسر ہوتا ہے۔ مزید برآں نشے کے عادی افراد کی بحالی میں کام آنے والی دوسری اہم بات مناسب مشاورت ہے۔

B. Write an essay on "Drug Abuse, a Threat to Society". (170 - 200 words)

"نشے کا غلط استعمال معاشرے کے لیے خطرہ" کے عنوان پر ایک مضمون تحریر کریں۔ (الفاظ 170 تا 200)

Ans.

DRUG ABUSE, A THREAT TO SOCIETY
نشے کا غلط استعمال، معاشرہ کے لیے خطرہ

Drug abuse is a disease of the brain. Drugs change brain chemistry, which results in a change in behavior. The negative effects of drug abuse on a person's health are also devastating. A drug addicted person becomes victim of HIV/AIDS, stroke, cardiovascular disease and a host of related maladies. Depression and suicide are also common effects of drug addiction.

The family of a drug addicted person is also affected badly. Husbands and wives, brothers and sisters, and sadly children are all impacted.

The drug addiction also has very bad effects on the economy. For example, in America, the National Institute on Drug Abuse reported that some $67 billion per year is the impact that drug addiction has on this country.

The recent researches prove that the drug addicted persons directly or indirectly raise graph of crimes. In this way, a drug addicted person is not affected personally but his family, relatives, society and country is also affected badly.

So, we may conclude that drug addiction is a threat to society. It must be checked and eliminated at individual to national and international levels.

منشیات کا غلط استعمال ذہنی مرض ہے۔ منشیات دماغ میں جاری کیمیائی عوامل کو بدل دیتی ہیں جس کے نتیجہ میں رویہ میں تبدیلی آجاتی ہے۔ منشیات کے انسان کی صحت پر منفی اثرات بھی بہت تباہ کن ہیں۔ منشیات کا عادی انسان ہیپاٹائٹس، ایڈز، دورہ قلب، کمزوری قلب اور اس سے متعلق بہت سی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ ذہنی دباؤ اور خودکشی بھی نشے کی عادت کے عمومی اثرات میں شامل ہیں۔ منشیات کے عادی فرد کا خاندان بھی بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ خاوند اور بیویاں، بھائی اور بہنیں اور غم کا شکار بچے، سب متاثر ہوتے ہیں۔

نشے کی عادت کے معیشت پر بھی بہت برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، امریکہ میں منشیات کی روک تھام کے قومی ادارہ نے بیان کیا کہ ان کے ملک کو منشیات کی وجہ سے سرسٹھ بلین ڈالر سالانہ کا نقصان ہو رہا ہے۔

حالیہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ نشے کے عادی افراد بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر جرائم کی شرح بڑھا دیتے ہیں۔ اس طرح، منشیات کا عادی انسان نہ صرف ذاتی طور پر متاثر ہوتا ہے بلکہ اس کا خاندان، رشتہ دار، معاشرہ اور ملک بھی بری طرح سے متاثر ہوتے ہیں۔

اس لیے، ہم نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ نشے کی عادت معاشرہ کے لیے ایک خطرہ ہے۔ اسے انفرادی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر روکنا اور ختم کرنا چاہیے۔

For the Teacher: معلم کے لیے

- Help students first make a mind map to develop focus on their writing.

طلبا کی مدد کریں کہ وہ لکھنے کے سلسلے میں توجہ مرکوز کرنے کے لیے مائنڈ میپ تیار کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. **Which environmental factors are responsible for drug addiction?** (GRW. GII)

Ans. A few important environmental factors that may cause drug addiction are bad peer influence, family conflict and home management problems.

2. **What are the causes of drug addiction?**
(SGD. GII, RWP. GII, DGK. GII, GRW. GI, RWP. GI, SWL. GII, RWP. GI, LHR. GI, FBD. GII, SWL. GII)

Ans. Psychological issues, biological factors, social deprivations, bad fellows and sense of being discontented may lead us to drug addiction.

3. **What are the effects of drug addiction?** (SGD. GI, & GII, RWP. GII, LHR. GI, & GII, GRW. GII, FBD. GI. & GII, SWL. GI, SGD. GI, LHR. GII, MLN. GI, & GII, DGK. GI, & GII, SWL. GII)

Ans. Drugs are very harmful. They make us mentally inactive and physically ill. Its continuous use causes total dependence on the drug.

4. **What do you understand by the term counselling?** (RWP. GI, GRW. GI, FBD. GI, BWP. GII)

Ans. Counselling means to get advice from a counsellor to solve personal or psychological problems.

5. **What are the responsibilities of the families to ensure complete recovery of such patients?** (GRW. GI)

Ans. The families must take the drug victims to drug rehabilitation centers. They must critically watch them and provide proper counselling to them for their better motivation and adjustment.

6. **Are drug addicts aware of the dangers of drugs?**
(LHR. GI, & GII, GRW. GII, RWP. GI, MLN. GII, SGD. GII, BWP. GI, GRW. GII)

Ans. Yes, they are aware of the dangers of drugs.

7. **What is the role of counselling in preventing drug addiction?**
(FBD. GII, SGD. GI, LHR. GI, GRW. GI, BWP. GI, & G II, RWP. GI, BWP. GI)

Ans. The good counselling by the doctors, friends and relatives is beneficial in preventing drug addiction. It provides adequate guidance to the drug addicts to get rid of drugs and gives them a chance to turn over a new life.

8. **What important role do rehabilitation centres play to control drug addiction?** (SWL. GII)

Ans. The rehabilitation centres play an important role in the lives of drug addicts. These centres

look after the victims. Complete medical support and guidance is provided to them in these centres.

☆ **Use of words / phrases / Idioms into sentences.**

1. **harmful:** Everybody should know the harmful effects of drug addiction. (LHR. GII, MLN. GI)
2. **eliminate:** He was eliminated in the early stages of the game. (DGK. GII, LHR. GI)
3. **available:** There was no doctor available in the hospital. (BWP. GII)
4. **influence:** A factor that may cause drug addiction is bad peer influence. (GRW. GI, DGK. GI)
5. **curative:** Drug abusers must be taken to certified rehabilitation centres for curative process. (RWP. GI, BWP. GII)
6. **whose:** Do you know the girl whose purse was lost? (LHR. GII)

☆ **Choose the word with correct spellings.**

	(A)	(B)	(C)	(D)	
1.	Troble	Trouble	Truble	Turble	(LHR. GI)
2.	Exapriment	Experement	Experiment	Exparement	(MLN.GI)
3.	envronmental	inveronmental	environmental	enveronmental	(SWL. GII)
4.	Domistic	Doemestic	Domestic	Domastic	(LHR. GII)
5.	continuous	contineous	continoos	continuuos	(GRW.GII)
6.	influance	infloance	infloence	influence	(SWL. GI)
7.	include	inklude	inqlude	inclood	(DGK. GI)
8.	Cuorative	Curative	Courative	Curetive	(DGK. GII, GRW. GI)
9.	Ebsolute	Abselute	Absulute	Absolute	(BWP. GII, DGK. GI)
10.	Tabo	Tabu	Tabue	Taboo	(MLN. GI)
11.	elimenate	illiminate	eliminat	eliminate	(SWL. GII)
12.	addiction	eddiction	adiction	addicsion	(SWL. GII)
13.	relepse	relapce	relapse	relaps	(SWL. GII, DGK. GI)
14.	Advanture	Advenchur	Adventure	Adventre	(BWP. GI)
15.	conseeling	counseeling	counselling	cansoling	(RWP. GII)
16.	Iradicate	Eradeecate	Eradicate	Eradecate	(LHR. GII, RWP. GII)
17.	adicshn	adicssion	addiction	adiction	(GRW. GI)
18.	relopse	ralapse	relupes	relapse	(RWP. GI)

Ans: 1. Trouble 2. Experiment 3. environmental 4. Domestic 5. continuous
6. influence 7. include 8. Curative 9. Absolute 10. Taboo
11. eliminate 12. addiction 13. relapse 14. Adventure 15. counselling
16. Eradicate 17. addiction 18. ralapse

☆ **Choose the correct meaning of the underlined word.**

1. **Rehabilitation** of the drug victim is possible. (LHR. GII, GRW. GII, RWP. GII)
   (A) Death (B) Injury (C) Recovery (D) Counselling
2. **'Out cast' means:** (SWL. GI)
   (A) vagabond (B) bond (C) band (D) virtuous
3. **Drug addiction is a common problem.** (LHR. GII)
   (A) general (B) mutual (C) decided (D) famous
4. **Curative means.** (LHR. GII)
   (A) intend to health (B) intend to cure (C) intend to recover (D) intend to richness
5. **Aware of means.** (LHR. GII)
   (A) conscious (B) be able (C) capable of (D) good at
6. **Taboo means.** (SGD. GII)
   (A) Forbidden (B) Curative (C) Useful (D) Rigin
7. **In order to escape from:** (LHR. GI)
   (A) flee (B) hide (C) mellow (D) sharp
8. **Discontented means:** (FBD. GII)
   (A) Satisfied (B) Dissatisfied (C) Attached (D) Detached
9. **We are trying to eliminate drug addiction.** (DGK. GII)
   (A) increase (B) decrease (C) wipe out (D) maintain
10. **Of easy wind and downy flake.** (GRW. GI)
   (A) hard (B) craft (C) soft (D) coarse

Ans:

1.	Recovery	2.	vagabond	3.	general	4.	intend to cure
5.	conscious	6.	Forbidden	7.	flee	8.	Dissatisfied
9.	wipe out	10.	soft				

☆ **Choose the correct options according to grammar.**

1. **Drug addiction is a global issue. The underlined word is a/an:** (BWP. GI)
   (A) Verb (B) Adjective (C) Noun (D) Article
2. **Drug addiction is a very serious threat.** (BWP. GI)
   (A) Adverb (B) Noun (C) Adjective (D) Conjunction
3. **He is the man whom we all respect. The underlined word is a ___.** (DGK. GI)
   (A) noun (B) verb (C) preposition (D) relative pronoun

Ans:

1.	Adjective	2.	Adverb	3.	relative pronoun

NOISE IN THE ENVIRONMENT

ماحول میں شور

Learning Outcomes: تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: اس باب کے اختتام تک طلبا:

- recognize the author's purpose and point of view مصنف کا مدعا (مقصد) اور نقطہ نظر پہچان سکیں گے۔
- share information and ideas about noise pollution
  آواز کی آلودگی کے متعلق معلومات اور خیالات کا تبادلہ کر سکیں گے۔
- analyze (تجزیہ کرنا) cause and effect relationship of noise in the environment
  ماحول میں شور کی وجہ اور اثر کے تعلق کا تجزیہ کر سکیں گے۔
- write a unified paragraph with its necessary elements
  ایک مربوط پیراگراف جس میں ضروری اجزا شامل ہوں لکھ سکیں گے۔
- negotiate (تبادلہ خیال) solutions to the problem of noise pollution
  آواز کی آلودگی کے مسئلہ کے حل پر تبادلہ خیال کر سکیں گے۔
- recognize transitional devices in sentences جملوں میں ربط و تسلسل قائم کرنے والے الفاظ کو پہچان سکیں گے۔
- identify and use adverb clauses ایڈورب کلاز کو پہچان اور انہیں استعمال کر سکیں گے۔
- write and revise application and formal letters in extended social and academic environment وسیع معاشرتی اور تعلیمی پس منظر میں درخواست اور رسمی خطوط تحریر کر سکیں اور نظر ثانی کر سکیں گے۔

Pre-reading: قبل از مطالعہ

- **Which idea comes to your mind when you look at the title and illustration of the unit?** سبق کے ٹائٹل اور تصویر کو دیکھ کر آپ کے ذہن میں کیا خیال آتا ہے؟

Ans. It seems as if there is a lot of noise and disturbance. ایسا لگتا ہے جیسے ہر طرف بہت سا شور اور بے چینی ہے۔

- **In what ways are you affected by noise pollution?** شور کی آلودگی سے آپ کس طرح متاثر ہوتے ہیں؟

Ans. It affects our hearing and disturbs our brain and senses.
یہ ہماری سماعت کو متاثر کرتی ہے اور ہمارے دماغ اور احساسات کو پریشان کرتی ہے۔

- **What do you do to protect yourself from noise pollution?** آپ شور سے خود کو بچانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

Ans. We use noise barriers to protect ourselves from noise. ہم خود کو شور سے بچانے کے لیے نائز بیریرز استعمال کرتے ہیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Conduct (منعقد کریں) pre-reading activity to arouse the (ابھارنا) students' interest in the topic.
  اس موضوع پر طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے قبل از مطالعہ سرگرمی منعقد کریں۔
- Make them predict (اندازہ لگانا) from the title and the illustrations (تصاویر) about the contents of the text.
  ٹائٹل اور تصاویر کے ذریعے متن کے موضوعات کے بارے میں ان سے اندازہ لگوانے میں مدد کریں۔

Paragraph No. 1

❶ Noise pollution is defined as any form (صورت) of noise that disrupts the normal functioning of life. If left unchecked, it can have serious effects on the mind and body of humans.

شور کی آلودگی سے مراد آواز کی ایسی ہر صورت ہے جو زندگی کی معمول کی کارگزاری کو خراب کر دیتی ہے۔ اگر اسے روکا نہ جائے تو یہ انسانی ذہن اور جسم پر شدید اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
define *(v.)*	ڈی فائن	describe, specify	تعریف کرنا
disrupt *(v.)*	ڈس رپٹ	unsettle, disarrange	منتشر کرنا
functioning *(n.)*	فنکشننگ	practical working	کارگزاری
unchecked *(adj.)*	ان چیکڈ	not controlled or restrained	روک تھام کے بغیر

Simple English: Noise pollution is said to be any form of noise that disturbs the procedure of normal life. If it is not stopped it can cause serious effects on life and body of humans and animals.

What is normal functioning and how is it disrupted? معمول کی کارگزاری کیا ہے اور یہ کس طرح خراب ہوتی ہے؟

Ans. Normal functioning means to live with calm and peace and it is disrupted by the noise pollution.
معمول کی کارگزاری سے مراد امن اور سکون سے رہنا ہے اور یہ شور کی وجہ سے خراب ہوتی ہے۔

Paragraph No. 2

❷ Noise pollution is one of the biggest source of discomfort, stress and nuisance (تکلیف دہ، غصہ، خلل) in Pakistan. In urban areas and big cities, noise pollution has reached to a dangerous level. For instance (مثال کے طور پر), a survey by the Punjab Environmental (ماحولیاتی) Protection Agency claims that the level of noise in Lahore has reached 91 decibels whereas a maximum of 75 decibels is acceptable. This means that the mental and physical health of so many people is already at risk (خطرے میں).

شور کی آلودگی پاکستان میں بے سکونی، ذہنی دباؤ اور خرابی پیدا کرنے والے سب سے بڑے اسباب میں سے ایک ہے۔ شہری علاقوں اور بڑے شہروں میں شور کی آلودگی خطرناک سطح پر پہنچ چکی ہے۔ مثال کے طور پر پنجاب ماحولیاتی تحفظ کے ادارے نے ایک سروے میں دعویٰ کیا ہے کہ لاہور میں شور کی سطح 91 ڈیسی بل تک پہنچ چکی ہے جبکہ اس کی قابل قبول سطح 75 ڈیسی بل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بہت سے لوگوں کی ذہنی اور جسمانی صحت پہلے ہی خطرے میں ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
sources *(n.)*	سورسز	causes, derivation	وجوہات، ذرائع
discomfort *(n.)*	ڈس کمفرٹ	pain, irritation,	بے سکونی
stress *(n.)*	سٹریس	force, strain	ذہنی دباؤ
survey *(v.)*	سروے	research, review	جائزہ لینا، معائنہ

nuisance *(n.)*	نوئسنس	trouble, problem	تکلیف دہ شخص یا عمل
urban *(adj.)*	اربن	civic, city	شہری
instance *(n.)*	انسٹانس	example, occasion	مثال
acceptable *(adj.)*	ایکسیپٹ ایبل	satisfactory, suitable	قابلِ قبول
claims *(v.)*	کلیمز	insist, assert	دعویٰ کرنا
mental *(adj.)*	مینٹل	intellectual, brain	ذہنی، دماغی
physical *(adj.)*	فزیکل	bodily, fleshly	جسمانی، طبعی
risk *(n.)*	رسک	danger, hazard	خطرہ

Simple English: In Pakistan one of the major sources of discomfort and disturbance is the noise pollution. In developed areas and big cities noise pollution has reached out an alarming stage. A survey carried out by the Punjab Environment. Agency reveals the level of noise in Lahore has reached 91 decibels where 75 decibels is permitted. It is clear from this that mental and physical health of many people is already in danger.

Paragraph No. 3

❸ The major causes of noise pollution in Pakistan are traffic on roads, construction (تعمیراتی) sites (جگہیں), careless use of electronic appliances and loud speech patterns (عادتیں). Noise coming from different modes (ذرائع) of transport, i.e. vehicles, airplanes, trains, ships, proves (ثابت ہوتا ہے) to be highly stressful (پریشان کن) for human communities (آبادیاں). With the population growth and development in urban areas, the vehicular traffic has also multiplied (اضافہ ہوا ہے). This has given rise (اضافہ کرنا) to noise pollution, largely (وسیع پیمانے پر) in the form of unwarranted honking (ہارن) by drivers. Also, the mushroom growth of residential colonies near airports and railway stations has exposed (خطرے میں ڈالا) residents (رہائشی) to permanent and unavoidable source of noise pollution.

سڑکوں پر ٹریفک، تعمیراتی جگہیں، بجلی کے آلات کا غیر محتاط استعمال اور اونچی آواز میں بولنے کی عادتیں، پاکستان میں شور کی آلودگی کی بڑی وجوہات ہیں۔ نقل و حمل کے مختلف ذرائع سے آنے والا شور، مثلاً گاڑیاں، ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں اور بحری جہاز انسانی آبادیوں کے لیے بہت زیادہ پریشان کن ثابت ہوا ہے۔ شہری علاقوں میں آبادی میں اضافے اور ترقی کے ساتھ، گاڑیوں کی ٹریفک میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس نے شور کی آلودگی کو، وسیع پیمانے پر ڈرائیوروں کے غیر ضروری ہارن بجانے کی صورت میں بڑھا دیا ہے۔ ایئرپورٹوں اور ریلوے سٹیشنوں کے قریب رہائشی علاقوں میں تیزی سے اضافے نے بھی رہائشیوں کو شور کے مستقل اور ناقابلِ بچاؤ خطرے میں ڈال دیا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
pollution *(n.)*	پولیوشن	contamination, uncleanness	آلودگی
careless *(adj.)*	کیئرلیس	irresponsible, negligent	غیر محتاط
appliances *(n.)*	اپلائنسز	devices, instruments	آلات
growth *(n.)*	گروتھ	increase, development	اضافہ، نشوونما
immense *(adj.)*	امینس	huge, great	بے حد زیادہ
development *(n.)*	ڈویلپمنٹ	growth, increase	ترقی
mushroom *(n.) (v.)*	مشروم	a fungal growth that typically takes the form of a domed cap on a stalk	تیزی سے بڑھنا، کھمبی

unwarranted *(adj.)*	اَن وارنٹڈ	not justified or authorized	غیر ضروری
permanent *(adj.)*	پرمانینٹ	lasting, eternal	مستقل
unavoidable *(adj.)*	اَن اَوائیڈ ایبل	notable to be avoided, prevented or ignored	ناقابلِ بچاؤ

Simple English: The main reasons of noise pollution in Pakistan are road traffic, construction sites, careless use of electronic appliances and habit of speaking aloud. Noises produced by different types of traffic vehicles for example aeroplanes, trains, ships etc. are very stressful for the people. With the growth in population and development in urban areas the vehicular traffic has also increased. This has created great noise pollution especially in the form of unnecessary use of horns by drivers. The construction of colonies near airports and railway stations had put the people living in those areas into a permanent and unavoidable source of noise pollution.

Identify topic sentences, supporting sentences and concluding sentences of the paragraphs. پیراگرافوں میں تعارفی جملوں، معاون جملوں اور اختتامی جملوں کی نشاندہی کریں۔

Paragraph - 1:

Topic Sentence: Noise pollution is defined as any form (صورت) of noise that disrupts the normal functioning of life.

Supporting Sentence: –

Concluding Sentence: If left unchecked, it can have serious effects on the mind and body of humans as well as animals.

Paragraph - 2:

Topic Sentence: Noise pollution is one of the biggest sources of discomfort, stress and nuisance (تکلیف دہ شخص یا عمل) in Pakistan.

Supporting Sentence: For instance (مثال کے طور پر), a survey by the Punjab Environmental (ماحولیاتی) Protection Agency claims that the level of noise in Lahore has reached 91 decibels whereas a maximum of 75 decibels is acceptable.

Concluding sentence: This means that the mental and physical health of so many people is already at risk (خطرے میں).

Paragraph - 3:

Topic Sentence: The major causes of noise pollution in Pakistan are road traffic, construction (تعمیراتی) sites (جگہیں), careless use of electronic appliances and loud speech patterns (عادتیں).

Supporting Sentence: With the population growth and development in urban areas, the vehicular traffic has also multiplied (اضافہ ہوا ہے).

Concluding sentence: Also, the mushroom growth of residential colonies near airports and railway stations has exposed (خطرے میں ڈالا) residents (رہائشی) to permanent and unavoidable source of noise pollution.

Paragraph - 4:

Topic Sentence: Another source of noise pollution in urban areas is the work on construction sites.

Supporting Sentence: The transport and equipment (سامان) used at construction sites, its grilling (چبھتا) and piercing sound is a big source of noise pollution.

Concluding sentence: It not only disturbs (پریشان کرنا) the general public but also affects construction workers by causing mental (ذہنی) fatigue.

Paragraph - 5:

Topic Sentence: Use of technology is another cause (سبب) of noisepollution.

Supporting Sentence: They also use electricity generators excessively in residential areas and put other residents ill at ease.

Concluding sentence: For this, people need to develop (ترقی کرنا) some civic (شہری) responsibility so that others may not be in trouble because of these careless actions.

Paragraph - 6:

Topic Sentence: Noise pollution causes not only environmental damage (نقصان) but it also has a negative impact (اثر) on human (انسانی) health.

Supporting Sentence: It can cause aggression , hypertension, high stress levels, hearing (سماعت) loss (نقصان), restlessness (بے چینی), depression and insomnia (بے خوابی). Insomnia can further (مزید) lead to anxiety, bad temper (بدمزاجی) and emotional stress (دباؤ).

Concluding sentence: This gives them unnecessary (غیرضروری) mental (ذہنی) and physical (جسمانی) tension.

Paragraph - 7:

Topic Sentence: In Pakistan, there is a dire (اشد) need (ضرورت) to bring down (کم کرنا) the noise levels (شور کے درجات) , coming from different sources.

Supporting Sentence: Furthermore (مزید برآں), the government should ensure (یقینی بنانا) smooth (ہموار) traffic flow (روانی), block (روکنا) noise emitting (خارج کرنا) vehicles from roads, use noise barriers where necessary (ضروری), and expedite construction work to minimize noise pollution.

Concluding Sentence: Moreover, people should be discouraged to speak loudly in these areas.

Paragraph - 8:

Topic Sentence: Noise pollution is a serious issue and needs more attention at local and state level.

Supporting Sentence: It is, therefore, a need to acquire more civic (شہری) sense and responsible (ذمہ دارانہ) attitude (رویہ) to avoid the unnecessary use of this irritant in the environment.

Concluding sentence: Only then our country would be a much quieter (پرسکون) and much more peaceful place to live in.

Paragraph No. 4

❹ Another source of noise pollution in urban areas is the work on construction sites. Construction work in urban areas is usually slow and time-consuming (وقت لینے والا). The use of transport and equipment (سامان) at construction sites, its grilling (چھیدنا) and piercing sound is a big source of noise pollution. It not only disturbs (پریشان کرنا) the general public but also affects the construction workers by causing mental (ذہنی) fatigue.

شہری علاقوں میں شور کی آلودگی کا ایک اور سبب تعمیراتی جگہوں پر ہونے والا کام ہے۔ شہری علاقوں میں تعمیراتی کام عام طور پر سست رفتار اور وقت برباد کرنے والا ہوتا ہے۔ نقل وحمل اور تعمیراتی جگہوں پر استعمال ہونے والا سامان اور چھیدنے اور سوراخ کرنے کی آواز بھی شور کی آلودگی کا بڑا سبب ہے۔ یہ نہ صرف عوام کو پریشان کرتا ہے بلکہ کارکنوں کی بھی ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ کا باعث بن کر متاثر کرتا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
construction (n.)	کنسٹرکشن	building, creation	تعمیر

usually *(adj.)*	یوژوالی	normally, commonly	عام طور پر
causing *(v.)*	کازنگ	making something happen	وجہ بنتا ہوا
piercing *(v.)*	پیئرسنگ	penetrating, sharp	سوراخ کرنا
affects *(v.)*	افیکٹس	influence, emotionally move	متاثر کرتا ہے
fatigue *(n.)*	فٹیگ	tiredness, heaviness	تھکان

Simple English: Another source of noise pollution in urban areas is the work at construction sites. The construction work in rural areas in very slow and time-taking. The equipment used at construction sites, its grilling and piercing sounds cause noise pollution. It disturbs the general public as well as construction workers by causing mental fatigue.

For the Teacher: معلم کے لیے:

- While-readihg activity may be conducted to interact with the text. More while-reading questions may be asked.
  پڑھتے وقت ٹیکسٹ کے ساتھ تعلق قائم رکھنے کے لیے سرگرمی کا اہتمام کیا جائے۔ مزید پڑھنے کے دوران سوالات پوچھے جائیں۔
- Help students analyze passages in the text to identify the key idea/ central thought and supporting details e.g. cause and effect.
  ٹیکسٹ میں پیراگراف کا تجزیہ کرنے، بنیادی نظریہ، مرکزی خیال اور معاون تفصیلات مثلاً علت و معلول (وجہ اور اثر) وغیرہ کا تعلق اور مفہوم جاننے میں طلبہ کی مدد کریں۔

Paragraph No. 5

❺ Use of technology is another cause (سبب) of noise pollution. For example, unmonitored use of mobile phones, electricity generators, music systems and TV, all become irritants from time to time (وقت کے ساتھ ساتھ). People usually (عام طور پر) do not switch off their mobiles or put them on silent modes (انداز) when they enter offices, hospitals, schools and colleges. They also use electricity generators excessively in residential areas and put other residents ill at ease. Moreover (اس کے علاوہ), listening to loud (بلند) music or TV on a loud volume is another source of noise pollution. For this, people need to develop (پیدا کرنا) some civic (شہری) responsibility so that others may not be in trouble because of their careless actions.

ٹیکنالوجی کا استعمال شور کی آلودگی کا ایک اور سبب ہے۔ مثلاً موبائل فون کا بلا روک ٹوک استعمال، بجلی کے جنریٹرز، میوزک سسٹم اور ٹی۔ وی وقت کے ساتھ ساتھ تکلیف دہ ہو جاتے ہیں۔ جب لوگ دفتروں، ہسپتالوں، سکولوں اور کالجز میں جاتے ہیں تو عام طور پر اپنے موبائل فون بند یا سائلینٹ موڈ پر نہیں کرتے۔ وہ رہائشی علاقوں میں بجلی کے جنریٹرز زیادہ استعمال کرتے ہیں اور دوسرے رہائشیوں کے آرام میں خلل ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ بلند موسیقی یا ٹی وی کو بلند آواز میں سننا شور کی آلودگی کا ایک اور سبب ہے۔ اس کے لیے لوگوں کو ذمہ دار شہریوں کا سا رویہ اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ دوسرے لوگ اُن کے غیر ذمہ دارانہ افعال کی وجہ سے تکلیف کا شکار نہ ہوں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
unmonitored *(adj.)*	اَن مونیٹرڈ	unchecked, uncontrolled	نگرانی کے بغیر
irritants *(n.)*	اریٹینٹس	annoying, bothering	تکلیف دہ چیزیں
excessively *(adv.)*	ایکسیسولی	too much, extreme	زیادہ مقدار میں
listening *(v.)*	لسننگ	hearing, pay attention	سننا
responsibility *(n.)*	ریسپونسیبلٹی	duty, task	ذمہ داری
careless *(adj.)*	کیئرلیس	irresponsible, negligent	غیر ذمہ

Simple English: Use of technology is one of the many causes of noise pollution. For example, unchecked use of mobile phones, electricity generators, music systems and TV all these become troublesome after sometime. People do not put off their mobiles or keep them on silent system when they enter offices, hospitals, schools and colleges. Electricity generators are used in great number in residential areas which also put the people around in trouble. Another source of noise pollution is listening music or TV loudly. Therefore, the people are required to develop civic sense so that other people are not put to trouble due to these careless acts.

How does technology increase noise pollution? What are technology-based irritants?

ٹیکنالوجی کس طرح شور کی آلودگی میں اضافہ کرتی ہے؟ ٹیکنالوجی کی وجہ سے تکلیف دہ چیزیں کونسی ہیں؟

Ans. The transport and equipment used at construction sites, its grilling and piercing sound is a big source of noise pollution.

تعمیراتی سامان کی نقل و حمل بشمول تعمیراتی جگہوں پر اس کا استعمال چھیدنے اور سوراخ کرنے کی آوازیں بھی شور کی آلودگی کا بڑا سبب ہیں۔

Paragraph No. 6

⑥ Noise pollution causes not only environmental damage (بگاڑ) but it also has a negative impact (اثر) on human (انسانی) health. It can cause aggression , hypertension, high stress levels, hearing(سماعت) loss(نقصان), restlessness (بےچینی), depression and insomnia (بےخوابی). Insomnia can further (مزید) lead to anxiety, bad temper (بدمزاجی) and emotional stress (دباؤ). In addition (مزید برآں), noise pollution can seriously affect the learners, it gives them unnecessary (غیرضروری) mental (ذہنی) and physical (جسمانی) tension.

شور کی آلودگی نہ صرف ماحولیاتی بگاڑ کا سبب بنتی ہے بلکہ اس کا انسانی صحت پر بھی منفی اثر ہوتا ہے۔ یہ سخت رویہ، ہائی بلڈ پریشر، زیادہ ذہنی دباؤ، سماعت کی خرابی، بےچینی، ذہنی دباؤ اور بےخوابی کا سبب بن سکتا ہے۔ بےخوابی مزید بےچینی، بدمزاجی اور جذباتی دباؤ کی طرف لے جا سکتی ہے۔ مزید برآں شور کی آلودگی طالب علموں کو بری طرح سے متاثر کر سکتی ہے، یہ اُن کو غیرضروری ذہنی اور جسمانی تناؤ میں مبتلا کرتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
anxiety *(n.)*	اینگزائٹی	uneasiness, concern	بےچینی
stress *(n.)*	سٹریس	emphasize, strain	ذہنی دباؤ
aggression *(n.)*	ایگریشن	hostility, malice	سخت رویہ
hypertension *(n.)*	ہائپرٹینشن	abnormally high blood pressure	ہائی بلڈ پریشر
depression *(n.)*	ڈپریشن	despair, misery	ذہنی دباؤ
emotional *(adj.)*	ایموشنل	psychological, moving	جذباتی
Insomnia *(n.)*	ان سومنیا	habitual sleeplessness, inability to sleep	بےخوابی
tension *(n.)*	ٹینشن	stress, strain	تناؤ

Simple English: Noise pollution not only creates environmental damage but it also has a bad effect on human life. It can cause hard attitude, high blood pressure, high tension, hearing loss, restlessness, mental stress and sleeplessness. The condition of sleeplessness can further cause anxiety, bad temper, emotional disorder. In addition to these, noise pollution can seriously affect those who are in the process of learning. This (noise pollution) puts them to unwanted mental and physical stress.

Paragraph No. 7

❼ In Pakistan, there is a dire (اشد) need (ضرورت) to bring down (کم کرنا) the noise levels (شور کے درجات), coming from different sources. The government must (لازمی طور پر) gear up (فعال ہونا) and utilize (استعمال کرنا) various (مختلف) means (ذرائع) to control (قابو کرنا) unwarranted noise levels. For example, the Punjab Environment Protection Agency recommends (تجویز کرتا ہے) around (تقریباً) 55 decibels of noise level in residential colonies and 75 decibels in commercial areas (علاقے). These figures (اعداد و شمار) must be strictly enforced (لاگو کرنا) by the government. Furthermore (مزید یہ کہ), the government should ensure (یقینی بنانا) smooth (ہموار) traffic flow (روانی), block (روکنا) noise emitting (خارج کرنا) vehicles from roads, use noise barriers where necessary (ضروری), and expedite construction work to minimize noise pollution. Also, the residential societies should come forward to frame and enforce rules in their areas to check unnecessary noise producing agents (عاملین). Offices, hospitals and academic institutions should strictly prohibit (منع کرنا) the use of mobile phones for better (بہتر) noise management. Moreover, people should be discouraged to speak loudly in these areas.

پاکستان میں مختلف ذرائع سے آنے والے شور کے درجات کو کم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ شور کے غیر ضروری درجات پر قابو پانے کے لیے حکومت کو لازمی طور پر مختلف ذرائع فعال کرنے اور استعمال میں لانے چاہئیں۔ مثال کے طور پر، پنجاب کا ماحولیاتی تحفظ کا ادارہ، شہری علاقوں میں تقریباً 55 ڈیسی بل اور کمرشل علاقوں میں 75 ڈیسی بل شور کی سطح تجویز کرتا ہے۔ ان اعداد و شمار کو گورنمنٹ کی طرف سے لازماً سختی سے لاگو کرنا چاہیے۔ مزید یہ کہ گورنمنٹ کو شور کی آلودگی کو کم سے کم کرنے کے لیے ٹریفک کی یکساں روانی، شور خارج کرنے والی گاڑیوں کو سڑکوں پر آنے سے روکنا، جہاں ضروری ہو شور کی راہ میں رکاوٹوں کا استعمال اور تعمیراتی کام کی جلد تکمیل کو یقینی بنانا چاہیے۔ رہائشی انجمنوں کو بھی اپنے علاقوں میں غیر ضروری شور پیدا کرنے والے عاملین کو روکنے قوانین تشکیل دینے اور لاگو کرنے کے لیے آگے آنا چاہیے۔ دفتروں، ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں میں شور کے بہتر انتظام کے لیے موبائل فون کا استعمال سختی سے منع ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ان علاقوں میں لوگوں کو اونچی آواز میں بولنے سے روکنا چاہیے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
vehicles (n.)	وہیکل	conveyance medium	گاڑی، سواری
expedite (v.)	ایکسپیڈائٹ	make an action happen sooner or be accomplished more quickly	کام کی رفتار بڑھانا
minimize (v.)	منی مائز	reduce, decrease	کم کرنا
frame (v.)	فریم	casing, structure	تشکیل دینا
discourage (v.)	ڈس کریج	disheart, not encourage	حوصلہ شکنی کرنا
better (adj.)	بیٹر	to a greater degree, more completely	بہتر
management (n.)	مینجمنٹ	administration, control	انتظام
strictly (adv.)	سٹرکٹ لی	firmly by, with force	سختی سے

Simple English: In Pakistan, it is very necessary to reduce the noise levels coming from various sources. The government should act speedily and take various means to control unnecessary noise levels. For example the Punjab Environment Protection Agency recommends about 55 decibels of noise in places of residences and 75 decibels in places where commercial activities are carried out. The restriction must be strictly enforced by the government. The government should also ensure regular normal traffic output, withdraw noise making vehicles from roads, use noise barriers where required and speed up the construction work to reduce noise pollution. The residential societies should also come forward, make and

enforce rules for their areas to check unwanted agents which produce noise. Similarly offices, hospitals and academic institutions should strictly disallow the use of mobile phones in their respective areas in order to maintain better noise management. In addition to this, people should be discouraged to speak loudly in the said areas.

What are the harmful effects of noise pollution on human health?
شور کی آلودگی انسانی صحت پر کون سے خطرناک اثرات مرتب کر رہی ہے؟

Ans. It can cause aggression, hypertension. high stress levels, hearing loss, restlessness, depression and insomnia. Insomnia can further lead to anxiety, bad temper and emotional stress. In addition, noise pollution can seriously affect the learners. This gives them unnecessary mental and physical tension.

یہ سخت رویہ، ہائی بلڈ پریشر، زیادہ ذہنی دباؤ، سماعت کی خرابی، بے چینی، ذہنی دباؤ اور بے خوابی کا سبب بن سکتا ہے۔ بے خوابی مزید بے چینی، بدمزاجی اور جذباتی دباؤ کی طرف لے جا سکتی ہے۔ مزید برآں شور کی آلودگی طالب علموں کو بری طرح سے متاثر کر سکتی ہے۔ اس سے وہ غیر ضروری ذہنی اور جسمانی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

Paragraph No. 8

Noise pollution is a serious issue and needs attention at local and state level. People must develop awareness about the dangerous impact of noise on human health. It is, therefore, a need to acquire more civic (شہری) sense and responsible (ذمہ دارانہ) attitude (رویہ) to avoid the unnecessary use of noise pollution irritants in the environment. Only then our country would be a much quieter (پرسکون) and peaceful place to live in.

شور کی آلودگی ایک سنجیدہ مسئلہ ہے اور مقامی اور حکومتی سطح پر اسے توجہ کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو انسانی صحت پر شور کے خطرناک اثر کے بارے میں لازماً آگہی پیدا کرنی چاہیے۔ اس لیے ماحول میں آواز کی آلودگی کے غیر ضروری استعمال سے بچنے کے لیے زیادہ شہری احساس اور ذمہ دارانہ رویہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صرف اسی طرح ہمارا وطن رہنے کے لیے زیادہ پرسکون اور پرامن جگہ ہو سکتی ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
issue *(n.)*	ایشو	topic, point	مسئلہ
attention *(n.)*	اٹینشن	thought, consideration	توجہ
awareness *(n.)*	اویئرنیس	knowledge of, understanding of	آگہی، آگاہی
dangerous *(adj.)*	ڈینجرس	perilous, hazardous	خطرناک
acquire *(v.)*	ایکوائر	get, receive	حاصل کرنا
avoid *(v.)*	اوائیڈ	prevent, refrain from	بچنا
civic *(adj.)*	سِوک	public, municipal	شہری
quieter *(n.)*	کوائیٹر	more soft, more low	پرسکون، خاموش کرنے والا
responsible *(adj.)*	ریسپونسبل	in charge, accountable	ذمہ دار
peaceful	پیس فل	at peace, friendly	پرامن

Simple English: Noise pollution is a very thoughtful problem and requires more attention at local and state level. People should know the harmful effects of noise on human health. There is, therefore a requirement to develop more civic sense and responsible attitude to avoid the unwanted use of this troublesome element in the environment. Our country only then, would becomes calm and peaceful to reside.

How can we cope with the serious issue of noise pollution? ہم شور کی آلودگی کے سنجیدہ مسئلے سے کیسے نمٹ سکتے ہیں؟

Ans. Every citizen should try to strictly follow the recommendations of Punjab Environment Protection Agency about control of noise pollution. This would help controlling this problem very much.

ہر شہری کو پنجاب انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایجنسی کی شور کو کنٹرول کرنے کی سفارشات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس سے اس مسئلے کو کنٹرول کرنے میں کافی مدد مل سکتی ہے۔

Theme: نفسِ مضمون

The unit gives awareness (آگاہی) about the negative impact of noise pollution on human health. It describes the major contributors of noise pollution and how they affect mental and physical health. It also outlines various solutions to combat the problem of noise pollution.

یہ سبق انسانوں کی صحت پر شور کی آلودگی کے منفی اثر سے آگہی فراہم کرتا ہے۔ یہ شور کی آلودگی پیدا کرنے والے بڑے عناصر کا ذکر کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ کس طرح وہ ذہنی اور جسمانی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ شور کی آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مختلف حل بھی پیش کرتا ہے۔

Glossary: فرہنگ

الفاظ	تلفظ	معانی		الفاظ	تلفظ	معانی
distracts (v.)	ڈسٹریکٹس	پریشان کرتا ہے	—	disturbs (n.)	ڈسٹربز	پریشان کرتا ہے
immense (adj.)	امینس	بے حد، عظیم	—	huge (adj.)	ہیوج	بہت بڑا
mushrooming (n.)	مشرومنگ	تیزی سے بڑھنا	—	growing (n.)	گروئنگ	نمو پانا، بڑھنا
excessively (adv.)	ایکسیسولی	بہت زیادہ	—	extremely (adv.)	ایکسٹریملی	بے حد زیادہ
patrolling (n.)	پٹرولنگ	گشت، حفاظت	—	guarding (n.)	گارڈنگ	حفاظت
insomnia (n.)	انسومنیا	بے خوابی	—	sleeplessness (n.)	سلیپ لیس نیس	بے خوابی
irritant (n.)	اری ٹینٹ	تکلیف دہ چیز	—	annoying (adj.)	انوائنگ	پریشان کن

Oral Activity: زبانی سرگرمی

Group Discussion: Form groups of four and make a plan to control the effects of noise pollution in your school. First, list the sources that produce noise around your school. For every source, find a practical solution to overcome the problem of noise pollution. Share your findings in a class presentation.

اپنے سکول سے شور کی آلودگی کے اثرات کو کنٹرول کرنے کے لیے چار چار کے گروپ تشکیل دیں اور ایک منصوبہ بنائیں۔ اول ان اسباب کی فہرست بنائیں جو آپ کے سکول کے اردگرد شور پیدا کرتے ہیں۔ شور کی آلودگی کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے ہر سبب کے لیے ایک عملی حل تلاش کریں۔ اپنے حل کلاس میں ایک دوسرے کو پیش کریں۔

Comprehension: تفہیم عبارت

A. Cause (وجہ، علت، سبب), effect (اثر، نتیجہ) and solutions (حل). وجہ (علت، سبب)، اثر (معلول) اور حل

Do you worry about pollution? Complete the table below with your partner(s).List the causes of noise pollution. What are their effects? Can you think of some solutions to these problems?

کیا آپ آلودگی کے بارے میں پریشان ہیں؟ اپنے شریک ساتھی/ساتھیوں کی مدد سے یہ ٹیبل مکمل کریں۔ شور کی آلودگی کی وجوہات بیان کریں۔ ان کے اثرات کیا ہیں؟ کیا آپ ان مسائل کے حل تجویز کر سکتے ہیں؟

Causes of noise pollution شور کی آلودگی کی وجوہات	Effects of noise pollution شور کی آلودگی کے اثرات	Solutions حل
honking ہارن کی آواز	irritability تکلیف	strict rules to check honking ہارن کی آواز روکنے کے لیے سخت قوانین
work of construction تعمیر کا کام	fatigue تھکاوٹ، تھکان	construction sites should be monitored تعمیری مقامات کی نگرانی کی جانی چاہیے۔
use of technology ٹیکنالوجی کا استعمال	insomnia بے خوابی	control unwarranted noise level. غیر ضروری شور پر قابو پائیں۔

B. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. How do you define noise pollution? آپ شور کی آلودگی کی کیسے تعریف کریں گے؟

Ans. Any form of noise that disrupts the normal functioning of life is called noise pollution.
شور کی کوئی ایسی شکل جس سے زندگی کے معمولات متاثر ہوں شور کہلاتی ہے۔

2. How is transport a source of noise pollution? ٹرانسپورٹ کی وجہ سے شور کی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

Ans. Noise coming from vehicles, airplanes, trains and ships cause noise pollution.
گاڑیوں، ہوائی جہازوں، ریل گاڑیوں اور بحری جہازوں سے آنے والے شور سے شور کی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

3. How is construction work a cause of noise pollution? تعمیری کام کی وجہ سے شور کی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

Ans. The transport and equipments used at construction sites. its drilling and piercing sound is a big source of noise pollution. تعمیری مقامات پر گاڑیوں کی آمدورفت اور اوزاروں کی آوازوں سے شور کی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

4. How is the use of technology causing noise pollution?
ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے شور کی آلودگی کیسے پیدا ہو رہی ہے؟

Ans. Unmonitored use of technology such as mobile phones, electricity generators etc is causing noise pollution. ٹیکنالوجی کے بے دریغ استعمال جیسا کہ موبائل فونز اور بجلی کے جنریٹرز وغیرہ کی وجہ سے شور کی آلودگی پیدا ہو رہی ہے۔

5. Why is noise dangerous for human health? شور انسانی صحت کے لیے کیوں خطرناک ہے؟

Ans. Noise pollution can cause problems like, aggression, hypertension, hearing loss, restlessness, depression and insomnia etc.
شور کی آلودگی سے چڑچڑاپن، ہائی بلڈ پریشر، بہرہ پن، بے چینی، ذہنی دباؤ اور بے خوابی وغیرہ کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

6. What kind of precautions may reduce noise coming from electronic devices?
کس طرح کی احتیاطی تدابیر کی وجہ سے برقی آلات سے پیدا ہونے والا شور کم کیا جا سکتا ہے؟

Ans. The people need to develop some civic responsibility, while using electric devices. It may reduce noise. لوگوں کو چاہیے کہ برقی آلات سے آنے والے شور کو کم کرنے کے لیے احساسِ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

C. In paragraphs 3, 4, 5, 6 and 7 the writer is describing the causes, effects and solutions of noise pollution. Identify and summarize these using the given mind map.
مصنف پیراگراف نمبر 3، 4، 5، 6 اور 7 میں شور کی آلودگی کی وجوہات، اثرات اور حل بیان کر رہا ہے۔ دیا گیا مائنڈ میپ استعمال کرتے ہوئے ان کو شناخت کریں اور مختصراً بیان کریں۔

Cause I پہلی وجہ
Cause II دوسری وجہ
Cause III تیسری وجہ
Effects اثرات
Solutions حل
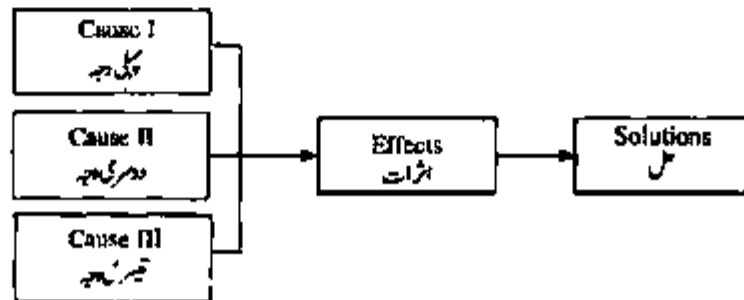
Ans. Students should locate the causes, effects and solution in the above mentioned paragraphs.

طلبا اوپر دیے گئے پیراگرافوں میں وجوہ، اثرات اور حل تلاش کریں۔

Vocabulary: ذخیرہ الفاظ:

A. Write the synonyms of the following words. درج الفاظ کے مترادف الفاظ تحریر کریں۔

disrupts *(v.)*	منتشر کرتا ہے	(Para 1)	shatters	nuisance	(Para 2)	troublesome	تکلیف دہ
rapid	تیز	(Para 3)	fast	piercing	(Para 4)	penetrating	چھیدنا
unmonitored	نگرانی کے بغیر	(Para 5)	unchecked				

B. Form other words using the root words? استعمال کرتے ہوئے دوسرے الفاظ بنائیں۔

pollute آلودہ کرنا
- polluter آلودہ کرنے والا
- polluted آلودہ
- pollution آلودگی
- pollutes آلودہ کرتا ہے
- pollutant آلودگی پھیلانے والے عناصر
- polluting آلودہ کرنے والا

construct تعمیر کرنا
- constructer تعمیر کرنے والا
- constructed تعمیر شدہ
- construction تعمیر
- constructive قابل تعمیر
- constructional تعمیراتی
- constructing تعمیر کرتے ہوئے
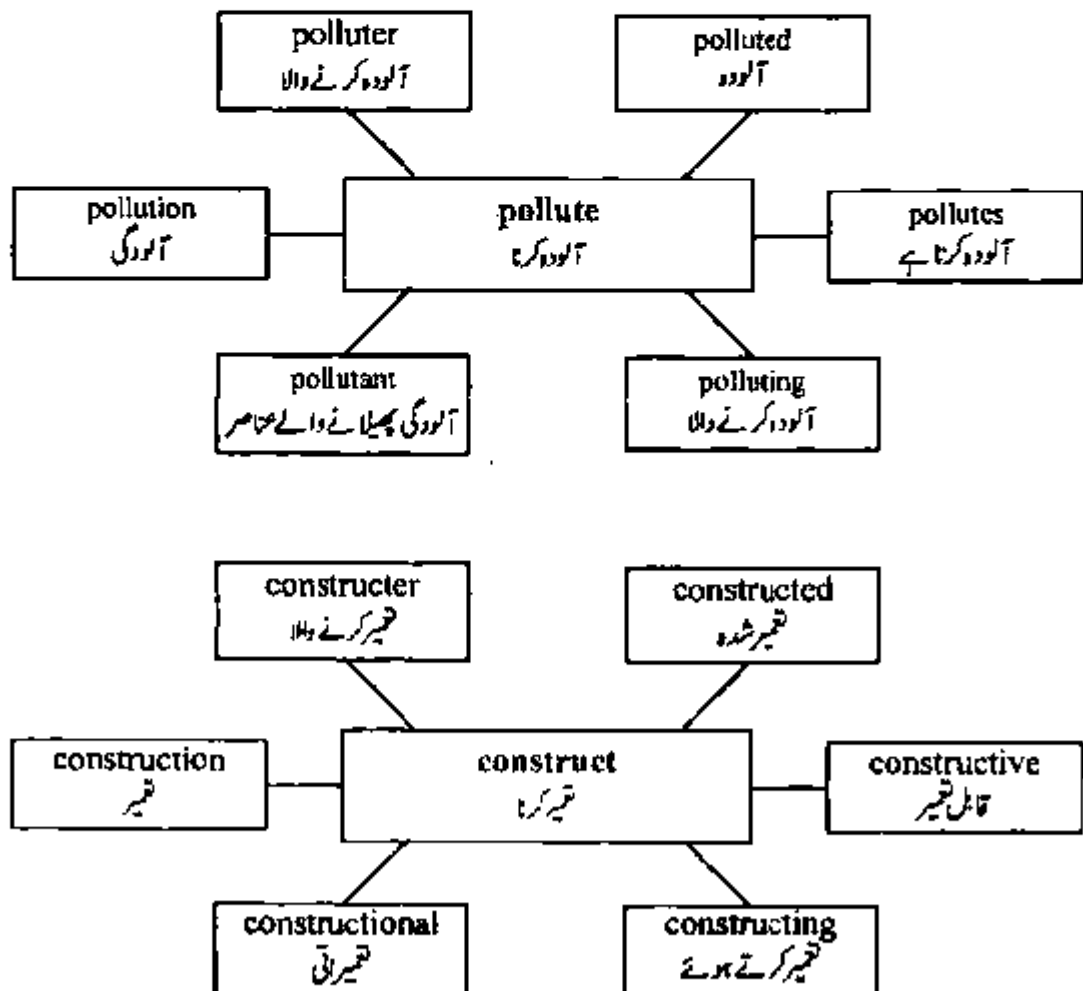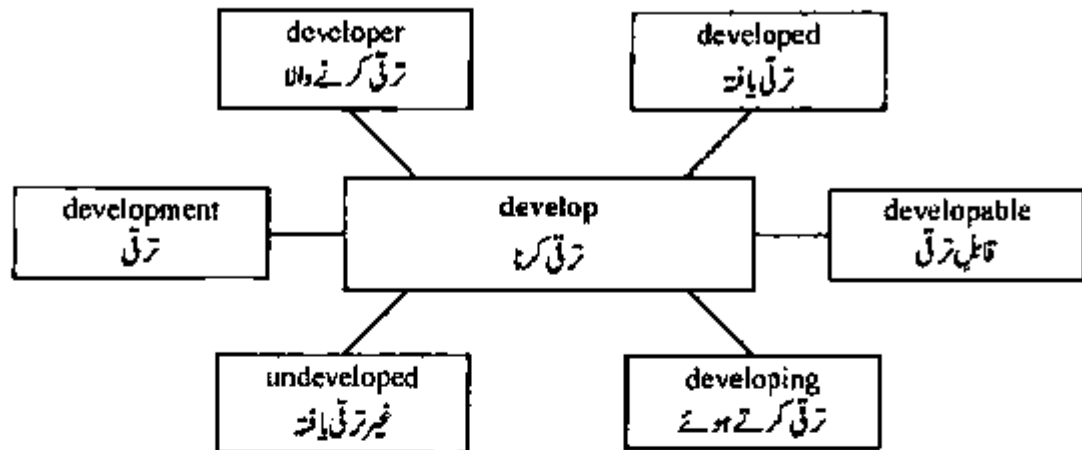
C. Choose five words you have made from the root words and use them in sentences.

اساسی الفاظ سے بنائے گئے الفاظ سے پانچ الفاظ منتخب کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

Words	Meanings	Sentences
Pollution:	آلودگی	Pollution is a big problem of the modern world. آلودگی جدید دنیا کا ایک بڑا مسئلہ ہے۔
Pollutant:	آلودگی پھیلانے والا	Careless use of technology has made it pollutant. آلودگی کے غیر محتاط استعمال نے اسے آلودگی پھیلانے والا بنا دیا ہے۔
Construct:	تعمیر کرنا	Mason is constructing a new building. معمار ایک نئی عمارت تعمیر کر رہا ہے۔
Develop:	نشوونما پانا، ترقی کرنا	We should try to develop civic sense. ہمیں مہذبانہ احساس ذمہ داری پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
Development:	ترقی	The government is encouraging the development of small business. حکومت چھوٹے کاروبار کی ترقی کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Tell students about cause and effect relation and solution.

طلبا کو علت (وجہ) اور معلول (نتیجہ، اثر) کے تعلق اور ان کے حل کے بارے میں بتائیں۔

Grammar: گرامر:

Transitional devices ربط قائم کرنے یا تبدیلی بیان کرنے والے الفاظ

Transitional devices are the words and phrases that connect parts of your writing. They link sentences and paragraphs together to maintain continuity of ideas.

The following is a list of some commonly used transitional words or phrases.

ربط قائم کرنے یا تبدیلی بیان کرنے والے الفاظ سے مراد ایسے الفاظ ہیں جو تحریر کے مختلف حصوں میں ربط (تعلق) قائم کرتے ہیں۔ وہ خیالات کا تسلسل قائم رکھنے کے لیے جملوں اور عبارتوں کو ملاتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والے چند ایک ربط قائم کرنے والے الفاظ کی فہرست درج ذیل ہے۔

Types (اقسام)	Transitional device (ربط قائم کرنے والے الفاظ)
addition (اضافی)	and (اور), again (دوبارہ), besides (مزید برآں), finally (آخرکار), further (مزید), furthermore (مزید یہ کہ), too (بھی), next (اگلا), lastly (آخرکار), moreover (مزید برآں), in addition (اضافی طور پر), first (پہلا) (second (دوسرا), etc. وغیرہ)

comparison (موازنہ)	but (لیکن), yet (تاہم), on the other hand (دوسری طرف), however (تاہم), nevertheless (جب تک کہ نہیں), on the contrary (اس کے برعکس), by comparison (مقابلتاً), where (جہاں), compared to (کے لحاظ سے), although (اگرچہ), meanwhile (اس دوران), after all (آخرکار), in contrast (کے تضاد میں)
emphasis (تاکید یا کہنا زور)	definitely (یقیناً), extremely (شدید طور پر), obviously (واضح طور پر), in fact (درحقیقت), indeed (واقعی), absolutely (مکمل طور پر), positively (مثبت طور پر), naturally (قدرتی طور پر), always (ہمیشہ), forever (ہمیشہ کے لیے), never (کبھی نہیں), certainly (یقیناً)
sequencing (ترتیب بیان کرنا)	first (پہلا), second (دوسرا), third (تیسرا), next (اگلا), then (پھر), following this (اس کے بعد), at this time (اس وقت), now (اب), at this point (اس نکتہ پر), after (بعد), afterward (بعد میں), subsequently (نتیجے کے طور پر), finally (آخرکار), consequently (نتیجے کے طور پر), previously (پہلے), thus (اس لیے), therefore (اس لیے) , hence (اب سے، آئندہ سے، اس کی وجہ سے), next (اگلا)
exemplification (مثال دینا)	for example (مثال کے طور پر), for instance (مثال کے طور پر), in this case (اس صورت میں), on this occasion (اس موقع پر), to demonstrate (مظاہرہ کرنا، کر کے دکھانا), to illustrate (وضاحت کرنا), as an illustration (مثال کے طور پر)
summarization (خلاصہ لکھنا/اختصار نویسی)	in brief (مختصراً), on the whole (مجموعی طور پر), summing up (نتیجہ اخذ کرتے ہوئے), to conclude (نتیجہ اخذ کرنا), in conclusion (نتیجے کے طور پر), therefore (اس لیے), accordingly (اس کے مطابق), thus (اس لیے), as a result (نتیجے کے طور پر), consequently (نتیجے کے طور پر)

A. Identify the transitional devices in paragraphs 8 and 9.

پیراگراف نمبر 8 اور 9 میں استعمال کیے گئے ربطی الفاظ کی شناخت کریں۔

Ans.and (اور), therefore (اس لیے), only (صرف)

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Illustrate the use of transitional devices. ربطی الفاظ کے استعمال کی وضاحت کریں۔
- Explain to students that transitional devices link/ connect sentences within and beyond paragraphs. طلبا کو وضاحت سے بتائیں کہ ربطی الفاظ عبارتوں میں یا عبارتوں سے باہر جملوں میں ربط/تعلق قائم کرتے ہیں۔

B. Read the sentences and insert appropriate transitional devices in the blanks given below. جملے پڑھیں اور نیچے دی گئی خالی جگہوں میں مناسب ربطی الفاظ لگائیں۔

1. It was announced that doctors' salaries would be increased. _____ doctors ended their strike.
   اعلان ہوا کہ ڈاکٹروں کی تنخواہیں بڑھا دی جائیں گی اور اس کے نتیجے میں ڈاکٹروں نے ہڑتال ختم کر دی۔
   a) as a result ✓ b) certainly c) and
2. Amjad is an excellent teacher. __ ____ he explains the subject matter very well and makes sure that all students understand the concepts.
   امجد ایک شاندار ٹیچر ہے اس وجہ سے وہ بہت اچھی طرح سے نفس مضمون کی وضاحت کرتا ہے اور یقینی بناتا ہے کہ سب تصورات اچھی طرح سمجھ لیں۔
   a) consequently ✓ b) meanwhile c) for example

3. Amina speaks English very well. ____ she does not assist her friends in learning to speak English. آمنہ بہت اچھی انگریزی بولتی ہے، تاہم وہ انگریزی بولنا سیکھنے میں اپنی سہیلیوں کی مدد نہیں کرتی۔
   a) however ✓ b) further c) thus
4. The government has levied more taxes. _____ the salary structure has not been improved. حکومت نے نئے ٹیکسز لگا دیے ہیں مگر تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا ہے۔
   a) in fact b) but ✓ c) hence
5. Salma is a good speaker. __ __ she also writes very well. سلمیٰ اچھی مقررہ ہے مزید یہ کہ وہ بہت اچھا لکھ بھی لیتی ہے۔
   a) in addition ✓ b) consequently c) next

Adverb Clause متعلق فعل کے طور پر استعمال ہونے والا جزو جملہ (کلاز)

An adverb clause is a group of words which does the work of an adverb. It usually begins with a subordinating conjunction such as, after (بعد میں), because (کیونکہ) until (تک), where (کہاں، جہاں), while (جب کہ), unless (جب تک کہ نہ), as (جب کہ), when (جب), since (سے), if (اگر), though (اگرچہ), wherever (جہاں کہیں).

Example: He finished first <u>**though he began late**</u>. مثال: اس نے پہلے ختم کیا <u>اگرچہ اس نے بعد میں شروع کیا تھا۔</u>

ایڈورب کلاز سے مراد الفاظ کا ایسا گروپ ہے جو متعلق فعل (adverbs) کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر ایک سب آرڈی نیٹنگ حرف عطف جیسا کہ بعد میں، کیونکہ، تک، کہاں (جہاں)، جب کہ، جب تک کہ نہ، جب، کب، سے، اگر، اگرچہ، جہاں کہیں وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

C. Underline adverb clauses in the following sentences. Also encircle the subordinating conjunctions. درج ذیل جملوں میں ایڈورب کلاز کے نیچے خط لگائیں۔ جبکہ سب آرڈی نیٹنگ حروف عطف کے گرد بھی خط لگائیں۔

1. You may sit wherever you like.
2. He will pass if he works hard.
3. We shall wait here until you come.
4. I did not buy it because it was very expensive.
5. Do it before you forget?

Ans.1. You may sit **wherever** <u>you like</u>. آپ جہاں چاہیں بیٹھ سکتے ہیں۔
2. He will pass **if** he <u>works hard</u>. اگر وہ محنت کرتا ہے تو کامیاب ہو جائے گا۔
3. We shall wait here **until** <u>you come</u>. آپ کے یہاں آنے تک ہم یہاں انتظار کریں گے۔
4. I did not buy it **because** <u>it was very expensive</u>. میں نے یہ نہیں خریدا کیونکہ یہ بہت مہنگا تھا۔
5. Do it **before** <u>you forget</u>? یہ کام کر لیں اس سے پہلے کہ آپ بھول جائیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Help students identify and use adverb clauses. ایڈورب کلاز کا استعمال سمجھنے میں سٹوڈنٹس کی مدد کریں۔

D. Supply suitable adverb clauses. مناسب ایڈورب کلاز لگائیں۔

1. Nobody likes him _____________.
2. She sings exactly _____________.
3. I will not go out _____________.
4. It shall remain _____________.
5. _____________, I spoke to his brother.

Ans.1. Nobody likes him because he is rude. اُسے کوئی بھی پسند نہیں کرتا کیونکہ وہ بدتمیز ہے۔

2. She sings exactly like a classical singer. وہ کلاسیکل گائیک کی طرح گاتی ہے۔

3. I will not go out because I am not feeling well. میں باہر نہیں جاؤں گا کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

4. It shall remain closed for one week because of stocker taking.
یہ سٹاک ٹیکنگ کے لیے ایک ہفتہ بند رہے گی۔

5. He shall pass the exams, I spoke to his brother.
وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہو جائے گا، میں نے اس کے بھائی سے کہا۔

E. Use the following subordinating conjunctions in sentences.

درج ذیل سب آرڈی نیٹنگ حروف عطف کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

since, unless, though, while, as, when, after

Words	Meanings	Sentences
since	سے	Since you are not interested, I would not tell you about it. چونکہ آپ دلچسپی نہیں رکھتے، اس لیے میں اس بارے میں آپ کو نہیں بتاؤں گا۔
unless	جب تک کہ نہ	You would not pass unless you work hard. جب تک آپ محنت نہیں کرتے، کامیاب نہیں ہوں گے۔
though	اگرچہ	Though he is poor, he is honest. اگرچہ وہ غریب ہے، مگر دیانتدار ہے۔
while	جبکہ	I was studying, while he was playing. میں پڑھ رہا تھا جب کہ وہ کھیل رہا تھا۔
as	جب کہ، کیونکہ	Saleem collects stamps as it is his favourite hobby. سلیم ٹکٹیں جمع کرتا ہے کیونکہ یہ اس کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔
when	جب	I shall call you when I get there. جب میں وہاں پہنچوں گا تو آپ کو فون کروں گا۔
after	بعد میں	I shall call you after I get there. وہاں پہنچنے کے بعد میں آپ کو فون کروں گا۔

F. Identify and write these clauses in the relevant columns of the table.

ان کلازز کی شناخت کریں اور انہیں ٹیبل کے متعلقہ کالم میں تحریر کریں۔

1. Asif plays hockey as he enjoys it. آصف ہاکی کھیلتا ہے کیونکہ وہ اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

2. Shazia could not catch the bus because she was late. شازیہ بس میں سوار نہ ہو سکی کیونکہ اسے دیر ہو گئی تھی۔

3. Ali could not finish his test of Mathematics on time although he knew all the answers.
علی بروقت اپنا ریاضی کا ٹیسٹ مکمل نہ کر سکا اگرچہ اسے تمام جوابات آتے تھے۔

4. Arifa quickly ate her lunch as she was very hungry.
عارفہ تیزی سے دوپہر کا کھانا کھانے لگی کیونکہ اسے بہت بھوک لگی ہوئی تھی۔

5. Harris is back from work so he must take rest. حارث کام سے واپس آیا ہے، اس لیے اسے آرام ضرور کرنا چاہیے۔

6. You must work hard if you want to succeed in life.
اگر تم زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو تمہیں ضرور محنت کرنی چاہیے۔

No.	Independent Clauses	Dependent Clauses
1.	Asif plays hockey	as he enjoys it.
2.	Shazia could not catch the bus	because she was late.
3.	Ali could not finish his test of mathematics on time	although he knew all the answers.
4.	Arifa quickly ate her lunch	as she was very hungry.
5.	Harris is back from work	so he must take rest.
6.	You must work hard	if you want to succeed in life.

For the Teacher: معلم کے لیے

- Explain to students that adjective clauses and adverb clauses are always dependent clauses.
  طلبا کو واضح کریں کہ اسم صفت کی کلازز اور ایڈورب کلازز ہمیشہ انحصار کرنے والی (ڈی پینڈینٹ) کلازز ہوتی ہیں۔

G. Read the following sentences and tick the right adverbial clause given in brackets.

درج ذیل جملے پڑھیں اور بریکٹوں میں دی گئی ایڈورب سے متعلقہ درست کلازز پر نشان لگائیں۔

1. The train left the station <u>as Asad arrived</u>. (adverbial clause of place, adverbial clause of time)
2. You can put it <u>wherever you like</u>. (adverbial clause of place, adverbial clause of reason)
3. <u>After the thief had stolen money</u>, he left home quickly. (adverbial clause of time, adverbial clause of manner)
4. He was very pleased <u>that you have passed</u>. (adverbial clause of place, adverbial clause of reason)
5. He failed <u>because he had not worked hard</u>. (adverbial clause of reason, adverbial clause of place)

Ans. 1. The train left the station <u>as Asad arrived</u>. (adverbial clause of time✓)

جب اسد پہنچا تو ٹرین اسٹیشن سے روانہ ہوئی۔

2. You can put it <u>wherever you like</u>. (adverbial clause of place✓)

آپ جہاں کہیں پسند کریں اسے رکھ سکتے ہیں۔

3. <u>After the thief had stolen money</u>, he left home quickly. (adverbial clause of manner✓)

رقم چرانے کے بعد چور تیزی سے گھر سے نکل گیا۔

4. He was very pleased <u>that you have passed</u>. (adverbial clause of reason✓)

وہ بہت خوش تھا کہ آپ کامیاب ہو گئے ہیں۔

5. He failed <u>because he had not worked hard</u>. (adverbial clause of reason✓)

وہ ناکام ہو گیا کیونکہ اس نے محنت نہیں کی تھی۔

Use of comma to separate a dependent clause from the main clause.

مین کلاز سے ڈی پینڈ ینٹ کلاز کو جدا کرنے کے لیے کوما کا استعمال

a. In a sentence which has an independent and a dependent clause, a comma is used to separate the two, if the sentence starts with the dependent clause.

ایسا جملہ جس میں انڈی پینڈ ینٹ اور ڈی پینڈ ینٹ کلاز دونوں استعمال ہوں اور جملہ ڈی پینڈ ینٹ کلاز سے شروع ہو تو

b. The dependent clause usually starts with any of these subordinating conjunctions:

ڈی پینڈ ینٹ کلاز عام طور پر ان میں سے کسی ایک سب آرڈی نیٹنگ حرف عطف سے شروع ہوتی ہے:

while (جب کہ), as (کیونکہ), although (اگرچہ), because (کیونکہ), since (چونکہ), if (اگر), after (بعد), before (پہلے), until (تک)

c. If the same sentence starts with an independent clause, no comma is required.

اگر وہی جملہ انڈی پینڈ ینٹ کلاز سے شروع ہو تو کوما لگانے کی ضرورت نہیں۔

Examples: مثالیں

a. While I was eating, the doorbell rang. جب میں کھا رہا تھا دروازے کی گھنٹی بجی۔

The doorbell rang while I was eating. دروازے کی گھنٹی بجی جبکہ میں کھا رہا تھا۔

b. Because her alarm clock had been broken, she was late for class.

کیونکہ اس کا الارم کلاک ٹوٹ گیا تھا اسے جماعت سے دیر ہو گئی۔

She was late for class because her alarm clock had been broken.

اسے جماعت سے دیر ہو گئی کیونکہ اس کا الارم کلاک ٹوٹ گیا تھا۔

c. If you are sick, you must see a doctor. اگر آپ بیمار ہیں تو آپ کو کسی ڈاکٹر سے ضرور ملنا چاہیے۔

You must see a doctor if you are sick. آپ کو کسی ڈاکٹر سے ضرور ملنا چاہیے اگر آپ بیمار ہیں۔

d. When the rain stops, we will clean the driveway. جب بارش رکے گی تو ہم گاڑی کا راستہ صاف کریں گے۔

We will clean the driveway when the rain stops. جب بارش رکے گی تو ہم گاڑی کا راستہ صاف کریں گے۔

H. Mark the sentences as correct or incorrect. Put a comma to make the sentence correct. درست یا غلط جملے کی نشاندہی کریں۔ جملے کو درست کرنے کے لیے کوما لگائیں۔

1. Because Aliya had missed her school bus she was late for school. (Incorrect)
2. After Kalim comes home he will take you to the book shop. (Incorrect)
3. The class will have the swimming lesson if the instructor comes tomorrow. (Correct)
4. When it rains I'll bring an umbrella to school. (Incorrect)
5. Although Mr. Asif was sick, he went to work. (Correct)

Ans.

1. Because Aliya had missed her school bus, she was late for school.

چونکہ عالیہ سکول کی بس پر سوار ہو گئی اسے سکول سے دیر ہو گئی۔

2. After Kalim comes home, he will take you to the book shop.

کلیم کے گھر آنے کے بعد وہ آپ کو بک شاپ لے جائے گا۔

3. The class will have the swimming lesson if the instructor comes tomorrow.

اگر انسٹرکٹر کل آیا تو کلاس کو تیراکی کا سبق ملے گا۔

4. When it rains, I'll bring an umbrella to school. جب بارش ہوئی میں سکول ایک چھتری لے کر آؤں گی۔

5. Although Mr. Asif was sick, he went to work. اگرچہ مسٹر آصف بیمار تھا وہ کام پر چلا گیا۔

Writing Skills: تحریری مہارتیں

A. Write a paragraph on "The Effects of Land Pollution on Human Health".

"انسانی صحت پر زمینی آلودگی کے اثرات" کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔

Ans. Agriculture, mining and human garbage cause land pollution. Pesticide and industrial chemical run off cause soil contamination. This land pollution affects human health badly. The thousands of different pollutants cause disorder, eye infection, damage of nervous system and anemia. A large number of babies are born with very serious disabilities. It can ruin people's livelihoods. Pollution can render land barren and useless. The land is polluted with chemical pollutants. These chemicals may cause skin problems, birth effects and cancer etc. Domestic trash and other solid wastes are thrown into the streets or are dumped at open places. These sides serve as breeding and feeding places for rats, flies, worms and germs which spread diseases. Particularly, children become victims to these diseases. Human life is badly affected by the insecticides and other chemicals. When these chemicals get into the human body, they cause diseases. They are not only harmful for human health but are injurious to plants as well.

زراعت، کان کنی اور انسانی کوڑا کرکٹ زمینی آلودگی کی وجہ بنتے ہیں۔ زرعی ادویات اور صنعتوں سے نکلنے والے کیمیکل مٹی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔ یہ زمینی آلودگی انسانی صحت کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ آلودگی پھیلانے والے ہزاروں عناصر، بدنظمی، آنکھوں کی بیماریاں، اعصابی نظام کی خرابی اور خون کی کمی کی وجہ بنتے ہیں۔ بہت بڑی تعداد میں بچے شدید معذوریوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ یہ لوگوں کی روزی کو بھی ختم کر سکتی ہے۔ آلودگی زمین کو بنجر اور بے کار بنا سکتی ہے۔ زمین کیمیکل پالیوٹنٹس کے ساتھ آلودہ ہو جاتی ہے۔ یہ کیمیکلز جلدی امراض، پیدائشی اثرات اور کینسر وغیرہ کی وجہ بن سکتی ہے۔ گھریلو کوڑا کرکٹ یا دوسرے ٹھوس فاضل مادے گلیوں میں پھینک دیئے جاتے ہیں یا کھلی جگہوں پر ڈھیر لگا دیئے جاتے ہیں۔ یہ چوہوں، مکھیوں، کیڑوں اور جراثیموں کی تولید اور خوراک کی جگہیں ہیں جو کہ بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ خاص طور پر بچے ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ انسانی زندگی کیڑے مار ادویات اور دوسرے کیمیکلز کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ جب یہ کیمیکلز انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں تو وہ بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ وہ نہ صرف انسانی صحت کے لیے بلکہ پودوں کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔

B. Write an application to the principal of your school for arranging separate bins for dry waste (plastic, glass, paper).

خشک کوڑا کرکٹ (پلاسٹک، شیشہ، کاغذ) الگ الگ کوڑا دانوں میں ڈالنے کا انتظام کرنے کے لیے اپنے سکول کے پرنسپل کو درخواست تحریر کریں۔

Ans. Application to the principal.

The Principal,
Government Central Model School,
Lahore.

Sir,

With due respect, I beg to state that the collection system of wastes in our school is not up to the mark.

Wastes are thrown into the plots. Plastic, glass and paper are seen everywhere. I request you to arrange separate bins for these dry wastes. So that we may control the pollution.

I shall be very thankful to you.

Yours obediently,
Arshad Mahmood,
Roll No. 57
Class IX,
October 15, 20___

بڑے احترام سے میں عرض کرتا ہوں کہ ہمارے سکول میں فاضل مادے کو اکٹھا کرنے کا نظام معیار کے مطابق نہیں ہے۔
فاضل مادے پلاٹوں میں پھینک دیے جاتے ہیں۔ پلاسٹک، شیشہ اور کاغذ ہر طرف دکھائی دیتے ہیں۔ میری گزارش ہے کہ اس خشک کوڑا کرکٹ کے لیے علیحدہ ڈبوں کا انتظام کیا جائے تاکہ آلودگی پر قابو پایا جا سکے۔
میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں گا۔

C. Write a letter to the Executive Officer of Environmental Protection Agency in your city, informing him about the irregular collection of solid waste in your area.

اپنے شہر کے ایگزیکٹو آفیسر ماحولیاتی تحفظ کو اپنے علاقہ میں کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے کے سلسلہ میں بے قاعدگی کے بارے میں اطلاع کرتے ہوئے ایک خط تحریر کریں۔

Ans. Letter to Executive Officer

Examination Hall,
City A.B.C.
5th July, 20___

The Executive Officer,
Punjab Environmental Protection Agency,
Lahore.

Irregular collection of solid waste.

Sir,

I want to draw your attention to a very serious issue in our locality. The collection of solid waste materials in our area is irregular. Domestic trash and other solid wastes are thrown into the streets or are dumped at open places. The municipal committee does not collect these wastes regularly. These places are becoming breeding and feeding places for rats, flies, worms and germs which spread diseases.

I request you to make appropriate arrangements for regular collection of solid wastes.

Yours faithfully.

میں آپ کی توجہ اپنے علاقے کے ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ ہمارے علاقے میں سے فاضل مادوں کو جمع کرنے کا نظام بے قاعدہ ہے۔ گھریلو کوڑا کرکٹ اور دوسرے ٹھوس فاضل مادے گلیوں میں پھینک دیے جاتے ہیں یا کھلی جگہوں پر ڈھیر لگا دیے جاتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی ان فاضل مادوں کو باقاعدگی سے اکٹھا نہیں کرتی۔ یہ جگہیں چوہوں، مکھیوں، کیڑوں اور جراثیموں کے لیے تولید اور خوراک کی جگہیں بنتی ہیں جو کہ بیماریاں پھیلاتے ہیں۔
آپ سے درخواست ہے کہ ان ٹھوس مادوں کو باقاعدگی سے اکٹھا کرنے کے لیے مناسب انتظام کیے جائیں۔

For the Teacher: معلم کے لیے:

- Tell the students that dry waste i.e. used papers, juice boxes and bottles can be recycled. Such material should be disposed of in the respective bins.
  سٹوڈنٹس کو بتائیں کہ خشک کوڑا کرکٹ، جیسا کہ استعمال شدہ کاغذات، جوس کے ڈبے اور بوتلیں دوبارہ قابل استعمال بنائے جا سکتے ہیں۔ ایسا میٹریل ان سے متعلقہ کوڑا دانوں میں ڈالنا چاہیے۔
- Arrange students' visit to a Recycling Plant. کسی ری سائیکلنگ پلانٹ میں سٹوڈنٹس کے دورے کا بندوبست کریں۔

Sample Letter

Examination Hall
City A. B. C
April 20, 2017

The Chairman
Punjab Curriculum & Textbook Board
Lahore.

Shortage of Textbooks

Dear/Sir/Madam

We are students of 9th class.We are confronted with the problem of the paucity of textbooks in the area. This state of affairs is causing a great loss to our studies.
We want to draw your attention to this grave issue and hope for an instant favour Kindly ensure availability of the textbooks in the area at the earliest.
Hope for a favourable response.

Sincerely,

____
Students of all the sections of 9th class

Oral Communication Skills: زبانی بول چال کی مہارتیں:

Expressions of Advice مشورہ دینے، نصیحت کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ

I think you should - - -	میرا خیال ہے آپ کو چاہیے - - -
I don't think you should - - -	میرا خیال نہیں ہے کہ آپ کو چاہیے - - -
You ought to - - -	آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ - - -
You ought not to - - -	اخلاقی طور پر آپ کو نہیں - - -
If I were you - - -	اگر میں آپ کی جگہ پر ہوتا - - -
If I were in your place - - -	اگر میں آپ کی جگہ پر ہوتا - - -
If I were in your position - - -	اگر میں آپ کی جگہ پر ہوتا - - -
I suggest that you - - -	میرا مشورہ ہے کہ آپ - - -

For the Teacher: معلم کے لیے:

Guide students to write a formal letter following the given flow chart and sample.
دیے گئے فلو چارٹ اور نمونہ کے خط کی مدد سے رسمی خط لکھنے میں سٹوڈنٹس کی رہنمائی کریں۔

- Help them write and revise the pattern of formal letters and applications in extended social and academic environment. انہیں غیر معمولی سماجی اور تعلیمی ماحول میں رسمی خطوط اور درخواستوں کے نمونوں کو لکھنے اور دہرانے میں مدد دیں۔
- Guide them to write the address on the envelope clearly and in proper format.
لفافے پر واضح طور پر اور مناسب ترتیب سے پتا تحریر کرنے میں انہیں رہنمائی مہیا کریں۔

Additional Exercises

Objective Type Questions Taken From Previous Papers of Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Multan, Sahiwal, Sargodha, Rawalpindi, D.G. Khan and Bahawalpur Boards.

☆ **Answer the following questions.**

1. **What should government do to bring down the noise level?** (FBD. GII)

Ans. The government must gear up and utilize various means to control unwarranted noise level.

2. **How is use of technology causing noise pollution?** (SGD. GI, MLN. GII)

Ans. Unmonitored use of technology such as mobile phones, electricity generators etc. is causing noise pollution.

3. **How can we cope with noise pollution issue?** (MLN. GII)

Ans. Every citizen should try to strictly follow the recommendations of Punjab Environment Protection Agency about control of noise pollution. This would help controlling this problem very much.

4. **How does noise pollution cause environmental damage?** (SGD. GII)

Ans. Use of technology is one of the many causes of noise pollution. For example, unchecked use of mobile phones, electricity generators, music systems and TV all these become troublesome after sometime. People do not put off their mobiles or keep them on silent system when they enter offices, hospitals, schools and colleges.

5. **How do you define noise pollution?** (FBD. GI, & GII, LHR. GI, & GII, FBD. GI, DGK. GI, & GII, GRW. GII, FBD. GI, GRW. GII, SGD. GII, DGK. GI. & GII)

Ans. Any form of noise that disrupts the normal functioning of life is called noise pollution.

6. **Why is noise dangerous for human health?** (GRW. GI, SWL. GII, FBD. GII, MLN. GII, RWP. GII)

Ans. Noise pollution can cause problems like, aggression, hypertension, hearing loss, restlessness, depression and insomnia etc.

7. **How is transport a source of noise pollution?** (FBD. GII, BWP. GI, RWP. GI, BWP. GII, SWL. GII, DGK. GII)

Ans. Noise coming from vehicles, airplanes, trains and ships causes noise pollution.

8. **What is normal functioning and how is it disrupted?** (LHR. GII, BWP. GI, & GII, RWP. GII)

Ans. Normal functioning means to live with calm and peace and it is disrupted by the noise pollution.

9. **How is construction work a cause of Noise Pollution?** (GRW. GII, BWP. GI)

Ans. The transport and equipments used at construction sites, its drilling and piercing sound is a big source of noise pollution.

10. **How is transport a source of noise pollution?** (LHR. GI, DGK. GI)

Ans. Noise coming from vehicles, airplanes, trains and ships cause noise pollution.

11. **What harmful effects noise pollution is causing on human health?** (GRW. GI, SWL. GII, RWP. GII)

Ans. It can cause aggression, hypertension, high stress levels, hearing loss, restlessness,

depression and insomnia. Insomnia can further lead to anxiety, bad temper and emotional stress. In addition, noise pollution can seriously affect the learners. This gives them unnecessary mental and physical tension.

☆ Use of words / phrases / idioms into sentences.

1. **dangerous:** The most dangerous form of drug addiction is the absolute dependence on it. **(LHR. GI)**
2. **damage:** The rain caused damage to wheat crops. **(RWP. GII, BWP. GII)**
3. **acquire:** Saad has acquired a good knowledge of English. **(LHR. GII)**
4. **develop:** We must develop more awareness about the dangerous impact of noise on human health. **(BWP. GII)**
5. **pollution:** Pollution is a world-wide problem. **(LHR. GII, RWP. GII)**

☆ Choose the word with correct spellings.

1.	(A) Careless	(B) Careles	(C) Caerless	(D) Kareless	(FBD. GII)
2.	(A) Iritant	(B) Irritant	(C) Irretant	(D) Irritent	(MLN. GI, SGD. GII)
3.	(A) decibels	(B) decibles	(C) dicebels	(D) decebels	(SWL. GI)
4.	(A) civecc	(B) cevic	(C) civic	(D) ceivic	(SGD. GII)
5.	(A) Environment	(B) Enviranment	(C) Anvironment	(D) Environmant	(BWP. GI, LHR. GI, MLN. GII)
6.	(A) Ensure	(B) Innsure	(C) Ensare	(D) Ensoar	(LHR. GII)
7.	(A) immanse	(B) immense	(C) immence	(D) immancc	(SWL. GI)
8.	(A) Distract	(B) Destract	(C) Destrect	(D) Distrect	(SGD. GI)
9.	(A) Technalogy	(B) Technulogy	(C) Technology	(D) Teknology	(MLN. GI)
10.	(A) Excessivly	(B) Excessivily	(C) Excsively	(D) Excessively	(BWP. GI)

Ans: 1. Careless 2. Irritant 3. decibels 4. civic 5. Environment 6. Ensure 7. immense 8. Distract 9. Technology 10. Excessively

☆ Choose the correct meaning of the underlined word.

1. **It is a big 'source' of discomfort.** **(SWL. GI)**
   (A) pill (B) pain (C) time (D) means
2. **People must develop more awareness about noise pollution.** **(LHR. GII, DGK. GI)**
   (A) rationalism (B) knowledge (C) realization (D) reality
3. **Immense means.** **(SGD. GII, RWP. GI, DGK. GII, RWP. GII, MLN. GI)**
   (A) Many (B) Few (C) Different (D) Huge
4. **Noise emitting vehicles:** **(LHR. GI)**
   (A) giving (B) taking (C) reaction (D) controlling
5. **The word expedite means:** **(LHR. GI)**
   (A) slow (D) dull (C) fast (D) improve

Ans: 1. means 2. realization 3. Huge 4. giving 5. fast

THREE DAYS TO SEE

دیکھنے کے لیے تین دن

Learning Outcomes: — تعلیمی مقاصد:

By the end of this unit students will: — اس یونٹ کے اختتام پر طلبا:

- skim and scan the text — متن کا سرسری جائزہ اور بغور مطالعہ کر سکیں۔
- know about the role models depicting professionalism
  ایسے مثالی کرداروں کے بارے میں جان سکیں جو پیشہ ورانہ اوصاف کا عملی نمونہ ہیں۔
- use of conditional sentences — شرطیہ جملے استعمال کر سکیں۔
- analyze a narrative and bring out the central theme — کہانی کا تجزیہ کر سکیں اور مرکزی خیال جان سکیں۔
- identify and differentiate simple, compound and complex sentences
  سادہ، مرکب اور پیچیدہ جملے پہچان سکیں اور ان میں فرق جان سکیں۔
- recapitulate transitional devices — ربط اور تعلق قائم کرنے والے الفاظ کا از سر نو جائزہ لے سکیں۔

Pre-reading. — قبل از مطالعہ سرگرمی

- **What does the title suggest?** — عنوان دیکھ کر ذہن میں کیا آتا ہے؟

Ans. The title suggests that this is the story of a person who has a wish to get eyesight to see this world even for three days. only.

عنوان سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی ایسے انسان کی کہانی ہے جو خواہش رکھتا ہے کہ اس دنیا کو دیکھنے کے لیے اسے صرف تین دن کے لیے ہی بینائی مل جائے۔

- **Have you ever heard about Helen Keller?**

کیا آپ نے کبھی ہیلن کیلر کے بارے میں سنا ہے؟

Ans. No, I have never heard about Helen Keller.

نہیں میں نے ہیلن کیلر کے بارے میں کبھی نہیں سنا ہے۔

- **Do you know any person who is deprived of sight? Share your information.**

کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو بصارت سے محروم ہے؟ اپنی معلومات سے آگاہ کریں۔

Ans. I know a blind man in my street. He can't even walk without help.

میں اپنی گلی میں ایک نابینا آدمی کو جانتا ہوں۔ وہ مدد کے بغیر چل بھی نہیں سکتا۔

Helen Keller (1880-1968) after an illness was left blind and deaf (بہری) at the age of 19 months. Keller wrote 'The World I Live In' in 1908 giving readers an insight (بصیرت) into how she felt about the world.

ہیلن کیلر (1880ء، 1968ء) ایک بیماری کے بعد 19 ماہ کی عمر میں اندھی اور بہری ہوگئی تھی۔ کیلر نے 1908ء میں The World I Live In تحریر کی جس میں اس نے قارئین کو تصور دیا کہ وہ دنیا کے بارے میں کیا محسوس کرتی ہے۔

Paragraph No.1

❶ Sometimes (بعض اوقات), I have thought that it would be an excellent rule to live each day as if we die tomorrow. Such an attitude (رویہ) would emphasize sharply the values of life. We should live each day with gentleness (نرمی), vigour, and a keenness (شوق) of appreciation which is often lost when time stretches before us in the constant panorama (منظر) of more days and months and years to come. There are those, of course, who would adopt (منتخب کرنا) the epicurean motto (مقولہ) of "eat, drink, and be merry" (کھاؤ، پیو اور موج اڑاؤ) but most people would be chastened (سنورنا) by the certainty (یقین) of impending death.

بعض اوقات میں سوچتی ہوں کہ یہ ایک شاندار اصول ہوگا کہ ہر دن اس طرح گزارا جائے جیسے ہم نے کل مرجانا ہے۔ اس طرح کے رویہ سے زندگی کی اقدار کو بہت اہمیت ملے گی۔ ہمیں ہر دن نرم خوئی، جوش و جذبہ اور صلہ ستائش کے ذوق و شوق میں گزارنا چاہیے جو اکثر اس وقت کھو جاتا ہے جب ہمارے سامنے آنے والے ایام، مہینوں اور سالوں کی صورت میں وقت کا مستقل تصور قائم ہو جاتا ہے۔ یقیناً ایسے لوگ بھی ہیں جو عیش پسندی کے مقولے "کھاؤ، پیو اور موج اڑاؤ" کو اپنائیں گے لیکن زیادہ تر لوگ سر پر کھڑی موت کے یقین سے سنور جائیں گے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
excellent *(adj.)*	ایکسی لینٹ	outstanding, brilliant	اعلیٰ، شاندار
emphasize *(v.)*	ایمفے سائز	highlight, underline	زور دینا
sharply *(adv.)*	شارپ لی	keenly, quickly	تیزی سے
vigour *(n.)*	وِگر	energy, vitality	طاقت، جوش و جذبہ
appreciation *(n.)*	اپری سی ایشن	admiration, gratitude	تعریف
stretch *(v.)*	سٹریچ	extend, spread	پھیلانا
epicurean *(n.)*	ایپی کیوریئن	a person devoted to sensual enjoyment, especially that derived from fine food and drink	عیش پسندی پر مبنی
impending *(adj.)*	امپینڈنگ	approaching, forthcoming	سر پر کھڑی

Simple English: Some times I have an idea that it would be a good way to live each day of life an if one has to die the next day. This method of living life would highlight the values of life. We should live each day with kindness, devotion, and keenness of appreciation which quality is often ignored when time stretches before in the shape of more days and months and years to come. There are certain people who believe in merry-making phrase of eat drink and be merry but most of people would reform themselves by the certainty of forthcoming death.

How can you relate the underlined phrase with this paragraph?

آپ خط کشیدہ مقولے کا اس پیراگراف کے ساتھ کس طرح تعلق قائم کر سکتے ہیں؟

The underlined phrase "eat, drink, and be merry" means to live each moment in happiness and merry-making This phrase has no relation with the paragraph because Helen Keller was a very sensitive lady. No doubt we should live with vigour and keenness but we should be moderate as well.

خط کشیدہ مقولے "کھاؤ، پیو اور موج اڑاؤ" کا مطلب ہے، ہر لمحہ عیش و عشرت میں گزارنا۔ اس مقولے کا پیراگراف سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ ہیلن کیلر ایک بہت حساس خاتون تھیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمیں جوش اور شوق سے رہنا چاہیے لیکن ہمیں معتدل پسند بھی ہونا چاہیے۔

Paragraph No.2

❷ In stories, the doomed hero is usually saved (بچانا) at the last minute by some stroke (ضرب) of fortune (تقدیر), but almost (تقریباً) always his sense of values is changed. He becomes (بنتا) more appreciative of the meaning of life and its permanent spiritual (روحانی)values. It has often been noted that those who live, or have lived, in the shadow (سایہ) of death bring a mellow sweetness to everything they do.

کہانیوں میں تباہی کے کنارے پر کھڑا ہیرو آخری لمحے پر خوش قسمتی کی وجہ سے بچ جاتا ہے، لیکن تقریباً ہمیشہ اس کا احساسِ اقدار تبدیل ہو جاتا ہے۔ وہ زندگی کے معنوں اور اس کی مستقل روحانی اقدار کا زیادہ قدر دان ہو جاتا ہے۔ یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ جو موت کے سایہ تلے رہتے ہیں یا رہ چکے ہیں وہ اپنے ہر کام میں ایک خوشگوار خوبصورتی لے آتے ہیں۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
doomed *(v.)*	ڈومڈ	condemned, ill-fated	تباہی کا شکار
appreciative *(adj.)*	اپریشی ایٹو	requires admiration, recognition	تعریفی/معترف
fortune *(n)*	فارچون	fate, luck	تقدیر/قسمت
values *(n)*	ویلیوز	work, ethics	اقدار
permanent *(adj.)*	پرمانینٹ	lasting, long-term	مستقل
spiritual *(adj.)*	سپرچوئل	non-material, religious	روحانی
note *(v.)*	نوٹ	notice, see	مشاہدہ کرنا
shadow *(n.)*	شیڈو	shade, shape	سایہ
mellow *(adj.)*	میلو	soft, smooth	مدھم
sweetness *(n.)*	سویٹ نس	the quality of being sweet	چاشنی/مٹھاس

Simple English: In stories, the hopeless hero is saved at the last-moment by a stroke of fortune, but now his sense of values is changed. He understands more clearly the meaning of life and its permanent - spiritual values. It has mostly been seen that those who live or have lived under the shade of death bring a pleasantly smooth sweetness to everything they do.

Paragraph No.3

❸ Perhaps (شاید) I can best illustrate (وضاحت کرنا) by imagining what I should most like to see if I were given the use of my eyes, say for just three days.

فرض کریں اگر مجھے صرف تین دنوں کے لیے اپنی آنکھوں کے استعمال کی اجازت دی جائے تو شاید میں بہترین طور پر یہ تصور کرتے ہوئے وضاحت کر سکوں گی کہ میں سب سے زیادہ کیا دیکھنا پسند کروں گی۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
perhaps *(adv.)*	پرہیپس	may be, possibility	شاید
illustrate *(v.)*	السٹریٹ	demonstrate, explain	وضاحت کرنا
imagining *(v.)*	امیجنگ	creativity, vision	تصور کرنا
say *(v.)*	سے	suppose, estimate	فرض کرنا، کہنا

Simple English: Perhaps I can describe very clearly by imagining that what I would like to see if I am given only for three days the use of eyes.

Paragraph No.4

❹ On the first day (پہلے دن), I should want most to see the people whose kindness, gentleness and companionship have made my life worth living (جینے کے قابل).

پہلے دن میں ان لوگوں کو زیادہ دیکھنا چاہوں گی جن کی رحمدلی، شرافت اور دوستی نے میری زندگی کو جینے کے قابل بنایا ہے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
kindness (n.)	کائنڈنس	goodwill, good behaviour	رحمدلی مہربانی
gentleness (n.)	جینٹل نس	kindness, tenderness	شرافت
companionship (n.)	کمپینین شپ	friendship, ally	دوستی
worth (adj.)	ورتھ	sufficiently good, important or interesting to justify specific action	قابل، قدر و قیمت

Simple English: The first day I would like to meet those people who have made my life worth living by their kindness, gentleness and companionship.

Paragraph No.5

❺ The next day (اگلے دن) - the second day of sight - I should arise with the dawn (صبح صادق) and see the thrilling (پرجوش) miracle by which night is transformed into day. I should behold with awe (خوف) the magnificent panorama (منظر) of life with which the sun awakens the sleeping earth.

اگلے روز۔ بصارت کے دوسرے دن ۔ مجھے طلوع صبح کے ساتھ جاگنا چاہیے اور وہ پرجوش معجزہ دیکھنا چاہیے جو کہ رات کو دن میں تبدیل کر دیتا ہے۔ مجھے زندگی کا وہ شاندار منظر جس سے سورج سوئی ہوئی زمین کو جگاتا ہے خوف کے احساس کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔

Words	تلفظ	Synonyms	معانی
arise (v.)	ارائز	get up, wake up	جاگنا
transform (v.)	ٹرانسفارم	change, alter	تبدیل ہونا
miracle (n.)	میریکل	wonder, amazing	معجزہ
behold (v.)	بی ہولڈ	see or observe	دیکھنا
magnificent (adj.)	میگنی فیسنٹ	splendid, glorious	شاندار
awaken (v.)	آویکن	stimulate, arouse	جگانا

Simple English: On the second day of my obtaining sight I should awake up with the dawn and see the grand miracle through which the night changes into day. I should watch this wonderful scene of life with surprise when the sun awakes the sleeping earth.

Why is the arising of the sun so special for the author? سورج کا طلوع ہونا مصنف کے لیے خاص کیوں ہے؟

Ans. Arising of the sun is so special for the author because it gives a new hope to dejected fellows.

طلوع صبح مصنف کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ رنجیدہ لوگوں کو نئی امید فراہم کرتی ہے۔

For the Teacher: استاد کے لیے

- While-reading activity may be conducted (منعقد کرنا) to interact with the text. More while-reading questions may be asked.
  پڑھتے ہوئے متن کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لیے سرگرمی منعقد کی جا سکتی ہے۔ مزید یہ کہ دوران مطالعہ سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔
- Help students analyze the chronological (تاریخی) order of arranging paragraphs 4 to 8.
  طلبہ کی پیراگراف 4 تا 8 کو تاریخ وار ترتیب دینے میں مدد کریں۔

APPLICATIONS (درخواستیں)

There is found minor difference in the subject matter and formation of letter and application. Application is, indeed, a kind of letter. In application, writer's address is written at the bottom of the left hand corner. Date is also written at the bottom of the left hand corner.
خط اور درخواست میں نفسِ مضمون اور بناوٹ کا معمولی سا فرق ہوتا ہے۔ درخواست دراصل خط کی ہی ایک قسم ہے۔ درخواست میں لکھنے والے کا ایڈریس نیچے بائیں جانب کونے میں لکھا جاتا ہے۔ تاریخ بھی نیچے بائیں جانب کونے میں لکھی جاتی ہے۔

SKETCH OF AN APPLICATION

The Headmaster,
Government High School,
Faisalabad.
Dear Sir/Madam,
Most respectfully I beg to state that ____________________
____
__________ (BODY OF THE APPLICATION) __________
____
Thanking You.
Yours Obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
May 25, 20___.

(i) Application for sick leave (درخواست رخصت بوجہ بیماری)

Easy

The Principal,
Government C.H.M. High School,
Faisalabad.
Sir,

With due respect, It is stated that I have been suffering from high fever since last night. Though, I am taking medicine, yet the doctor has advised me to take complete bed rest for three days. Kindly grant (عنایت کرنا) me leave for three days. I shall be very thankful (شکرگزار) to you.
مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں کل رات سے شدید بخار میں مبتلا ہوں۔ اگرچہ میں دوا لے رہا ہوں مگر ڈاکٹر صاحب نے مجھے تین روز مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ براہِ مہربانی مجھے تین دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ میں آپ کا بہت ممنون ہوں گا۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
2nd May, 20---.

Standard

The Principal,
Government C.H.M. High School,
Faisalabad.
Sir,

Most respectfully, it is stated that I have been suffering (مبتلا) from high fever since last evening (کل شام سے). I have taken medicine from my family doctor. The doctor has advised me to take complete bed rest for three days. Thus, I am unable to attend the school in this condition. Kindly grant (عنایت فرمائیں) me leave for three days. I would surely (یقیناً) be obliged (احسان مند) for this grant of leave. A copy of doctor's prescription has been attached (منسلک کردہ) to the application.

نہایت ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ میں کل شام سے شدید بخار میں مبتلا ہوں۔ میں نے اپنے فیملی ڈاکٹر سے دوائی لی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے تین دن مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ چنانچہ میں ایسی صورت میں سکول میں حاضری کے قابل نہیں ہوں۔ براہ مہربانی مجھے تین یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ رخصت کی اس عنایت پر میں یقیناً آپ کا ممنون ہوں گا۔ ڈاکٹری نسخے کی نقل درخواست کے ساتھ منسلک کر دی گئی ہے۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
2nd. May, 20---.

(ii) Application for the grant of fee concession / stipend
(فیس معافی / وظیفہ کے لیے درخواست)

Easy

The Principal,
Government I.T. Model High School,
Lahore.
Sir,

Respectfully (ادب سے), it is stated that I belong to a very poor family as my father is a poor watchman and cannot pay my school fee. So, I request you to oblige me by giving full fee concession (رعایت) along with monthly stipend of Rs. 300.00.

Thanking you in anticipation.

مودبانہ گزارش ہے کہ میں ایک بہت ہی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں چونکہ میرے والد ایک غریب چوکیدار ہیں اور وہ میری سکول کی فیس ادا نہیں کر سکتے۔ لہٰذا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ مہربانی مجھے مکمل فیس معافی کے ساتھ ماہوار 3 سو روپے وظیفہ عنایت کرتے ہوئے ممنون کیجیے۔
پیشگی آپ کا شکریہ۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
25th. February, 20—.

Standard

The Principal,
Government I.T. Model High School,
Lahore.

Sir,

Most respectfully (ادب سے) it is stated (بیان کرنا) that I belong to en extremely poor family. My father is a watchman (چوکیدار). He gets salary (تنخواہ) of Rs.5000/- per month. He has to support a large family of seven members in his meager income. So (اس لیے) he has to borrow (ادھار لینا پڑتا ہے) money every month. We are living from hand to mouth (بمشکل گزارہ کر رہے). It is very difficult for me to pay my school fee. He has asked me several times to discontinue (منقطع کرنا) my studies. But I don't want to do so. Sir, I am a regular, punctual, hardworking (محنتی) and brilliant (ذہین) student of your school. I have passed examination with credit (نمایاں پوزیشن سے). In the light of these facts (حقائق), I request you kindly grant me full fee concession and grant stipend of Rs.300.00/- per month. I shall be very thankful to you for this favour (اس تعاون پر). The income certificate from my father's employer is attached (لف) for your kind consideration.

نہایت ادب سے بیان کرتا ہوں کہ میں نہایت غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے اباجان چوکیدار ہیں۔ وہ ماہانہ پانچ ہزار تنخواہ لیتے ہیں اور اپنی اس قلیل آمدنی میں انہیں سات افراد پر مشتمل بڑے کنبہ کی کفالت کرنا ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں ہر مہینے کچھ رقم ادھار لینا پڑتی ہے۔ ہم بمشکل گزارہ کر رہے ہیں۔ میرے لیے سکول فیس ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ انہوں نے مجھے کئی بار کہا ہے کہ میں سلسلہ تعلیم منقطع کر دوں۔ مگر میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ جناب، میں آپ کے سکول کا ایک باقاعدہ، وقت کا پابند، محنتی اور ذہین طالب علم ہوں۔ میں نے امتحانات نمایاں پوزیشن سے پاس کیے ہیں۔ ان حقائق کی روشنی میں میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے مکمل فیس معاف فرمائی جائے اور تین سو روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے۔ اس تعاون پر میں آپ کا بہت مشکور ہوں گا۔ اباجان کے مالک کی طرف سے آمدنی سرٹیفکیٹ آپ کے ملاحظہ کے لیے درخواست کے ساتھ لف کر دیا ہے۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
25th, February, 20--.

(iii) Application for a character certificate (کریکٹر سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست)

Easy

The Headmaster,
Government High School,
Multan.
Sir,

Most respectfully, It is stated that I have been a science student in your school for two years. I have passed Matriculation Examination this year, getting 709 marks. Now I have to get admission in college. I am in need of character certificate for this purpose. Kindly issue me it as soon as possible.

Thanking you in advance.

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میں آپ کے سکول میں دو سالوں سے سائنس گروپ کا طالب علم رہا ہوں۔ اس سال میں نے میٹرک کا امتحان 709 نمبر لیتے ہوئے پاس کر لیا ہے۔ اب مجھے کالج میں داخلہ لینا ہے۔ مجھے اس مقصد کے لیے کریکٹر سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے۔ برائے مہربانی جتنی جلدی ممکن ہو مجھے یہ جاری کر دیجیے۔
آپ کا پیشگی شکریہ۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
9th, May, 20---.

Standard

The Headmaster,
Government High School,
Multan.

Sir,

Most respectfully (نہایت ادب سے) I beg to state that I have been a student in your school for two years. I have passed Matriculation examination in first division this year. I have secured 709 marks in the science group. Sir, I have been a regular (باقاعدہ) and punctual (وقت کا پابند) student with outstanding (غیر معمولی) performance (کارکردگی) in curricular and non-curricular activities. Now I want to join in Government college. I am to submit character certificate along with the admission form.

Kindly issue me the character certificate as soon as possible. I shall be very thankful to you for this favour.

نہایت ادب سے التماس ہے کہ میں دو سال تک آپ کے سکول میں طالب علم رہا ہوں۔ میں نے اس سال میٹرک کا امتحان درجہ اوّل میں پاس کر لیا ہے۔ میں نے سائنس گروپ میں 709 نمبر لیے ہیں۔ میں آپ کے سکول میں نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والا ایک باقاعدہ اور وقت کا پابند طالب علم رہا ہوں۔ اب میں سرکاری کالج میں داخلہ لینا چاہتا ہوں۔ مجھے داخلہ فارم کے ساتھ کریکٹر سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہے۔
براہ مہربانی جتنی جلدی ممکن ہو مجھے کریکٹر سرٹیفکیٹ عنایت فرمایا جائے۔ اس عنایت کے لیے میں آپ کا بہت مشکور رہوں گا۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
9th May, 20—.

(iv) Application for an urgent piece of work at home
(گھر پر ضروری کام کی درخواست)

Easy

The Headmaster,
Government Central School,
Lahore.

Sir,

Most respectfully, I beg to state that my father has got injured (زخمی) in a road accident (سڑک پر حادثہ). He has been got admitted in the Civil Hospital. I have to attend (تیمارداری کرنا) him all the time because I haven't any sibling (بہن بھائی). Kindly grant me leave for a week.

I shall be thankful to you.

نہایت ادب سے گزارش کرتا ہوں کہ میرے ابو جان سڑک کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ انھیں سول ہسپتال داخل کر دیا گیا ہے۔ مجھے ہی ہر وقت ان کی تیمارداری کرنی ہے کیونکہ میرا کوئی اور بہن بھائی نہیں ہے۔ براہ مہربانی مجھے ایک ہفتہ کی رخصت عنایت فرمائیے۔
میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
2nd January, 20---.

Standard

The Headmaster,
Government Central School,
Lahore.
Respected Sir,

Most respectfully, it is stated that my father has got badly injured (بری طرح زخمی) in a road accident. It happened (وقوع ہوا) that my father was returning home after his usual (معمول کے مطابق) morning walk (صبح کی سیر), when a milkman coming on his bike from the opposite side (مخالف سمت) could not maintain (برقرار رکھنا) his balance (توازن) and badly (بری طرح) hit my father. My father fell down (نیچے گرنا) and got severe bruises and disjoint in left leg. A crowd (ہجوم) gathered around my father and took him to the Civil Hospital.

Sir, My mom is very upset (پریشان) and cannot attend (تیمارداری) him alone. I am their only (اکلوتا) son, so I have to attend him in hospital all the time. Doctors say that my father will be kept in constant observation (مسلسل نگرانی میں) minimum for a week. Therefore, I request you to grant me leave for a week.

I shall be thankful to you for this favour.

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرے والد صاحب سڑک حادثہ میں بُری طرح زخمی ہو گئے ہیں۔ ہوا یوں کہ میرے ابو جان اپنی معمول کی صبح کی سیر سے گھر لوٹ رہے تھے کہ مخالف سڑک سے موٹر سائیکل پر آتا ہوا گوالا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور بری طرح میرے ابو جان سے ٹکرا گیا۔ میرے ابو جان گر پڑے اور انہیں شدید خراشیں آئیں اور بائیں ٹانگ کا جوڑ ہل گیا۔ مجمع ان کے گرد جمع ہو گیا اور انہیں سول ہسپتال لے گیا۔

جناب، میری امی جان بہت پریشان ہیں اور تنہا اُن کی تیمارداری نہیں کر سکتی۔ میں ان کا اکلوتا بیٹا ہوں تبھی مجھے ہی ہر وقت ہسپتال میں اُن کی تیمارداری کرنا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کم از کم ایک ہفتہ میرے ابو جان کو مسلسل نگرانی میں رکھا جائے گا۔ چنانچہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ایک ہفتے کی رخصت عنایت فرمائیں۔

اس نوازش پر میں آپ کا بہت ممنون ہوں گا۔

Yours obediently,
X.Y.Z.
Class -IX,
2nd. January, 20—.

(v) Application for a job (نوکری کی درخواست)

The Director, (آفیسر کا نام لکھیں)
District Government, (آفس کا نام لکھیں)
A.B.C. (City). (شہر کا نام لکھیں)
Respected Sir,

I have come to know through (سے، کے ذریعے) reliable sources (معتبر ذرائع) that some posts (آسامیاں) of clerks, typists, superintendents, teachers, instructors, insurance agents, public relation officers, etc. are lying vacant (خالی پڑی) under your kind control. You have invited applications to fill (پُر کرنا) the post (عہدہ). I am a sincere (مخلص) and devoted (جانثار) worker (کارکن). I have good academic background (تعلیمی پس منظر) and relevant work experience. I am in dire need of a job. I offer myself as an applicant for the post.

معتبر ذرائع سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کے زیرِسایہ کلرکوں، ٹائپسٹوں، سپرنٹنڈنٹس، اساتذہ، انسٹرکٹرز، بیمہ ایجنٹوں، پبلک ریلیشن افسروں وغیرہ کی چند آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ اور عہدہ کی آسامی پر کرنے کے لیے آپ کو درخواستیں مطلوب ہیں۔ میں ایک مخلص اور جانثار کارکن ہوں۔ میں اچھا تعلیمی پس منظر اور متعلقہ کام کا تجربہ رکھتا ہوں۔ مجھے ملازمت کی اشد ضرورت ہے۔ میں اپنے آپ کو اس آسامی کے لیے بطور اُمیدوار پیش کرتا ہوں۔

My particulars (کوائف) are as under:
میرے کوائف حسب ذیل ہیں۔

Name:	Muhammad Aslam	محمد اسلم	نام:
Father's Name:	Muhammad Ali	محمد علی	والد کا نام:
Gender:	Male	مرد	جنس:
Marital Status:	Single	غیر شادی شدہ	ازدواجی حیثیت:
Nationality:	Pakistani	پاکستانی	قومیت:
Religion:	Islam	اسلام	مذہب:

Academic Qualification:
تعلیمی قابلیت:

(i)	Matric:	1st. Division	درجۂ اول	میٹرک:
(ii)	F.A.	1st. Division	درجۂ اول	ایف۔اے:
(iii)	B.A.	1st. Division	درجۂ اول	بی۔اے:
(iv)	M.A.	2nd. Division	درجۂ دوئم	ایم۔اے:

(v) Computer Foundation short course: "A" Grade
کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں میں شارٹ کورس: درجۂ اول

(vi) Speed in Typing: 35 words per minute
ٹائپ کرنے کی رفتار: ایک منٹ میں 35 الفاظ

(vii) Speed in Short Hand (English and Urdu): 150 words per minute
شارٹ ہینڈ کی رفتار (انگریزی اور اُردو): ایک منٹ میں 150 الفاظ

I assure (یقین دلاتا ہوں) you that I will serve your department devotedly (تن دہی سے) and diligently (دل جمعی سے).
میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں تن دہی اور دل جمعی سے آپ کے ڈیپارٹمنٹ کی خدمت کروں گا۔

Thanking you in anticipation.
آپ کا پیشگی شکریہ۔

Yours obediently,

Muhammad Aslam

310- Shalimar Road,

Baghbanpura, Lahore.

October 10, 20----.

(vi) Write a letter to a bookseller requesting him to send you some books per V.P.P.

(کسی کتب فروش کو بذریعہ وی۔پی۔پی کتب منگوانے کی درخواست کرنے کے لیے خط لکھیں۔)

Easy

The Manager,
Hamdard Book Depot,
Urdu Bazaar, Lahore.

Sir,

Kindly (براہ مہربانی) send me the following books by V.P.P. urgently (فوری طور پر).

براہ مہربانی مندرجہ ذیل کتب بذریعہ وی۔پی۔پی فوری طور پر بھیج دیجیے۔

Names of Books:

(i) Hamdard Grammar and Composition for Class-IX (1 copy)
(ii) Hamdard Urdu for Class-IX (1 copy)
(iii) Hamdard Pakistan Studies for Class-IX (1 copy)
(iv) Hamdard Chemistry for Class-IX (1 copy)

Yours faithfully,
Muhammad Farhan Suleman
H #: 203, Block-C, Iqbal Town,
Faisalabad.
January 01, 20----.

Standard

The Manager,
Hamdard Book Depot.
Urdu Bazaar, Lahore.

Respected Sir,

I need the following (درج ذیل) books urgently (فوری طور پر). I shall be thankful to you if you send these books to me by V.P.P. Kindly allow me special discount (خصوصی رعایت) on these books.

مجھے درج ذیل کتابوں کی اشد ضرورت ہے۔ اگر آپ مجھے یہ کتابیں بذریعہ وی۔پی۔پی بھیج دیں تو میں آپ کا بہت مشکور ہوں گا۔ مہربانی سے ان کتابوں پر خصوصی رعایت فرمائیں۔

Names of Books:

(i) Hamdard Grammar and Composition for Class-IX (1 copy)
(ii) Hamdard Urdu for Class-IX (1 copy)
(iii) Hamdard Pakistan Studies for Class-IX (1 copy)
(iv) Hamdard Chemistry for Class-IX (1 copy)

Yours truly,
Muhammad Farhan Suleman
H #: 203, Block-C, Iqbal Town,
Faisalabad.
January 01, 20----.

DIALOGUE WRITING (مکالمہ نویسی)

The conversation between two or among many persons is called 'Dialogue'. Just like story writing and application writing, it is also an art to write a dialogue.

Following points should be kept in mind while writing a dialogue:

دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان گفتگو کو مکالمہ کہتے ہیں۔ کہانی نویسی اور درخواست نویسی کی طرح مکالمہ نویسی بھی ایک فن ہے۔ مکالمہ لکھتے وقت درج ذیل باتیں مدنظر رکھنی چاہئیں:

(i) مکالمہ روزمرہ بول چال کی شکل میں لکھنا چاہیے۔ الفاظ سادہ جملے چھوٹے چھوٹے اور بے تکلفی پر مبنی ہونے چاہئیں۔

(ii) مکالمہ موضوع کے مطابق ہونا چاہیے۔ ادھر ادھر کی غیر ضروری باتیں مکالمہ میں شامل نہیں ہونی چاہئیں۔

(iii) مکالمہ نویس کو مختلف کرداروں کی زبان میں گفتگو کرنی چاہیے۔ مکالمہ میں کہیں بھی براہ راست اپنی رائے نہیں لکھنی چاہیے۔

(iv) مکالمہ میں دلچسپی اور خوشگوار ماحول پیدا کرنے کے لیے چند ایک ہلکے پھلکے مزاحیہ جملے بھی شامل کیے جا سکتے ہیں لیکن ادب آداب اور سلیقہ مندی کے اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

(v) بات کرنے والے کا نام بائیں طرف الگ جگہ پر تحریر کریں اور گفتگو سے colon کے ذریعے جدا کریں۔

(vi) مکالمہ دلچسپ انداز سے شروع ہونا چاہیے اور کسی نہ کسی اخلاقی سبق پر ختم ہونا چاہیے۔

(vii) مکالمہ تحریر کرنے کے بعد دو تین بار اچھی طرح پڑھ کر اس میں غلطیاں درست کر لیں۔

(نیچے چند ایک اہم مکالمہ جات دیے گئے ہیں یہ مکالمہ جات امتحانی نقطہ نگاہ سے نہایت اہم ہیں اور امتحانات میں کچھ انہی میں سے کوئی مکالمہ دیا جاتا ہے۔)

(i) Dialogue between a teacher and a student
(استانی اور طالبہ کے درمیان مکالمہ)

Teacher: Hello Fauzia. You are a bit late, today.
استانی: ہیلو فوزیہ آج آپ کچھ دیر سے آئی ہو۔

Fauzia: Yes, Madam, I am sorry for that.
فوزیہ: جی ہاں میڈم مجھے اس کے لیے افسوس ہے۔

Teacher: Well, What was the reason?
استانی: اچھا، کیا وجہ تھی؟

Fauzia: The school bus was coming in right time (صحیح وقت پر), but when it began to cross the canal bridge (نہر کا پل), suddenly it stopped with a jerk (ایک جھٹکے کے ساتھ). One of its tyre got punctured.
فوزیہ: سکول بس صحیح وقت پر آ رہی تھی مگر جب یہ نہر کے پل سے گزرنے لگی تو اچانک یہ جھٹکے سے رک گئی۔ اس کا ایک ٹائر پنکچر ہو گیا تھا۔

Teacher: I understand, it is not due to your fault (قصور).
استانی: میں سمجھ گئی، مگر تو اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں ہے۔

Fauzia: Madam, there is another thing and that is the bus driver had no jack with him. He tried to stop other vehicles by waving (ہلاتے ہوئے) his hand, but nobody paid any attention (توجہ) to him.
فوزیہ: میڈم ایک بات اور ہے اور وہ یہ کہ ڈرائیور کے پاس جیک نہیں تھا۔ اس نے ہاتھ ہلا کر دوسری گاڑیوں کو رکنے کا اشارہ کیا لیکن کسی نے بھی اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔

Teacher: Then what did you do? Did you come by another bus?
استانی: تب آپ نے کیا کیا؟ کیا آپ دوسری بس سے آئی؟

Fauzia: No Madam, I left the bus where it was and came to school on foot (پیدل).
فوزیہ: جی نہیں میڈم میں نے بس وہیں چھوڑ دی اور پیدل سکول آئی۔

Teacher: Very well! You are really (یقیناً) a brave girl. Now let us (آؤ) start our lesson.

استانی: بہت خوب۔ تم درحقیقت ایک بہادر لڑکی ہو۔ اب آؤ ہم اپنا سبق شروع کرتے ہیں۔

(ii) Dialogue between two students regarding prayers
(دو طالب علموں کے درمیان نماز کے متعلق مکالمہ)

Osama: I want to take some rest for a while as I have taken my meals (کھانا).

اسامہ: میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ میں نے دوپہر کا کھانا کھا لیا ہے۔

Salman: Ok, you take rest while I fix the picture of a landscape (قدرتی منظر) on the wall with the sticking tape (چسپاں کرنے والی ٹیپ).

سلمان: ٹھیک ہے آپ آرام کریں اس دوران میں چسپاں کرنے والی ٹیپ کے ساتھ قدرتی منظر کی تصویر دیوار پر چسپاں کرتا ہوں۔

Osama: Beautiful! That looks (دکھائی دیتی ہے) nice there. Now we should go for prayers to the mosque.

اسامہ: خوبصورت! وہ وہاں عمدہ دکھائی دیتی ہے۔ اب ہمیں نماز کے لیے مسجد چلنا چاہیے۔

Salman: I am going to the bazaar and I shall return soon (جلد).

سلمان: میں بازار جا رہا ہوں مگر میں جلد ہی واپس آ جاؤں گا۔

Osama: No, we should say the prayers first. Do you hear the moezzin's call for the prayers?

اسامہ: نہیں، ہمیں پہلے نماز ادا کرنی چاہیے۔ کیا آپ موذن کی پکار (اذان) سن رہے ہیں؟

Salman: Yes, I am hearing, but I am going out for an urgent piece of work.

سلمان: جی ہاں، میں سن رہا ہوں لیکن میں ایک ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں۔

Osama: Nothing in this world is more urgent (ضروری) than a prayer.

اسامہ: اس دنیا میں کوئی بھی چیز نماز سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

Salman: I don't really understand it. Art (کام) is long and life is short. A man has to do so much in this world. There are so many amusements (تفریحات) such as games, sports, TV, cricket and films, etc. Sorry, I am going.

سلمان: میں واقعی یہ بات نہیں سمجھتا۔ کام زیادہ ہے اور زندگی مختصر ہے۔ آدمی کو اس دنیا میں بہت کچھ کرنا ہے۔ یہاں بہت سی تفریحات مثلاً کھیل تماشے ٹیلی ویژن، کرکٹ اور فلمیں وغیرہ ہیں۔ معاف کرنا (مگر) میں جا رہا ہوں۔

Osama: My dear! I sincerely wish you pray. Prayers give us peace of mind (ذہنی سکون), courage (حوصلہ), freshness (تازگی), hope in our short life here on the earth and eternal goodness (ابدی اچھائی) in the life hereafter.

اسامہ: میرے عزیز! میری مخلصانہ خواہش ہے کہ آپ نماز ادا کریں۔ نمازیں ہمیں اس دنیا کی مختصر زندگی میں ذہنی سکون، حوصلہ، تازگی، اُمید اور آخرت کی زندگی میں ابدی نیکی عطا کرتی ہیں۔

Salman: Osama! I am tired (تنگ آ گیا) of your sermons. سلمان: اسامہ! میں آپ کی نصیحتوں سے تنگ آ گیا ہوں۔

Osama: See, Allah has given us eyes, ears, hands and brain. Allah has blessed (عطا فرمائی) us with beautiful and wonderful things. We should thank Him for all these things by saying prayers.

اسامہ: دیکھو! اللہ نے ہمیں آنکھیں، کان، ہاتھ اور دماغ عطا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خوبصورت اور حیرت انگیز چیزیں عطا فرمائی ہیں۔ ہمیں نماز ادا کر کے ان تمام چیزوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

Salman: You are right. I fear Allah. I love Him, too. I am ready to go to mosque with you.
سلمان: تم ٹھیک کہتے ہو۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں اس سے پیار بھی کرتا ہوں۔ میں آپ کے ساتھ مسجد جانے کے لیے تیار ہوں۔

(iii) Dialogue asking one's way
(راستہ معلوم کرنے کے بارے میں مکالمہ)

A: Excuse me for troubling (تکلیف دینے کے لیے) you sir, but can you tell me the way to the museum (عجائب گھر)?
الف: جناب آپ کو زحمت دینے کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ لیکن کیا آپ مجھے عجائب گھر کا راستہ بتا سکتے ہیں؟

B: Certainly (یقیناً), go straight on along this road, then turn to the right and you will reach a green square with flag poles (کھمبے). That is Istanbul Square. Cross (عبور کریں) it and you will see a red-brick building with domes (گنبد). That is the museum.
ب: یقیناً، اس سڑک پر سیدھا جائیں پھر دائیں طرف مڑیں اور آپ جھنڈوں کے کھمبوں والے سبز سکوئر / چوک پر پہنچ جائیں گے۔ یہ استنبول سکوئر ہے۔ اسے عبور کریں۔ آپ ایک سرخ اینٹوں کی گنبدوں والی عمارت دیکھیں گے۔ یہی عجائب گھر ہے۔

A: Thank you very much, Sir. الف: آپ کا بہت شکریہ، جناب۔

B: It is my pleasure. ب: یہ میری خوشی ہے۔

(A goes on walking and takes the wrong turn. He wanders around a good deal. Tired and upset, he talks to a passer-by).
(الف چلتا جاتا ہے اور غلط موڑ لیتا ہے۔ وہ کافی دیر اِدھر اُدھر گھومتا ہے۔ تھکا ہوا اور پریشان ہو کر وہ ایک راہ گیر سے بات کرتا ہے)۔

A: Excuse me, Sir. Kindly let me know if I am going right to the museum.
الف: معاف کیجئے گا جناب! مہربانی کر کے مجھے بتائیں کیا میں عجائب گھر کے لیے صحیح راستہ پر جا رہا ہوں؟

B: I am sorry, Sir. I am also a stranger (اجنبی) here. ب: مجھے افسوس ہے، جناب۔ میں بھی یہاں پر اجنبی ہوں۔

(Another gentleman C hears them and stops there.) (ایک اور شخص 'ج' ان کی بات سنتا ہے اور وہاں رک جاتا ہے۔)

C: Yes. Go straight this way for one and a half mile. Then you will reach Chowk Azadi. After that you should turn to the left. But it is a long way (لمبا راستہ).
ج: جی ہاں۔ اس راستے پر ڈیڑھ میل تک چلتے جائیں۔ پھر آپ چوک آزادی پہنچیں گے۔ اس کے بعد آپ کو بائیں طرف مڑنا چاہیے۔ لیکن یہ کافی لمبا راستہ ہے۔

A: How (کتنا) far, do you think? الف: آپ کے خیال میں یہ کتنا لمبا راستہ ہے؟

C: I think it is more than two miles (دو میل سے زیادہ). If I have to go there, I would take a bus.
ج: میرے خیال میں یہ دو میل سے زیادہ لمبا راستہ ہے۔ اگر مجھے وہاں جانا ہوتا تو میں بذریعہ بس جاتا۔

A: Please tell me the number and route (راستہ) of the bus. الف: براہ مہربانی مجھے بس کا نمبر اور راستہ بتائیں۔

C: It is bus number 117 which goes from Chowk Azadi to the museum.
ج: بس نمبر 117 ہے جو چوک آزادی سے عجائب گھر جاتی ہے۔

A: Thank you very much. الف: آپ کا بہت شکریہ۔

(iv) Dialogue concerning time between a brother and a sister
(بھائی اور بہن کے درمیان وقت کے متعلق مکالمہ)

Ali: Tell me the time.
علی: مجھے وقت بتائیں۔

Fatima: It is five to eight (آٹھ بجنے میں پانچ منٹ) by my watch.
فاطمہ: میری گھڑی پر آٹھ بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔

Ali: If you want to catch the train for Rawalpindi, we must hurry up.
علی: اگر آپ راولپنڈی کے لیے گاڑی پکڑنا چاہتے ہیں تو ہمیں بہت جلدی کرنی چاہیے۔

Fatima: What is the time of its departure (روانگی)?
فاطمہ: اس کی روانگی کا کیا وقت ہے؟

Ali: It leaves (روانہ ہوتی ہے) at quarter past nine (سوا نو بجے).
علی: یہ سوا نو بجے روانہ ہوتی ہے۔

Fatima: Then don't worry, we have much time.
فاطمہ: پھر پریشان نہ ہوں، ہمارے پاس کافی وقت ہے۔

Ali: I am not sure about that what have you been doing? When did you get up ?
علی: مجھے اس کا یقین نہیں ہے کہ آپ کیا کرتی رہی ہیں؟ آپ کب بیدار ہوئیں؟

Fatima: I got up earlier (پہلے) than half past five. Then I performed ablution (وضو کیا) and offered my morning prayer. Now breakfast is ready. Don't look at me like that.
فاطمہ: میں ساڑھے پانچ بجے سے پہلے ہی بیدار ہو گئی تھی۔ پھر میں نے وضو کیا اور نماز فجر ادا کی۔ اب ناشتہ تیار ہے۔ میری طرف ایسے مت دیکھو۔

Ali: For God's sake (خدا کے واسطے), get ready. We must start at once. We cannot waste even a single minute.
علی: خدا کے واسطے تیار ہو جائیں۔ ہمیں فوراً روانہ ہو جانا چاہیے۔ ہم ایک منٹ بھی ضائع نہیں کر سکتے۔

Fatima: It's okay my dear brother. You just finish your glass of milk, I am coming.
فاطمہ: میرے پیارے بھائی ٹھیک ہے۔ تم بس اپنا دودھ کا گلاس ختم کرو، میں آ رہی ہوں۔

Ali: Sister, hurry up otherwise we'll miss our train. You should be punctual for all tasks.
علی: بہنا، جلدی کریں ورنہ ہماری ریل گاڑی چھوٹ جائے گی۔ آپ کو تمام کاموں کے لیے وقت کا پابند ہونا چاہیے۔

Fatima: *(Finishes her sandwich)* I am ready. Take that luggage and put it in the car. I lock the doors.
فاطمہ: (اپنا سینڈوچ ختم کرتی ہے) میں تیار ہوں۔ وہ سامان سفر لے جاؤ اور اسے کار میں رکھو۔ میں دروازوں کو تالا لگاتی ہوں۔

Ali: *(Takes the luggage.)* Let's go sister. *(They go out.)*...
علی: (سامان سفر اٹھاتا ہے) بہنا آیئے چلتے ہیں۔ (وہ باہر چل پڑتے ہیں).

(v) Dialogue between a tailor and a customer
(درزی اور گاہک کے درمیان مکالمہ)

(Father is about to set up (لگانے لگے) the tape recorder. He calls Yasser and Aamina to come there. They turn up in a moment.

(والد صاحب ٹیپ ریکارڈر لگانے لگے ہیں۔ وہ یاسر اور آمنہ کو وہاں پر بلاتے ہیں۔ وہ ایک لمحہ میں وہاں پہنچ جاتے ہیں)

Father: You will hear a dialogue on the tape just now.
والد صاحب: آپ ابھی ٹیپ پر ایک مکالمہ سنیں گے۔

Yasser: What is this dialogue about?
یاسر: یہ مکالمہ کس بارے میں ہے؟

Father: Have a look (دیکھو) at this picture. *(He shows them picture of a tailor and a*

customer. He then switches the tape recorder on. Children listen attentively. (توجہ سے))

والد صاحب: اس تصویر کو دیکھو۔ (وہ انھیں ایک درزی اور گاہک کی تصویر دکھاتے ہیں۔ پھر وہ ٹیپ ریکارڈر چلاتے ہیں۔ بچے توجہ سے سنتے ہیں)

Tailor: Good Morning, Sir! What can I do for you? درزی: صبح بخیر! جناب عالی! میں آپ کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟

Customer: Please take my measurement (پیائش) for a suit.

گاہک: براہ مہربانی ایک سوٹ تیار کرنے کے لیے آپ میری پیائش لیں۔

Tailor: With pleasure (خوشی کے ساتھ), Sir! Kindly come here and tell me the style and shade of your choice. درزی: خوشی کے ساتھ جناب! براہ مہربانی ادھر تشریف لے آئیں اور مجھے اپنی پسند کا نمونہ اور رنگ بتادیں۔

Customer: I want a brown tweed suit of ordinary (عام) style and also tell me your stitching charges. گاہک: میں بھورے رنگ کا ٹوئیڈ کا بنا ہوا عام سا سوٹ چاہتا ہوں نیز مجھے سلائی کی قیمت بھی بتادیں۔

Tailor: I shall charge Rs. 900/- only for this suit, Sir.

درزی: جناب عالی! میں صرف اس سوٹ کے نو سو روپے لوں گا۔

Customer: That is quite right (بالکل درست). گاہک: یہ بالکل درست ہے۔

Tailor: Would you kindly come sometime next week for the try?

درزی: کیا آپ جانچ کے لیے مہربانی کر کے اگلے ہفتے میں کسی روز آ سکتے ہیں؟

Customer: Yes, ring me up (فون کرنا). I give you my phone number.

گاہک: جی ہاں۔ مجھے فون کر دینا۔ میں آپ کو اپنا فون نمبر دیتا ہوں۔

Tailor: Very well, Sir! Good Morning. *(Father takes out the plug and talks to his children)*

درزی: بہت اچھا جناب۔ صبح بخیر۔ (ابا جان پلگ نکال دیتے ہیں اور بچوں کے ساتھ باتیں کرتے ہیں)

Father: My Children, what do you have to say about it?

والد صاحب: میرے بچو! آپ اس کے متعلق کیا کہنا چاہتے ہیں؟

Yasser: Father, it was very interesting (دلچسپ). یاسر: ابا جان یہ بہت دلچسپ تھا۔

Aamina: Father, I would like to hear it again and then we shall practise (مشق کریں گے). Yasser will act as the tailor and I shall play the role (کردار) of the customer.

آمنہ: ابا جان! میں یہ دوبارہ سننا پسند کروں گی اور اس کے بعد ہم مشق کریں گے۔ یاسر درزی کا کردار ادا کرے گا اور میں گاہک کا کردار ادا کروں گی۔

※※※

PRODUCING SPEECH SOUNDS

All the sounds are produced through the contraction of our chest muscles, as they produce the flow of air that is needed for almost all speech sounds. After passing through the larynx, the air goes through the 'vocal tract' which ends at the mouth and nostrils. Thus the changes caused by air flow in the vocal tract produce sounds. In order to learn how the sounds of speech are produced, it is necessary to become familiar with the different parts or articulators of the vocal tract.

تمام آوازیں (Sounds) ہماری چھاتی کے پٹھوں کے سکڑنے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں کیونکہ یہی پٹھے ہوا کا وہ بہاؤ پیدا کرتے ہیں جو قریباً تمام گویائی آوازوں کے لیے ضروری ہیں۔ ہوا نرخرہ (larynx) سے گزرنے کے بعد منہ اور نتھنوں پر ختم ہونے والے صوتی راستے (vocal tract) سے گزرتی ہے۔ یوں منہ میں ہوا کے بہاؤ کے ذریعے وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیاں آوازیں (sounds) پیدا کرتی ہیں۔ یہ جاننے کے لیے کہ نطقی آوازیں (Speech sounds) کیسے پیدا ہوتی ہیں Speech sounds کے مختلف حصوں یا گویائی جوڑ (articulators) سے آشنائی ہونا ضروری ہے۔

درج ذیل ڈائیگرام انسانی منہ کے قوت گویائی والے جوڑ (articulators) دکھاتی ہیں:

THE ORGANS OF SPEECH

Note:

L : Lip   T : Teeth

TR : Teeth - Ridge

HP : Hard Palate   SP : Soft Palate

U : Uvula   P : Pharynx

BI : Blade, Including the tip of the tongue

F : Front of the tongue

B : Back of the tongue

E : Epiglottis   Lr : Larynx

V : Vocal cords

W : Windpipe   FP : Food Passage

Figure (1)

ALVEOLAR
RIDGE
NASAL CAVITY
HARD PALATE
SOFT PALATE
LIP
TEETH
LIP
UVULA
PHARYNX
TONGUE
Tip
Blade
Front
Back
EPIGLOTTIS
LARYNX
OESOPHAGUS
VOCAL CORDS
TRACHEA

Figure (2)

LETTER WRITING (خط نویسی)

Letters reflect the writer's thoughts and sentiments. We write letters to express our feelings and to get informations. There are three main classes of letters. A letter comprises six parts and a good letter appears only if these six parts are written correctly.

خطوط مصنف کے خیالات و احساسات کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہم اپنے جذبات کا اظہار کرنے اور معلومات حاصل کرنے کے لیے خط لکھتے ہیں۔ خطوط کی بنیادی اقسام تین ہیں۔ ایک خط چھے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے اور خط کے یہ مختلف حصے صحیح اصولوں کے مطابق لکھ دیے جائیں تو ایک اچھی تحریر سامنے آتی ہے۔

(i) Personal Letters — ذاتی خطوط

(ii) Official Letters and Applications — دفتری خطوط اور درخواستیں

(iii) Business Letters — کاروباری خطوط

Parts of a Letter خط کے حصے

1. Writer's Address (لکھنے والے کا پتہ)

It is normally written at the top of the letter paper at the right hand corner. In the examination, it is written at the top right corner like this:

یہ عام طور پر خط کے صفحے کے اوپر دائیں کونے میں لکھا جاتا ہے۔ امتحانی پرچے میں اس کو پیپر کے اوپر دائیں جانب اس انداز میں لکھیں گے:

Examination Hall,
(City) A.B.C.

2. Date تاریخ:

Normally it is given just below the writer's address. The date must be written in either of the following ways:

یہ عام طور پر خط لکھنے والے کے پتے کے بالکل نیچے لکھی جاتی ہے۔ تاریخ مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی بھی طرح لکھی جائے گی۔

January 1, 20___. (OR)
1st January, 20___.

3. Salutations (آداب و تسلیمات)

This section comprises those words which are used for addressee.

یہ حصہ ان الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے جو مخاطب کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں

(اس میں My کا 'M' بڑا dear کا 'd' چھوٹا اور اگلے لفظ کا پہلا حرف بڑا لکھتے ہیں اور اس کے بعد Comma ضرور لگاتے ہیں۔)

My dear Father, My dear Mother, — رشتہ داروں کے لیے:

Dear Ali, Dear Sara, — دوستوں اور واقف کاروں کے لیے:

4. Body of the Letter (خط کا مرکزی حصہ)

This is the most important part of a letter which narrates the purpose of letter writing. This part may contain a number of paragraphs. Some opening sentences which may be used according to the occasion are as follows.

یہ خط کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے جس میں خط لکھنے کا مقصد بیان کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ ایک سے زیادہ پیروں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ چند ابتدائیہ جملے جو موقع کی مناسبت سے استعمال کیے جا سکتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) I received your kind letter only the other day.
(ii) It is quite a long time since I heard from you.
(iii) I was very glad to receive your letter.
(iv) My joy knew no bounds when I learnt of your success ....

(v) I am much pained to hear that ....

(vi) You will be sorry to know that ....

(vii) You will be pleased to know that ....

(viii) Thank you very much for your letter ....

The letter should be closed with a proper phrase. One of the following phrases may be used according to the occasion.

خط کا اختتام کسی مناسب جملے پر کرنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے کوئی بھی موقع کی مناسبت سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(i) With best regards,

(ii) With love and best wishes to all at home,

(iii) With best wishes,

(iv) Hoping to see you soon,

(v) Hoping for an early reply,

(vi) Hoping to hear from you soon,

(vii) Thanking you,

5. The Subscription (اختتام)

This part is mentioned at the bottom left corner of paper. Here, words are used according to the association with addressee. It has different forms.

اس حصے کو پیپر کے بائیں جانب نیچے لکھتے ہیں۔ اس حصے میں مکتوب الیہ (جس کے نام لکھا جائے) سے تعلقات کے مطابق الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ (اس کے بعد Comma ضرور لگائیں گے) اس کی مختلف اشکال ہیں۔

Yours affectionately, (OR) Your affectionate son, — رشتہ داروں کے لیے:

Yours sincerely, (OR) Your sincere friend, — دوستوں کے لیے:

Yours truly, — اجنبیوں کے لیے:

اس کے بعد لکھنے والا اپنا نام لکھتا ہے۔

In the examination, write this in place of your name. — امتحانات میں اپنے نام کی جگہ یہ لکھیں۔

X.Y.Z.

6. The address of the person to whom the letter is sent: اس شخص کا پتہ جسے خط بھیجا گیا ہے:

It is written on the envelope or the back of the postcard. We write:

یہ لفافے پر یا پوسٹ کارڈ کی پچھلی جانب لکھا جاتا ہے۔ ہم لکھتے ہیں:

(i) The name of the person in the first line, — پہلی سطر میں اس شخص کا نام،

(ii) The name of the house and the street or the name of the village in the second line,

دوسری سطر میں گھر اور گلی کا نام یا گاؤں کا نام،

(iii) The name of the district in the last line. — آخری سطر میں ضلع کا نام

Mr. Nisar Ahmad Khan,

House No. 5, Peoples Colony,

Faisalabad.

Formal for the common Letter

Examination Hall,
(City) A.B.C.
May 27, 20 ____.

My dear Father,

....

....

....

............(Body of the Letter)............

....

....

....

Your loving son,
X.Y.Z.

(i) Write a letter to your mother who is worried about your health.

(والدہ کے نام خط لکھیں جو آپ کی صحت کے بارے میں پریشان ہیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
January 02, 20—.

My dear Mother,

Assalam-o-Alaikum! I received (وصول کیا) your letter. I am glad (خوش) to know that you are in good health. You have asked (پوچھا) me about (بارے میں) my health. A few days ago, I caught cold. Doctor Afzal Hashmi treated (علاج کیا) me. I took medicine regularly. After complete bed rest, I recovered (صحت یاب ہو گیا). Now I am all right. I am taking good care of my diet (خوراک) and exercise. I am going to school regularly. You need not worry about me.

Salam to all at home,

Your loving (پیارا) son,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مجھے آپ کا خط ملا۔ میں یہ جان کر خوش ہوں کہ آپ کی صحت اچھی ہے۔ آپ نے مجھ سے میری صحت کے بارے میں پوچھا ہے۔ چند دن قبل مجھے نزلہ ہو گیا۔ ڈاکٹر افضل ہاشمی نے میرا علاج کیا۔ میں نے باقاعدگی سے دوائی۔ مکمل آرام کے بعد میں صحت یاب ہو گیا۔ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں اپنی خوراک اور ورزش کا دھیان رکھ رہا ہوں۔ میں باقاعدگی سے سکول جا رہا ہوں۔ آپ کو میرے بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔
گھر میں سب کو میرا سلام۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
January 02, 20___.

My dear Mother,

I received your kind letter a few (چند) days ago. I am quite happy to know that you are

enjoying good health. You have inquired (دریافت کیا) me about my health. I am sorry not to reply in time (بروقت), because I caught a bit cold and flu. I consulted to the school doctor, Afzal Hashmi, who checked (معائنہ کیا) me and treated (علاج کیا) me. He advised (نصیحت کی) me to do complete bed rest and take medicine regularly (باقاعدگی سے). So I did bed rest and took medicine regularly (پابندی وقت سے). Now I am all right. I have started going to school regularly and following the other routine (معمولات). You need not worry about me.

Compliments (سلام) and regards (آداب) to all at home.

Your loving (پیارا) son,
X.Y.Z.

چند روز قبل مجھے آپ کا پُر شفقت خط ملا۔ میں یہ جان کر بہت خوش ہوں کہ آپ اچھی صحت سے لطف اندوز ہو رہی ہیں۔ آپ نے میری صحت کے بارے دریافت کیا تھا۔ بروقت جواب نہ دینے کے لیے مجھے افسوس ہے کیونکہ مجھے ہلکا سا نزلہ زکام ہو گیا تھا۔ میں نے سکول کے ڈاکٹر افضل ہاشمی صاحب سے مشورہ کیا جنھوں نے میرا معائنہ کیا اور علاج کیا۔ انھوں نے مجھے مکمل آرام کرنے اور باقاعدگی سے دوا لینے کی نصیحت کی۔ لہٰذا میں نے آرام کیا اور پابندی وقت سے دوا لی۔ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے باقاعدگی سے سکول جانا اور دیگر معمولات زندگی کی پیروی کرنا شروع کر دی ہے۔ لہٰذا آپ کو میرے بارے میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔
گھر میں سب کو سلام و آداب۔

(ii) Write a letter to your father asking him about the health of your mother.

(والدہ کی صحت کے بارے میں پوچھنے کے لیے والد کے نام خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
February 23, 20___.

Dear Father,

Assalam-o-Alaikum! From Maqsood's letter, I have come to know (پتہ چلا ہے) that mother is suffering (بخار) from high fever. I am really (واقعی) worried (پریشان) about her. I am sure (یقین ہونا) that you are taking good care of her health. I pray to Allah Almighty for her early recovery (جلد صحت یابی). Please inform (آگاہ کریں) me about her present condition (موجودہ حالت) as early as possible.

With love to all at home.

Your loving son,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مقصود کے خط سے مجھے پتہ چلا ہے کہ امی جان کو تیز بخار ہے۔ میں واقعی ان کے بارے میں پریشان ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ان کی صحت کا خوب دھیان رکھ رہے ہوں گے۔ میں اللہ تعالیٰ سے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ مہربانی سے جس قدر جلد ممکن ہو ان کی موجودہ حالت سے مجھے آگاہ فرمائیں۔
گھر میں سب کے لیے پیار۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
February 23, 20___.

Dear Father,

Assalam-o-Alaikum! I hope my letter will find you in the best of health. Today I received Maqsood's letter and got the news of mother's illness (بیماری). It was a shocking (دھچکا دینے والا) news for me and I am extremely worried (شدید متفکر) about her ailment (بیماری). I remember (یاد کرنا) that when I came to the hostel last week, she was not feeling good that day. Certainly (یقیناً), you are

taking good care (خیال رکھنا) of her, but also forbid (منع کرنا) her to do domestic chores (گھریلو کام کاج) as the usual routine. She needs full bed rest. Kindly get her treated completely by a good physician (معالج، طبیب). I am praying to Allah Almighty for her early recovery (صحت یابی). Please inform (اطلاع دینا) me about her present condition by the return of post (جوابی ڈاک سے). Insha Allah, I shall be there as soon as my monthly tests over.

Regards to elders and love to youngsters at home.

Your loving son,
X.Y.Z.

السلام علیکم! میں اُمید کرتا ہوں کہ میرا یہ خط آپ کو موصول ہوگا تو آپ تندرست ہوں گے۔ آج مجھے منصور کا خط ملا اور امی کی خرابی صحت کی خبر ملی۔ یہ خبر میرے لیے بہت دُکھ پہنچانے والی تھی اور میں اُن کی بیماری کے بارے میں شدید متفکر ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ جب گذشتہ ہفتے میں ہوسٹل آیا تھا تو اُس روز اُن کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ یقیناً آپ ان کا پورا خیال رکھ رہے ہیں مگر انھیں گھریلو کام کاج معمولات کے مطابق کرنے سے منع کیجیے۔ انھیں مکمل آرام کی ضرورت ہے۔ برائے مہربانی کسی اچھے معالج سے اُن کا مکمل علاج کروائیے۔ میں اُن کی جلد صحت یابی کے لیے دُعا کر رہا ہوں۔ براہِ مہربانی مجھے جوابی ڈاک سے اُن کی موجودہ حالت کے بارے میں اطلاع دیجیے۔ ان شاء اللہ میں ماہانہ ٹیسٹ ختم ہوتے ہی جلد از جلد وہاں پہنچ جاؤں گا۔

گھر میں سبھی بڑوں کو آداب اور چھوٹوں کو پیار۔

(iii) Write a letter to your sister congratulating her on her success in the examination.

(امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دینے کے لیے اپنی بہن کے نام خط لکھیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
April 20, 20___.

My dear Yasmeen,

I am very happy to know (جان کر) that you have passed the 9th class with credit. You have stood first in your class. I am proud of you. You have always been a hard working student and I hope you will work even harder next year. No doubt, you have won our hearts by showing such an outstanding result. I congratulate you on this brilliant (شاندار) success. May you succeed in every sphere (ہر شعبے میں) of your life.

With best wishes (تمنائیں).

Yours affectionately,
X.Y.Z.

میں یہ جان کر بہت خوش ہوں کہ آپ نے نویں جماعت کا امتحان نمایاں پوزیشن سے پاس کرلیا ہے۔ آپ اپنی جماعت میں اول آئی ہیں۔ مجھے آپ پر ناز ہے۔ آپ ہمیشہ سے ہی ایک محنتی طالبہ رہی ہو اور میں امید کرتی ہوں کہ آپ اگلے سال بھی اس سے زیادہ محنت کرو گی۔ درحقیقت آپ نے ایسا نمایاں نتیجہ دکھا کر ہمارے دل جیت لیے ہیں۔ میں آپ کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر شعبے میں آپ کو کامیاب کرے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
April 20, 20___.

My dear Yasmeen,

I am so delighted (مسرور) to know that you have got through 9th class examination with distinction. It is really pleasant to hear that you have stood first in the class. You have brought good name (نام روشن کرنا) to your Alma Mater (مادرِ علمی). No doubt only a brilliant (ذہین) student just

like you can get glorious success (شاندار کامیابی). And surely this success will prove a milestone (سنگ بنیاد) for your further achievements.

My dear sister, I cordially congratulate (دلی مبارکباد) you on this occasion (موقع) of your splendid achievement (شاندار کامیابی) and sending you a present (تحفہ) of wrist watch (کلائی گھڑی). Hopefully you will like it, as it will be quite useful (مفید) for you especially during examinations. I wish you success in all walks of life (تمام شعبہ ہائے زندگی).

With best wishes! (آرزوئیں تمنائیں)

Yours affectionately,
X.Y.Z.

یہ جان کر میں بہت مسرور ہوں کہ آپ نے نویں جماعت کا امتحان نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ یہ سننا حقیقتاً پُرمسرت ہے کہ آپ نے جماعت میں اول پوزیشن لی ہے۔ آپ نے اپنے مادرِ علمی (سکول) کا نام روشن کر دیا ہے۔ بے شک صرف آپ کی طرح کا کوئی ذہین / قابل طالب علم ہی شاندار کامیابی حاصل کر سکتا ہے اور یقیناً یہ کامیابی آپ کی مزید کامیابیوں کے لیے سنگِ بنیاد ثابت ہوگی۔

میری پیاری بہن، اس شاندار کامیابی کے حصول پر میں دل سے آپ کو مبارکباد دیتی ہوں اور کلائی گھڑی کا تحفہ بھیج رہی ہوں۔ اُمید ہے کہ آپ اسے پسند کرو گی کیونکہ یہ تمہارے لیے بالخصوص امتحانات میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ میری تمنا ہے کہ تم زندگی کے تمام شعبوں میں کامیاب ہو۔

نیک تمناؤں کے ساتھ۔

(iv) Write a letter to your mother about the test you have just taken.
(حال ہی میں اپنے دیے ہوئے ٹیسٹ کے بارے میں والدہ کو خط لکھیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
November 10, 20___.

My dear Mother,

Assalam-o-Alaikum! How are you? By the Grace of God (اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے) I am quite fine (بالکل ٹھیک). I am sorry that I could not write you earlier (جلد). I was taking the second terms papers which ended yesterday. I did well in all the papers. I hope to get 90% marks. I also hope I will stand first (ضرور اول آؤں گا) in my class. I request you to pray for my success.

Salaam to all at home.

Your loving son,
X.Y.Z.

السلام علیکم! آپ کیسی ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں بالکل ٹھیک ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کو جلد نہ لکھ سکا۔ میں سیکنڈ ٹرم کے پرچہ جات دے رہا تھا جو کہ کل ختم ہوئے ہیں۔ تمام پرچہ جات میں میری کارکردگی اچھی رہی۔ مجھے نوے فیصد نمبر حاصل ہونے کی امید ہے۔ مجھے یہ بھی امید ہے کہ اپنی جماعت میں ضرور اول آؤں گا۔ میری درخواست ہے کہ میری کامیابی کے لیے دعا کریں۔

گھر میں سب کو سلام

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
November 10, 20___.

My dear Mother,

Assalam-o-Alaikum! Are you all right? I am quite well here by the grace of Allah Almighty. A few days ago I received your letter, but could not reply, as I was busy in taking Second Term Tests. Your letter shows your worry about my studies. Mom, I am anxious (بے چین)

to tell you that I have performed well in the tests and I am sure (پر یقین ہونا) that I will secure (حاصل کرنا) 90 per cent marks for my outstanding performance (امتیازی کارکردگی). My teachers and I am expecting (توقع کرنا) that I am going to stand first in the class. It is the great blessing of Allah, who has made me dedicated (لگن پیدا کی) towards my studies and guides me thoroughly. Further (مزید), I just need your abundant prayers (وافر دعائیں).

Pay my regards and compliments to all at home.

Your loving son,
X.Y.Z.

السلام علیکم! کیا آپ بخریت ہیں؟ میں یہاں بفضل خدا بالکل ٹھیک ہوں۔ کچھ دن پہلے مجھے آپ کا خط موصول ہوا مگر میں جواب نہ دے سکا کیونکہ میں ماہانہ ٹیسٹوں میں مصروف تھا۔ آپ کا خط میری تعلیم کے بارے میں آپ کی فکر کو ظاہر کرتا ہے۔ ابو جان! میں آپ کو بتانے کے لیے بے چین ہوں کہ میں نے ٹیسٹوں میں بہت اچھی کارکردگی دکھائی ہے اور میں پر یقین ہوں کہ میں اپنی غیر معمولی/امتیازی کارکردگی کے لیے نوے فیصد نمبر لے لوں گا۔ میں اور میرے اساتذہ کرام توقع کر رہے ہیں کہ میں جماعت میں اول آؤں گا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عظیم نوازش ہے جس نے مجھ میں پڑھائی کے لیے لگن پیدا کی ہے اور میری مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ مزید مجھے صرف آپ کی بے شمار دعاؤں کی ضرورت ہے۔

گھر میں سب کو میری جانب سے آداب و تسلیمات دیجیے۔

(v) Write a letter to your father requesting him to send you some extra funds for payment of hostel dues.

(ہاسٹل کے واجبات کی ادائیگی کے لیے زائد رقم بھیجنے کی درخواست کرنے کے لیے والد کے نام خط لکھیے)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
October 01, 20___.

My dear Father,

Assalam-o-Alaikum! You will be happy to know (جان کر) that I stood first in my class getting 765 marks. I had to buy some Guide books (امدادی کتب) to my course and stationery. They have emptied (خالی کر دی) my pocket. Now I have run short (کمی ہونا) of money. I shall be grateful (مشکور) to you if you send me Rs.3000 for the payment of hostel dues (واجبات) and other expenditures (اخراجات).

Salaam to all at home.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! آپ یہ جان کر خوش ہوں گے کہ میں 765 نمبر لے کر اپنی جماعت میں اول آیا ہوں۔ مجھے اپنے کورس سے متعلقہ کچھ امدادی کتب اور سامان کتابت خریدنا پڑا۔ اس سے میری جیب خالی ہو گئی ہے۔ اب میرے پاس رقم کی کمی ہو گئی ہے۔ اگر آپ مجھے ہاسٹل کے واجبات ادا کرنے اور دیگر اخراجات کے لیے تین ہزار روپے بھیج دیں تو میں آپ کا بہت مشکور ہوں گا۔

گھر میں سب کو سلام۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
October 01, 20___.

My dear Father,

Assalam-o-Alaikum! I hope that you will be fine. Our result has been declared and I have stood first in my section, securing (اکتساب کرتے ہوئے) 765 marks. My hard work and your prayers

have bore fruit, so Allah Almighty has endowed me with success.

I had to purchase (خریدنا) some hand-books (خلاصے) of my new course (نصابِ تعلیم) and other stationery (لکھائی کا سامان), thus my budget (بجٹ) got disturbed (درہم برہم کرنا) as those expenditures (اخراجات) have destituted (کنگال کرنا) me. Though(اگرچہ), I am very frugal (کفایت شعار) but unfortunately (بدقسمتی سے) now a days I have run short (کمی ہونا) of money. Kindly, obliged (متشکر کرنا) me by sending Rs. 3000 for the payment (ادائیگی) of hostel dues (واجبات) and other expenditures (اخراجات). I know that, this month my demand of extra money would upset your domestic budget (گھریلو میزانیہ), but I am helpless (بے بس) in the face of my necessities (ضروریات), so send me the said amount as soon as possible (جتنا جلد ممکن ہو).

Pay my humble compliments (عاجزانہ تسلیمات) to all at home.

Yours affectionately,

X.Y.Z.

السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہمارے نتیجے کا اعلان کر دیا گیا ہے اور میں نے 765 نمبر لے کر اپنے سیکشن میں اول پوزیشن لی ہے۔ میری محنت اور آپ کی دعائیں رنگ لے آئی ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے کامیابی سے نوازا ہے۔

مجھے نئے نصاب کے لیے چند خلاصے اور دیگر لکھائی پڑھائی کا سامان خریدنا تھا یوں میرا بجٹ منتشر ہو گیا کیونکہ اُن اخراجات نے مجھے کنگال کر دیا ہے۔ اگرچہ میں کافی کفایت شعار ہوں مگر بدقسمتی سے آج کل میرے پاس روپے کی کمی ہے۔ براہِ مہربانی ہاسٹل کے واجبات کی ادائیگی اور دیگر اخراجات کیلئے تین ہزار روپے بھیج کر مجھے متشکر کریں۔ میں جانتا ہوں کہ اس ماہ میرا اضافی رقم کا تقاضا آپ کے گھریلو بجٹ کو گڑبڑ کر دے گا مگر میں اپنی ضروریات کے آگے بے بس ہوں لہٰذا جتنا جلد ہو سکے مجھے مطلوبہ رقم بھجوا دیجیے۔

گھر میں سب کو میرا عاجزانہ سلام پیش کیجیے۔

(vi) Write a letter to your brother about the importance of the study of science subjects.

(سائنسی مضامین پڑھنے کی اہمیت کے بارے میں بھائی کو خط لکھیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
May 03, 20___.

My dear Hamid,

Assalam-o-Alaikum! I am very happy to know about your brilliant (شاندار) success in the Middle Standard Examinations. I think you will definitely (یقیناً) get scholarship (وظیفہ). It is time for you to decide whether you would like to study Arts or Science subjects for further studies. I advise you to study the science subjects because this is the age of science (سائنس کا زمانہ) and if you want to make progress, science is the best field to study. Doctors, engineers, architects, IT specialists are all ornamented (آراستہ) with the scientific knowledge. I wish you become a national hero in the field of science.

With best wishes.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مڈل سٹینڈرڈ امتحان میں آپ کی شاندار کامیابی کے بارے میں جان کر میں بہت خوش ہوں۔ میرا خیال ہے کہ تم یقیناً وظیفہ حاصل کرو گے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ آپ فیصلہ کریں کہ مزید تعلیم کے لیے آپ آرٹس کے مضامین پڑھنا چاہتے ہو یا سائنس کے۔ میں آپ کو سائنس کے مضامین کے مطالعہ کا مشورہ دیتا ہوں کیونکہ یہ سائنس کا زمانہ ہے اور اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں تو مطالعہ کا بہترین شعبہ سائنس ہے۔ ڈاکٹرز، انجینئرز، معمار، آئی ٹی سپیشلسٹس سبھی سائنسی تعلیم سے آراستہ ہوتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ سائنس کے شعبہ میں قومی ہیرو بن جائیں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
May 03, 20___.

My dear Hamid,

Assalam-o-Alaikum! Hopefully this letter will find you in the best of health. I am extremely (بے انتہا) glad (مسرور) to listen about your outstanding (اعلیٰ) achievement (کامیابی) in the Middle Standard Examination. I am certain (پُریقین ہونا) that you will receive scholarship (وظیفہ). Now you have to take either (یا تو) Humanities or Science subjects for further studies. As you know that we are living in the age of science, so I sincerely (خلوص سے) advise (نصیحت کرنا) you to study science subjects. Today all the progress in our world is due to this field (شعبہ). You know that the western countries are developed (ترقی یافتہ) only because of their supremacy (بالادستی، غلبہ) in the field of science. Doctors, engineers, architects, IT specialists, etc. all are equipped (لیس ہونا) with scientific knowledge.

I advise you to take science subjects for further studies and emerge (اُبھر کر سامنے آنا) as our national hero in this field. Believe me, by studying science you'll have vast (وسیع) scope (وسعت، گنجائش) to choose any field of your further choice, as this knowledge provides you tremendous (شاندار) opportunities of employments (روزگار کے مواقع). Furthermore (مزید یہ کہ), you'll be able to serve your nation and country in a positive way. I hope you will pay heed to my words (نصیحت پر دھیان دینا).

With a lot of best wishes.
Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! امید ہے کہ یہ خط آپ کو ملے گا تو آپ تندرست ہوں گے۔ مڈل سٹینڈرڈ امتحانات میں آپ کی اعلیٰ کامیابی کا سن کر میں بہت زیادہ خوش ہوں۔ میں پُریقین ہوں کہ آپ وظیفہ پائیں گے۔ اب آپ کو مزید تعلیم کے لیے یا تو علمی یا پھر سائنسی مضامین اختیار کرنا ہوں گے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آج ہم سائنسی دور میں جی رہے ہیں، لہٰذا میں آپ کو مخلصانہ نصیحت کرتا ہوں کہ سائنس کے مضامین کا مطالعہ کیجیے۔ آج ہماری دنیا میں ساری ترقی اسی شعبے کی وجہ سے ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ آج مغربی ممالک صرف سائنس کے شعبے میں اپنی بالادستی ہی کی بنا پر ترقی یافتہ ہیں۔ ڈاکٹر، انجینئر، ماہرین تعمیرات، آئی ٹی ماہرین، وغیرہ سبھی سائنسی علم سے لیس ہوتے ہیں۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ مزید تعلیم کے لیے سائنس کے مضامین اختیار کرو اور اس شعبے میں ہمارے قومی ہیرو کے طور پر اُبھر کر سامنے آؤ۔ میرا یقین کریں، سائنس کے مضامین پڑھنے سے آپ کے لیے مزید اپنی مرضی کے شعبے کو اپنانے کی وسیع گنجائش ہوگی کیونکہ یہ علم آپ کو روزگار / پیشوں کے شاندار مواقع فراہم کرتا ہے۔ مزید یہ کہ آپ مثبت انداز میں اپنے ملک و قوم کی خدمت کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ میری نصیحت پر توجہ دیں گے۔

بے پناہ نیک تمناؤں کے ساتھ۔

(vii) Write a letter to your friend congratulating her on her birthday.

(اپنی سہیلی کو اس کی سالگرہ پر مبارکباد دینے کے لیے خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
August 03, 20___.

My dear Fatima,

Today I received your birthday invitation card. I am very happy to know that your birthday is on the 10th of this month. I congratulate you on this happy occasion (موقع). But I am sorry to say that I cannot attend your birthday party as my mom is sick now a days. I am sending you a gift of wrist watch. It will remind you of my love for you.

Please pay my compliments and congratulations to all at home.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

آج مجھے آپ کی سالگرہ کا دعوت نامہ موصول ہوا۔ میں یہ جان کر بہت خوش ہوں کہ اس مہینے کی دس تاریخ کو آپ کی سالگرہ ہے۔ میں خوشی کے اس موقع پر آپ کو مبارکباد دیتی ہوں۔ مگر یہ کہتے ہوئے مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی سالگرہ کی تقریب میں شریک نہیں ہو سکتی کیونکہ میری امی آج کل بیمار ہیں۔ میں آپ کو کلائی گھڑی کا تحفہ بھیج رہی ہوں۔ یہ آپ کو میرے پیار کی یاد دلائے گا۔

مہربانی فرما کر میری طرف سے گھر کے تمام افراد کو سلام اور مبارکباد پیش کریں۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
August 03, 20___.

My dear Fatima,

Today, I received your birthday invitation card. it is a pleasant news for me that you are going to celebrate (جشن منانا) your birthday on the 10th instant of this month. I am really (حقیقتاً) glad (خوش) and cordially (دلی طور پر) congratulate (مبارکباد دینا) you on this memorable (یادگار) and happy occasion (موقع). Surely (یقیناً), it is a time of great pleasure for you and your family (اہل خانہ). It would have been a great pleasure (مسرت) for me to attend (شرکت کرنا) your birthday ceremony (تقریب), but I am extremely sorry to say that I am unable to attend your party. My mother is sick now a days and I am really worried about her. You know that my elder sister has got married, so I am the only one to attend (تیمارداری کرنا) the mother at home. Hopefully (اُمید ہے), you will not mind (برا ماننا) my absence (غیر موجودگی) and accept (قبول کرنا) my excuse (معذرت). Anyhow, (بہرحال) I am sending you a beautiful present (تحفہ) of wrist (کلائی) watch. This gift will always remind (یاد دلانا) you of my true feelings (سچے جذبات) of love for you.

Please convey my regards and compliments to all at home.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

آج مجھے آپ کی سالگرہ کا دعوت نامہ موصول ہوا میرے لیے یہ خوش کن خبر ہے کہ آپ اس ماہ کی دس تاریخ کو اپنی سالگرہ منانے والی ہیں۔ میں حقیقتاً بہت خوش ہوں اور اس یادگار و پرمسرت موقع پر آپ کو دلی مبارکباد دیتی ہوں۔ یقیناً یہ آپ اور آپ کے اہل خانہ کے لیے بہت ہی خوشی کا وقت ہے۔ آپ کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کرنا میرے لیے بہت ہی پرمسرت ہوتا مگر مجھے یہ کہتے ہوئے شدید افسوس ہے کہ میں آپ کی پارٹی میں شرکت کرنے سے قاصر ہوں۔ میری امی آج کل بیمار ہیں اور میں ان کے لیے بہت متفکر ہوں۔ آپ جانتی ہیں کہ میری بڑی بہن کی شادی ہو چکی ہے چنانچہ گھر میں امی کی تیمارداری کے لیے صرف میں ہی ہوں۔ مجھے امید ہوں کہ آپ میری غیر موجودگی کا برا نہیں مانیں گی اور میری معذرت / عذر کو قبول کر لیں گی۔ تاہم میں کلائی گھڑی کا ایک خوبصورت تحفہ آپ کو بھیج رہی ہوں۔ یہ تحفہ ہمیشہ آپ کو اپنے لیے میری محبت کے سچے جذبات کی یاد دلائے گا۔

مہربانی فرما کر میری طرف سے گھر میں سب کو آداب اور مبارکباد پیش کریں۔

(viii) Write a letter to your friend requesting her to spend her spring holidays with you.

(اپنی سہیلی کو موسم بہار کی تعطیلات اپنے ساتھ گزارنے کی درخواست کرنے کیلئے خط لکھیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
April 07, 20___.

My dear Alina,

Assalam-o-Alaikum! I hope you will be fine (ٹھیک). Our schools are going to be closed for spring holidays. I am writing this letter to invite you to spend a few days of these holidays with me. You know that I live in a hilly village. Here the cool atmosphere and green hills present a charming scene. The air of high mountains put a new life into our body. There is a fast flowing ice-cold stream near our village. The sweet smell of flowers spreads everywhere. We shall live together for few days. We shall enjoy the world of beauty and colours. I am sure that you will do come. Please inform me as early as possible about your programme by the return of post.

I am waiting for your reply.

Yours sincerely,
X.Y.Z

السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ آپ ٹھیک ہوں گی۔ ہمارے سکول بہار کی چھٹیوں کے لیے بند ہونے والے ہیں۔ میں آپ کو دعوت دینے کے لیے یہ خط لکھ رہی ہوں کہ آپ ان چھٹیوں کے کچھ دن میرے ساتھ گزاریں۔ آپ جانتی ہیں کہ میں ایک پہاڑی گاؤں میں رہتی ہوں۔ یہاں سرد فضا اور سرسبز پہاڑیاں دلکش نظارہ پیش کرتی ہیں۔ بلند پہاڑوں کی ہوا ہمارے جسم میں نئی روح پھونکتی ہے۔ ہمارے گاؤں کے نزدیک برف کی طرح ٹھنڈی تیزی سی بہتی ہوئی ندی ہے۔ پھولوں کی بھینی خوشبو ہر طرف پھیل جاتی ہے۔ ہم کچھ دن اکٹھے رہیں گے۔ ہم رنگ و جمال کی اس دنیا سے لطف اندوز ہوں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ضرور آؤ گی۔ مہربانی سے جوابی لفافے کے ذریعے مجھے جلد از جلد اپنے پروگرام سے مطلع فرمائیں۔

میں آپ کے جواب کی منتظر ہوں۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
April 07, 20___.

My dear Alina,

Assalam-o-Alaikum! I do hope that you will be fit and fine by the grace of Allah Almighty. I am writing this letter to tell you that our school is going to be closed for spring holidays. You too have informed (اطلاع دی) me that your school is also going to be closed. My dear, it is time to

relax (آرام کرنا) and enjoy (لطف اٹھانا), getting rid of (نجات پانا) toilsome (تھکا دینے والا) study routine (معمولات پڑھائی). You know very well that I am a dweller (رہائشی) of hill station (پہاڑی مقام) and do live in a beautiful village. Ours is a pretty village in the Northern Areas and one may refresh (تازہ دم کرنا) oneself by visiting these areas. Therefore (اس لیے) I am willing (خواہشمند ہونا) that you should spend some days with me during these spring holidays. We'll have fun together (اکٹھے موج مستی کرنا) and shall visit Murree, Swat, Gilgit, Kalam, etc. My siblings (بہن بھائی) will also join (شامل ہونا) us and your company will surely add (اضافہ کرنا) to the beauty of these tours (دورہ). I am certain (پُر یقین ہونا) about your arrival (آمد). Don't worry (فکر کرنا), you will be quite secure (محفوظ) here. Just soon let me know about your tour-programme by the return of post (واپسی ڈاک).

I am waiting your reply anxiously (بے چینی سے).

Yours sincerely,

X.Y.Z.

السلام علیکم! اُمید کرتی ہوں کہ آپ بفضلِ خدا بخیرو عافیت ہوں گی۔ میں آپ کو یہ بتانے کے لیے یہ خط لکھ رہی ہوں کہ موسم بہار کی چھٹیوں کے لیے ہمارا سکول بند ہونے والا ہے۔ آپ نے بھی مجھے اطلاع دی ہے کہ آپ کا سکول بھی بند ہو رہا ہے۔ میری پیاری، اب پڑھائی کے تھکا دینے والے معمولات سے نجات پا کر آرام وسکون کرنے اور لطف اندوز ہونے کا وقت ہے۔ آپ بخوبی جانتی ہیں کہ میں ایک پہاڑی مقام کی رہائشی ہوں اور ایک خوبصورت سے گاؤں میں رہتی ہوں۔ ہمارا گاؤں شمالی علاقہ جات میں ایک پیارا سا دیہات ہے اور کوئی شخص ان علاقوں کا دورہ کر کے خود کو تازہ دم کر سکتا ہے۔ اس لیے میں چاہتی ہوں کہ موسم بہار کی ان چھٹیوں میں آپ کو میرے ہاں چند دن گزارنے چاہئیں۔ ہم اکٹھے خوب مزہ کریں گے اور مری، سوات، گلگت، کالام وغیرہ کا دورہ کریں گے۔ میرے بہن بھائی بھی ہمارے ساتھ ہوں گے اور آپ کا ساتھ (تو) یقیناً ان تفریحات کی خوبصورتی میں اضافہ کردے گا۔ میں آپ کی آمد کے بارے میں پُر یقین ہوں۔ فکر نہ کریں آپ یہاں بالکل محفوظ و مامون ہوں گی۔ بس جلدی سے مجھے واپسی ڈاک کے ذریعے اپنے دورے کے پروگرام کے بارے میں بتادیں۔

میں بے چینی سے آپ کے خط کی منتظر ہوں۔

(ix) Write a letter to your friend congratulating him on the marriage of his sister.

(اپنے دوست کو اس کی بہن کی شادی پر مبارکباد دینے کیلئے خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
December 29, 20___.

My dear Shahid,

Assalam-o-Alaikum! Your letter came to hand yesterday. I am very happy to know about the marriage ceremony (تقریب) of your sister. I congratulate you on this occasion. I am sorry to say that I cannot attend the ceremony because my annual exams are approaching (قریب آنا) and I have to prepare for them. I hope you will not mind it (برا نہیں منائیں گے).

Pay my regards and congratulations to all at home.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

السلام علیکم! کل آپ کا خط ملا۔ میں آپ کی ہمشیرہ کی شادی کی تقریب کے بارے میں جان کر بہت خوش ہوں۔ میں اس موقع پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہے کہ میں اس تقریب میں حاضر نہیں ہو سکتا کیونکہ میرے سالانہ امتحانات قریب آ رہے ہیں اور مجھے ان کی تیاری کرنی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ برا نہیں منائیں گے۔

گھر میں سب کو آداب اور مبارکباد کہہ دیں۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
December 29, 20___.

My dear Shahid,

Assalam-o-Alaikum! Yesterday your letter arrived (پہنچا) and herald (خوشی کی منادی کرنا) the exciting news of the marriage of your sister. I am pleased (مسرور ہونا) to learn about her marriage. No doubt, it is a grand occasion (بڑا موقع) for your family and all will be joyful (خوش) and excited (پرجوش). All near and dear ones (عزیز و اقارب) will gather (اکٹھا ہونا) and enhance (بڑھانا) your happiness. It is going to be great bustle (رونق، چہل پہل، دھوم دھام) in your home.

I cordially congratulate you on this happy occasion. May she thrive (پھلنا پھولنا) there fortunately (خوش قسمتی سے) and cause (سبب بننا) long-lasting (دیرپا) happiness in her spouse' life. I wish I could attend the marriage ceremony (شادی کی تقریب) and share your happiness (خوشی بانٹنا).
Unfortunately (بدقسمتی سے) I am unable (معذور ہونا) to attend the functions as I have to prepare (تیاری کرنا) for impending annual examinations. I haven't revise (دہرانا) my course (نصاب) fully till yet, so I am busy in studies day in and day out (دن رات ایک کرنا). I do hope that you will not mind my excuse (عذر). Although I am sending a present (تحفہ) for Baji Fouzia, with my best wishes (نیک تمنائیں). Kindly convey (پہنچانا) my congratulations and regards to all at home.
Yours sincerely,
X.Y.Z.

اسلام علیکم! کل آپ کا خط موصول ہوا اور آپ کی بہن کی شادی کی خبر کی پرجوش منادی کی۔ ان کی شادی کا سن کر میں بہت مسرور ہوں۔ بے شک یہ آپ کے خاندان کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے اور سبھی خوش و پرجوش ہوں گے۔ سبھی عزیز و اقارب اکٹھے ہوں گے اور آپ کی خوشی میں اضافہ کریں گے۔ آپ کے گھر تو بڑی دھوم دھام ہونے والی ہے۔
خوشی کے اس موقع پر میں آپ کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ کرے کہ وہ وہاں خوش بختی سے پھلے پھولے اور اپنے شریکِ حیات کی زندگی میں تادیر خوشی/مسرت کا سبب بنے۔ کاش کہ میں شادی کی تقریب میں شرکت کر پاتا اور آپ کی خوشی بانٹ سکتا۔ بدقسمتی سے میں تقریبات میں شرکت سے قاصر ہوں کیونکہ میرے سالانہ امتحان سر پر ہیں۔ میں نے تاحال اپنا نصاب مکمل طور پر دہرایا بھی نہیں ہے چنانچہ میں پڑھائی میں دن رات ایک کرکے مصروف ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے عذر پر آپ برا نہیں منائیں گے۔ تاہم میں نیک تمناؤں کیساتھ باجی فوزیہ کے لیے ایک تحفہ بھیج رہا ہوں۔ براہِ مہربانی، گھر میں سبھی کو میری مبارکباد اور آداب پہنچا دیں۔

(x) Write a letter to your friend requesting him to lend you some books.

(اپنے دوست سے چند کتب مستعار لینے کی درخواست کرنے کے لیے خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
February 18, 20___.

My dear Zeeshan,

I hope you are enjoying good health. My examination is over. I am quite free these days. I want to improve (بہتر کرنا) my English. Please lend (ادھار دینا) me some books about English language and literature (ادب). I promise to use them with care. I shall return them as early as possible.

Pay my compliments (تسلیمات) to your parents.

Yours sincerely,
X.Y.Z.

مجھے امید ہے کہ آپ اچھی صحت سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ میرے امتحانات ختم ہو گئے ہیں۔ میں آج کل بالکل فارغ ہوں۔ میں اپنی انگلش بہتر بنانا چاہتا ہوں۔ مہربانی سے مجھے انگریزی زبان اور ادب کے بارے میں کچھ کتابیں ادھار دیں۔ میں انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ جس قدر جلد ممکن ہوا میں یہ کتابیں آپ کو واپس کر دوں گا۔
اپنے والدین کو میری طرف سے تسلیمات کہہ دیں۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
February 18, 20___.

My dear Zeeshan,

I hope this letter will find you in the best of your health. My examination is over. Now I am free from hectic routine (پریشان کن معمول) for the time being (وقتی طور پر), therefore I want to relax and enjoy myself fully. Zeeshan, I have planned to utilize (استفادہ کرنا) my leisure (فرصت کے اوقات) positively. You know very well (بخوبی آگاہ) that I am a bit (تھوڑا سا) weak in English language. I am in need (ضرورت ہونا) of studying some useful (مفید) books of English language and literature. I know that you are fond (شوقین) of collecting (جمع کرنا) and reading books on diversed topics (مختلف النوع موضوعات). Luckily (خوش قسمتی سے), you have a good collection (مجموعہ) in your library (کتب خانہ). I request (درخواست کرنا) you to lend (اُدھار دینا) me some English books for a few (چند) days. I assure (یقین دہانی کرانا) you to use them carefully (احتیاط سے) and return intact (صحیح سالم) and soon. Kindly pay my humble compliments (عاجزانہ تسلیمات) to your parents.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

اُمید ہے کہ یہ خط آپ کو موصول ہوگا تو آپ اچھی صحت میں ہوں گے۔ میرے امتحانات ختم ہو چکے ہیں۔ اب میں وقتی طور پر اُلجھن زدہ معمول سے آزاد ہوں، اس لیے میں سکون کرنا اور خود سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہوں۔ ذیشان، میں نے اپنے فارغ وقت سے بھرپور استفادہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ آپ بخوبی آگاہ ہیں کہ میں انگریزی زبان میں تھوڑا سا کمزور ہوں۔ مجھے انگریزی زبان و ادب کی چند مفید کتب پڑھنے کی ضرورت ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ مختلف النوع موضوعات پر کتب جمع کرنے اور پڑھنے کے شوقین ہیں۔ خوش قسمتی سے آپ نے اپنے کتب خانے میں کتابوں کا اچھا مجموعہ رکھا ہوا ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے انگریزی کی کچھ کتابیں چند روز کے لیے ادھار دے دیں۔ میں آپ کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ انھیں احتیاط سے استعمال کروں گا اور صحیح سالم جلدی لوٹا دوں گا۔ براہِ مہربانی اپنے والدین کو میری عاجزانہ تسلیمات دیجیے۔

(xi) Write a letter to your friend thanking her for her hospitality during your visit to her house.

(سہیلی کے گھر قیام پر اس کی میزبانی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اُسے خط لکھیں)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
May 23, 20___.

My dear Aqsa,

I have reached home safely. I am quite fine here. I spent (گزارا) a good time with you. I felt (محسوس کیا) as if it was my own home. Your parents treated (پیش آئے) me as their own family

member. I shall always remember their love for me. My mother and father all praise for you and they wish me to thank you for kind hospitality.

Convey my thanks to aunt and uncle for their kindness and love.

With best wishes.

Yours sincerely,
X.Y.Z.

میں بحفاظت گھر پہنچ گئی ہوں۔ میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے آپ کے ساتھ اچھا وقت گزارا۔ میں نے یوں محسوس کیا جیسے یہ میرا اپنا گھر تھا۔ آپ کے والدین میرے ساتھ اس طرح پیش آئے جیسے میں ان کے ہی خاندان کی ایک فرد ہوں۔ میں ہمیشہ ان کے پیار کو یاد رکھوں گی۔ میرے ابو اور امی آپ کے بڑے معترف ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ میں آپ کی مشفقانہ مہمان نوازی کا شکریہ ادا کروں۔

میری طرف سے خالہ اور خالو کو ان کی شفقت اور محبت کے لیے شکریہ ادا کر دینا۔

نیک خواہشات کے ساتھ۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
May 23, 20___.

My dear Aqsa,

I have reached home quite safe and sound (صحیح سلامت). I am alright (بالکل ٹھیک) here. To stay with you and your family was a marvelous (حیرت انگیز) experience (تجربہ) for me. Indeed (دراصل), I spent there a good time. I really felt secured (محفوظ) and at home there. I cannot forget (بھولنا) your hospitality (مہمان نوازی). Your siblings (بہن بھائی) gave me nice company (صحبت دینا) and never let me get bored. On the other hand (دوسری جانب), your parents took great care (بہت خیال رکھا) of me and treated (برتاؤ کیا) as their own child. Their love and affection (شفقت) has imprinted (نقش کرنا) indelible impacts (انمٹ نقوش).

My dear, I am truly thankful (شکرگزار) to all of you and will always cherish (عزیز رکھنا) those sweet memories (میٹھی یادیں). My visit (دورہ) and stay (قیام) in your house infact, was one of the happiest experiences of my life. My parents are particularly (بطور خاص) all praise for you and wish (چاہنا) me to express gratitude (شکرگزاری کرنا) for your hospitality (مہمان نوازی), you rendered (ادا کرنا) for me.

Kindly convey (پہنچانا) my gratitude to dear aunt and uncle for their kindness and affection (شفقت).

With best wishes.

Yours sincerely,
X.Y.Z.

میں بالکل صحیح سلامت گھر پہنچ گئی ہوں اور یہاں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں۔ آپ اور آپ کے اہل خانہ کے ساتھ قیام کرنا میرے لیے ایک انوکھا (حیرت انگیز) تجربہ تھا۔ دراصل میں نے وہاں اچھا وقت گزارا۔ میں نے خود کو بالکل محفوظ اور گھر جیسا ہی محسوس کیا۔ میں آپ کی مہمان نوازی نہیں بھول سکتی۔ آپ کے بہن بھائیوں نے مجھے اچھی صحبت دی اور مجھے کبھی بور نہ ہونے دیا۔ دوسری جانب آپ کے والدین نے میرا بہت خیال رکھا اور مجھ سے اپنے بچے کی طرح برتاؤ رکھا۔ ان کے پیار و شفقت نے میرے ذہن پر انمٹ نقوش ثبت کر دیے ہیں۔

میری عزیزہ، میں حقیقتاً آپ سب کی شکرگزار ہوں اور اُن میٹھی یادوں کو ہمیشہ ہی عزیز رکھوں گی۔ آپ کے گھر میرا دورہ و قیام درحقیقت میری زندگی کے پُرمسرت ترین تجربات میں سے ایک تھا۔ میرے والدین خاص کر آپ کے بڑے معترف ہیں اور چاہتے ہیں کہ میں اُس مہمان نوازی پر آپ کا شکریہ ادا کروں، جو آپ نے میری کی۔

براہِ کرم، پیارے خالو جان اور خالہ جان کو اُن کی شفقت و محبت پر میرے تشکرات پہنچا دیجیے۔

نیک خواہشات کے ساتھ۔

(xii) Write a letter to your friend condoling the death of his mother.
(اپنے دوست کو اس کی والدہ کی وفات پر تعزیت کے لیے خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
September 28, 20___.

My dear Inaam,

Assalam-o-Alaikum! I received your letter yesterday. I am very sorry at your mother's sudden death (اچانک وفات). It is a great loss (بڑا صدمہ). Your mother was very pious (نیک) and kind (مہربان) woman. She loved everyone and everyone loved her. All my sympathies (ہمدردیاں) are with you. Have patience (صبر) and pray to God for your mother's eternal peace (دائمی سکون). May Allah shower His eternal blessings (رحمتیں) upon her. Ameen!

Yours sincerely,
X.Y.Z.

السلام علیکم! کل مجھے آپ کا خط ملا۔ مجھے آپ کی والدہ کی اچانک وفات کا جان کر بہت دکھ ہوا۔ یہ بہت بڑا صدمہ ہے۔ آپ کی والدہ بہت نیک اور مہربان خاتون تھیں۔ وہ ہر ایک سے محبت کرتی تھی اور ہر کوئی ان سے محبت کرتا تھا۔ میری سب ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ صبر کریں اور اپنی والدہ کے دائمی سکون کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی ابدی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین!

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
September 28, 20___.

My dear Inaam,

Assalam-o-Alaikum! Your letter came to hand (موصول ہوا) yesterday. I am greatly (بہت زیادہ) shocked to learn about the news of your mother's sudden death. Though, she was in good health, but who can avert Divine decree... I have no words to express (اظہار کرنا) my sorrow (دکھ) at your great loss (عظیم نقصان). It was the decree of fate (قسمت کا لکھا), as everyone is born to die some day in the mortal (فانی) world and nobody can avert (بدلنا) this Divine decree (خدائی فیصلہ). We can just pray for the peace of the departed souls of our near and dear ones (عزیز و اقارب).

My dear, your mother was very nice lady, having characteristics (کرداری خصوصیت) of godliness (پارسائی، تقویٰ) and kindness (شفقت، مہربانی). And due to these traits (خصوصیات) she had earned good name. She loved everyone and resultantly (نتیجتاً) was loved by everyone. My sympathies (ہمدردیاں) are with you. Please accept my condolences (تعزیت) at this occasion (موقع) of great grief and sorrow. You should be patient (صابر) and pray a lot (وافر) to Allah Almighty for your mother's eternal (دائمی) peace (سکون). May Allah Almighty (خدائے بزرگ و برتر) bless (نوازنا) her with His eternal blessings (رحمتیں). Ameen!

Yours sincerely,
X.Y.Z.

السلام علیکم! کل آپ کا خط ملا۔ آپ کی والدہ کی اچانک وفات کی خبر سن کر مجھے بہت زیادہ صدمہ ہوا۔ اگر چہ وہ اچھی صحت رکھتی تھیں مگر خدائی حکم کو کون ٹال سکتا ہے۔۔۔ آپ کے اس عظیم سانحے پر اظہار افسوس کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ یہ قسمت کا لکھا تھا چونکہ اس فانی دنیا میں ہر شخص ہی کسی روز مر جانے

کے لیے پیدا ہوتا ہے اور کوئی بھی اس خدائی فیصلے کو بدل نہیں سکتا۔ ہم بس اپنے عزیز و اقارب کی بچھڑتے والی روحوں کے سکون کے لیے دعا ہی کر سکتے ہیں۔
میرے عزیز، آپ کی والدہ تقوی و شفقت کی خوبیوں کی حامل ایک بہترین خاتون تھیں۔ اور انھی خصوصیت کی بنا پر انھوں نے اچھا نام و مقام پایا تھا۔ انھوں نے سب سے محبت کی اور نتیجتاً سبھی سے محبت پائی۔ میری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ براو کرم عظیم دکھ اور غم کے اس موقع پر میری تعزیت قبول کیجیے۔ آپ کو صابر بننا چاہیے اور اپنی امی کے دائمی سکون کے لیے اللہ تعالی سے۔ سب بناہ دعا کرنی چاہیے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی انھیں اپنی ابدی رحمتوں سے نوازے۔ آمین!

(xiii) Write a letter to your brother advising him to take steps to improve his health.

(اپنے بھائی کو اپنی صحت ٹھیک کرنے کے اقدامات لینے کے لیے نصیحت کا خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
March 03, 20___.

My dear Imran,

Assalam-o-Alaikum! I am very much worried (پریشان) to know that you have grown weak due to (کی وجہ سے) overwork. Nothing can compensate (تلافی کرنا) the loss of health. You should take due care of your health. You should go for a morning walk daily. Take regular exercise and balanced diet (متوازن غذا). Do not study till late at night. Act upon (عمل کرو) this saying (کہاوت), "Early to bed and early to rise (اٹھنا) makes a man healthy (تندرست), wealthy (دولت مند) and wise." I hope you will pay heed (دھیان دو گے) to it.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! میں یہ جان کر بہت پریشان ہوں کہ تم زیادہ کام کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہو۔ کوئی چیز بھی صحت کے نقصان کی تلافی نہیں کر سکتی۔ تمہیں اپنی صحت کا مناسب دھیان رکھنا چاہیے۔ تمہیں روزانہ صبح کی سیر کے لیے جانا چاہیے۔ باقاعدہ ورزش کرو اور متوازن غذا کھاؤ۔ رات گئے تک نہ پڑھو۔ اس کہاوت پر عمل کرو "جلد سونا اور جلد بیدار ہونا انسان کو تندرست، دولت مند اور عقل مند بناتا ہے۔" مجھے امید ہے کہ تم اس طرف دھیان دو گے۔

Slandard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
March 03, 20___.

My dear Imran,

Assalam-o-Alaikum! I am extremely (شدید) worried (متفکر) after came to know from mother that you have ruined (برباد کرنا) your health by burning midnight oil (رات دن محنت کرنا) to get a distinctive position (نمایاں پوزیشن). Remember (یاد رکھنا), nothing will compensate your lost health. Though (اگرچہ), it is appreciable (قابل ستائش) to devote (وقف کرنا) maximum (زیادہ سے زیادہ) time to your studies, but you should also take good care of yourself.

It is my sincere (مخلصانہ) advice (نصیحت) to you, to pay due attention (جائز توجہ) to your disordered (بے ترتیب) life style (انداز زندگی). Go for a morning walk regularly. Do not be lazy (سست) and take some useful (کارآمد) exercise (ورزشیں) daily. Be careful (محتاط رہنا) about your intake and take only balanced and nutrient (غذائیت سے بھرپور) diet (غذا). Spare some time for relaxation (آرام) and don't keep studying till late night. Act upon this famous (مشہور) proverb (مقولہ); "Early to bed

and early to rise makes a man healthy, wealthy and wise." To maintain fitness (درستی برقرار رکھنا) you should participate (حصہ لینا) in physical sports (جسمانی کھیلیں). Hopefully my words will not go to the deaf ears (کسی بات پر توجہ نہ دینے والا). Just act upon my advice seriously (سنجیدگی سے).

With best wishes.
Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! امی جان سے یہ معلوم ہونے پر میں شدید متفکر ہوں کہ تم نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کے لیے دن رات محنت کرتے ہوئے اپنی صحت برباد کر لی ہے۔ یاد رکھو! کوئی بھی چیز تمہاری کھوئی ہوئی صحت کا ازالہ نہیں کرے گی۔ اگرچہ یہ قابل ستائش ہے کہ تم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنی پڑھائی کے لیے وقف کرو، مگر تمہیں اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

تمہیں یہ میری مخلصانہ نصیحت ہے کہ اپنے بے ترتیب انداز زندگی پر خاص توجہ کرو۔ صبح کی سیر کے لیے باقاعدگی سے جاؤ۔ سست نہ ہو اور روزانہ چند مفید ورزشیں کرو۔ اپنی خوراک کے بارے میں محتاط رہو اور صرف متوازن و غذائیت سے بھرپور غذا لو۔ سستانے کے لیے تھوڑا وقت نکالو اور رات گئے تک پڑھتے نہ رہو۔ اس مشہور مقولے پر عمل کرو: "جلدی سونا اور جلدی جاگنا انسان کو صحت مند، دولت مند اور عقل مند بناتا ہے"۔ جسمانی درستی برقرار رکھنے کے لیے تمہیں جسمانی کھیلوں میں حصہ لینا چاہیے۔ اُمید ہے کہ میرے الفاظ کسی لاپرواہ کے لیے نہ ہوں گے۔ بس سنجیدگی سے میری نصیحت پر عمل پیرا ہو جاؤ۔

نیک تمناؤں کے ساتھ۔

(xiv) Write a letter to your sister thanking her for a gift.
(تحفہ دینے پر بہن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
July 19, 20___.

My dear Nurmeen,

Assalam-o-Alaikum! I hope that this letter will find you in the best of your health. I have just received your kind letter and the gift of a wrist watch on my birthday. It is a very beautiful watch. I needed (ضرورت تھی) it badly. It keeps correct time and it will make me punctual . It will always remind (یاد دلانا) me of your great love for me. I thank you once again for this valuable (قیمتی) gift.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ جب یہ خط آپ کو ملے گا تو تم بہترین تندرست ہوگی۔ مجھے ابھی تمہارا پیارا سا خط اور میری سالگرہ کا خوبصورت کلائی گھڑی کا تحفہ ملا۔ یہ بہت خوبصورت گھڑی ہے۔ مجھے اس کی اشد ضرورت تھی۔ یہ درست وقت بتاتی ہے۔ اور مجھے وقت کا پابند بنا دے گی۔ یہ ہمیشہ مجھے تمہارے پیار کی یاد دلائے گی۔ میں اس قیمتی تحفے کے لیے ایک بار پھر تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

Standard

Examination Hall,
(City) A.B.C.
July 19, 20___.

My dear Nurmeen,

Assalam-o-Alaikum! I do hope that my letter will find you in the best of your health. I received your parcel containing (مشتمل) a precious gift of a wrist watch. Dear sister, I liked (پسند کیا)

your gift a lot. It is a very nice watch of delicate design (نازک نمونہ). Its square shaped dial makes it attractive (جاذب نظر). Truly speaking, It was my dire need (شدید ضرورت), because I have lost my earlier watch some days ago. Your kind gift has fulfilled (پورا کرنا) my need. This watch is of superior quality and gives correct time (درست وقت). Surely (یقیناً), it will make me punctual (وقت کا پابند). I will keep it in good condition (اچھی حالت میں) and shall remember (یاد کرنا) your affection (شفقت) and great love.

I thank you from the depth of my heart (دل کی گہرائی سے) for this lovely gift (پیارا تحفہ). It will remind (یاد دلانا) me of your deep love feelings (پیار کے جذبات) for me. Thanks again for such a valuable (قیمتی) gift.

Yours affectionately,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ میرا یہ خط تمہیں تندرست و توانا پائے گا۔ مجھے تمہارا پارسل ملا جو کہ میرے لیے سالگرہ کے ایک قیمتی تحفے کلائی گھڑی پر مشتمل تھا۔ پیاری بہنا، مجھے تمہارا تحفہ بہت پسند آیا ہے۔ یہ نازک سے نمونے والی بہت ہی عمدہ گھڑی ہے۔ اس کا چوکور ڈائل اسے جاذب نظر بناتا ہے۔ سچی بات ہے کہ مجھے اس (گھڑی) کی شدید ضرورت تھی کیونکہ کچھ روز قبل میری پہلے والی گھڑی کھو گئی ہے۔ تمہارے مشفقانہ تحفے نے میری ضرورت پوری کر دی ہے۔ یہ گھڑی اعلیٰ معیاری ہے اور صحیح وقت دیتی ہے۔ یقیناً یہ مجھے وقت کا پابند کر دے گی۔ میں اسے اچھی حالت میں رکھوں گا اور تمہاری شفقت اور بے پناہ پیار کو یاد کروں گا۔

اس پیارے تحفے کے لیے میں دل کی گہرائی سے تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ مجھے اپنے لیے تمہارے گہرے پیار کے احساسات کی یاد دلائے گی۔ ایسے بیش قیمت تحفہ کے لیے ایک بار پھر سے شکریہ۔

(xv) Write a letter to your friend thanking him for the books he lent to you.

(دوست نے جو کتابیں آپ کو ادھار دیں اُن کے لیے اس کا شکریہ ادا کرنے کا خط لکھیں۔)

Easy

Examination Hall,
(City) A.B.C.
November 11, 20___.

My dear Touseef,

Assalam-o-Alaikum! I have received the books on English you have lent (مستعار دی ہیں) me. I am very thankful (شکر گزار) to you for them. I have started reading these books. I shall keep them with great care. I promise to return you these books as soon as (جس قدر جلد) possible (ممکن). I thank you once again.

Pay my salam to all at home.

Yours sincerely,
X.Y.Z.

السلام علیکم! مجھے انگریزی کی وہ کتابیں مل گئیں ہیں جو آپ نے مجھے مستعار دی ہیں۔ میں ان کے لیے آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔ میں نے ان کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا ہے۔ میں ان کو بڑی احتیاط سے رکھوں گا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جس قدر جلد ممکن ہوا یہ کتابیں آپ کو واپس کر دوں گا۔ میں ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

گھر میں سبھی کو میرا سلام کہیے۔

Standard

Examination Hall,
City A.B.C.
November 11. 20___.

My dear Touseef,

Assalam-o-Alaikum! I do hope that you are enjoying good health by the grace of Allah (بفضلِ خدا). Yesterday, I received a parcel (پارسل), containing (پر مشتمل) English books which you lent (ادھار دی) me to quench my thirst (پیاس بجھانا) of reading. You have sent me some good and helpful (مددگار) books on language and literature. My dear, I deeply express my gratitude (شکرگزاری) for this favour (حمایت،طرفداری). I was in dire need of improving (بہتر کرنا) my English language and your books will surely help me a lot to improve my communication skills (مہارتیں) in English.

These books are going to broaden (وسعت دینا) my vision (بصیرت) and polish my language skills. I assure (یقین دلانا) you to keep them intact (جوں کا توں رکھنا) and return as soon as possible (جتنی جلدی ممکن ہو). Now, I am the trustee (امانت دار،امین) of your books and I will take every possible care (ہر ممکن احتیاط برتنا) to keep them in good condition (اچھی حالت میں رکھنا). Thanks a lot, once again.

Kindly convey (پہنچانا) my compliments (تسلیمات) to all at home.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

السلام علیکم! اُمید کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی صحت سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ کل مجھے اُن انگریزی کتب پر مشتمل پارسل موصول ہوا جو آپ نے مجھے اپنے مطالعہ کی تشنگی کے لیے مستعار دیں۔ آپ نے مجھے زبان و ادب کی چند اچھی و کارآمد کتب بھیجی ہیں۔ میرے عزیز! اس حمایت پر میں بے پناہ اظہارِ تشکر کرتا ہوں۔ مجھے اپنی انگریزی بہتر بنانے کی اشد ضرورت تھی اور آپ کی (بھیجی ہوئی) کتابیں یقیناً مجھے اپنی انگریزی ابلاغ کی مہارتوں کو بہتر بنانے میں بہت زیادہ مدد دیں گی۔

یہ کتب میری بصیرت میں اضافہ کرنے اور لسانی مہارتوں کو صیقل کرنے والی ہیں۔ میں انھیں جوں کا توں رکھنے اور جتنی جلدی ممکن ہو سکے واپس کرنے کی یقین دہانی کراتا ہوں۔ اب میں آپ کی (ان) کتب کا امانت دار ہوں اور انھیں اچھی حالت میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ ایک بار پھر سے بہت شکریہ۔
براہِ مہربانی گھر میں سبھی کو میری تسلیمات پہنچا دیجیے۔

☆☆☆

PARAGRAPH WRITING (عبارت نویسی)

A Paragraph is a number of sentences, grouped together and relating to one topic; or, a group of related sentences that develop a single point. The supporting details of paragraph must point to a single idea or topic. Each detail must be relevant and related to the main idea. There exist a few principles of paragraph structure i.e.

عبارت اُن متعدد فقرات کا مجموعہ ہوتا ہے جو کسی واحد موضوع پر اکٹھے کیے گئے ہوں یا فقرات کا ایسا مجموعہ جو کسی واحد نکتہ نظر پر بحث کرتا ہو۔ عبارت کی معاون تفصیلات کو واحد خیال یا موضوع سے متعلقہ ہونا چاہیے۔ ہر تفصیل مرکزی خیال سے وابستہ ہونی چاہیے۔ عبارت نویسی کے لیے چند اصول/قوانین موجود ہیں۔ مثلاً:

(i) Unity of thought (ii) Order or Sequence of Construction
(iii) Full & Rounded Final Sentences in the Conclusion.

Following are given a few paragraphs of the Text Book and previous Board Papers:

ذیل میں درسی کتاب اور بورڈ کے سابقہ پرچہ جات کے کچھ پیراگرافس دیے جاتے ہیں:

1. My School (Easy) (میرا سکول)

I study (پڑھتا ہوں) in the Al-Faisal Grammar High School, Faisalabad. Its building is very grand (بڑی). It has three storeys (منزلیں). There are twenty seven rooms in it. All the rooms are neat (صاف), clean and airy (ہوادار). Every classroom has two electric fans. There is a big hall in my school. Meetings (اجلاس) and examinations are held there. My school has a big library. We read books, newspapers and magazines there. My school also has a science laboratory. Fifty teachers teach in my school. They are well qualified (اعلیٰ تعلیم یافتہ), trained and experienced (تجربہ کار). They are very hardworking (محنتی). They are kind (شفیق) to us. They teach us with great care (احتیاط) and devotion (لگن). Our principal is a very noble man (شریف آدمی). All obey (کہا ماننا) and honour (عزت کرنا) him. My school shows very excellent (شاندار) results. May it flourish (ترقی کرنا) day by day (روز بروز)!

میں الفیصل گرامر ہائی سکول فیصل آباد میں پڑھتا ہوں۔ اس کی عمارت بہت بڑی ہے۔ یہ تین منزلہ ہے۔ اس میں ستائیس کمرے ہیں۔ تمام کمرے صاف ستھرے اور ہوادار ہیں۔ ہر کلاس روم میں دو برقی پنکھے ہیں۔ میرے سکول میں ایک بڑا ہال ہے۔ یہاں میٹنگز اور امتحانات منعقد ہوتے ہیں۔ میرے سکول میں ایک بڑی لائبریری ہے۔ ہم وہاں کتابیں، اخبارات اور رسائل پڑھتے ہیں۔ میرے سکول میں ایک سائنس لیبارٹری بھی ہے۔ میرے سکول میں پچاس اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ وہ بہت تعلیم یافتہ، تربیت یافتہ اور تجربہ کار ہیں۔ وہ بہت محنتی ہیں۔ وہ ہم سے شفقت سے پیش آتے ہیں۔ وہ ہمیں نہایت احتیاط اور لگن سے پڑھاتے ہیں۔ ہمارے پرنسپل صاحب بہت شریف آدمی ہیں۔ سب اُن کا کہا مانتے ہیں اور عزت کرتے ہیں۔ میرا اسکول بہت ہی شاندار نتائج دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے روز بروز ترقی دے۔

My School (Standard) (میرا سکول)

My school is a place (مقام، ٹھکانہ) of great charm (کشش) for me. Although (اگرچہ) its building is pretty old (بہت پرانی), yet it seems (دکھائی دیتا ہے) to cast a spell (جادو کرنا) on us. Some of the walls are massive (بڑی) and ceilings (چھتیں) are very high. Even the cruel (سخت) summer (موسم گرما) fails to make our classrooms hot and humid. The location (محل وقوع) of my school is just by the side of the historic (تاریخی) fort (قلعہ). The high walls of the fort scarred (نشان زدہ) with signs (اثرات، علامات) of wind (ہوا) and weather (موسم), look wonderful (حیرت انگیز). They have a mystery (راز، اسرار) of their own. We understand (سمجھتے ہیں) our history lesson (سبق) very well because of nearness (قرب) to the

famous fort. The teaching staff at my school is kind (مہربان) and devoted (لگن والا). A large playground with a row of evergreen (سدابہار) tall trees faces (سامنے ہے) the school building. Moreover it is away (دور) from all the hustle and bustle (چہل پہل) of the main road. I am glad (خوش) that my school is far ahead (بہت آگے) of others in good results, sports, debates(مباحثے), library and scouting.

میرا اسکول میرے لئے بہت پرکشش جگہ ہے۔ اگرچہ اس کی عمارت بہت پرانی ہے، پھر بھی یہ ہمیں سحرزدہ کرتی دکھائی دیتی ہے۔ کچھ دیواریں بہت بڑی ہیں اور چھتیں بہت اونچی ہیں۔ حتی کہ سخت موسم گرما ہمارے کلاس روم کو گرم اور تم آلود کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ میرا اسکول تاریخی قلعہ کے بالکل ساتھ واقع ہے۔ قلعہ کی بلند دیواریں آب و ہوا اور موسم کے اثرات لیے ہوئے حیرت انگیز دکھائی دیتی ہیں۔ ان کے اپنے اسرار و رموز ہیں۔ مشہور قلعہ کے قریب ہونے کی وجہ سے ہم اپنا تاریخ کا سبق بہت اچھی طرح سے سمجھ جاتے ہیں۔ میرے سکول کو پڑھانے والا عملہ مہربان اور لگن والا ہے۔ سکول کی عمارت کے سامنے ایک بڑا کھیل کا میدان ہے جس میں سدابہار لمبے درختوں کی قطار ہے۔ مزید یہ کہ یہ مین روڈ کی گہما گہمی سے پرے ہے۔ میں خوش ہوں کہ میرا اسکول اچھے نتائج، کھیلوں، مباحثوں، لائبریری اور سکاؤٹنگ میں دیگر سکولوں سے بہت آگے ہے۔

2. Girl Guides (Easy) (گرل گائیڈز)

Girl Guides is an international (بین الاقوامی) organization (تنظیم). It was founded (بنیاد رکھی گئی) by Mr. Baden Powel and his sister Lady Agnes in 1910. Rallies (اجتماعات) are organized for the girl guides. They are given training (تربیت) to do their work themselves and to serve others. They cook their own food. They do everything by themselves. This training builds (تعمیر کرتی ہے) their character (کردار). A sense of sacrifice (قربانی کا احساس) is developed in them. They become willing (رضا مند) worker and co-operative (تعاون کرنے والی). They can face (سامنا کر سکتی ہیں) their problems manfully (مردانہ وار). During the war, their services are very useful (مفید) for the society. Sometimes, international rallies are arranged. Girl guides meet guides of foreign countries. Feeling of fellowship is developed in them. Girl guides work for the peace (امن) of the world. It is a very useful (مفید) organization because its aim is to serve the mankind (انسانیت).

گرل گائیڈز ایک بین الاقوامی تنظیم ہے۔ اس کی بنیاد مسٹر بیڈن پاول اور اس کی بہن لیڈی ایگنس نے 1910ء میں رکھی۔ گرل گائیڈ کے لیے اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں۔ انہیں اپنے کام خود کرنے اور دوسروں کی خدمت سرانجام دینے کی تربیت دی جاتی ہے۔ وہ اپنا کھانا پکاتی ہیں۔ وہ ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرتی ہیں۔ یہ تربیت ان کے کردار کی تعمیر کرتی ہے۔ ان میں قربانی کا احساس پیدا کیا جاتا ہے۔ وہ عملی کام کے لیے آمادہ کارکن اور تعاون کرنے والی بن جاتی ہیں۔ وہ اپنے مسائل کا مردانہ وار سامنا کر سکتی ہیں۔ جنگ کے دوران ان کی خدمات معاشرہ کے لیے بہت فائدہ مند ہوتی ہیں۔ بعض اوقات بین الاقوامی اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں۔ گرل گائیڈز دیگر ممالک کی گائیڈز سے ملتی ہیں۔ ان میں ایک دوسرے کے ساتھ ہونے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ گرل گائیڈز عالمی امن کے لیے کام کرتی ہیں۔ یہ ایک بہت مفید تنظیم ہے کیونکہ اس کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔

Girl Guides (Standard) (گرل گائیڈز)

Girl Guides is a British organization (تنظیم) of girls. It was founded (بنیاد رکھی گئی) by Baden Powel and his sister Lady Agnes in 1910. The main(بنیادی) objective (مقصد) of this movement (تحریک) is to make the young girls conscious of (آگاہ) their responsibilities (ذمہ داریاں). A member girl guide, is given a variety (کئی طرح کے) of programmes that shape (بناتے ہیں) her character (کردار). She learns, in association with (کے ساتھ مل کر) other girl guides, how to keep herself clean and healthy (صحت مند). She is instructed (رہنمائی مہیا کی جاتی ہے) how to build (کیسے تعمیر کرتے ہیں) her moral(اخلاق)

and social character. She learns basic (بنیادی) facts (حقائق) about courtesy (شائستگی) and etiquettes (آدابِ محفل). Furthermore (مزید برآں), a girl guide is taught how to raise home developing ability (قابلیت،صلاحیت). She learns household (گھریلو) skills like cooking (کھانا پکانا), knitting (بُننا), stitching (سلائی کرنا), planning (منصوبہ بنانا) and maintenance (دیکھ بھال کرنا) etc.

گرل گائیڈ لڑکیوں کی ایک برطانوی تنظیم ہے۔اس کی بنیاد بیڈن پاول اور اس کی بہن لیڈی ایگنس نے 1910ء میں رکھی۔اس تحریک کا بنیادی مقصد نوجوان لڑکیوں کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا ہے۔ایک رُکن گرل گائیڈ کو کئی طرح کے پروگرام دیے جاتے ہیں جو اس کی کردار سازی کرتے ہیں۔وہ دیگر گرل گائیڈز کے اشتراک سے صاف ستھرا اور صحت مند رہنا سیکھتی ہے۔اسے اپنے اخلاقی اور سماجی کردار کی تعمیر کیلئے رہنمائی مہیا کی جاتی ہے۔وہ شائستگی اور آدابِ محفل کے بارے میں بنیادی حقائق سیکھتی ہے۔مزید برآں ایک گرل گائیڈ کو تعلیم دی جاتی ہے کہ گھر بنانے کی قابلیت کیسے پیدا کی جاتی ہے۔وہ گھریلو ہنر جیسا کہ کھانا پکانا، بُننا، سلائی کرنا، منصوبہ سازی اور دیکھ بھال وغیرہ سیکھتی ہے۔

3. A Visit to a Museum (Easy) (ایک عجائب گھر کی سیر)

A museum (عجائب گھر) is a treasure (خزانہ) of the past. The articles (اشیاء) kept there reflect (عکاسی کرتی ہیں) our culture (ثقافت) and civilization (تہذیب). Last Sunday, I visited the Lahore museum with my friend Ayub. We bought tickets and entered the museum. The museum is divided into various (کئی) sections (شعبہ جات). Most things are kept in glass cases. We saw old weapons (ہتھیار) like swords (تلواریں), sheaths (حفاظتی خول), spears (نیزے), shields (ڈھالیں) and helmets (خود،ہیلمٹ). Old uniforms of soldiers and the generals were also displayed. We saw specimens (نمونے) of paintings, carpentry, statues (مجسمے), pottery, garments (لباس) and ornaments (زیورات). There were many statues of Buddha carved from different stones. The old manuscripts (ہاتھ سے لکھے نسخے) of the Holy Quran and other books impressed us. We walked about the museum for two hours. This visit provided us a great deal (بہت سا) of knowledge (علم) and information (معلومات).

عجائب گھر ماضی کا ایک خزانہ ہوتا ہے۔وہاں رکھی گئی اشیاء ہماری ثقافت اور تہذیب کی عکاسی کرتی ہیں۔گزشتہ اتوار میں نے اپنے دوست ایوب کے ہمراہ لاہور عجائب گھر کا دورہ کیا۔ہم نے ٹکٹ خریدے اور عجائب گھر میں داخل ہو گئے۔عجائب گھر کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔اکثر چیزیں شیشے کی الماریوں میں رکھی گئی ہیں۔ہم نے پرانے ہتھیار مثلاً تلواریں، حفاظتی خول، نیزے، ڈھالیں اور ہیلمٹ دیکھے۔سپاہیوں اور جرنیلوں کی پرانی وردیاں بھی نمائش کے لیے رکھی گئی تھیں۔ہم نے پینٹنگز، لکڑی سے بنی ہوئی چیزیں، مجسمے، مٹی کے برتن، لباس اور زیورات کے نمونے دیکھے۔وہاں مہاتما بدھ کے مختلف پتھروں سے تراشے گئے بہت سے مجسمے تھے۔ہاتھ سے لکھے گئے قرآن پاک اور دیگر کتابوں کے نسخوں نے ہمیں متاثر کیا۔ہم دو گھنٹے تک عجائب گھر کی سیر کرتے رہے۔اس سیر نے ہمیں بہت سا علم اور معلومات فراہم کیں۔

A Visit to a Museum (Standard) (ایک عجائب گھر کی سیر)

The Lahore Museum (عجائب گھر) is an important (اہم) place where works (کام) of art, and other objects (اشیاء، چیزیں) of historical (تاریخی) value (قدر و قیمت) are kept (رکھی گئی) to display. Last Monday, our class visited it in supervision of our history teacher. It is an old imposing (متاثر کن) building with a high ceiling. The incharge of the museum is called the curator (مہتمم، ناظم). Our well-informed (خوب آگاہ، اچھی طرح آگاہ، باخبر) teacher took us round different sections (شعبہ جات) of the beautiful museum. There were neatly (صفائی سے) arranged (ترتیب دیے ہوئے) glass- cases which displayed ancient (قدیم) swords (تلواریں), daggers (خنجر), garments (لباس), ornaments (زیورات), coins (سکے), bows (کمانیں) and arrows (تیر). There were tags (لیبل، تحریری نوٹس) with brief (مختصر) descriptions (تحریریں), on most of the items on display. There were paintings, pictures and clay

models (مٹی کے نمونے) of ancient craftsmanship(دستکاری' ہنرمندی' مہارت). There was the huge(بڑا) statue (مجسمہ) of Queen Victoria in one room of the museum. There were old manuscripts (قلمی نسخے) of the Holy Quran in another room. Full-size doors and frames (ڈھانچے) with primitive(ابتدائی دور کے، قدیم زمانے کے) fittings were specimens (نمونے) of rare (نایاب) woodwork (لکڑی کا کام)craftsmanship. The impressive (متاثر کن)display in the museum gave us a wealth of information and insight (آگہی آگاہی) into our past. It was a rewarding (منافع بخش' شاندار) visit indeed (حقیقت میں).

لاہور کا عجائب گھر ایک اہم مقام ہے جہاں فن شہ پارے اور تاریخی قدر و قیمت والی دیگر اشیاء نمائش کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ گذشتہ ہفتے ہماری جماعت نے تاریخ کے استاد کی زیر نگرانی میوزیم کا دورہ کیا۔ یہ اونچی چھت والی ایک پرانی متاثر کن عمارت ہے۔ عجائب گھر کے انچارج کو مہتمم یا ناظم کہتے ہیں۔ ہمارے باخبر استاد محترم ہمیں خوبصورت عجائب گھر کے مختلف شعبہ جات میں لے گئے۔ وہاں صاف ستھرے انداز سے ترتیب دی گئی شیشے کی الماریاں تھیں جن میں قدیم کوزوں، تجروں، لباس، زیورات، سکوں، کمانوں اور تیروں کو نمائش کیلئے رکھا گیا تھا۔ وہاں نمائش کیلئے رکھی گئی زیادہ تر اشیاء پر مختصر تعارف کے لیبل لگے ہوئے تھے۔ وہاں مصوری، تصاویر اور قدیم ہنر مندی کے مظہر مٹی کے نمونے تھے۔ عجائب گھر کے ایک کمرے میں ملکہ وکٹوریہ کا بڑا مجسمہ رکھا ہوا تھا۔ ایک دوسرے کمرے میں قرآن پاک کے ہاتھ سے لکھے ہوئے پرانے نسخے تھے۔ مکمل سائز کے دروازے اور ڈھانچے جنہیں قدیم فنکو کے ساتھ رکھا گیا تھا لکڑی کے کام میں مہارت کے نایاب نمونے تھے۔ عجائب گھر میں متاثر کن نمائش سے ہمیں علم کی دولت اور ماضی کے بارے میں آگہی حاصل ہوئی۔ یہ درحقیقت ایک منافع بخش سیر تھی۔

4. A Visit to a Hospital (Easy) (ایک ہسپتال کا دورہ)

Health (صحت) is a great blessing (نعمت) of Allah. A man who has a good health can really enjoy (لطف اندوز ہونا) the life. It was 16th of June, 2008 when my grandmother fell seriously ill (بیمار). She was rushed (تیزی سے لیجایا گیا) to the Civil Hospital. For the next ten days my brother and I attended on (تیمارداری کی) her day and night. There were 25 beds in the ward. Some of the patients (مریض) were in serious condition (تشویشناک صورتحال). Some of them were moaning (چلا رہے) with pain (تکلیف). The nurse on duty was not looking after (دیکھ بھال کر رہی) the patients properly (مناسب طور پر). The courtyard (صحن) and corridors (برآمدے) were full of patients. Some patients were in critical condition (خطرناک حالت) but there was no doctor to look after them. There was a long queue (قطار) of the patients in the outdoor department. I was shocked to see miserable (قابل رحم) condition of the patients. I prayed for the recovery (صحت یابی) of the patients and came back to my house. May Allah save us from all kinds of diseases!

صحت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اچھی صحت کا مالک انسان حقیقی معنوں میں زندگی سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ یہ 16 جون 2008ء کا دن تھا جب میری دادی اماں شدید بیمار ہو گئیں۔ انہیں تیزی سے سول ہسپتال لے جایا گیا۔ آئندہ دس روز میرے بھائی نے اور میں نے دن رات ان کی تیمارداری کی۔ وارڈ میں پچیس بستر تھے۔ کچھ مریضوں کی حالت تشویشناک تھی۔ ان میں سے کچھ تکلیف سے چلا رہے تھے۔ ڈیوٹی پر موجود نرس مریضوں کی مناسب دیکھ بھال نہیں کر رہی تھی۔ صحن اور برآمدے مریضوں سے بھرے ہوئے تھے۔ کچھ مریضوں کی حالت خطرناک تھی لیکن ان کی دیکھ بھال کے لیے کوئی ڈاکٹر نہ تھا۔ آؤٹ ڈور کے شعبہ میں مریضوں کی ایک لمبی قطار تھی۔ مریضوں کی قابل رحم حالت دیکھ کر مجھے صدمہ ہوا۔ میں نے مریضوں کی صحت یابی کے لیے دعا مانگی اور اپنے گھر واپس آ گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تمام قسم کی بیماریوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

A Visit to a Hospital (Standard) (ایک ہسپتال کا دورہ)

A clash (تصادم) took place (ہوا) between two rival (متحارب، مخالف) parties(جماعتیں، گروہ) and three persons received bullet (گولی) injuries (زخم). My father went to the hospital to enquire (دریافت کرنا) about the health of one of those injured (زخمی). I accompanied (ساتھ گیا) him and saw the pitiable (قابل رحم) condition (حالت) of patients in the ward. There were about 30 beds with patients either

lying (لیٹے ہوئے) or reclining (ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے). About half a dozen of patients were moaning (کراہ رہے) miserably (بری طرح) and their condition (حالت) was critical (تشویشناک). One of them stopped moaning after about half an hour and I was shocked to learn that he had died (مر چکا تھا). After completing the hospital formalities (رسمی کارروائیاں), the dead body was handed over to (کے حوالے کردی گئی) his relatives. In the nearby outdoor department of the hospital, there were pathetic (قابل رحم) scenes. Ailing (بیمار) children were wailing (واویلا کر رہے تھے), a few women suffering from some disease were lying under a tree. They looked like mere skeletons (ڈھانچے). An unconscious (بیہوش) patient was being carried on a stretcher. Some boys were brought on cots with fractured bones. A profusely (بہت زیادہ) bleeding (خون بہہ رہا) woman, injured in an accident, was being taken to the casualty ward (حادثات کا وارڈ). There were some bandaged (مرہم پٹی کیے ہوئے) patients who winced (بے چینی سے حرکت کرتے ہوئے) with pain. The courtyard (صحن) and the corridors (برآمدے) were crowded and the sight of suffering was unbearable (ناقابل برداشت). Before leaving the hospital, I sincerely (مخلصانہ) prayed (دعائیں) for the recovery (صحت یابی) of all the patients.

دو متحارب گروہوں میں تصادم ہوا اور تین افراد گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ میرے ابا جان اُن زخمی افراد میں سے ایک شخص کی صحت کے بارے میں دریافت کرنے کیلئے ہسپتال گئے۔ میں ان کے ساتھ گیا اور وارڈ میں مریضوں کی قابل رحم حالت دیکھی۔ تقریباً تیس بستر تھے جن پر مریض یا تو لیٹے ہوئے تھے یا ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ تقریباً نصف درجن مریض بری طرح کراہ رہے تھے اور ان کی حالت تشویشناک تھی۔ ان میں سے ایک نے تقریباً آدھے گھنٹے بعد کراہنا بند کر دیا اور مجھے یہ جان کر صدمہ ہوا کہ وہ مر گیا تھا۔ ہسپتال کی رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد نعش اس کے رشتے داروں کے حوالے کر دی گئی۔ ہسپتال کے قریب کے آؤٹ ڈور کے شعبے میں قابل رحم مناظر نظر آ رہے تھے۔ بیماری میں مبتلا بچے واویلا کر رہے تھے، چند بیمار عورتیں ایک درخت کے نیچے لیٹی ہوئی تھیں۔ وہ محض ڈھانچوں کی طرح نظر آ رہی تھیں۔ اسٹریچر پر ایک بیہوش مریض کو لایا جا رہا تھا۔ کچھ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں والے لڑکوں کو چارپائیوں پر لایا گیا۔ ایک حادثے میں زخمی ہونے والی خاتون کو جس کا بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا شعبہ حادثات میں لایا جا رہا تھا۔ کچھ مرہم پٹی کیے ہوئے مریض تھے جو تکلیف سے بے چین تھے۔ صحن اور برآمدوں میں لوگوں کا ہجوم تھا اور مصیبت اور پریشانی (کے شکار لوگوں) کی حالت ناقابل برداشت تھی۔ ہسپتال سے نکلنے سے پہلے میں نے تمام مریضوں کی صحت یابی کیلئے نہایت خلوص سے دعائیں مانگیں۔

5. Fashions (Easy) (فیشن)

Fashion is not a new thing. Every age has its own fashions. By nature (فطرتاً) a man likes change (تبدیلی) in his life. He gets tired of (سے اُکتا جاتا ہے) the routine life (روزمرہ کی زندگی). He finds pleasure and joy in new things. A new style of dress or hair style is called a 'fashion' and a person who adopts (اختیار کرتا ہے) this new style is called 'fashionable'. In this modern world, fashions are on the increase (بڑھ رہے). By adopting fashion in dress or hair-style people show off (نمائش کرتے ہیں) their wealth (دولت) and vanity (تکبر). They devote a lot of time to personal decoration and dresses. They look upon fashions as a necessity (ضرورت) of life. They spend (خرچ کرتے ہیں) a lot of (بہت سی) money (رقم) on shoes, ties, socks, garments, powders, perfumes and ornaments. T.V. and picture magazines play (ادا کرتے ہیں) an important (اہم) role (حصہ، کردار) in making us fashionable. We cannot get rid of fashions but an excessive (حد سے زیادہ) craze (جنون) for them is unwanted (غیر ضروری).

فیشن کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ ہر دور کے اپنے فیشن ہوتے ہیں۔ فطرتاً ہر انسان اپنی زندگی میں تبدیلی پسند کرتا ہے۔ وہ روزمرہ کی زندگی سے اُکتا جاتا ہے۔ وہ نئی چیزوں میں خوشی اور لطف محسوس کرتا ہے۔ نئے طرز کا لباس یا بالوں کا سٹائل فیشن کہلاتا ہے اور ایسا شخص جو یہ نیا سٹائل اختیار کرتا ہے فیشن ایبل (جدت پسند) کہلاتا ہے۔ اس جدید دنیا میں فیشن بڑھ رہے ہیں۔ لباس یا بالوں کے سٹائل کے فیشن اختیار کر کے لوگ اپنی دولت کی نمائش اور تکبر کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ ذاتی

تزئین وآرائش اور لباس پر کافی زیادہ وقت لگا دیتے ہیں۔ وہ فیشن کو زندگی کی ضرورت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وہ جوتوں، ٹائیوں، جرابوں، لباس، پاؤڈروں، پرفیوم اور زیورات پر کافی زیادہ روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ ٹیلی ویژن اور تصویری میگزین ہمیں فیشن ایبل بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم فیشنوں سے چھٹکارا نہیں پا سکتے لیکن ان کا حد سے زیادہ جنون غیر ضروری ہے۔

Fashions (Standard) (فیشن)

No doubt (بیشک) it is an age (دور) of fashions. The fascination (دلچسپی، سحر، جادو) of fashions is particularly (خصوصاً) very strong in our cities. Adults (بالغ افراد) as well as youngs (نوعمر، نوجوان) know fully well the social (سماجی) importance of fashions. The craze (جنون، حد سے بڑھا ہوا شوق) to look smart and up-to-date (جدید) is becoming even stronger. The garment industry, attractive (پرکشش) advertising and films are mainly responsible (ذمہ دار) for this craze. The T.V. commercials and the press have also affected and captured the imagination (تخیل) of the people. Pakistanis, working abroad have transferred in (ملک کے اندر بھیجی) a lot of (بہت سی) money (رقم) in recent years (حالیہ سالوں میں، موجودہ سالوں میں). Shopping plazas and markets have sprung up (قائم ہو گئے ہیں) everywhere. Foreign (غیر ملکی) designs and elegant (شاندار) dressmaking are very much in demand. Every week there are full-page colour pictures of fashion-wears, powders, perfumes and cosmetics (میک اپ کی اشیا). Fabrics (لباس), footwear (جوتے، جرابیں وغیرہ), furniture, fast food (برگر، پیزا وغیرہ) and video films have become the fashion of the day. People in cities seem to have given away to shifting fashions. Fashions move like windstorms (طوفان). The glitter (چمک دمک) of advertisements makes everything look like gold. We should guard ourselves, because all that glitters may not be gold in some cases.

بیشک یہ فیشن کا دور ہے۔ فیشن میں دلچسپی خصوصاً ہمارے شہروں میں بہت زیادہ ہے۔ بالغ اور نوعمر افراد نہایت اچھی طرح فیشن کی سماجی اہمیت سے آگاہ ہیں۔ سمارٹ اور فیشن کے مطابق نظر آنے کا جنون تیز تر ہوتا جا رہا ہے۔ کپڑوں کی صنعت، پرکشش اشتہار بازی اور فلمیں خصوصی طور پر اس جنون کی ذمہ دار ہیں۔ ٹی وی کے کمرشل اشتہارات اور پریس نے بھی لوگوں کی سوچ کو متاثر کیا ہے اور اسے جکڑ لیا ہے۔ حالیہ سالوں میں بیرون ملک کام کرنے والے پاکستانیوں نے بہت سی رقم ملک کے اندر بھیجی ہے۔ ہر جگہ شاپنگ پلازے اور مارکیٹیں قائم ہو گئی ہیں۔ غیر ملکی ڈیزائنوں اور شاندار لباس سازی کی بہت زیادہ طلب ہے۔ ہر ہفتے مکمل صفحہ پر رنگین فیشن پر مبنی لباسوں، پاؤڈرز، پرفیوم اور میک اپ کی اشیاء کی تصویریں شائع ہوتی ہیں۔ لباس، جوتے، جرابیں، فرنیچر، فاسٹ فوڈ اور ویڈیو فلمیں وغیرہ آج کے دور کا فیشن بن گئے ہیں۔ شہروں کے لوگ تو فیشن بدلنے کے رجحان میں زیادہ مبتلا دکھائی دیتے ہیں۔ فیشن طوفانوں کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ اشتہارات کی چمک دمک سے ہر چیز سونے کی طرح چمکتی دکھائی دیتی ہے۔ ہمیں اپنا خیال خود کرنا چاہئے، کیونکہ ہر چیز جو چمکتی ہے بعض صورتوں میں سونا نہیں ہو سکتی۔

6. A River in Flood (Easy) (دریا میں طغیانی)

The main cause (بڑی وجہ) of floods (سیلاب) in our country is heavy (شدید) rainfall (بارش) in the monsoon. Last year all the rivers of the province (صوبہ) of Punjab overflowed their banks (کناروں سے بہہ نکلے). The villagers were sleeping (سو رہے) in their houses, when the flood-water entered their houses. Crops were destroyed (تباہ ہو گئیں). The roads were closed and traffic stopped. The flood destroyed many houses and buildings. It uprooted (اکھاڑ دیئے) the telephone and electric poles (کھمبے). Thousands of people were rendered homeless (بے گھر). The government set up (قائم کئے) relief camps (امدادی کیمپ) throughout the affected areas (متاثرہ علاقے). The well-to-do (صاحب حیثیت)

people helped the flood-stricken (سیلاب زدہ) people (لوگ) with food, clothes and medicines. There was a great loss (بہت زیادہ نقصان) of life and property (جائیداد). May Allah save us from the havoc (تباہی) of floods.

ہمارے ملک میں سیلابوں کی بڑی وجہ مون سون کی شدید بارشیں ہیں۔ گزشتہ سال صوبہ پنجاب کے تمام دریاؤں میں طغیانی آ گئی۔ جب سیلاب کا پانی ان کے گھروں میں داخل ہوا تو دیہاتی سو رہے تھے۔ فصلیں تباہ ہو گئیں۔ سڑکیں بند ہو گئیں اور ٹریفک رک گئی۔ سیلاب نے بہت سے مکانات اور عمارتیں تباہ کر دیں۔ اس نے ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبے اکھاڑ دیے۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے۔ حکومت نے تمام متاثرہ علاقوں میں امدادی کیمپ قائم کر دیے۔ صاحب حیثیت لوگوں نے سیلاب زدہ لوگوں کی مدد خوراک، لباس اور ادویات سے کی۔ بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھے۔

A River in Flood (Standard) (دریا میں طغیانی)

Last summer (موسم گرما) I visited my village which is about 20 miles south (جنوب) of Jhang. For over a week the wet spell (مرطوب موسم) had been a delightful (خوشگوار) experience (تجربہ). The rain was driven in sharp bursts by the rushing (تیزی سے چلتی ہوئی) wind (ہوا). One morning, in the early hours, there went up a cry "water, water". The Chenab was in flood. There was water in our big courtyard. The low-lying part of the village sank under three feet of water. Panic (خوف) gripped (گرفت میں لے لیا) the whole village. There were bushels (بھاری سامان) on almost every head. Most of the folks started moving through the flooded fields towards the nearby high mound (پہاڑی تودہ). It was a scene of great misery. From the corner of the high mound, I had the first glimpse (نظارہ) of the river in flood. The entire (تمام) area (علاقہ) upto the far-off (دور دراز کے) road bridge and even beyond (پرے) was just one sheet (تہہ) of muddy water (گرد آلود پانی). Logs were seen floating fast. The trees all round, with half of their trunks (تنے) in water, stood firm like unfolded (اَن کھلی) umbrellas (چھتریاں). Far (دور) below (نیچے) we saw the floating corpses (لاشیں) of horses and cows. The flood all around and the floating (تیرتی ہوئی) objects (اشیاء) on water filled our heart with dread (خوف).

گزشتہ موسم گرما میں، میں نے اپنے گاؤں کا دورہ کیا جو جھنگ کے جنوب میں تقریباً بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ ایک ہفتہ سے بھی زیادہ دن موسم مرطوب رہا ایک خوشگوار تجربہ تھا۔ تیزی سے چلتی ہوئی ہوا نے بارش کو تھپیڑوں میں دھکیل دیا۔ ایک دن صبح سویرے ہی ہر طرف شور مچ گیا "پانی" "پانی"۔ دریائے چناب میں سیلاب آ گیا تھا۔ ہمارے بڑے صحن میں پانی تھا۔ گاؤں کا نشیبی حصہ تین فٹ پانی میں ڈوب گیا تھا۔ تمام گاؤں پر خوف کی فضا چھا گئی۔ تقریباً ہر ایک سر پر سامان لدا نظر آ رہا تھا۔ زیادہ تر لوگوں نے سیلاب زدہ کھیتوں میں سے گزر کر قریبی بڑی پہاڑی پر جانا شروع کر دیا تھا۔ یہ بہت بڑی مصیبت کا منظر تھا۔ بلند پہاڑی کے کونے سے میں نے سیلاب زدہ دریا کو پہلی نظر دیکھا۔ تمام علاقہ، دور پل کی سڑک تک اور اس سے بھی پرے تک گرد آلود پانی کی تہہ میں ڈوبا ہوا تھا۔ لکڑی کے ٹکڑے تیزی سے تیرتے دکھائی دے رہے تھے۔ ہر طرف درخت جن کے آدھے تنے پانی میں ڈوبے ہوئے تھے اَن کھلی چھتری کی طرح مضبوطی سے کھڑے تھے۔ دور ہم نے گھوڑوں اور گائیوں کی تیرتی ہوئی لاشیں دیکھیں۔ ہر طرف آئے ہوئے سیلاب اور پانی پر تیرتی ہوئی اشیاء نے ہمیں بہت زیادہ خوفزدہ کر دیا۔

7. A Dream (Easy) (ایک خواب)

It cannot be said that all dreams (خواب) are just (محض) ideas (خیالات، تصورات). The Holy Quran describes (بیان کرتا ہے) a few (چند) dreams which were meaningful (بامعنی) and proved (ثابت ہوئے) true. Last Sunday, I had a very pleasant (خوشگوار) dream. I saw that it was twilight (چاندنی روشنی). I saw myself flying (اڑتا ہوا) over a very beautiful valley. There flowed (بہتی) two streams in the

valley. It was flowing milk in one stream. The water of other stream was just like honey (شہد). I landed (زمین پر اترا) there and drank a cup of honey. I was astonished (حیران رہ گیا) to see the beautiful flowers of different colours. They were spreading (پھیلے ہوئے) upto the last edge (کنارہ) of the valley. The pretty (خوبصورت) tiny (چھوٹے) birds which I had never seen before were sitting on the branches (شاخیں) of the trees. They were chirping (چہچہا رہے) nicely (عمدگی سے). It seemed (دکھائی دیتا تھا) that they were praying to Allah. I think I had been to the paradise (جنت).

یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تمام خواب محض تصورات ہوتے ہیں۔ قرآن پاک میں چند خوابوں کا ذکر ہوتا ہے جو بامعنی تھے اور سچ ثابت ہوئے۔ گزشتہ اتوار میں نے ایک بہت خوشگوار خواب دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ ہر طرف چاندنی روشنی تھی۔ میں نے خود کو ایک بہت خوبصورت وادی پر اڑتے ہوئے دیکھا۔ اس وادی میں دو ندیاں بہتی تھیں۔ ایک ندی میں دودھ بہہ رہا تھا۔ دوسری ندی کا پانی بالکل شہد جیسا تھا۔ میں وہاں اترا اور ایک کپ شہد پیا۔ رنگارنگ مختلف پھول دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ وہ وادی کے آخری کنارے تک پھیلے ہوئے تھے۔ خوبصورت ننھے پرندے جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھے تھے، درختوں کی شاخوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ خوبصورتی سے چہچہا رہے تھے۔ یوں دکھائی دیتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہے تھے۔ میرا خیال ہے کہ میں جنت میں پہنچ گیا تھا۔

A Dream (Standard) (ایک خواب)

A couple (دو) of nights ago (پہلے), I had a terrible dream. Strangely enough, I found myself right on the roof-top of a three-storey (تین منزلہ) building (عمارت). It was probably (غالباً) our ancestral (آباؤاجداد کا) house in Sankhatra. The view (نظارہ) from the top was magnificent (شاندار). The far and wide green fields, the winding (بل کھاتی ہوئی) road and the far-off misty (دھندآلود) hills had a perfect setting. Suddenly, I felt a jolt (جھٹکا) and the building began to move sideways, like a swing (جھولا). It was an earthquake jerk (زلزلے کا جھٹکا). A terrific (خوفناک) jerk made the building lean dangerously (خوفناک طور پر), and then the top storey along with me lay on the ground like a fallen tree (گرا ہوا درخت). I saw it fall so vividly (واضح طور پر) as if I was awake. Luckily I was not hurt at all. Then I saw a tall, mighty (بڑا) tree. Its leaves and branches disappeared (غائب ہو گئیں) suddenly (اچانک) as if by magic (جادو). Its huge (بڑا) trunk (تنا) began to shake and then it crashed with a tearing (کان پھاڑنے والی) sound. I woke up and felt horrified (خوفزدہ). I began to recite (تلاوت کرنا شروع کر دی) verses (آیات) of the Holy Quran and felt a bit (قدرے) relaxed (پرسکون) in about half an hour.

دو رات قبل میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا۔ کافی حیرت کی بات تھی، میں نے خود کو ایک تین منزلہ عمارت کی چھت پر پایا۔ یہ غالباً سنکھترا میں ہمارے آباؤاجداد کا گھر تھا۔ چوٹی سے نظارہ شاندار تھا۔ دور دراز کے کشادہ سرسبز کھیت، بل کھاتی ہوئی سڑک اور دور کی دھندآلود پہاڑیاں مکمل نظارہ پیش کر رہی تھیں۔ اچانک، مجھے جھٹکا محسوس ہوا اور عمارت نے ایک جھولے کی طرح دائیں بائیں جھولنا/لہرانا شروع کر دیا۔ یہ زلزلے کا جھٹکا تھا۔ ایک خوفناک جھٹکے نے عمارت کو خوفناک حد تک جھکا دیا اور پھر اوپر والی منزل مجھ سمیت گرے ہوئے درخت کی طرح زمین پر پڑی تھی۔ میں نے اسے گرتے ہوئے اس قدر واضح طور پر دیکھا گویا کہ میں جاگ رہا تھا۔ خوش قسمتی سے میں بالکل زخمی نہیں ہوا۔ پھر میں نے ایک لمبا، بڑا درخت دیکھا۔ اس کے پتے اور شاخیں اچانک غائب ہو گئیں جیسے کہ جادو سے ہو گئیں۔ اس کا بڑا تنا ہلنے لگا اور پھر یہ کان پھاڑنے والی آواز کے ساتھ گر گیا۔ میں جاگ گیا اور خوف زدہ ہو گیا۔ میں نے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت شروع کر دی اور آدھے گھنٹے بعد قدرے سکون محسوس کیا۔

8. How to Keep Our Town Clean (Easy) (اپنے قصبے کو کیسے صاف ستھرا رکھا جائے)

Cleanliness (صفائی) is the base (بنیاد) of Islam. It is well known (مشہور) saying (محاورہ، کہاوت) "Where there is cleanliness there is godliness." Islam is the religion (مذہب) of cleanliness. It teaches its followers to remain clean physically (جسمانی طور پر), mentally (ذہنی طور پر) and spiritually

(روحانی طور پر). Our Holy Prophet (S.A.W) himself swept his room. His companions also followed his noble example. Neat and clean environment (ماحول) has a cheerful (خوشگوار) effect (اثر). It is our duty to keep (رکھنا) our town clean. We should develop an awareness (شعور) of cleanliness among (درمیان) our masses (عوام). We should not throw (پھینکنا) garbage (کوڑا کرکٹ) in the streets. We should not throw fruit and vegetables peels (چھلکے) in front of (سامنے) our houses. Plastic, polythene and rubbish (غلاظت) of our houses should not be thrown into the gutters. We should plant (لگانا) trees and flower beds for healthy (صحت بخش) atmosphere. We should co-operate (تعاون کرنا) with the sanitation staff of the Municipal Corporation. In this way, we will be able to keep our town clean.

صفائی اسلام کی بنیاد ہے۔ یہ ایک مشہور کہاوت ہے" جہاں صفائی ہو وہاں خدا پرستی ہے۔" اسلام دین طہارت ہے۔ یہ اپنے ماننے والوں کو تعلیم دیتا ہے کہ وہ جسمانی طور پر، ذہنی طور پر اور روحانی طور پر صاف ستھرے رہیں۔ ہمارے رسول پاک ﷺ خود اپنے کمرے میں جھاڑو دے دیتے تھے۔ ان کے صحابہؓ نے ان کی شاندار اسوۂ حسنہ کی پیروی کی۔ صاف ستھرے ماحول کا خوشگوار اثر ہوتا ہے۔ اپنے قصبے کو صاف ستھرا رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنی عوام میں صفائی کے بارے میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔ ہمیں کوڑا کرکٹ گلیوں میں نہیں پھینکنا چاہئے۔ ہمیں پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے اپنے گھروں کے سامنے نہیں پھینکنے چاہئیں۔ پلاسٹک، پولی تھین اور ہمارے گھروں کا کوڑا کرکٹ گٹروں میں نہیں پھینکا جانا چاہیے۔ ہمیں خوش گوار فضا کیلئے پودے اگانے چاہئیں اور پھولوں کی کیاریاں بنانی چاہئیں۔ ہمیں میونسپل کارپوریشن کے صفائی کرنے والے سٹاف سے تعاون کرنا چاہئے۔ اس طریقے سے ہم اپنے قصبے کو صاف رکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

How to Keep Our Town Clean (Standard) (اپنے قصبے کو کیسے صاف ستھرا رکھا جائے)

Cleanliness is next to godliness. We must give a serious thought (خصوصی اہمیت، خصوصی فکر) to this golden (سنہری) truth (سچائی). Neat and clean (صاف ستھرا) environment (ماحول) has a cheerful (خوشگوار) effect (اثر). It is a sure (یقینی) sign (علامت) of civilization (تہذیب). Knowledge is a great blessing (نعمت) of Allah. We are fortunate (خوش قسمت) to have the opportunity (موقع) to receive education. As school going boys and girls, it is our responsibility to keep our town clean. We ought to develop civic sense (معاشرتی تہذیب). We should not, throw fruit and vegetable peels (چھلکے) all over the street. A banana or melon peel thrown carelessly (لاپرواہی سے) on the road can cause a fracture (ہڈی کا ٹوٹنا) or even death of a passerby. Plastic, polythene and wooden items should not be thrown into manholes. A choked (بند) gutter spreads filth (گندگی) and stench (بدبو) all over the street. Life becomes miserable (قابل رحم). Spitting (تھوکنا) is another problem as it causes disease and insanitation (گندگی). We can politely (شائستگی سے) prevent one another from spitting on floors. We should not throw hard things or stone in toilets. We should not be shy of taking a broom (جھاڑو) and sweeping the littered (کوڑا کرکٹ والا حصہ) portion (حصہ) of the street in front of our house. We should (چاہئے) take care (خیال رکھنا) of trees, plants and flower-beds (پھولوں کی کیاریاں) in a park. If we happen to pass by an unattended runningwater tap (نلکا), we should stop and close it immediately. As citizens we should be vigilant (ہوشیار، چوکنا) and report to the municipality if its staff neglects (نظر انداز کرتا ہے) its duty. We can also add to cleanliness if we sprinkle (چھڑکاؤ کرتے ہیں) (چھڑکتے ہیں) water on our portion of the road. Dust (گردوغبار) and pollution (آلودگی) can be effectively (موثر طور پر) controlled if everyone of us lends a helping hand. God loves people who practise purity (پاکیزگی، پرہیزگاری) and cleanliness (صفائی).

صفائی خدا پرستی کے قریب ہے۔ ہمیں اس شہری سچائی کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔ صاف ستھرے ماحول کا خوشگوار اثر ہوتا ہے۔ یہ تہذیب کی ایک یقینی علامت ہے۔ علم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک بڑی نعمت ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ سکول جانے والے لڑکوں اور لڑکیوں کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے قصبے کو صاف ستھرا رکھیں۔ ہمیں اپنے اندر معاشرتی تہذیب پیدا کرنی چاہیے۔ ہمیں پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کو گلی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ سڑک پر لاپرواہی سے پھینکا ہوا کیلے یا خربوزہ کا چھلکا کسی راہ گیر کی ہڈی ٹوٹنے کا اور حتیٰ کہ موت کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ پلاسٹک، پولی تھین اور لکڑی کی چیزوں کو پانی کی نکاسی کے بدرو پائپوں میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ ایک بند گٹر تمام گلی میں غلاظت اور بدبو پھیلا دیتا ہے۔ زندگی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ تھوکنا ایک دوسرا مسئلہ ہے کیونکہ اس سے بیماری اور گندگی پیدا ہوتی ہے۔ ہم شائستگی سے ایک دوسرے کو فرش پر تھوکنے سے روک سکتے ہیں۔ ہمیں سخت چیزوں یا پتھر کو بیت الخلا میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ ہمیں اپنے گھر کے سامنے گلی کے کوڑا کرکٹ والے حصے کو جھاڑو دے کر صاف کرنے میں شرمندگی محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں پارک میں درختوں، پودوں اور پھولوں کی کیاریوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر ہمارا گزر کسی ایسے پانی کے نلکے کے قریب سے ہو جو بد احتیاطی کی وجہ سے کھلا چھوڑ دیا گیا ہو تو ہمیں چاہیے کہ رک جائیں اور اسے فوراً بند کر دیں۔ بحیثیت شہریوں کے ہمیں چوکنا رہنا چاہیے اور اگر اس کا سٹاف اپنے فرض میں کوتاہی برتتا ہے تو بلدیہ کو اطلاع کرنی چاہیے۔ اگر ہم سڑک کے اپنے (قریبی) حصے پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں تو اس سے بھی ہم صفائی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر کوئی مدد کے لیے ہاتھ بڑھائے تو گرد و غبار اور آلودگی کو مؤثر طور پر روکا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے پیار کرتا ہے جو پاکیزگی اور صفائی اختیار کرتے ہیں۔

9. An Industrial Exhibition (Easy) (ایک صنعتی نمائش)

The purpose (مقصد) of Industrial Exhibition is to intimate (آگاہ کرنا) the public with the products made in Pakistan. Industrial exhibitions are arranged throughout the country. In Lahore it is organized near the Fortress stadium on the occasion (موقع) of Horse and Cattle show. Once I went to see the exhibition with my parents. Many industrial units had displayed their products (مصنوعات) in big stalls. These stalls included (شامل تھیں) textiles, ready-made garments, electric goods, household items, (گھریلو اشیاء) handicrafts (ہاتھوں سے بنی اشیاء), glassware (شیشے کا سامان), furniture, utensils (برتن) of stainless steel and sports goods. The prices were less (کم) than the market rates. People were buying goods of their choice (انتخاب) at reduced (کم) rates. There was great hustle and bustle (چہل پہل). Every stall was crowded (پرہجوم) with people. We went round the fair (میلہ) and saw each stall. My parents bought some cloth, glass-wares and crockery (برتن وغیرہ). In the evening we came back. In fact, the industrial fairs go a long way in popularizing (مشہور کرنے میں) the products of the country.

صنعتی نمائش کا مقصد عوام کو پاکستان میں بنی ہوئی مصنوعات سے آگاہ کرنا ہے۔ صنعتی نمائشیں ملک بھر میں منعقد کی جاتی ہیں۔ لاہور میں یہ فورٹرس اسٹیڈیم کے قریب میلہ مویشیاں کے موقع پر منعقد ہوتی ہے۔ ایک بار میں اپنے والدین کے ساتھ نمائش دیکھنے گیا تھا۔ بہت سے صنعتی اداروں نے اپنی مصنوعات بڑے سٹالوں میں نمائش کیلئے رکھی ہوئی تھیں۔ ان سٹالوں میں ٹیکسٹائل، تیار شدہ ملبوسات، بجلی کی اشیاء، گھریلو اشیاء، ہاتھوں سے بنی ہوئی اشیاء، شیشے کا سامان، فرنیچر، سٹیل سے بنے ہوئے برتن اور کھیلوں کے سامان کے سٹال شامل تھے۔ قیمتیں مارکیٹ کی قیمتوں سے کم تھیں۔ لوگ کم قیمتوں پر اپنی پسند کی چیزیں خرید رہے تھے۔ وہاں بہت زیادہ چہل پہل تھی۔ ہر سٹال پر لوگوں کا ہجوم تھا۔ ہم نے میلے کا چکر لگایا اور ہر ایک سٹال دیکھا۔ میرے والدین نے کچھ کپڑا، شیشے کا سامان اور کراکری خریدی۔ شام کو ہم واپس آ گئے۔ درحقیقت صنعتی میلے ملکی مصنوعات کی تشہیر کرنے میں کافی زیادہ کردار ادا کرتے ہیں۔

An Industrial Exhibition (Standard) (ایک صنعتی نمائش)

An industrial (صنعتی) exhibition (نمائش) was arranged (کا اہتمام کیا گیا تھا) in Islamabad in March last (گذشتہ) year. The intention (ارادہ) of the organizers was to exhibit industrial products at one place. The trading community (کاروباری طبقہ) and the general public (عوام الناس) showed keen (گہری) interest (دلچسپی) in Pakistani products. Accompanied by (کے ہمراہ) my elder (بڑا) brother (بھائی) and

sisters (بہنیں) I went round the elegant (شاندار) and brightly lit (خوب روشن) stalls. Exhibits included textiles and garments, electrical goods, household (گھریلو) items (اشیاء), handicrafts (ہاتھ سے بنی ہوئی اشیاء), glass wares, furniture, sewing machines and stainless steel. The Pakistan Railway and Wapda had put up (لگائے گئے) very informatory (معلوماتی) stalls. Heavy industrial goods, rollers, water pumps, tube-well equipment (سامان), motors, fertilizers (کھادیں) and machinery were also on display. Prices of consumer goods (اشیائے صرف) were quite (نہایت) reasonable (معقول). Manufacturers (بنانے والے) were selling their products at reduced (کم) rates. Besides (اس کے علاوہ), there were food and entertainment stalls which attracted the cheerful (خوش باش) crowds (لوگوں کی ٹولیاں).

گزشتہ سال مارچ کے مہینے میں اسلام آباد میں ایک صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ انتظام کرنے والوں کا ارادہ یہ تھا کہ صنعتی مصنوعات کو ایک ہی جگہ نمائش کیلئے رکھا جائے۔ کاروباری طبقے اور عوام الناس نے پاکستانی مصنوعات میں گہری دلچسپی دکھائی۔ اپنے بڑے بھائی اور بہنوں کے ہمراہ میں نے شاندار، جگمگاتے سٹالوں کا چکر لگایا۔ نمائش میں رکھی گئی اشیاء میں ٹیکسٹائل اور گارمنٹس، بجلی کی اشیاء، گھریلو اشیاء، ہاتھوں سے بنی ہوئی اشیاء، شیشے کا سامان، فرنیچر، سلائی مشینیں اور سٹین لیس سٹیل (کے برتن) شامل تھے۔ پاکستان ریلوے اور واپڈا نے نہایت معلوماتی سٹال لگائے ہوئے تھے۔ بھاری صنعتی سامان، رولرز، پانی کے پمپس، ٹیوب ویل کا سامان، موٹریں، کھادیں اور مشینری بھی نمائش کیلئے رکھی گئی تھی۔ اشیائے صرف کی قیمتیں نہایت معقول تھیں۔ پیداکنندگان اپنی اشیاء کم قیمتوں پر فروخت کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ کھانے کے اور تفریح کے سٹال تھے جو لوگوں کی خوش باش ٹولیوں کیلئے کشش رکھتے تھے۔

10. My Neighbour (Easy) (میرا ہمسایہ)

A good neighbour (ہمسایہ) is a blessing (نعمت) of Allah. Mr. Fiaz is my next-door (اگلے گھر میں رہنے والا) neighbour. He is a lawyer (وکیل). He is a rich man. He is an aged man (زیادہ عمر کا آدمی). He is healthy (صحت مند) and strong (طاقتور). He is tall (لمبا) and handsome (خوبصورت). He is very active and smart (چست اور فعال). He has a smiling (مسکراتا ہوا) face. He is very sociable (ملنسار) and friendly (دوست نواز). He loves the children living in his neighbourhood (پڑوس). He looks after (دیکھ بھال کرتا ہے) them during (دوران) the absence (غیر حاضری) of their elders. He helps poor (غریب لوگ) and the needy (ضرورت مند لوگ). He himself attends a neighbour who falls ill (بیمار). Due to these qualities (خوبیاں), he is respected by the people. He says his prayers regularly. He recites the Holy Quran daily. We live like real (حقیقی) relatives (رشتے دار). I thank God that my neighbour is very good and nice (مہربان). I am proud of him. May he live long!

اچھا ہمسایہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ مسٹر فیاض میرے ساتھ والے گھر میں رہنے والا ہمسایہ ہے۔ وہ ایک وکیل ہے۔ وہ ایک امیر آدمی ہے۔ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے۔ وہ تندرست اور طاقتور ہے۔ وہ لمبا اور خوبصورت ہے۔ وہ بہت چست اور سمارٹ ہے۔ وہ مسکراتا ہوا چہرہ رکھتا ہے۔ وہ بہت ملنسار اور دوستانہ مزاج کا مالک ہے۔ وہ اپنے پڑوس میں رہنے والے بچوں سے پیار کرتا ہے۔ وہ ان کے بڑوں کی عدم موجودگی میں ان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔ جو ہمسایہ بیمار پڑ جائے وہ خود اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے لوگ اس کا احترام کرتے ہیں۔ وہ باقاعدگی سے نماز ادا کرتا ہے۔ وہ روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔ ہم حقیقی رشتے داروں کی طرح رہتے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میرا ہمسایہ بہت اچھا اور نیک ہے۔ مجھے اس پر ناز ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے!

My Neighbour (Standard) (میرا ہمسایہ)

Mr. Ashraf Minhas is my immediate neighbour (ساتھ رہنے والا ہمسایہ). He is a handsome (خوبصورت), middle-aged (درمیانی عمر کا) scholar (عالم) with a vigorous zest (خوشگوار جذبات) for life. He is a

real gentleman (شریف انسان) with a lot of goodwill. You could not wish to meet a more goodnatured (نیک فطرت) and hospitable (مہمان نواز) man than him. He likes gardening. His garden is full of flowers in spring (موسم بہار). He invites his neighbours and entertains (خدمت کرتا ہے) them warmly. He delights (خوش کردیتا ہے) everybody with fond details (شوق پرمبنی تفصیلات) of lovely flowers and their blooming patterns (کھلنے کے انداز). Mr. Minhas is an optimist (امید پرست) by nature and he never worries himself over trifles (چھوٹی چھوٹی باتیں). He has a remarkable (قابل تعریف) sense of humour (حس مزاح) and he gets along (میل جول رکھتا ہے) well (اچھی طرح) with his neighbours. He has a son and a daughter. They are known for their fine taste (اچھا ذوق) and good manners. (اچھے طور طریقے).

مسٹر اشرف منہاس میرے ساتھ والے گھر میں رہنے والے پڑوسی ہیں۔ وہ ایک خوبصورت، درمیانی عمر کے عالم ہیں اور زندگی کے بارے میں خوش گوار جذبات رکھتے ہیں۔ وہ حقیقی معنوں میں ایک شریف انسان ہیں جنہیں بہت زیادہ شہرت حاصل ہے۔ آپ ان سے زیادہ نیک فطرت اور مہمان نواز انسان سے ملنے کی خواہش نہیں کر سکتے۔ انہیں باغبانی پسند ہے۔ موسم بہار میں ان کا باغ پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ وہ اپنے ہمسایوں کو مدعو کرتے ہیں اور گرم جوشی سے ان کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ ہر شخص کو خوبصورت پھولوں اور ان کے کھلنے کے انداز پر مبنی پرشوق تفصیلات سے خوش کر دیتے ہیں۔ مسٹر منہاس فطرتاً امید پرست ہیں اور وہ کبھی بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان نہیں ہوتے۔ وہ نمایاں حس مزاح رکھتے ہیں اور ان کا اپنے ہمسایوں کے ساتھ میل جول اچھا ہے۔ ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ وہ اپنے اعلیٰ ذوق اور اچھے طور طریقوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔

11. A Meena Bazaar (Easy) (ایک مینا بازار)

At our school, a meena bazaar was held (منعقد ہوا تھا) in the last (گزشتہ) week (ہفتہ) of November. It was held to collect money for the Hilal-e-Ahmar. The girls had set up (قائم کیے) stalls in which pakoras, fruit-chat, shami-kababs and chicken-sticks were available (مہیا، موجود). A teacher had set up a confectioner shop (حلوائی کی دکان). The ladies were purchasing (خرید رہی) sweets (مٹھائیاں) for their children. Other teachers had their stalls too. They sold bangles (چوڑیاں), rings (انگوٹھیاں), hairpins and handkerchiefs (دستی رومال). A girl was selling balloons (غبارے) which were being purchased (خریدے جا رہے تھے) by the children. A girl had set up her stall at the pavement (راستہ). She was selling toys (کھلونے). Senior students had assistants with them. The mothers of the students had come to see the function (تقریب). They purchased many things from their daughters. A merry-go-round (گھومنے والا جھولا) was also available. Many girls, children and women were having a joy ride (پرلطف سواری). There was a great rush (ہجوم) there. Our principal donated (عطیہ میں دی) the sale money to the local Hilal-e-Ahmar society.

ہمارے سکول میں نومبر کے آخری ہفتے میں ایک مینا بازار منعقد ہوا۔ یہ ہلال احمر کیلئے رقم اکٹھی کرنے کے سلسلہ میں منعقد کیا گیا تھا۔ لڑکیوں نے سٹال لگائے تھے جن میں پکوڑے، فروٹ چاٹ، شامی کباب اور چکن اسٹک رکھی گئی تھیں۔ ایک استانی نے حلوائی کی دکان لگائی تھی۔ خواتین اپنے بچوں کیلئے مٹھائیاں خرید رہی تھیں۔ دیگر معلمات نے بھی اپنے سٹال لگائے تھے۔ انہوں نے چوڑیاں، انگوٹھیاں، بالوں کی پنیں اور دستی رومال بیچے۔ ایک لڑکی غبارے بیچ رہی تھی جنہیں بچے خرید رہے تھے۔ ایک لڑکی نے پختہ راستے پر اپنا سٹال لگایا تھا۔ وہ کھلونے بیچ رہی تھی۔ سینئر طالبات کے ساتھ ان کے معاون کار بھی تھے۔ طالبات کی مائیں تقریب دیکھنے آئی تھیں۔ انہوں نے اپنی بیٹیوں سے بہت سی چیزیں خریدیں۔ ایک گھومنے والا جھولا بھی موجود تھا۔ بہت سی لڑکیاں، بچے اور عورتیں جھولے لے رہے تھے۔ وہاں بہت ہجوم تھا۔ ہمارے پرنسپل نے ہلال احمر کی مقامی سوسائٹی کو چیزوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم عطیہ میں دے دی۔

A Meena Bazaar (Standard) (ایک مینابازار)

At our school a meena bazaar was held in the first week (ہفتہ) of February. There was quite a big crowd (بہت بڑا ہجوم) of chattering (گپ شپ لگاتی ہوئی) girls in the front lawn. They were radiant (خوش طبع) and relaxed (پرسکون) because there was no teaching that day. There were different stalls set up by teachers and senior students. There were potfuls (ڈھیروں) of foodstuffs with tasty (مزیدار) sauce (چٹنی) neatly arranged on big tables. Girl shopkeepers were surprisingly (حیرت انگیز طور پر) alert (ہوشیار) and efficient (مستعد). The girl customers tried little tricks with the stall-holders and laughed heartily. Sizzling (گرم) pakoras, fruit-chat, shami kababs, chicken sticks were in great demand. Senior students had assistants with them. They kept an eye on the light spirited (ہلکی فطرت کی مالک), naughty (شرارتی) customers (خریدار). There was a very entertaining (دل بہلانے والا) variety show in the afternoon. Our principal donated (عطیہ میں دے دی) the sale money (فروخت سے حاصل ہوئی والی رقم) to a charitable (خیراتی) organization (تنظیم).

فروری کے پہلے ہفتے میں ہمارے سکول میں ایک مینابازار منعقد ہوا۔ سامنے کے سبزہ زار میں خوش گپیوں میں مصروف لڑکیوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ وہ خوش طبع اور پرسکون تھیں کیونکہ اس دن کوئی پڑھائی نہ تھی۔ اساتذہ اور سینئر طالبات نے مختلف سٹال لگائے تھے۔ بڑے میزوں پر ڈھیروں کھانے کی اشیاء، مزے دار چٹنی کے ساتھ سلیقے سے سجائی گئی تھیں۔ دکاندار لڑکیاں حیرت انگیز طور پر ہوشیار اور مستعد تھیں۔ خریداری کیلئے آنے والی لڑکیوں نے سٹال لگانے والی لڑکیوں کے ساتھ ہلکی پھلکی اٹھکیلیاں کیں اور خوب قہقہے لگائے۔ گرم پکوڑوں، فروٹ چاٹ، شامی کباب، چکن اسٹکس کی بہت زیادہ طلب تھی۔ سینئر طالبات کے ساتھ ان کی معاون کارلڑکیاں بھی تھیں۔ انہوں نے ہلکی فطرت کی شرارتی خریدار لڑکیوں پر نگاہ رکھی۔ سہ پہر کو نہایت ہی جی بہلانے والا ورائٹی شو منعقد ہوا۔ ہماری پرنسپل صاحبہ نے چیزوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم ایک خیراتی تنظیم کو عطیہ میں دے دی۔

12. A Road Accident (Easy) (سڑک پر ہونے والا حادثہ)

A few days ago, I had to go to Multan from Faisalabad. The bus was new and comfortable (آرام دہ). There were only 25 passengers(مسافر) in the bus. The driver was in a good mood and was going a bit (قدرے) fast (تیز). A truck was coming at full speed from the opposite side (مخالف سمت). The truck driver tried (کوشش کی) to overtake (آگے نکلنے کی) other vehicle (گاڑی). By doing so truck struck (ٹکرایا) to our bus with full force (پوری قوت سے). This collision (ٹکراؤ) caused a great explosion (دھماکہ). The front part of the truck was badly (بری طرح سے) damaged (متاثر ہوا). Its engine became useless (بیکار). The front part of the bus was totally (مکمل طور پر) ruined (تباہ ہوگیا). Its driver died on the spot (موقع پر). The truck driver was injured. He was arrested (گرفتار ہوگیا) by the police. It was a horrible (خوفناک) and terrifying (ہولناک) scene. The passengers were screaming (چلا رہے) awfully (بری طرح). Luckily (خوش قسمتی سے), I was not injured. There was great weeping and crying. The passers by (پاس سے گزرنے والے) took out (نکالا) the passengers from the bus. Two men and a woman had died. The dead bodies and injured persons (زخمی افراد) were brought to the hospital. The dead bodies (لاشیں) were handed over (حوالے کردی گئیں) to their heirs (ورثا).

چند دن پہلے مجھے فیصل آباد سے ملتان جانا پڑا تھا۔ بس نئی اور آرام دہ تھی۔ بس میں صرف پچیس مسافر تھے۔ ڈرائیور اچھے موڈ میں تھا اور قدرے تیزی سے جا رہا تھا۔ مخالف سمت سے ایک ٹرک تیز رفتار سے آ رہا تھا۔ ٹرک ڈرائیور نے دوسری گاڑی سے آگے نکلنے کی کوشش کی۔ ایسا کرتے ہوئے ٹرک ہماری بس سے پوری قوت سے ٹکرا گیا۔ اس ٹکراؤ سے بہت بڑا دھماکہ ہوا۔ ٹرک کا اگلا حصہ بری طرح متاثر ہوا۔ اس کا انجن بیکار ہو گیا۔ بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ اس کا

ڈرائیور موقع پر مارا گیا۔ ٹرک ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ اسے پولیس نے گرفتار کر لیا۔ یہ ایک خوفناک اور ہولناک منظر تھا۔ مسافر بری طرح سے چیخ رہے تھے۔ خوش قسمتی سے میں زخمی نہ ہوا۔ ہر طرف بہت زیادہ رونے اور چلانے کی آوازیں تھیں۔ راہ چلتے لوگوں نے مسافروں کو بس میں سے باہر نکالا۔ دو آدمی اور ایک عورت مارے گئے۔ نعشیں اور زخمی افراد کو ہسپتال لایا گیا۔ نعشیں ان کے ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

A Road Accident (Standard) (سڑک پر ہونے والا حادثہ)

A few days ago, I witnessed (دیکھا) an accident (حادثہ) on the Lahore - Narowal road. It was a very sad (افسوسناک) spectacle (منظر). The road at the spot (جگہ) was littered (خراب تھی) with broken glasses (ٹوٹا ہوئے شیشے), bits (ٹکڑے) of wooden frames and iron bars (لوہے کی سلاخیں). The luggage (سامان) of the bus- passengers (مسافر) was in a muddy sideway nullah (کھائی). There were little pools (جوہڑ) of blood with bricks (اینٹیں) around them. A horse lay dead right in the middle. A tonga frame, nearby was just like a heap (ڈھیر) of broken painted wood. A head on collision (تصادم' ٹکراؤ) between a bus and a truck had taken place. The terrible (خوفناک) collision had its impact (اثر) on the nearby tonga. Two persons were killed on the spot and five others sustained (لگے) serious (شدید نوعیت کے) injuries (زخم). The bus lay on one side with its heavy wheels raised high in the air. The police arrived, took control (چارج لیا) and recorded (ریکارڈ کئے) statements (بیانات).

چند دن پہلے میں نے لاہور نارووال روڈ پر ایک حادثہ ہوتے دیکھا۔ یہ بہت افسوسناک منظر تھا۔ سڑک پر حادثے کی جگہ ٹوٹے ہوئے شیشے' لکڑی کے فریموں کے ٹکڑے اور لوہوں کی سلاخیں بکھری ہوئی پڑی تھیں۔ بس کے مسافروں کا سامان ساتھ ہی دلدلی کھائی میں پڑا تھا۔ وہاں خون کے چھوٹے چھوٹے جوہڑ تھے جن کے اردگرد اینٹیں رکھی گئی تھیں۔ عین درمیان میں ایک گھوڑا مرا ہوا پڑا تھا۔ نزدیک ہی ایک تانگے کا فریم ٹوٹی ہوئی پینٹ شدہ لکڑی کے ڈھیر کی شکل میں پڑا تھا۔ ایک بس اور ٹرک سامنے سے آپس میں ٹکرائے تھے۔ اس خوفناک تصادم کا قریبی تانگے پر اثر ہوا۔ دو افراد موقع پر ہی مارے گئے۔ اور دیگر پانچ افراد کو شدید نوعیت کے زخم آئے۔ بس ایک طرف پڑی تھی جس کے بھاری ٹائر ہوا میں بلند تھے۔ پولیس پہنچی، کنٹرول سنبھالا اور بیانات قلمبند کیے۔

13. Pakistani Woman (Easy) (پاکستانی عورت)

The women (خواتین) of Pakistan are working in almost (تقریباً) all spheres (شعبے) of life in our country. Though (اگرچہ) the scope (دائرہ کار) for the women in Pakistan was limited (محدود), but it can be seen now that women are working satisfactorily (تسلی بخش طور پر) in every field(شعبہ). Previously (گذشتہ) the teaching (تدریس) and nursing professions (پیشے) were considered (خیال کئے جاتے تھے) suitable (مناسب) for women but due to (کی وجہ سے) increase (اضافہ) in number of women in the country, many new professions are now open for competition (مقابلہ) for women as well (بھی). A woman, now, cannot be kept limited to her house. The reason (وجہ) for this is the rapid increase (اضافہ) of women population which is nearly (تقریباً) fifty percent of the total population. The Pakistani women, now-a-days, are working in banks, offices, private firms, hotels, departmental stores, hospitals, schools, colleges, universities, government offices, etc. They have joined the Armed Forces as well and are even (یہاں تک کہ) flying aircrafts (ہوائی جہاز) of Pakistan Air Force.

پاکستان کی خواتین ہمارے ملک میں تقریباً ہر شعبہ ء زندگی میں کام کر رہی ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں خواتین کے لیے دائرہ کار محدود تھا' لیکن اب دیکھا جا سکتا ہے کہ خواتین ہر شعبے میں تسلی بخش طور پر کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ دور میں تدریس اور نرسنگ کے پیشے خواتین کیلئے موزوں سمجھے جاتے تھے لیکن ملک میں خواتین کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے بہت سے نئے پیشے اب خواتین میں مقابلے کے لیے بھی موجود ہیں۔ اب ایک خاتون کو اس کے گھر تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ اس کی وجہ

عورتوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہے جو کہ کل آبادی کا تقریباً پچاس فیصد ہے۔ آج کل پاکستانی خواتین بینکوں، دفتروں، پرائیویٹ فرموں، ہوٹلوں، ڈیپارٹمنٹل سٹوروں، ہسپتالوں، سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، سرکاری دفاتر وغیرہ میں کام کر رہی ہیں۔ وہ مسلح افواج میں بھی ملازمت اختیار کر چکی ہیں اور یہاں تک کہ پاکستانی فضائیہ کے جہاز بھی اڑا رہی ہیں۔

Pakistani Woman (Standard) (پاکستانی عورت)

Women in Pakistan have begun to take an active part in different spheres (شعبہ جات) of life. In the past job opportunities (مواقع) for them were few. By and large (عام طور پر) women worked as lady doctors, nurses, health visitors and teachers during the first ten years of Pakistan. But spheres for women now are greater than ever before. They seem (دکھائی دیتی ہیں) well on the way to become even more active in the near future (مستقبل قریب). They compete (مقابلہ کرتی ہیں) successfully (کامیابی سے) in the central (مرکزی) superior (اعلیٰ) services (خدمات کے) examinations (امتحانات). They are holding responsible (ذمہ دار، ذمہ داران) positions (عہدے) in administration, custom, income tax, railway, foreign service, police and postal (ڈاک کے شعبہ جات) departments. Some of them are in the assemblies as M.N.As. Quite a number of educated (تعلیم یافتہ) women are in banks and in business. Pakistan had its first-ever woman Prime Minister (وزیراعظم) in 1988 - 90 and again in 1994 - 1996. Women of Pakistan are now more conscious of (سے باخبر، آگاہ) their social (سماجی) and political (سیاسی) status (کردار) in the twenty first century.

پاکستانی خواتین نے زندگی کے مختلف شعبوں میں فعال کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ ماضی میں ان کیلئے روزگار کے مواقع کم تھے۔ پاکستان کے پہلے دس سالوں میں عام طور پر خواتین، لیڈی ڈاکٹرز، نرسیں، ہیلتھ وزیٹرز اور اساتذہ کے طور پر کام کرتی تھیں۔ لیکن اب خواتین کے شعبہ جات پہلے سے کہیں زیادہ ہیں۔ وہ مستقبل قریب میں زیادہ فعال ہوتی نظر آتی ہیں۔ وہ css امتحانات میں کامیابی سے مقابلہ کرتی ہیں۔ وہ ایڈمنسٹریشن، کسٹم، انکم ٹیکس، ریلوے، وزارت خارجہ، پولیس اور ڈاک کے شعبوں میں اہم عہدوں پر فائز ہیں۔ ان میں سے چند ایک اسمبلیوں میں بطور ممبر قومی اسمبلی بھی موجود ہیں۔ بہت زیادہ تعداد میں تعلیم یافتہ خواتین بینکوں اور کاروبار میں بھی ہیں۔ پاکستان میں پہلی خاتون وزیراعظم نے 1988ء سے 1990ء تک اور دوبارہ 1994ء سے 1996ء تک حکومت کی۔ پاکستان کی خواتین اب اکیسویں صدی میں اپنے سماجی اور سیاسی کردار سے زیادہ آگاہ ہیں۔

14. A Fortune Teller (قسمت کا حال بتانے والا)

Everybody wishes (چاہتا ہے) to know (جاننا) about his future. A person who predicts (پیشین گوئی کرتا ہے) about our future is called a 'Fortune Teller'. A fortune-teller is very clever (ہوشیار). He is a psychologist (ماہر نفسیات). He can guess (اندازہ لگا سکتا ہے) the problem (مسئلہ) of a man who comes to him. He examines his palm-lines and draws some figures (ہندسے) and lines (لائنیں) on a slate. He tells him about his past. He tells him that his stars are not in his favour. He gives him some prints of the hands of Hazrat Ali (R.A). He tells him now he will be successful (کامیاب) in every field of life. Some fortune tellers have cards before them. A parrot (طوطا)comes out of a cage and picks up (اٹھاتا ہے) a card. The card shows the future of the customer (گاہک). These fortune-tellers can be seen sitting on the footpath (پیدل چلنے کا راستہ) near (نزدیک) the courts and shrines (مزارات) of saints (صوفیا). They earn (کماتے ہیں) their livelihood (روزی) by befooling (احمق بناتے ہوئے) the simple people. They satisfy the illiterate people by saying that they will get soon whatever they wish.

ہر شخص اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ ایسا شخص جو ہمارے مستقبل کے بارے میں پیشین گوئی کرتا ہے "قسمت بتانے والا" کہلاتا ہے۔

قسمت کا حال بتانے والا بہت ہوشیار ہوتا ہے۔ وہ ماہر نفسیات ہوتا ہے۔ وہ اپنے پاس آنے والے آدمی کے مسئلے کے بارے میں اندازہ لگا سکتا ہے۔ وہ اس کے ہاتھوں کی لکیروں کو غور سے دیکھتا ہے اور ایک سلیٹ پر کچھ ہندسے اور لائنیں کھینچ دیتا ہے۔ وہ اسے اس کے ماضی کے بارے میں بتاتا ہے۔ وہ اسے بتاتا ہے کہ اس کے ستارے اس کے موافق نہیں ہیں۔ وہ اسے حضرت علیؓ کے ہاتھوں کے پرنٹ کیے ہوئے کچھ عکس دیتا ہے۔ وہ اسے بتاتا ہے کہ اب وہ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیاب ہوگا۔ قسمت کا حال بتانے والے کچھ لوگوں کے سامنے کارڈز ہوتے ہیں۔ ایک طوطا پنجرے سے باہر آتا ہے اور ایک کارڈ اٹھاتا ہے۔ کارڈ گاہک کے مستقبل کو ظاہر کرتا ہے۔ قسمت کا حال بتانے والے یہ افراد عدالتوں کے نزدیک اور صوفیا کے مزاروں کے قریب فٹ پاتھ پر بیٹھے دیکھے جا سکتے ہیں۔ وہ سادہ لوگوں کو احمق بناتے ہوئے اپنی روزی کماتے ہیں۔ وہ ان پڑھ لوگوں کو یہ کہہ کر مطمئن کر دیتے ہیں کہ وہ جو چاہتے ہیں انہیں جلد حاصل ہو جائے گا۔

15. Basant (بسنت)

This festival (تہوار) comes in the second week (ہفتہ) of February. It is thought (تصور کیا جاتا ہے) that the winter season (موسم سرما) has ended. It is the festival of kites flying. It is very popular (مشہور) among the people. They compete (مقابلہ کرتے ہیں) with one another in kite flying. When a kite is cut they cry at their top of voice "Bo Katta." Kites of different colours and sizes are seen in the sky. Some people use bugles, beat (بجاتے ہیں) drums and raise slogans (نعرے لگاتے ہیں). People enjoy this festival with a great zeal (بہت زیادہ جوش و خروش). They use floodlights and fly kites at night. They invite (مدعو کرتے ہیں) their relatives to come to their city and share their joys. They provide them special diet. This hobby is very dangerous (خطرناک). It is mere (محض، صرف) a wastage (ضیاع، نقصان) of money (رقم). Some children fall (گر جاتے ہیں) from (سے) the roofs (چھتوں) and become crippled (اپاہج ہو جاتے ہیں). Sometimes, sharp, strong and twisted chemical thread of a kite cuts throat of a motor bike rider and he is killed. At some places the metal string of a kite causes electrocutions and in this way some precious (قیمتی) lives (جانیں) are lost (ضائع ہو جاتی ہیں). There are also power failures due to this metal string. In this way this hobby causes wastage of life and money. So it should be totaly banned.

یہ تہوار فروری کے دوسرے ہفتے میں آتا ہے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ موسم سرما ختم ہو گیا ہے۔ یہ پتنگ بازی کا تہوار ہے۔ یہ لوگوں میں بہت مشہور ہے۔ وہ پتنگ بازی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جب ایک پتنگ کٹ جاتی ہے تو وہ بھرپور آواز میں چلاتے ہیں "بوکاٹا"۔ آسمان پر مختلف رنگوں اور سائزوں کی پتنگیں دکھائی دیتی ہیں۔ کچھ لوگ بگل استعمال کرتے ہیں، ڈرم بجاتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں۔ لوگ بڑے شوق سے یہ تہوار مناتے ہیں۔ وہ فلڈ لائٹ استعمال کرتے ہیں اور رات کو پتنگیں اڑاتے ہیں۔ وہ اپنے رشتے داروں کو اپنے شہر آنے اور اپنی خوشیوں میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ وہ انہیں خاص قسم کا کھانا پیش کرتے ہیں۔ یہ مشغلہ بہت خطرناک ہے۔ یہ محض رقم کا ضیاع ہے۔ کچھ بچے چھتوں سے گر پڑتے ہیں اور اپاہج ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات کسی پتنگ کے تیز، مضبوط اور بل دار کیمیائی دھاگے کی وجہ سے کسی موٹر سائیکل سوار کا گلا کٹ جاتا ہے اور وہ مارا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر پتنگ کی دھاتی تار بجلی کی تاروں سے چھو جاتی ہے اور اس سے کرنٹ بہنے لگتا ہے جس سے کچھ قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اس دھاتی تار کی وجہ سے بجلی بھی منقطع ہو جاتی ہے۔ اس طرح اس مشغلے کی وجہ سے جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے اس پر مکمل پابندی عائد ہونی چاہیے۔

16. A Picnic (ایک تفریحی سیر)

It was the month of July. Some of my friends arranged (انتظام کیا) a picnic party. The venue (جگہ) chosen (منتخب کی گئی) for the party was Changa-Manga. We hired (کرایہ پر لی) a wagon and reached our destination at about 2.p.m. There were many green plots before us. The whole park was full with many visiting parties. We found a suitable (مناسب، موزوں) shady place (سایہ دار جگہ) in the park. We settled there. We were awfully (بری طرح) hungry (بھوکے) and tired (تھکے ہوئے). We

spread (پھیلایا) the dining sheet (دسترخوان) and took out the edibles (کھانے پینے کی اشیاء). We ate the food to the fill. We took rest (آرام کیا) for a while (تھوڑی دیر کیلئے). Changa Manga is an artificial (مصنوعی) forest (جنگل). Special arrangements have been made for the recreation (تفریح) of the visitors. There is a beautiful lake (جھیل) in it. The bridges (پل) made over the lake are shaky (جھولتے ہوئے) and flexible (لچک دار). There is a big zoo in the forest in which many animals have been kept. There are many tuck shops in the park. The prominent (نمایاں) quality of this park is its circular (دائرے میں گھومنے والی) railway train. The visitors (زائرین/سیر کرنے والے) may have a complete visit of the whole forest by means (ذریعہ) of it. Now it was evening. We got into the train. It passed through (میں سے گزری) the thick forest. We enjoyed our picnic very much. We hired a wagon and reached (پہنچ گئے) our destination (منزل) at Faisalabad.

یہ جولائی کا مہینہ تھا۔ میرے کچھ دوستوں نے پکنک پارٹی کا اہتمام کیا۔ پارٹی کیلئے جس جگہ کا انتخاب کیا گیا وہ چھانگا مانگا تھی۔ ہم نے ایک ویگن کرایہ پر لی اور دو بجے دوپہر اپنی منزل پر پہنچے۔ ہمارے سامنے بہت سے ہرے بھرے پلاٹ تھے۔ تمام پارک بہت سی آنے والی پارٹیوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہمیں پارک میں ایک مناسب سایہ دار جگہ مل گئی۔ ہم وہاں بیٹھ گئے۔ ہمیں بری طرح سے بھوک لگی ہوئی تھی اور تھک چکے تھے۔ ہم نے دسترخوان بچھایا اور کھانے پینے کی اشیا نکالیں۔ ہم نے جی بھر کے کھانا کھایا۔ ہم نے کچھ دیر آرام کیا۔ چھانگا مانگا ایک مصنوعی جنگل ہے۔ زائرین کی تفریح کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس میں خوبصورت جھیل ہے۔ جھیل کے اوپر بنائے گئے پل جھولتے ہوئے اور لچکدار ہیں۔ جنگل میں ایک بڑا چڑیا گھر ہے جس میں بہت سے جانور رکھے گئے ہیں۔ پارک میں بہت سی ٹک شاپس ہیں۔ اس پارک کی نمایاں خوبی اس کی دائرے میں گھومنے والی ریلوے ٹرین ہے۔ سیر کرنے والے اس کے ذریعے تمام جنگل کی مکمل سیر کر سکتے ہیں۔ اب شام ہو چکی تھی۔ ہم ٹرین پر سوار ہوئے۔ یہ گھنے جنگل میں سے گزری۔ ہم اپنی پکنک سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ ہم نے ویگن کرایہ پر لی اور اپنی منزل فیصل آباد پہنچ گئے۔

17. A Street Quarrel (گلی میں ہونے والا جھگڑا)

Latif and Azeem live in the same street. One day, Latif was playing with a ball. Azeem took the ball and went to his house. Latif knocked (دستک دی) at the door of Azeem. When Azeem came out Latif began to call his names. Soon (جلد ہی) they began to exchange (تبادلہ کرنے لگے) hot words (گرم الفاظ). Then they used their fists (مٹھیاں/مکے) to blow (مارنے کیلئے) each other. Latif gave a blow (مکا مارا) to Azeem on his nose. It began to bleed (خون بہنے لگا). Some passers-by tried to pacify (غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی) them. Azeem threw a brick at Latif. His head began to bleed. He was taken to the hospital. He remained (رہا) there for a week. The old people of the streets gathered and brought them round (ان میں صلح کرا دی). They again became friends. We should remain calm and quite (خاموش اور پرسکون) and avoid (بچنا) to pick up a quarrel (جھگڑا کرنا).

لطیف اور عظیم ایک ہی گلی میں رہتے ہیں۔ ایک دن لطیف ایک گیند سے کھیل رہا تھا۔ عظیم نے گیند پکڑ لی اور اپنے گھر لے گیا۔ لطیف نے عظیم کے دروازے پر دستک دی۔ جب عظیم باہر آیا تو لطیف نے اسے گندے ناموں سے پکارنا شروع کر دیا۔ جلد ہی وہ غصے میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے پھر وہ ایک دوسرے کو مکے مارنے لگے۔ لطیف نے عظیم کی ناک پر ایک مکہ مارا۔ اس سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ کچھ راہ گیروں نے ان کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔ عظیم نے لطیف کو ایک اینٹ ماری۔ اس کے سر سے خون بہنے لگا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ وہ ہفتہ بھر وہاں رہا۔ گلی کے بزرگ لوگ اکٹھے ہوئے اور ان کی صلح کرا دی۔ وہ دوبارہ دوست بن گئے۔ ہمیں پرسکون رہنا چاہیے اور جھگڑا کرنے سے بچنا چاہیے۔

18. A Visit To A Historical Place (ایک تاریخی مقام کی سیر)

A visit (سیر) to a historical (تاریخی) place means to peep (جھانکنا) into our past. It was Sunday. My friends Sobia, Rabia, Naila and Noviha came to me. We decided for sightseeing the Tomb (مقبرہ) of Jahangir. This tomb is situated at Shahdara. It is four miles away from Lahore, on the right bank (دایاں کنارہ) of the river Ravi. We hired a taxi and reached the Tomb of Jahangir. We entered through the main gate. There were many grassy plots there. We saw a lot of shady (سایہ دار) trees there. Many footpaths were running this and that way. Birds were chirping in the trees. The sight was very charming (دلکش). We were overjoyed. Flowers of different kinds and colours were growing in the flower beds. They were very fragrant (خوشبودار). A grand (شاندار) marble building (سنگ مرمر کی بنی ہوئی عمارت) stands in the garden. Jahangir the great Mughal emperor lies buried (دفن ہیں) in it. We offered (ادا کی) Fatiha there. A lofty (بلند) minaret (مینار) stands at each corner (کونہ) of the building. We greatly admired the masons (معمار) of the past for their skill (مہارت). This great tomb was built by Shahjehan. Now we were tired (تھک چکے تھے) and hungry. We sat under a shady (سایہ دار) tree. We ate sweet cakes and fruit with juices. After it we took rest (آرام کیا) for an hour. Now the sun was about to set. We hired (کرایہ پر لی) a taxi and reached (پہنچ گئے) home.

کسی تاریخی مقام کی سیر سے مراد اپنے ماضی میں جھانکنا ہے۔ اتوار کا دن تھا۔ میری سہیلیاں ثوبیہ، رابعہ، نائلہ اور نوویہا میرے پاس آئیں۔ ہم نے مقبرہ جہانگیر کی سیر کا فیصلہ کیا۔ یہ مقبرہ شاہدرہ میں واقع ہے۔ یہ لاہور سے چار میل دور دریائے راوی کے دائیں کنارے واقع ہے۔ ہم نے ایک ٹیکسی کرائے پر لی اور مقبرہ جہانگیر پہنچ گئے۔ ہم بڑے گیٹ سے اندر داخل ہوئے۔ وہاں بہت سے سرسبز پلاٹ تھے۔ ہم نے وہاں بہت سے سایہ دار درخت دیکھے۔ ادھر ادھر پیدل چلنے کے بہت سے راستے بنے ہوئے تھے۔ درختوں پر پرندے چہچہا رہے تھے۔ نظارہ بہت دلکش تھا۔ ہم بہت زیادہ خوش ہوئے۔ پھولوں کی کیاریوں میں مختلف رنگوں اور اقسام کے پھول اُگے ہوئے تھے۔ وہ بہت خوشبودار تھے۔ باغ میں ایک بڑی سنگ مرمر کی عمارت بنی ہوئی ہے۔ عظیم مغل شہنشاہ جہانگیر اس میں دفن ہے۔ ہم نے وہاں فاتحہ پڑھی۔ بلڈنگ کے ہر ایک کونے میں ایک بلند مینار بنا ہوا ہے۔ ہم نے ماضی کے معماروں کی مہارت پر ان کی بہت زیادہ تعریف کی۔ یہ عظیم مقبرہ شاہ جہان نے تعمیر کیا تھا۔ اب ہم تھک چکے تھے اور ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی۔ ہم ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھے۔ ہم نے جوس کے ساتھ میٹھے کیک اور پھل کھائے۔ اس کے بعد ہم نے ایک گھنٹہ تک آرام کیا۔ اب سورج غروب ہونے کو تھا۔ ہم نے ایک ٹیکسی کرایہ پر لی اور گھر پہنچ گئے۔

19. A Visit to the Zoo (چڑیا گھر کی سیر)

I visited the Zoo at Lahore on last Sunday with my friends. We bought (خریدے) tickets and entered the Zoo. We saw the section (شعبہ) of beasts (وحشی جانور). There were bears (ریچھ), foxes (لومڑ), jackals (گیدڑ) and wolves (بھیڑیے). A gray bear was moving in its cage (پنجرہ). We heard the roar (دھاڑ) of a lion. It was moving restlessly (بے چینی سے) in its cage. We went forward (آگے). We saw monkeys and baboons (بن مانس) jumping and dancing. Next to them were stags (بارہ سنگھے), deer (ہرن) and rabbits (خرگوش). On the other side, there were birds (پرندے). We saw pigeons (کبوتر), parrots (طوطے) and sparrows (چڑیا) of different colours. There was a big elephant (ہاتھی) also. It was eating sugarcane (گنا). A big crowd of children had gathered there. We saw ducks (بطخیں), cranes (سارس), red and silver fish swimming in the pond. We enjoyed the visit very much.

میں نے گزشتہ اتوار اپنے دوستوں کے ہمراہ لاہور کے چڑیا گھر کی سیر کی۔ ہم نے ٹکٹیں خریدیں اور چڑیا گھر میں داخل ہوئے۔ ہم نے وہ حصہ دیکھا جہاں وحشی جانور (درندے) تھے وہاں ریچھ، لومڑ، گیدڑ اور بھیڑیے تھے۔ ایک بھورا بھالو اپنے پنجرے میں گھوم پھر رہا تھا۔ ہم نے ایک ببر شیر کے دھاڑنے کی آواز سنی۔ وہ اپنے پنجرے میں بے چینی سے گھوم رہا تھا۔ ہم آگے بڑھ گئے۔ ہم نے بندروں اور بن مانسوں کو اچھلتے اور ناچتے ہوئے دیکھا۔ ان سے بعد بارہ سنگھے، ہرن اور خرگوش تھے۔ دوسری طرف پرندے تھے۔ ہم نے مختلف رنگوں کے کبوتر، طوطے اور چڑیاں دیکھیں۔ وہاں ایک بڑا ہاتھی بھی تھا۔ وہ ایک گنا کھا رہا تھا۔ وہاں بچوں کا ایک بڑا ہجوم اکٹھا ہو چکا تھا۔ ہم نے جوہڑ میں بطخیں، سارس، سرخ اور چاندی کے رنگ کی مچھلیاں تیرتی ہوئی دیکھیں۔ ہم سیر سے بہت زیادہ لطف اندوز ہوئے۔

20. Allama Iqbal (علامہ اقبالؒ)

Allama Muhammad Iqbal was born in Sialkot on November 9, 1877. His forefathers (آباؤ اجداد) belonged to (سے تعلق رکھتے تھے) Kashmir. His father Sheikh Noor Muhammad was a religious (مذہبی) and pious (نیک، پارسا، متقی) man. His mother Imam Bibi was also a pious lady. Their training (تربیت) deeply impressed (متاثر کیا، اثر ڈالا) his life. He completed his studies of the Holy Quran in early age (ابتدائی عمر). He passed his Matriculation Examination from the local (مقامی) Mission High School. He passed his Intermediate Examination from the Murray College Sialkot. He joined the Government College Lahore and passed his M.A. in Philosophy. He went abroad (بیرون ملک) for higher (اعلیٰ) education (تعلیم). He studied law in England and became a barrister. Then he went to Germany where he studied philosophy and was awarded (دی گئی) a Ph.D degree. He came back and started his law practice in Lahore. He spent most of his time in poetry. In his poetry he gave the Muslims the message (پیغام) of hope. He took active part (سرگرم حصہ) in politics (سیاست). He gave the idea of Pakistan. He asked Quaid-i-Azam to accept the leadership (رہنمائی، قیادت) of the Muslim League in the struggle for achieving Pakistan. He passed away (وفات پائی) on the 21st of April 1938. He was buried (دفن کیا گیا) in Lahore near the Badshahi Mosque. The names of his books are Bang-e-Dira, Baal-e-Jibrael, Zarb-e-Kaleem, Payam-e-Mashriq, Javed Nama, Zaboor-e-Ajam and Asrar-e-Khudi. May his soul rest in peace (امن، سلامتی)! Ameen.

علامہ محمد اقبالؒ سیالکوٹ میں 9 نومبر 1877ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق کشمیر سے تھا۔ ان کے والد شیخ نور محمدؒ ایک مذہبی اور نیک انسان تھے۔ ان کی والدہ امام بی بی بھی ایک پاک باز خاتون تھیں۔ ان کی تربیت نے ان کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا۔ انہوں نے ابتدائی عمر میں ہی قرآن پاک کی تعلیم مکمل کر لی۔ انہوں نے میٹرک کا امتحان مقامی مشن ہائی سکول سے پاس کیا۔ انہوں نے ایف اے کا امتحان مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا اور ایم اے فلسفہ کا امتحان پاس کیا۔ وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک چلے گئے۔ انہوں نے انگلینڈ میں قانون کی تعلیم حاصل کی اور بیرسٹر بن گئے۔ پھر وہ جرمنی چلے گئے جہاں سے انہوں نے فلسفہ کی تعلیم حاصل کی اور انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ وہ واپس آئے اور لاہور میں قانون کی پریکٹس شروع کر دی۔ انہوں نے اپنا زیادہ وقت شاعری میں گزارا۔ اپنی شاعری میں انہوں نے مسلمانوں کو امید کا پیغام دیا۔ انہوں نے سیاست میں سرگرم حصہ لیا۔ انہوں نے نظریہ پاکستان پیش کیا۔ انہوں نے قائداعظمؒ سے کہا کہ پاکستان کے حصول کے لیے جدوجہد کے سلسلہ میں وہ مسلم لیگ کی قیادت قبول کر لیں۔ انہوں نے 21 اپریل 1938ء کو وفات پائی۔ انہیں لاہور میں بادشاہی مسجد کے قریب دفن کیا گیا۔ ان کی کتابوں کے نام ہیں بانگ درا، بال جبریل، ضرب کلیم، پیام مشرق، جاوید نامہ، زبور عجم اور اسرار خودی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو امن عطا فرمائے۔ آمین۔

21. The Teacher I Like the Most
استاد محترم جنہیں میں سب سے زیادہ پسند کرتا ہوں

The Holy Prophet (S.A.W) says, "You have three parents (والدین) namely, your father (باپ), your teacher and your father-in-law (سسر)." This Hadith (حدیث پاک) lays stress (زور دیتی ہے) on the importance (اہمیت) of these relations (رشتے،تعلقات). I have many teachers but Mr. Akbar is my best teacher. He is an M.A.B.Ed. He is our teacher-in-charge. He teaches us English, Mathematics and Islamic Studies. His method of teaching is very nice (اچھا) and attractive (پرکشش). He is very able (قابل), intelligent (ذہین) and hardworking (محنتی). He is never late for school. He calls the roll and starts his lesson. He is an old man of fifty-five years old. He has a smiling face, bright (روشن) eyes and gray (سرمئی) hair. He wears simple but neat and clean (صاف اور ستھرا) dress. He maintains a strict discipline (سخت نظم وضبط) in the class. He always instructs the students to fear from Allah and follow (پیروی کرنا) the right path (صراطِ مستقیم،سیدھا راستہ). He advises us to follow the instructions (ہدایت) given by the Holy Quran and the Holy Prophet (S.A.W). Most of his students have become sincere (مخلص) followers (پیروکار) of religion (مذہب). He has made us true patriots (محبِ وطن). He shows very high results. He is an ideal (مثالی) teacher. He is loved and respected by everybody for his sweet and scholarly (عالمانہ) habits (عادات). I am proud of him. May he live long!

حضور پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، "تمہارے تین باپ ہیں، تمہارا باپ، تمہارا استاد اور تمہارا سسر۔" یہ حدیث پاک ان رشتوں کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ میرے بہت سے اساتذہ ہیں لیکن مسٹر اکبر میرے بہترین استاد ہیں۔ ان کی تعلیم ایم اے، بی ایڈ ہے۔ وہ ہماری کلاس کے انچارج ٹیچر ہیں۔ وہ ہمیں انگریزی، ریاضی اور اسلامیات پڑھاتے ہیں۔ ان کے پڑھانے کا طریقہ بہت اچھا اور پرکشش ہے۔ وہ بہت قابل، ذہین اور محنتی ہیں۔ وہ کبھی بھی دیر سے سکول نہیں آتے۔ وہ حاضری لگاتے ہیں اور اپنا سبق شروع کر دیتے ہیں۔ وہ پچپن برس کے بزرگ ہیں۔ ان کا چہرہ مسکراتا ہوا، آنکھیں روشن اور بال سرمئی ہیں۔ وہ سادہ لیکن صاف ستھرا لباس پہنتے ہیں۔ وہ جماعت میں سختی سے نظم وضبط قائم رکھتے ہیں۔ وہ ہمیشہ طلبا کو ہدایت دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور صحیح راستے پر چلیں۔ وہ ہمیں نصیحت کرتے ہیں کہ ہم قرآن پاک اور حضور ﷺ کی دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ ان کے اکثر طلبا صحیح مذہبی پیروکار بن گئے ہیں۔ انہوں نے ہمیں سچا محبِ وطن بنا دیا ہے۔ اُن کے نتائج بہت اچھے ہوتے ہیں۔ ایک مثالی استاد ہیں۔ ان کی اچھی اور عالمانہ عادتوں کی وجہ سے ہر کوئی ان سے پیار اور احترام کرتا ہے۔ مجھے ان پر ناز ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے۔

22. A House on Fire (ایک گھر میں آتشزدگی)

Last month, I was sleeping (سورہا) at night when I heard (سنا) some persons crying (چلاتے ہوئے) "Fire! Fire!". I got up (اٹھا، بیدار ہوا) and saw that a house in the street was on fire. It was a big (بڑا) bungalow (بنگلہ) with a lot of wood (لکڑی) used in it. Many people had gathered there and were throwing (پھینک رہے) water to put out (بجھانے کے لیے) the fire. The inmates (رہائشی افراد) were saved but they were crying for help to save their property (جائیداد). I began to throw sand (ریت) on the fire. After some time the fire brigade reached there. The fire was extinguished (بجھادی گئی) after one hour. Though (اگرچہ) there was no loss of life but loss (نقصان) of property was very big.

گزشتہ مہینے میں رات کو سو رہا تھا جب میں نے کچھ لوگوں کو چلاتے ہوئے سنا "آگ! آگ!" میں بیدار ہوا اور دیکھا کہ گلی میں ایک گھر میں آگ لگی ہوئی تھی۔ یہ ایک بڑا بنگلہ تھا جس میں بہت زیادہ لکڑی استعمال ہوئی تھی۔ وہاں بہت سے لوگ اکٹھے ہو چکے تھے اور آگ بجھانے کے لیے پانی پھینک رہے تھے۔ گھر میں رہائشی افراد کو بچا لیا گیا لیکن وہ اپنی جائیداد کو بچانے کے لیے مدد کے لیے چلا رہے تھے۔ میں نے آگ پر ریت ڈالنا شروع کر دی۔ کچھ دیر بعد فائر بریگیڈ والے وہاں پہنچ گئے۔ ایک گھنٹے بعد آگ بجھا دی گئی۔ اگرچہ کوئی جانی نقصان نہ ہوا لیکن جائیداد کا نقصان بہت زیادہ تھا۔ ☆☆☆☆

STORY WRITING (کہانی نویسی)

To devise and write a story is an art. You can write a story easily after getting mastery in grammar and translation. In the examinations, this quiestion is asked in either of three ways i.e.

کہانی بنانا اور کہانی لکھنا ایک فن ہے۔ قواعد و ترجمہ نویسی میں مہارت کے بعد آپ آسانی سے کہانی لکھ سکتے ہیں۔

While writing a story, keep the following points in mind:

کہانی لکھتے وقت درج ذیل باتیں مدنظر رکھنی چاہئیں۔

1- کہانی کا خاکہ زمانہ حال میں ہوتا ہے جبکہ کہانی زمانہ ماضی میں لکھی جاتی ہے۔
2- کہانی آسان الفاظ اور چھوٹے فقرات میں لکھیں۔
3- واقعات کی ترتیب مدنظر رکھیں۔
4- کہانی لکھتے وقت قواعد کے اصولوں کی پابندی کر لی جائے۔
5- دو آدمیوں کی گفتگو کو ڈائریکٹ فارم میں لکھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ ہو۔
6- کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق ضرور لکھیں۔

نیچے کچھ اہم کہانیاں دی جا رہی ہیں۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے امتحانات میں اکثر انھی کہانیوں میں سے کوئی ایک کہانی پوچھی جاتی ہے۔ ان کہانیوں کا اردو ترجمہ بھی ساتھ دیا گیا ہے تاکہ آپ انھیں سمجھ کر اچھی طرح تیار کر سکیں۔

(1) Kindness of The Holy Prophet (ﷺ) (رسول پاک ﷺ کی شفقت)

(Easy)

The Holy Prophet (ﷺ) was kind (مہربان) and affectionate (شفیق، شفقت فرمانے والے) to all creatures (مخلوقات) of the universe (کائنات). Once he (ﷺ) was going on a journey (سفر). There were some of his companions (ساتھی/صحابہ کرامؓ) with him. They were passing (گزر رہے) by bushes (جھاڑیاں). One of his companions saw a nest in a bush (جھاڑی). It was the nest of sparrows. There were two sparrow chicks (چڑیا کے بچے) in it.He picked up (اٹھالیا) the young sparrows. The parent sparrows came crying (چلاتے ہوئے). The Holy Prophet (ﷺ) asked his companion the reason (وجہ) of their crying. He told that he had taken out (نکال لیے تھے) their chicks. The Holy Prophet (ﷺ) advised (نصیحت فرمائی) his companion to put back (واپس رکھنا) the baby sparrows in the nest, at once. His companion obeyed (بجالایا) his order. The sparrows felt happy (خوش ہوگئیں) and stopped crying.

رسول پاک (ﷺ) کائنات کی تمام مخلوقات پر مہربان اور شفیق تھے۔ ایک بار رسول پاک (ﷺ) کسی سفر پر تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کے ساتھ آپ (ﷺ) کے کچھ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔ وہ جھاڑیوں کے پاس سے گزر رہے تھے۔ آپ (ﷺ) کے ایک صحابی نے کسی جھاڑی میں ایک گھونسلہ دیکھا۔ یہ چڑیوں کا گھونسلہ تھا۔ اس میں چڑیوں کے دو بچے تھے۔ انھوں نے بچوں کو اٹھا لیا۔ والدین چڑیاں چلاتی ہوئیں اکٹھی ہوگئیں۔ رسول پاک (ﷺ) نے اپنے صحابیؓ سے ان کے چلانے کی وجہ دریافت فرمائی۔ انھوں نے بتایا کہ انھوں نے ان کے بچے نکال لیے تھے۔ رسول پاک (ﷺ) نے اپنے صحابیؓ کو حکم فرمایا کہ فوراً ان کے بچے گھونسلے میں رکھ دیں۔ آپ (ﷺ) کا صحابی آپ (ﷺ) کا حکم بجا لایا۔ چڑیاں خوش ہوگئیں اور انھوں نے چلانا بند کر دیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. The Holy Prophet (ﷺ) is the benefactor of all the worlds. رسول پاک (ﷺ) تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔
2. God is kind to him who is kind to others. اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتا ہے۔
3. Always be kind to others. ہمیشہ دوسروں پر مہربانی کرو۔

(Standard)

Our beloved (محبوب) Holy Prophet, Hazrat Muhammad (ﷺ) was the benefactor of all worlds (رحمت اللعالمین). He was benevolent (مشفق) not only to his fellow-beings (ساتھی انسان), but also to all the other creatures (مخلوقات) of Allah Almighty (اللہ تعالیٰ). Indeed (درحقیقت), he (ﷺ) was the greatest blessing (عظیم ترین نعمت) of God to humanity (نوع انسانی), who set highest examples to be followed through his kindness (شفقت), affection (رحم دلی), generosity (سخاوت) and sympathy (ہمدردی). One among several events (واقعہ) of his examplery (مثالی) kindness is enough (کافی) to show the practical implication (عملی اطلاق) of Divine Words (خدائی احکامات); "Be kind to the creature on earth and Allah will be kind to you in the Heaven." کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر، خدا ہوگا مہرباں عرشِ بریں پر

Once our Holy Prophet (ﷺ) had to take a journey (طویل سفر) with his pious companions (صحابہ کرامؓ). As they were passing through (سے گزرنا) the woods (جنگل), one of his companions saw there a nest of sparrows in a bush (جھاڑی). The nest was containing two sparrow chicks (چوزے) in it. That companion (ساتھی) picked up (اُٹھانا) those chicks, but as the parent sparrows realized (احساس کیا) the absence (غیر موجودگی) they began to cry (چلانا) and hover (منڈلانا) with intranquility (بے کلی / بے سکونی). The beloved Prophet of Allah(ﷺ) enquired (پوچھا) the real cause (اصل وجہ) of their sorrowful crying. The companion narrated (بیان کرنا) the whole event. After listening it, the Holy Prophet (ﷺ) advised (نصیحت کرنا) his companion to put the baby sparrows immediatly (فوری) back into their nest. That companion acted upon (عمل کرنا) his advice (نصیحت), at once. Finding their chicks back in the nest, parent sparrows felt relief (سکون) and stopped crying. No doubt (بے شک), our Holy Prophet (ﷺ) is the benefactor of all worlds.

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد (ﷺ) رحمت اللعالمین بنا کر بھیجے گئے تھے آپ (ﷺ) نہ صرف اپنے ساتھی انسانوں پر مہربان تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات پر بھی مشفق تھے۔ درحقیقت آپ (ﷺ) نوعِ انسانی کے لیے خدا کی ایک عظیم ترین نعمت تھے جنھوں نے اپنی شفقت، رحم دلی، سخاوت اور ہمدردی سے انسانیت کے لیے بلند پایہ مثالیں قائم کیں۔ آپ (ﷺ) کی قائم کردہ مہربانی کی کئی مثالوں میں سے ایک واقعہ ہی اس خدائی حکم کی عملی تعبیر ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ "تم اہلِ زمین پر شفقت / مہربانی کرو (اور) خدا تم پر عرشِ بریں پر مہربان ہوگا۔"

ایک مرتبہ ہمارے پاک پیغمبر (ﷺ) اپنے متقی ساتھیوں (صحابہ کرامؓ) کے ہمراہ ایک سفر پر تشریف لے گئے۔ جب آپ سب جنگل سے گزر رہے تھے تو آپ (ﷺ) کے ساتھیوں میں سے ایک نے کسی جھاڑی میں چڑیوں کا گھونسلا دیکھا۔ گھونسلے میں چڑیا کے دو چوزے تھے۔ انھوں نے وہ چوزے اُٹھا لیے مگر جیسے ہی والدین چڑیوں کو اپنے بچوں کی غیر موجودگی کا احساس ہوا تو انھوں نے بے کلی سے چلانا اور سروں پر منڈلانا شروع کر دیا۔ اللہ کے پیارے رسول (ﷺ) نے اُن پرندوں کی آزردہ آہوں کا اصل سبب دریافت فرمایا۔ آپ (ﷺ) کے صحابیؓ نے پورا ماجرا بیان کر دیا۔ یہ سننے کے بعد رسول پاک (ﷺ) نے اپنے ساتھی کو نصیحت کی کہ ننھی چڑیوں کو فوراً ان کے گھونسلے میں واپس رکھو۔ آپ (ﷺ) کے صحابیؓ نے فوراً آپ (ﷺ) کی نصیحت پر عمل درآمد کیا۔ اپنے بچوں کو گھونسلے میں واپس پا کر والدین چڑیاں پرسکون ہوئیں اور چلانا بند کر دیا۔ کوئی شک نہیں کہ ہمارے پیارے رسول (ﷺ) تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(2) Union is Strength (اتفاق میں برکت ہے)

(Easy)

Once there was a farmer (کسان). He had three lazy (سست) sons. They often quarrelled (لڑتے) (جھگڑتے رہتے) with one another. This practice (رویہ) caused to increase (اضافے کی وجہ بنا) the worries

(پریشانیاں) of their father. He was gloomy (غمزدہ) and sad (افسردہ). Suddenly, he fell ill (بیمار پڑ گیا) and was at death bed (بستر مرگ). He was disappointed (مایوس) for their future. He hit upon a plan (ترکیب). One day he called for his sons. He asked one of his sons to bring (لانے کیلئے) a bundle of sticks (لکڑیوں کا گٹھا) then asked them to break (توڑنے کیلئے) that bundle. They one by one tried (کوشش کی) to break the bundle. No one succeeded (کامیاب ہوا). He untied (کھولا) the bundle and firstly asked the youngest (سب سے چھوٹا) son to break it. He broke all the sticks one by one. He said to them, "If you are united like sticks, none can harm (کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا) you. If you are not united (متحد), you will be perished (مٹ جاؤ گے)." This noble example (شاندار مثال) made them wise. They promised with their father to be united in future.

ایک دفعہ ایک کسان تھا۔ اس کے تین کھلے بیٹے تھے۔ وہ اکثر ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ان کے اس رویے سے ان کے باپ کی پریشانیوں میں اضافہ ہوا۔ وہ غمزدہ اور افسردہ تھا۔ اچانک وہ بیمار پڑ گیا اور وہ بستر مرگ پر تھا۔ وہ ان کے مستقبل سے مایوس تھا۔ اسے ایک ترکیب سوجھی۔ ایک دن اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا۔ اس نے اپنے ایک بیٹے سے لکڑیوں کا گٹھا لانے کے لیے اور پھر ان سے گٹھا توڑنے کے لیے کہا۔ انہوں نے ایک ایک کر کے گٹھا توڑنے کی کوشش کی۔ کوئی بھی کامیاب نہ ہوا۔ اس نے گٹھا کھول دیا اور پہلے سب سے چھوٹے بیٹے سے اسے توڑنے کو کہا۔ اس نے ایک ایک کر کے تمام لکڑیاں توڑ ڈالیں۔ اس نے ان سے کہا، "اگر تم لکڑیوں کی طرح متحد ہو تو کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اگر تم متحد نہیں ہو تو تم مٹ جاؤ گے۔" اس شاندار مثال نے انہیں عقلمند بنا دیا۔ انہوں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا کہ مستقبل میں متحد رہیں گے۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Union is strength. — اتفاق میں برکت ہے۔
2. Be United. — اتفاق سے رہو۔
3. United you stand, divided you fall. — اتحاد مضبوط بناتا ہے نفاق کمزور کرتا ہے۔

(Standard)

Once upon a time. There lived an old farmer in a village. He had three sons who were sturdy (قوی الجثہ), but extremely (بے انتہا) lazy and quarrelsome. They used to quarrel (جھگڑا) for nothing (بے کار/فضول). Their father remained worried (فکرمند) all the time for their odd practices (بھدی عادات). He was desired (خواہش مند تھا) that they should be devoted (جانثار) to their work and be united (متحد). He often advised (نصیحت کی) them to do so, but his words always fell on deaf ears (لا پرواہ لوگ) and they didn't change their ways (طور طریقے) of living (رہن سہن). Soon the old farmer fell ill and got disappointed (مایوس ہوا) about their future (مستقبل). Their negligence (غفلت) to father's advices was the real cause (اصل وجہ) of his sickness (بیماری) and he was soon at death bed (بستر مرگ). But before his death, he wanted (چاہا) to reform (اصلاح کرنا) their bad habits (بری عادات) so he hit upon (سوجھنا) an effective plan (موثر منصوبہ). He called for (بلایا) his all sons and ordered them to bring (لانا) there a bundle (گٹھا) of sticks. When they managed (بندوبست کیا) it, their father asked them one by one to break (توڑنا) it into pieces, but no one of them could succeed (کامیاب ہونا) to do so; as the bundle was strong enough (کافی مضبوط). Then they untide it at their father's order (حکم). The father asked his youngest son first of all to break those sticks of untied bundle. He did so and broke all those sticks easily. The old, but wise (عقلمند) father spoke and revealed (انکشاف کرنا) that "it was

indeed (دراصل) the practical demonstration (عملی مظاہرہ) of unity (اتفاق) and disunity (نااتفاقی); if they all remained united just like that bundle, they would be unconquered (ناقابل تسخیر) by the others, but their disunity would cause them conquered (غلبہ پانا/تسخیر کرنا) or perished (نیست و نابود کرنا) by their enemies." All the sons really impressed (متاثر ہوئے) by their father's lesson and promised (وعدہ کرنا) him that they would remain united onward (مستقبل میں/آگے). That made their old father satisfied (مطمئن کرنا) and they all started living happily (ہنسی خوشی).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں ایک بوڑھا کسان رہتا تھا۔ اُس کے تین بیٹے جو قوی الجثہ/توانا مگر بے انتہا سست اور جھگڑالو تھے۔ وہ بلاوجہ لڑتے رہتے تھے۔ اُن کا باپ ہر وقت اُن کی بُری عادات کی وجہ سے فکرمند رہتا تھا۔ وہ خواہشمند تھا کہ اُن سب کو اپنے کام میں دل لگانا اور متحد رہنا چاہیے۔ اُس نے اکثر اپنے بیٹوں کو ایسا کرنے کی نصیحت کی مگر اُس کی باتوں کو یہاں سے سُن کر وہاں نکال دیا گیا اور انھوں نے اپنے اطوار زندگی نہ بدلے۔ جلد ہی بوڑھا کسان بیمار پڑ گیا اور اُن کے مستقبل سے مایوس ہو گیا۔ اُن کا اپنے باپ کی نصیحتوں سے غفلت برتنا ہی اُس (کسان) کی بیماری کا اصل سبب تھا اور وہ جلد ہی بسترِ مرگ پر پہنچ گیا۔ مگر وفات سے قبل وہ اُن کی بُری عادات کی اصلاح کرنا چاہتا تھا لہٰذا اُسے ایک مؤثر ترکیب سوجھی۔ اُس نے اپنے تمام بیٹوں کو بُلا بھیجا اور اُنھیں چھڑیوں کا گٹھا لانے کا حکم دیا۔ جب وہ اُس کا بندوبست کر چکے تو اُن کے باپ نے باری باری اُنھیں اُس گٹھے کو ٹکڑوں میں توڑنے کے لیے کہا مگر اُن میں سے کوئی بھی ایسا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ چونکہ گٹھا خاصا مضبوط تھا۔ تب اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم پر اُسے کھول دیا۔ والد نے سب سے پہلے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کو کھلے گٹھے کی چھڑیاں توڑنے کے لیے کہا۔ اُس نے ایسا ہی کیا اور تمام چھڑیاں آسانی سے توڑ ڈالیں۔ بوڑھا مگر عقلمند/دانا باپ مخاطب ہوا اور یہ انکشاف کیا کہ وہ سب دراصل اتفاق و نااتفاقی (سے رہنے) کا عملی مظاہرہ تھا۔ اگر وہ سب اس گٹھے کی طرح متحد رہے تو وہ دوسروں کے لیے ناقابلِ تسخیر ہو جائیں گے مگر اُن کی نااتفاقی اُن کو دشمنوں کے ہاتھوں اُن پر غلبہ پانے یا نیست و نابود کرنے کا سبب بنے گی۔ تمام بیٹے اپنے باپ کے (سکھائے) سبق سے حقیقتاً متاثر ہوئے اور اُس سے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ متحد رہیں گے اُس بات نے اُن کے بوڑھے باپ کو مطمئن کر دیا اور وہ سب ہنسی خوشی رہنے لگے۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(3) Robbers Turned Good Citizens (ڈاکو اچھے شہری بن گئے)

(Easy)

Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) was a young (کم سن) boy. His mother asked him to visit (سفر کرنا) other countries for the sake of knowledge (علم کی خاطر). She stiched (سی دیے) forty gold coins (سونے کے سکے، اشرفیاں)in his shirt. She advised (نصیحت کی) him to speak (بولنا) truth (سچ) always (ہمیشہ). Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) joined (شامل ہو گئے) a caravan (قافلہ). The caravan set off (روانہ ہوا) its journey. When the caravan was passing (گزر رہا)through (میں سے) a forest (جنگل), a gang (گروہ) of robbers (ڈاکو) fell on travellers (مسافروں پر حملہ آور ہوا) and deprived (محروم کر دیا) them of their valuables (قیمتی اشیاء). A robber came to Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) and asked him if he had anything (کچھ). He told that he had some coins (اشرفیاں), stitched (سلی ہوئی) in his shirt. That robber took (لے گیا) the boy to his leader (سردار). The leader asked him why he had not denied (انکار کرنا) of having money. Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) replied (جواب دیا) that his mother had advised him to speak only truth always. That had a deep effect (گہرا اثر) on chief's heart and he along (ہمراہ) with his companions gave up robbery (لوٹ مار). All of them became pious (نیک).

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کمسن لڑکے تھے۔ ان کی والدہ نے انہیں کہا کہ علم حاصل کرنے کے لیے دوسرے ملکوں کا سفر کریں۔ انہوں نے ان کی قمیص میں چالیس اشرفیاں سی دیں۔ انہوں نے انہیں ہمیشہ سچ بولنے کی نصیحت کی۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ایک قافلے کے ساتھ مل گئے۔ قافلہ سفر کے لیے روانہ ہوا۔ جب قافلہ جنگل میں سے گزر رہا تھا تو ڈاکوؤں کا ایک گروہ قافلے پر حملہ آور ہوا۔ اور انہیں اپنے قیمتی اسباب سے محروم کر دیا۔ ایک ڈاکو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ کیا ان کے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ان کی قمیص میں کچھ اشرفیاں سلی ہوئی ہیں۔ وہ ڈاکو لڑکے کو اپنے سردار کے پاس لے گیا۔ سردار نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اس بات سے انکار کیوں نہیں کیا کہ آپ کے پاس اشرفیاں ہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے جواب دیا کہ ان کی والدہ نے انہیں ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین فرمائی تھی۔ اس بات کا سردار پر گہرا اثر ہوا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ لوٹ مار سے توبہ کر لی۔ وہ سب نیک بن گئے۔

Moral: — اخلاقی سبق:

1. Always speak the truth — ہمیشہ سچ بولو۔
2. Never tell a lie. — کبھی جھوٹ نہ بولو۔
3. Self remorse is a light-house to right path. — ندامت صراطِ مستقیم کی طرف روشنی کا مینار ہے۔
4. Good, sometimes, comes out of evil. — بعض اوقات اچھائی برائی سے جنم لیتی ہے۔

(Standard)

Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) was a saint (درویش) of highest rank (بلند مرتبہ). During his childhood (بچپن), his pious (پارسا) mother decided to send him Baghdad (بغداد) to seek knowledge (علم سیکھنا). Before his departure (روانگی), she stitched (سینا) forty gold coins in the sewings (سلائیاں) of his shirt as provisions (زادِ راہ) of journey. She bid him farewell (الوداع کیا) with a golden piece of advice (زریں نصیحت); "To speak only the truth in all circumstances." Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) set out (روانہ ہوا) his journey with a caravan (قافلہ). It did so happen (کچھ یوں ہوا) that when the caravan was on its move to the destination (منزلِ مقصود), it had to stayed in a passing by jungle to spend night. When the travellers (مسافر) were sleeping in the forest, a gang of robbers (ڈاکوؤں کا جتھا) fell upon (حملہ بولا) them and deprived (محروم کیا) them of all their possessions (اسباب ملکیت) ruthlessly (بے دردی سے). One robber came to Hazrat Abdul Qadir Jilani (رحمۃ اللہ علیہ) too, for the purpose (مقصد) of robbery (ڈاکہ) and asked him that if he had anything in possession? And got the reply that there were forty coins, but he found nothing after boy's full search (تلاش). Then the noble and pious boy told the robber that he had those forty gold coins sewed (سلا ہوا) in the sewings (بخیے) of his shirt. That robber got amazed (حیران رہ جانا) and took the boy to his leader (سردار), who ordered to unsew (بخیہ کھولنا) his shirt for those coins. When forty coins were found (پائے) there, sewed in boy's shirt, the head of gang asked him why he had not told a lie to save his possession, as he could do it easily without any detection (کھوج). The little pious boy replied that my mother had advised me to speak only the truth always. The honesty (ایمانداری) of boy impressed (متاثر کرنا) the leader a lot and he repented (پچھتانا) on his sins (گناہ) and all violations (خلاف ورزیاں) of Divine orders (خدائی احکامات). He along with (فوراً), his companions (ساتھی) gave up (ترک کرنا) robbery at once gave returned the robbed possessions (لوٹا ہوا اسباب) of travellers and asked forgiveness (معافی) from Allah Almighty (اللہ تبارک تعالیٰ) for his bad deeds (بداعمال). Thus, all of them turned good citizen (اچھے شہری) and became pious (نیک).

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی (رحمتہ اللہ علیہ) ایک بلند پایہ درویش تھے۔ جب آپ چھوٹے تھے تو آپ کی مشفق والدہ نے آپ کو بغداد بھیجنے کا فیصلہ کیا تاکہ آپ تحصیل علم کر سکیں۔ آپ کی روانگی سے قبل انہوں نے زادِ راہ کے طور پر سونے کے چالیس سکے آپ کی قمیض کی سلائیوں میں سی دیے۔ (اور پھر) انہوں نے (اس) زرین نصیحت کیساتھ آپ کو الوداع کیا کہ "تمام حالات میں صرف سچ ہی بولنا"۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ ایک قافلے کے ساتھ سفر پر روانہ ہو گئے۔ ماجرا کچھ یوں ہوا کہ جس وقت قافلہ اپنی منزل مقصود کی جانب رواں دواں تھا تو اسے رات گزارنے کے لیے ایک جنگل سے گزرتے ہوئے وہیں قیام کرنا پڑا۔ جب مسافر جنگل میں سو رہے تھے تو ڈاکوؤں کا ایک گروہ ان پر ٹوٹ پڑا اور بے رحمی سے انہیں اپنے مال و اسباب سے محروم کر دیا۔ ایک ڈاکو اڑکے کی غرض سے حضرت عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ کے پاس بھی آیا اور آپ سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس بھی کچھ تھا؟ اور یہ جواب پایا کہ ہاں وہاں چالیس اشرفیاں تھیں مگر لڑکے کی پوری تلاشی لینے کے بعد بھی اسے کچھ نہ ملا۔ تب اس نیک و پارسا لڑکے نے ڈاکو کو بتایا کہ اس کے پاس وہ چالیس طلائی اشرفیاں قمیض کی بخیوں میں سلی ہوئی تھیں۔ ڈاکو حیران و ششدر رہ گیا اور لڑکے کو اپنے سردار کے پاس لے گیا جس نے ان اشرفیوں کے لیے لڑکے کی قمیض کی سلائیاں کھول دینے کا حکم دیا۔ جب وہ چالیس اشرفیاں لڑکے کی قمیض میں سلی ہوئی پائی گئیں تو گروہ کے سرغنہ نے آپ سے پوچھا کہ اپنا اثاثہ بچانے کے لیے آپ نے جھوٹ کیوں نہ بولا جب کہ آپ کوئی سراغ چھوڑے بنا آسانی ایسا کر سکتے تھے۔ چھوٹے پارسا لڑکے نے جواب دیا کہ میری ماں نے مجھے سچ بولنے کی نصیحت کی تھی۔ ڈاکوؤں کا سردار لڑکے کی ایمانداری سے بے پناہ متاثر ہوا اور اپنے گناہوں اور خدائی احکامات کی تمام خلاف ورزیوں پر پچھتایا۔ اس نے فوراً اپنے پورے گروہ کے ہمراہ ڈاکہ زنی ترک کر دی، لوگوں کا لوٹا ہوا مال واپس لوٹایا اور اللہ تبارک تعالیٰ سے اپنی بداعمالیوں کی معافی مانگی۔ یوں، وہ سب اچھے شہری بن گئے اور نیک ہو گئے۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(4) The Donkey Trapped in his own Trick (گدھا اپنے ہی جال میں پھنس گیا)

(Easy)

A villager (دیہاتی) had a donkey. He used to bring (لایا کرتا تھا) salt (نمک) from the city on its back. There was a stream (ندی) on his way (راستہ). One day the donkey slipped (پھسلا) and fell down (گر گیا) into the stream, by chance. The rushing (تیز بہتا ہوا) water of stream washed away (بہا کر لے گیا) a good deal (بہت سا) of salt in no time. Its master (مالک) helped (مدد کی) it to stand up (کھڑا ہونے میں). The donkey was happy to find (پا کر) the load (وزن) lighter (کم ہلکا) than before (پہلے). It thought (خیال کیا) it a good trick (ترکیب) to lighten (کم کرنا) the load. The Next day, it sat down (بیٹھ گیا) in the mid (درمیان) of stream intentionally (جان بوجھ کر، ارادتاً). The master saw through (سمجھ گیا) its trick (چال) and made up (بنایا) his mind (ذہن) to teach (سکھانے کے لیے) the donkey a good lesson (اچھا سبق). On the third day, he put (رکھی، لادی) a bale (گانٹھ) of cotton (کپاس) on the back of donkey. The donkey again tried (آزمائی) the same trick (وہی ترکیب), but when it got up (اوپر اٹھا), it could not walk easily under the heavy load (بہت زیادہ وزن، بوجھ) of soaked (پانی سے بھری) cotton. In this way (اس طرح), the foolish (احمق) donkey was punished (سزا پائی) for his bad intention (بری نیت).

ایک دیہاتی کے پاس گدھا تھا۔ وہ شہر سے اس پر نمک لاد کر لایا کرتا تھا۔ راستے میں ایک ندی تھی۔ ایک دن اتفاقاً گدھا پھسلا اور ندی میں گر گیا۔ ندی کا تیز بہتا ہوا پانی تھوڑی ہی دیر میں بہت سا نمک بہا کر لے گیا۔ اس کے مالک نے کھڑا ہونے میں اُسے مدد دی۔ گدھا پہلے سے کم وزن پا کر خوش ہو گیا۔ اس نے اسے وزن کم کرنے کی اچھی ترکیب خیال کیا۔ اگلے دن وہ ارادتاً ندی کے عین درمیان میں بیٹھ گیا۔ مالک اس کی چال سمجھ گیا۔ اس نے گدھے کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔ تیسرے دن اس نے گدھے پر کپاس کی گانٹھ لاد دی۔ گدھے نے دوبارہ وہی ترکیب آزمائی مگر جب وہ اٹھا تو پانی بھری روئی کے بوجھ کی وجہ سے آسانی سے نہ چل سکا۔ اس طرح احمق گدھے کو اپنی بدنیتی کی سزا مل گئی۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Experience is the best teacher. تجربہ بہترین استاد ہے۔

2. Do not play foul game. احمقانہ کھیل مت کھیلو۔

(Standard)

Once upon a time, there was a villager. He had a donkey which he used to transport (ترسیل کرنا) salt from the city. There lay (راہ میں پڑنا) a stream (ندی/آب جو) in their way to the city. One day it did so happen (کچھ یوں ہوا) that when the villager (دیہاتی) was transporting salt on the back of donkey, the donkey could not maintain (برقرار رکھنا) his balance while passing through that stream and fell down (نیچے گرنا) by stumbling (لڑکھڑانا) badly. Though (اگرچہ), its master tried his best (بھرپور کوشش کرنا) to make it stand promptly (فوراً), but due to heavy load (بھاری وزن) on its back, the donkey could not stand at once. After a while (چند لمحے بعد), it realized (احساس کیا) that the load on back had lighten (کم وزن ہونا) than before. The donkey felt relief (سکون کرنا) and stood steadily (ثابت قدمی سے), because excessive quantity (زیادہ مقدار) of salt had washed away by the water. It had liked that way (طریقہ) to disburden (بوجھ اتارنا) the load. Though, its master (مالک) was sad (اداس) at the loss (نقصان), but the donkey was quite happy. The following day (اگلے روز), they again had to pass through the stream, and the donkey played again that trick (چال) intentionally (جان بوجھ کر) and suddenly (اچانک) sat in the middle of stream. But this time, its master saw through (ارادہ تاڑ لینا) its trick and angrily (غصے سے) decided (فیصلہ کیا) to teach donkey a good lesson (سبق). On the third day , villager loaded a heavy bale (گانٹھ) of cotton (کپاس) on donkey's back and proceeded (روانہ ہونا) to the town. The foolish donkey again played the usual trick (حسب معمول چال چلنا), but trapped (چال میں پھنسنا) in its own trick, because cotton had got heavier (نسبتاً بھاری) by soaking (بھیگنا) into water. Thus (یوں), the soaked cotton (بھیگی روئی) proved a heavy load to the foolish beast (احمق حیوان) and punished (سزا دینا) it for it evil intentions (برے ارادے). Then (تب), the foolish donkey had decided to never play such a foul trick (بری چال) again.

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کہیں ایک دیہاتی تھا۔ اس کے پاس ایک گدھا تھا جسے وہ شہر میں نمک کی ترسیل کے لیے استعمال کرتا تھا۔ شہر کو جاتے ہوئے ان کے راستے میں ایک ندی پڑتی تھی ایک روز کچھ یوں ہوا کہ جب وہ دیہاتی اپنے گدھے کی پیٹھ پر نمک کی نقل و حمل کر رہا تھا تو گدھا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور بری طرح لڑکھڑاتے ہوئے نیچے گر پڑا۔ اگرچہ اس کے مالک نے فوراً اسے کھڑا کرنے کی بھرپور کوشش کی مگر کمر پر لدے ہوئے وزنی بوجھ کی وجہ سے گدھا فوری طور پر کھڑا نہ ہو سکا۔ تھوڑی ہی دیر میں اس نے محسوس کیا کہ کمر پر اس کا بوجھ پہلے کی نسبت ہلکا ہو چکا تھا۔ گدھے نے سکھ کا سانس لیا اور ثابت قدمی سے اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ نمک کی بڑی مقدار تو پانی بہا لے گیا تھا۔ گدھے نے بوجھ کم کرنے کے لیے اس (ترکیب) کو پسند کیا۔ اگرچہ اس کا مالک نقصان پر افسردہ تھا مگر گدھا (تو) بہت خوش تھا۔ اگلے دن انہیں (پھر سے) ندی سے گزرنا تھا مگر تب گدھے نے ارادتاً وہی چال پھر سے چلی اور ایکدم ندی کے بیچوں بیچ بیٹھ گیا۔ مگر اس بار اس کے مالک نے اس کے ارادے کو تاڑ لیا اور غصے سے گدھے کو اچھا سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔ تیسرے دن دیہاتی نے گدھے کی پیٹھ پر کپاس کی وزنی گانٹھ لادی اور قصبے کی جانب روانہ ہو گیا۔ احمق گدھے نے پھر وہی چال چلی مگر اپنی ہی چال میں پھنس گیا کیونکہ پانی میں بھیگنے کی وجہ سے کپاس پہلے کی نسبت بھاری ہو چکی تھی۔ یوں بھیگی ہوئی روئی اس احمق جانور کے لیے بھاری وزن ثابت ہوئی اور اسے برے ارادوں کے لیے سزا دے دی۔ تب گدھے نے آئندہ کبھی ایسی بری چال نہ چلنے کا فیصلہ کر لیا۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(5) A Foolish Stag (احمق بارہ سنگھا)

(Easy)

One hot (گرم) summer day (موسم گرما کا دن), a stag (بارہ سنگھا) went to a stream (ندی، تالاب) to drink water. He looked down (نیچے دیکھا). The water was neat and clean (صاف ستھرا). Everything (ہر چیز)

could be seen (دیکھی جا سکتی تھی) in it. The stag saw its reflection (عکس)in the water and liked its beautiful horns (سینگ). When it looked its legs, it felt sorry (افسوس ہوا) and hated (نفرت کرنے لگا) for thin (پتلی) and lean (دبلی، کمزور) legs. Meanwhile (اسی دوران), it heard (سنی) the barking (بھونکنے کی آواز) of some hounds (شکاری کتے). It ran for its life (پیاری زندگی). It ran as fast (اتنا تیز) as (جتنا) it could. As (جب) it was crossing (گزر رہا) thick bushes (جھاڑیاں), its horns were caught (پھنس گئے) in bushes. It tried (کوشش کی) its best to free (چھڑانے کے لیے) itself (خودکو) but failed (ناکام ہوگیا) and was cursing (برا بھلا کہہ رہا تھا) its beautiful horns. In no time, (تھوڑی دیر میں) the hounds came. They overtook (آن پکڑا) it and tore into pieces (ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا). Its ugly legs helped it but its beautiful horns betrayed and caused for its death.

موسم گرما کے ایک گرم دن کو ایک بارہ سنگھا پانی پینے کے لیے ندی پر گیا۔ اس نے بیٹھ کر دیکھا۔ پانی صاف ستھرا تھا۔ اس میں ہر چیز دکھائی دیتی تھی۔ بارہ سنگھے نے پانی میں اپنا عکس دیکھا اور اپنے خوبصورت سینگوں کو پسند کیا۔ جب اس نے اپنی ٹانگوں کو دیکھا تو اسے افسوس ہوا اور دبلی پتلی ٹانگوں سے نفرت کرنے لگا۔ اسی دوران اس نے کچھ شکاری کتوں کے بھونکنے کی آواز سنی۔ وہ اپنی زندگی بچانے کے لیے بھاگا۔ وہ جتنا تیز بھاگ سکتا تھا بھاگا۔ جب وہ گھنی جھاڑیوں میں سے گزر رہا تھا تو اس کے سینگ جھاڑیوں میں پھنس گئے۔ اس نے اپنا آپ چھڑانے کی بہت کوشش کی لیکن ناکام ہوگیا۔ وہ بے بس کھڑا تھا اور اپنے خوبصورت سینگوں کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں شکاری کتے آ گئے۔ انہوں نے اسے آن پکڑا اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ اس کی بدصورت ٹانگوں نے اس کی مدد کی لیکن اس کے خوبصورت سینگوں نے دھوکہ دیا تھا اور اس کی موت کا سبب بن گئے۔

Moral: / اخلاقی سبق:

1. All that glitters is not gold. — ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی۔
2. Appearances are often deceptive. — ظاہری وضع اکثر دھوکا دیتی ہے۔
3. Pride hath a fall. — غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔
4. Don't find fault with Divine Hand. — قدرت کی کاریگری میں عیب نہ نکالو۔

(Standard)

During a hot summer day, a stag went to the stream to quench its thirst (پیاس بجھانا). While (کے دوران) drinking water it caught sight its reflection (عکس دیکھا) in the crystal clear (صاف شفاف) water of stream. The stag observed its reflection thoroughly (مکمل طور پر) and admired (سراہا/پسند کیا) its magnificent (عمدہ) and beautiful (حسین) horns (سینگ). But when it looked at (کی جانب دیکھا) its slander (ناتواں/پتلا ہونا) legs, it became sad (اداس) and disapproved them (ناپسند کیا). As it was busy in its self praise (ذاتی تعریف), it heard howl (غراہٹ) of hounds (شکاری کتے), nearby (نزدیک ہی). Suddenly, there appeared (نمودار ہوا) a pack (غول) of hounds from the opposite side (مخالف سمت). They had got smell (خوشبو پائی) of their prey (شکار), so were rushing towards that stag. Frightendly (خوف سے), it ran as fast as it could to save its dear life and rushed (گھسنا) into the thick forest (گھنا جنگل). Soon, it found itself far away (دور) from those hounds as they had left far behind (کافی دور). When it was passing through (سے گزرنا) the jungle, its horns entangled (الجھ گئے) in bushes (شاخیں/جھاڑیاں) by chance (اتفاقاً). The stag tried its best to free itself quickly, but all in vain (بے سود). It was standing there helpless (بے یار و مددگار), and was repenting (پچھتانا) over the futile (فضول) admiration (تعریف و توصیف) of those horns, which had proved (ثابت ہونا) a curse (لعنت) for its safety (حفاظت). Meanwhile (اسی اثنا میں), the pack of hounds reached there and tore (چیر ڈالا) it into pieces (ٹکڑوں میں). Thus (یوں), stag's

beautiful and magestic (شاہانہ) horns caused for its death, while the thin legs which he had disliked and hated a lot, had helped it running as fast as it could. So, it is true that appearance (ظاہری صورت) is always deceptive.

موسم گرما کے ایک گرم دن کوئی بارہ سنگھا پیاس بجھانے ندی پر گیا۔ اس نے پانی پینے کے دوران ندی کے صاف شفاف پانی میں اپنا عکس دیکھ لیا۔ بارہ سنگھے نے بغور اپنے عکس کا مشاہدہ کیا اور اپنے شاندار و حسین سینگوں کو سراہا۔ مگر جب اس نے اپنی دبلی پتلی ٹانگوں کو دیکھا تو وہ اداس ہو گیا اور انہیں ناپسند کیا۔ جب وہ خود توصیفی میں مشغول تھا تو اس نے کہیں قریب ہی شکاری کتوں کے غول کی آواز سنی۔ اچانک ہی وہاں مخالف سمت سے شکاری کتوں کا غول نمودار ہو گیا۔ انہوں نے اپنے شکار کی بو پالی تھی لہٰذا وہ اس بارہ سنگھے کی جانب لپک رہے تھے۔ خوفزدگی کے عالم میں وہ اپنی عزیز زندگی کو بچانے کے لیے جتنی تیز دوڑ سکتا تھا دوڑا اور گھنے جنگل میں گھس گیا۔ جلد ہی اس نے خود کو ان شکاری کتوں سے کافی دور پایا کیونکہ وہ کافی پیچھے رہ گئے تھے۔ جب وہ جنگل سے گزر رہا تھا تو اچانک اس کے سینگ جھاڑیوں میں الجھ گئے۔ بارہ سنگھے نے خود کو تیزی سے آزاد کرانے کی اپنی سی کوشش کی مگر سب بے سود۔ وہ وہاں بے یارومددگار کھڑا تھا اور ان سینگوں کی فضول تعریف پر پچھتا رہا تھا جو اس کی سلامتی کے لیے ایک لعنت ثابت ہوئے تھے۔ اسی اثنا میں شکاری کتوں کا غول وہاں پہنچ گیا اور اس بارہ سنگھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ یوں بارہ سنگھے کے خوبصورت اور شاہانہ سینگ اس کی موت کا سبب بن گئے جبکہ وہ پتلی ٹانگیں جن کو اس نے ناپسند کیا تھا اور نفرت کی تھی، انہوں نے اس کو اتنا تیز دوڑنے میں مدد دی جتنا کہ وہ تیز دوڑ سکتا تھا۔ چنانچہ یہ بھی سچ ہے کہ (کسی بھی شے کی) ظاہری صورت فریب ہوتی ہے۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(6) A Friend in Need is a Friend Indeed (دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے)

(Easy)

Two friends lived (رہتے تھے) in a village (گاؤں). They were fast friends (پکے دوست) and sworn (قسم کھائی تھی) to help each other in the hour of need (ضرورت کے وقت). One day, they set out (روانہ ہوئے) on a journey (سفر) and sworn (قسم کھائی) to help each other in the hour of need (بوقت ضرورت). Their way led through (سے گزرتا تھا) a forest (جنگل). During (کے دوران) the travel (سفر), they saw (دیکھا) a bear (ریچھ) coming to their side (اپنی طرف). It was so near (اتنا قریب) that they could not (نہ سکے) run (بھاگ) or hide (چھپ). There was a tree nearby (قریب ہی). One of them could climb (چڑھ سکتا تھا) but the other (دوسرا) did not know (نہیں جانتا تھا) how to climb up (اوپر چڑھنا) a tree. He at once (فوراً) climbed up the tree leaving (چھوڑتے ہوئے) his friend helpless (بے یارومددگار). The other friend fell down (نیچے گر گیا) holding (روکتے ہوئے) his breath (سانس). He pretended (ظاہر کیا) to be dead (مردہ ہونا). The bear sniffed (سونگھا) him and went away (چلا گیا). When the bear disappeared (غائب ہو گیا), the friend on the tree came down (نیچے آیا) and asked his friend,"What did the bear say in his ear?" The other friend replied (جواب دیا). "The bear told me not to trust a selfish friend."

کسی گاؤں میں دو دوست رہتے تھے۔ وہ پکے دوست تھے۔ وہ ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے۔ انہوں نے قسم کھا رکھی تھی کہ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ ایک دن دو سفر پر روانہ ہوئے۔ ان کا راستہ ایک جنگل سے گزرتا تھا۔ سفر کے دوران انہوں نے ایک ریچھ کو اپنی طرف آتا دیکھا۔ یہ اتنا قریب تھا کہ وہ نہ تو بھاگ سکتے تھے نہ ہی چھپ سکتے تھے۔ قریب ہی ایک درخت تھا۔ ان میں سے ایک دوست درخت پر چڑھ سکتا تھا جبکہ دوسرا درخت پر چڑھنا نہیں جانتا تھا۔ وہ اپنے دوست کو ریچھ کے رحم و کرم پر چھوڑتے ہوئے فوراً درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرا دوست اپنی سانس روک کر نیچے گر پڑا۔ اس نے مردہ ہونا ظاہر کیا۔ ریچھ نے اسے سونگھا اور چلا گیا۔ جب ریچھ غائب ہوا تو جو دوست درخت پر چڑھا ہوا تھا نیچے اتر آیا۔ اس نے اپنے دوست کو ہلایا اور اسے بتایا کہ خطرہ ٹل گیا تھا۔ اس نے اپنے دوست سے کہا: "ریچھ نے تمہارے کان میں کیا کہا؟" دوسرے دوست نے جواب دیا: "ریچھ نے مجھے بتایا کہ "خود غرض دوست پر بھروسہ نہ کرو"۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Beware of fair-weather friends. مطلبی دوستوں سے خبردار رہو۔
2. Do not trust a selfish friend. کبھی خودغرض دوست پر بھروسہ نہ کرو۔
3. A friend in need is a friend indeed. دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔

(Standard)

Once upon a time , there lived two friends in a village. They were fast friends and used to express (ظاہر کرنا) great love and sincerity for each other. One day, they had to take a long journey (طویل سفر) for some far off (دوردراز) place (مقام). So, they sowrn to help each other in all ups and downs (نشیب وفراز) and then set out (سفر پر روانہ ہونا) their journey. While making their way through a forest, they suddenly got sight of a bear (ریچھ). The beast (درندہ) was so near to them that they neither (نہ تو) could run away nor (نہ ہی) hide themselves in a safe place. One of the friends climbed up (پر چڑھنا) a nearby (قریبی) tree, quickly (تیزی سے), but the other didn't know how to climb a tree. However (تاہم), he thought of a plan (ترکیب سوجھی) and fell down on the ground (زمین) by holding his breath (سانس روک کر), because he had once heard that the bears do not eat the dead (مردار). So when the bear approached (پہنچا) and sniffed (سونگھا) him, it thought that man a dead body, as the man was pretending (بہانہ کرنا) to be a corpse (لاش). The bear had left him unharmed (نا نقصان پہنچائے) and went away. The other friend came down and shook (ہلایا) his friend by asking: "What the bear had whispered in your ear?" The friend replied (جواب دیا), "The bear had advised me never to trust (کبھی نہ بھروسہ کرنا) a selfish friend (خودغرض دوست)." Saying this he alone took his way to the destination (منزل مقصود).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں دو دوست رہتے تھے۔ وہ گہرے دوست تھے اور ایک دوسرے کے لیے بہت پیار و خلوص ظاہر کیا کرتے تھے۔ ایک روز، انہیں کسی دوردراز مقام کا طویل سفر طے کرنا تھا۔ لہٰذا انہوں نے تمام نشیب وفراز میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی قسم کھائی اور اپنے سفر پر روانہ ہو گئے۔ جنگل سے گزرتے ہوئے انہیں ایک ریچھ دکھائی دیا۔ وہ درندہ ان سے اتنا قریب تھا کہ نہ تو وہ دوڑ بھاگ سکتے تھے اور نہ ہی خود کو کسی محفوظ جگہ میں چھپا سکتے تھے۔ دوستوں میں سے ایک تیزی سے قریبی درخت پر چڑھ گیا مگر دوسرا دوست درخت پر چڑھنا نہیں جانتا تھا۔ تاہم اسے ایک ترکیب سوجھی اور وہ اپنی سانس روکتے ہوئے زمین پر لیٹ گیا کیونکہ اس نے کبھی سنا تھا کہ ریچھ مردار نہیں کھاتے۔ چنانچہ جب ریچھ وہاں پہنچا اور اسے سونگھا تو اس نے اس شخص کو مردہ تصور کیا کیونکہ آدمی لاش ہونے کا دکھاوا کر رہا تھا۔ ریچھ نے اسے کوئی بھی نقصان پہنچائے بغیر وہیں ہی چھوڑ دیا اور پرے چلا گیا۔ دوسرا دوست نیچے اترا اور اپنے دوست کو ہلاتے ہوئے پوچھا کہ "ریچھ تمہارے کان میں کیا سرگوشی کر کے گیا تھا؟" اس دوست نے جواب دیا، "ریچھ نے مجھے نصیحت کی کہ کبھی بھی کسی خودغرض دوست پر بھروسہ نہ کرنا"۔ یہ کہتے ہوئے اس نے تنہا ہی منزل مقصود کی جانب اپنی راہ لی۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(7) Haste Makes Waste (جلد بازی باعث تباہی ہے)

(Easy)

Once upon a time (ایک دفعہ کا ذکر ہے), a hunter (شکاری) had a beatiful hound (شکاری کتا). It was very faithful (وفادار). It loved (محبت کرتا تھا) the hunter's (شکاری کے) only son (اکلوتا بیٹا). The son also (بھی) liked (پسند کرتا تھا) to play with it (اس کے ساتھ). The hunter had (رکھتا تھا) no one (کوئی نہیں) else (مزید کوئی اور) in the

house. One day the hunter went out (باہر چلا گیا) for hunting (شکار کے لیے) but forgot (بھول گیا) to take (لے جانا) the hound (شکاری کتا) with him. His son was still (ابھی تک) sleeping (سو رہا). He decided (فیصلہ کیا) to go back (واپس) home and bring (لانا) the hound. When he entered (داخل ہوا) the house he saw (دیکھا) his hound all blood stained (خون میں لت پت) standing at the gate. He thought (سوچا، سمجھا) that the hound had killed (مار ڈالا) his son. He brought (نکالی) out his sword (تلوار) and killed the hound. Then (پھر) he quickly (تیزی سے) walked into the house. He saw blood scattered here and there (اِدھر اُدھر). He also saw his son coming out (باہر آتے ہوئے) of his room. His son told (بتایا) him that a wolf (بھیڑیا) had come into the house. The wolf was about to kill (مارنے ہی لگا تھا) him when the hound attacked (حملہ کیا) it and tore into pieces (ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا). The hunter cried (چلایا/رویا) at his haste (جلد بازی) in killing the faithful (وفادار) animal, but of no use (لیکن اب کیا فائدہ).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شکاری کے پاس ایک خوبصورت شکاری کتا تھا۔ یہ بہت وفادار تھا۔ یہ شکاری کے اکلوتے بیٹے سے محبت کرتا تھا۔ اس کا بیٹا بھی اس کے ساتھ کھیلنا پسند کرتا تھا۔ اس کے علاوہ شکاری کے گھر میں اور کوئی نہ تھا۔ ایک دن شکاری شکار کے لیے باہر چلا گیا لیکن اپنے ساتھ شکاری کتا لے جانا بھول گیا۔ اس کا بیٹا ابھی سو رہا تھا۔ اس نے گھر واپس جانے اور کتا لانے کا فیصلہ کیا۔ جب وہ گھر میں داخل ہوا تو اس نے اپنے شکاری کتے کو خون میں لت پت دروازے پر کھڑا دیکھا۔ وہ سمجھا کہ شکاری کتے نے اس کے بیٹے کو مار ڈالا۔ اس نے اپنی تلوار نکالی اور کتے کو مار ڈالا۔ پھر وہ تیزی سے گھر میں داخل ہوا۔ اس نے اِدھر اُدھر خون بکھرا دیکھا۔ اس نے اپنے بیٹے کو بھی کمرے سے آتے دیکھا۔ اس کے بیٹے نے اسے بتایا کہ گھر میں ایک بھیڑیا آیا۔ بھیڑیا اسے مارنے ہی لگا تھا کہ شکاری کتے نے اس پر حملہ کیا اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ شکاری وفادار جانور کو جلد بازی میں مارنے پر رونے لگا لیکن اب کیا فائدہ۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. It is no use of crying over spilt milk. اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔
2. Haste makes waste. جلد بازی سے کام خراب ہو جاتے ہیں۔
3. Look before you leap. چھلانگ لگانے سے پہلے دیکھو۔

(Standard)

Once upon a time (ایک دفعہ کا ذکر ہے), a hunter used to live with his only son in the forest. They also had a pet hound (پالتو شکاری کتا) with them. It was a very faithful pet and was quite sincere (مخلص) to his master. The hunter's boy was a little child and had great love for that hound. The kid used to play with it and also enjoyed (لطف اندوز ہوتا) its company (صحبت) as he had nobody else in the world, except (سوائے) that hound and his loving father.

One day, the hunter went out for hunting, but forgot to take the hound with him, by chance (اتفاقاً). His kid was alone at home and sleeping in his room. As the hound was fully trained in hunting and helped his master for entrapping (جال میں پھانسنے) the prey (شکار), therefore the hunter determined (تہیہ کیا) to go back home to bring (لانا) the hound with him. But as he entered the house, he found his pet hound standing at the entrance all blood stained (خون میں لتھڑا ہوا). The hunter got furious (آگ بگولہ ہونا) and thought that it surely (یقیناً) had killed his beloved son in the absence of master. Thinking this, the hunter brought out his sharp sword (تیز دھار تلوار) and killed (ہلاک کر دیا) it in no time (جلدی). When he entered (داخل ہوا) the house, to his surprise, he found his son coming out of the room quite safe and sound (صحیح و سلامت). Then his son narrated (بیان کیا) the

whole incident (سارا/واقعہ) that how a fierce (خونخوار) wolf had entered their home and was about to kill the kid when their faithful hound interrupted (مداخلت کی) and tore that wolf into pieces. The hunter was extremely sorrow (بہت دکھی) over his haste and cried bitterly, but it was quite late for repentance (پچھتاوا).

ایک وقت کا ذکر ہے کہ ایک شکاری جنگل میں اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ ان کے ساتھ ان کا پالتو شکاری کتا بھی ہوتا تھا۔ وہ بہت ہی وفادار پالتو تھا اور اپنے مالک سے بہت زیادہ مخلص تھا۔ شکاری کا بیٹا چھوٹا بچہ تھا اور اس شکاری کتے سے اسے بہت پیار تھا۔ بچہ (سارا وقت) اس (کتے) کے ساتھ کھیلا کرتا اور اس کی صحبت سے لطف اندوز ہوتا کیونکہ اس دنیا میں اس کا اس کتے اور اپنے مشفق باپ کے سوا کوئی نہ تھا۔

ایک روز شکاری، شکار کے لیے باہر نکلا مگر اتفاق سے کتے کو اپنے ساتھ لانا بھول گیا۔ اس کا بچہ گھر میں اکیلا تھا اور اپنے کمرے میں سو رہا تھا۔ چونکہ شکاری کتا شکار کرنے میں پوری طرح تربیت یافتہ تھا اور شکار کو پھانسنے میں اپنے مالک کی مدد کیا کرتا تھا اسی لیے شکاری نے گھر واپس لوٹنے اور اُسے اپنے ساتھ لانے کا ارادہ کیا۔ مگر جوں ہی وہ گھر میں داخل ہوا اس نے اپنے شکاری کتے کو خون میں لت پت داخلی دروازے پر کھڑا پایا۔ شکاری آگ بگولہ ہو گیا اور سوچا کہ شکاری کتے نے اپنے مالک کی غیر موجودگی میں یقیناً اس کے چھوٹے سے بیٹے کو مار ڈالا تھا۔ یہ سوچتے ہوئے شکاری نے فی الفور اپنی تیز دھار تلوار باہر نکالی اور آناً فاناً شکاری کتے کو ہلاک کر ڈالا۔ جب وہ گھر میں داخل ہوا تو حیران رہتے ہوئے اس نے اپنے بیٹے کو بالکل ٹھیک ٹھاک کمرے سے نکلتے ہوئے پایا۔ تب اس کے بیٹے نے سارا ماجرا اس سے بیان کیا کہ کیسے ایک خونخوار بھیڑیا گھر میں داخل ہو گیا تھا اور اس کو مارا ڈالنے ہی والا تھا کہ ان کے وفادار شکاری کتے نے مداخلت کی اور اس بھیڑیے کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ شکاری اپنی جلد بازی پر بے حد دکھی / افسردہ تھا اور بہت رویا مگر اب پچھتاوے کے لیے (بھی) بہت دیر ہو چکی تھی۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(8) A Big Reward (ایک عظیم صلہ)

(Easy)

Once (ایک دفعہ) there was a hungry wolf (بھوکا بھیڑیا). He had preyed (شکار کیا) a deer (ہرن). In order to finish it quickly (تیزی سے), he swallowed (نگل گیا) a big bite (بڑا ٹکڑا) of flesh (گوشت). A bone (ہڈی) also went in and stuck (پھنس گئی) into his throat (گلا). It hurt (زخمی کر دیا) him a lot (بہت زیادہ). He went to a crane (سارس) to get (حاصل کرنے کیلئے) his help. He promised (وعدہ کیا) to reward (انعام دے گا) the crane if he would pick out (نکال دیتا) the bone. At last (آخرکار), the crane agreed (رضامند ہو گیا). It (اس نے) put (داخل کی) its long beak (لمبی چونچ) into the throat of the wolf and pulled out (باہر نکال لی) the bone. The wolf felt very happy. The crane demanded (مطالبہ کیا) his reward. The wolf at once (فوراً)replied (جواب دیا), "I have not bitten (نہیں چبایا)of your head when it was between (درمیان) my teeth. It is a big reward (بڑا انعام)."

ایک دفعہ کہیں ایک بھوکا بھیڑیا تھا۔ اس نے ایک ہرن کا شکار کیا۔ اسے تیزی سے کھانے کے چکر میں اس نے گوشت کا بڑا ٹکڑا نگل لیا۔ ایک ہڈی بھی نیچے اتر گئی اور گلے میں پھنس گئی۔ اس نے اسے بہت زخمی کیا۔ وہ مدد حاصل کرنے کے لیے ایک سارس کے پاس گیا۔ اس نے سارس سے وعدہ کیا کہ وہ ہڈی نکال دے گا تو اسے انعام دے گا۔ آخرکار سارس رضامند ہو گیا۔ اس نے اپنی لمبی چونچ بھیڑیے کے گلے میں داخل کی اور ہڈی باہر نکال لی۔ بھیڑیا بہت خوش ہوا۔ سارس نے اپنے انعام کا مطالبہ کیا۔ بھیڑیے نے فوراً جواب دیا "جب تمہارا سر میرے جبڑوں میں تھا تو میں نے اسے نہیں چبایا۔ یہ ایک بڑا انعام ہے۔"

Moral: اخلاقی سبق:

1. Might is right. — جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔
2. A fair face may hide a foul heart. — خوبصورت جسم میں بدصورت دل بھی ہو سکتا ہے۔
3. A light purse is a heavy curse. — ہلکی جیب بھی ایک بڑی مصیبت ہے۔

4. A poor man's voice is never heard by the rich. امیر کبھی غریب کی بات نہیں سنتے۔
5. Nature can never change. فطرت کبھی نہیں بدل سکتی۔

(Standard)

Once, there lived a brutal (ظالم) wolf in the jungle. One day he preyed (شکار کیا) a deer (ہرن) and wanted (مطلوب ہوا) to finish the meat (گوشت) as soon as possible. So, in haste (جلد بازی) he swallowed (نگل گیا) a piece of meat having bone inside (اندرونی جانب). Thus (یوں), that bone stuck into (پھنس گئی) his throat (گلا) and caused him a lot of pain (درد) and injury (زخم). He could neither (نہ تو) swallow it nor draw out (باہر نکالا) easily. The wolf was in a miserable state (دردناک حالت) as the bone had hurt him a lot. Finally (بالآخر), he thought of a good scheme (منصوبہ) and went to a crane (سارس) and pleaded (التجا کی) to help him in drawing out the stuck bone. But the crane was reluctant (متذبذب) to help him, because that wolf was defamed (بدنام تھا) among other animals for his brutality (ظلم و بربریت). Then the clever wolf promised (وعدہ کیا) a big reward (بڑا انعام) for that service (خدمت گزاری). The crane liked his offer (پیشکش) and agreed (متفق ہوا). It inserted (داخل کی) its long beak (لمبی چونچ) into wolf's throat and drew out (باہر نکالا) the stuck bone within no time (جلدی). The wolf took a sigh of relief (سکھ کا سانس لیا) and thanked (شکریہ ادا کیا) the bird. Then the crane reminded (یاد دلایا) him of his promise and demanded (مطالبہ کیا) for a big reward. But to bird's surprise, the clever wolf said "I have not bitten (چبایا) off your neck while it was between my jaws (جبڑے). Indeed, (دراصل) it was a big reward for you to be quite safe in death's clutch (موت کا شکنجہ)". Saying this, he took his way (اپنی راہ لی).

ایک دفعہ کسی جنگل میں ایک ظالم بھیڑیا رہتا تھا۔ ایک دن اس نے ہرن کا شکار کیا اور وہ گوشت کو جلد از جلد ختم کر دینا چاہتا تھا۔ چنانچہ جلد بازی میں گوشت کا ایسا ٹکڑا نگل لیا جس کے اندر ہڈی تھی۔ یوں وہ ہڈی اس کے گلے میں پھنس گئی اور اسے بہت درد اور زخم دینے کا سبب بن گئی۔ وہ نہ تو اسے نگل سکتا تھا اور نہ ہی آسانی باہر نکال سکتا تھا۔ بھیڑیا مصیبت زدگی میں تھا کیونکہ ہڈی نے اسے بہت تکلیف دی تھی۔ بالآخر اُسے ایک اچھی ترکیب سوجھی اور وہ ایک سارس کے پاس گیا اور اس (پرندے) سے پھنسی ہوئی ہڈی کو باہر نکالنے کی التجا کی۔ مگر سارس اس کی مدد کرنے میں متذبذب تھا کیونکہ وہ بھیڑیا اپنے ظلم و بربریت کے لیے دیگر جانوروں میں بدنام ہو گیا تھا۔ تب چالاک بھیڑیے نے اس خدمت کے عوض بڑے انعام کی پیشکش کی۔ سارس کو اس کی پیشکش پسند آئی اور وہ متفق ہو گیا۔ اس نے اپنی لمبی چونچ بھیڑیے کے حلق میں داخل کی اور جلد ہی پھنسی ہوئی ہڈی باہر نکال دی۔ بھیڑیے نے سکھ کا سانس لیا اور پرندے کا شکریہ ادا کیا۔ تب پرندے نے اسے اپنا وعدہ یاد دلایا اور بڑے انعام کا مطالبہ کیا۔ مگر پرندے کو یہ جان کر حیرانگی ہوئی جب چالاک بھیڑیے نے کہا "جب تمہاری گردن میرے جبڑوں کے درمیان تھی تو میں اس کو نہیں چبایا۔ دراصل یہی تمہارے لیے بڑا انعام تھا کہ تم موت کے شکنجے میں بھی محفوظ اور مامون رہے"۔ یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی راہ لی۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(9) The Tailor and The Elephant (درزی اور ہاتھی)

(Easy)

A tailor (درزی) ran (چلاتا تھا) a shop in a bazaar. An elephant used to go (جایا کرتا تھا) to the river through (میں سے) that bazaar. The tailor used to give (دیا کرتا تھا) him a bun (میٹھا کلچہ) every day (روزانہ). One day the tailor pricked (چبھوئی) needle (سوئی) into the trunk (سونڈ) of the elephant. The elephant became angry (غصے میں آ گیا) but went away (چلا گیا). On return (واپسی پر) he filled (بھری) his trunk with

muddy water (گندہ پانی). On reaching (پہنچ کر) the shop of the tailor he put his trunk into it and squirted (پھینک دیا) the dirty water (گندہ پانی) into the shop of the tailor. All the fine (عمدہ) and new dresses of customers got spoiled (خراب ہو گئے). The tailor was very sorry for annoying (ناراض کرنے پر) the elephant but it was no use crying over spilt milk. (اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت)

ایک درزی بازار میں دکان چلاتا تھا۔ ایک ہاتھی اس بازار میں سے دریا کی طرف جایا کرتا تھا۔ درزی روزانہ اسے میٹھا کلچہ دیتا تھا۔ ایک دن درزی نے ہاتھی کی سونڈ میں سوئی چبھو دی۔ ہاتھی غصے میں آ گیا لیکن چلا گیا۔ واپسی پر اس نے اپنی سونڈ میں کیچڑ آلود پانی بھر لیا۔ درزی کی دکان پر پہنچ کر اس نے اپنی سونڈ اندر داخل کی اور درزی کی دکان میں گندہ پانی پھینک دیا۔ اس کے گاہکوں کے تمام عمدہ اور نئے لباس خراب ہو گئے۔ ہاتھی کو ناراض کرنے پر اس کو بہت افسوس ہوا لیکن اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. It is useless to cry over spilt milk. اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔
2. Look before you leap. پہلے تولو پھر بولو۔
3. Think before you speak. بولنے سے پہلے سوچو۔
4. Do not hurt others. دوسروں کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔
5. As you sow, so shall you reap. جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔
6. Tit for tat. ادلے کا بدلہ۔

(Standard)

Once, there lived a tailor in a small town, situated near the river. His shop was located in the bazaar of that town. An elephant used to pass through (میں سے گزرنا) the bazaar daily for drinking water at river. The tailor had developed (بنانا) friendly relation (دوستانہ تعلق) with that elephant by offering (پیش کرنا) him a bun everyday. It was the routine (معمول) of elephant to pass by the tailor's shop and put his trunk (سونڈ) into the shop for taking a bun. One day it did so happen (واقع ہونا) that the tailor was sitting upset (پریشان) in his shop, when the elephant passed (پاس سے گزرا) by his shop. The upset tailor pricked (چبھونا) needle (سوئی) in its trunk. Though (اگرچہ), that situation (صورتحال) made the elephant very angry, but it did not reacted at that time and took his way (اپنی راہ لی). While returning from the river, the elephant filled (بھرلی) his trunk with muddy water (کیچڑ) and reaching the tailor's shop he entered his trunk into shop, but for squirting (پھوار) (پھینکنے) the muddy water. As he squirted dirty water into shop, all fine clothes, sewing machines (سلائی مشینیں) and the walls were smeared (لت پت ہونا) with sludge (کیچڑ). The tailor was morseful (شرمندہ/پشیمان) for annoying (ناراض کرنا) the dear friend, but it was too late and it was useless (بے سود) to cry over spilt milk.

ایک مرتبہ کسی دریا کے قریب واقع چھوٹے سے قصبے میں ایک درزی رہتا تھا۔ اُس کی دکان اس قصبے کے بازار میں تھی۔ ایک ہاتھی دریا سے پانی پینے کے لیے روزانہ اس بازار سے گزرا کرتا تھا۔ درزی نے روزانہ ایک میٹھا کلچہ پیش کر کے اس ہاتھی سے دوستانہ تعلق استوار کر لیا تھا۔ درزی کی دکان کے پاس سے گزرنا اور میٹھا کلچہ لینے کے لیے سونڈ دکان میں داخل کر دینا اس ہاتھی کا معمول تھا۔ ایک روز کچھ یوں ہوا کہ جب ہاتھی کا وہاں سے گزر ہوا تو اس وقت درزی اپنی دکان میں پریشان بیٹھا ہوا تھا۔ (چنانچہ) متفکر درزی نے اس کی سونڈ میں سوئی چبھو دی۔ اگرچہ اس صورتحال نے ہاتھی کو خاصا غضب ناک کیا مگر اس وقت اس نے کوئی ردِعمل ظاہر نہ کیا اور اپنی راہ لی۔ دریا سے واپسی پر ہاتھی نے اپنی سونڈ کیچڑ سے بھر لی اور درزی کی دکان پر پہنچنے پر اس نے اپنی سونڈ اندر داخل کی مگر کیچڑ والا پانی پھینکنے کے

لیے۔ جیسے ہی اس نے کیچڑ والا پانی پھوار سے پھینکا تمام عمدہ کپڑے، سلائی مشینیں اور دیواریں کیچڑ سے لت پت ہو گئیں۔ درزی اپنے پیارے دوست کو ناراض کرنے پر پشیمان تھا مگر اب بہت دیر ہو چکی تھی اور اس وقت پچھتانے کا کوئی فائدہ نہ تھا جب چڑیاں کھیت چگ گئی تھیں۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(10) The Clever Cat and the Vain Fox (چالاک بلی اور مغرور لومڑ)

(Easy)

Once (ایک دفعہ) a cat met (ملاقات کی) a fox (لومڑ) in a forest (جنگل). The fox invited (دعوت دی) the cat to have a chat (گپ شپ لگانے کی). The cat said that it was not a safe place (محفوظ جگہ) to have a chat. The hunter (شکاری) usually (عام طور پر) came that way (اس راستے پر). The fox did not care (پرواہ کی) for the warning (تنبیہ) of cat. He boasted (شیخی بگھاری) of his knowing many tricks (کئی ترکیبیں) to dodge (دھوکہ دینے کے لیے) the hunters. He asked (پوچھا) the cat how many (کتنی) tricks (ترکیبیں) she knew. The cat told that she only (صرف) knew (جانتی تھی) to climb (چڑھنا) a tree in the time of danger (خطرے کے وقت). The fox looked down upon (حقارت کی نگاہ سے دیکھا) the cat. Just then (اسی وقت), the cat noticed (دیکھا) a hunter coming (آتے ہوئے) there with (ہمراہ) a pack of hounds (شکاری کتے). She at once (فوراً) climbed up a tree. The fox ran but he was caught (پکڑا گیا) by hounds very soon (بہت جلد) and they tore him into pieces (اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا).

ایک دن ایک بلی جنگل میں کسی لومڑ سے ملی۔ لومڑ نے بلی کو گپ شپ لگانے کی دعوت دی۔ بلی نے کہا گپ شپ لگانے کے لیے یہ محفوظ جگہ نہیں ہے۔ عام طور پر شکاری اسی راستے سے آتے ہیں۔ لومڑ نے بلی کی تنبیہ کی پرواہ نہ کی۔ اس نے شیخی بگھارتے ہوئے کہا کہ مجھے شکاریوں کو دھوکہ دینے کی کئی ترکیبیں آتی ہیں۔ اس نے بلی سے پوچھا کہ تمہیں کتنی ترکیبیں آتی ہیں۔

بلی نے کہا کہ خطرے کے وقت وہ صرف درخت پر ہی چڑھنا جانتی ہے۔ لومڑ نے بلی کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا۔ عین اسی وقت بلی نے ایک شکاری کو شکاری کتوں کے ہمراہ آتے ہوئے دیکھا۔ وہ فوراً ایک درخت پر چڑھ گئی۔ لومڑ بھاگا لیکن بہت جلد اسے شکاری کتوں نے پکڑ لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Vanity is self-deception. — غرور ایک خود فریبی ہے۔
2. Pride hath a fall. — غرور کا سر نیچا۔
3. Do not boast of your riches. — اپنی دولت پر مت اتراؤ۔

(Standard)

Once upon a time, there was a jungle where all the animals used to live peacefully (پُرامن طریقے سے). One day a cat and a fox met there by chance (اتفاقاً). That fox was known for his vanity (تکبر) and clever tricks (چالاکیاں). He invited the cat to have a friendly (دوستانہ) conversation (گفتگو). Although she agreed (متفق ہونا) to hold a talk (بات چیت) with him, but she was afraid (خوفزدہ) of that place because hunters (شکاری) usually passed through (راستے سے گزرنا) that way. She expressed (اظہار کیا) her fear (خوف) and also alarmed (خطرے سے آگاہ کرنا/انتباہ کرنا) that fox, but the fox laughed heartily (دل کھول کر ہنسنا) and said that he did not afraid of such threats (خدشات) as he knew how to dodge (دھوکہ دینا) others in the time of danger (خطرے کے وقت). He explained (وضاحت کی) to the cat that he was very

clever and did never become a prey (شکار) of hunters tricks (چالیں), rather (بلکہ) he himself played many tricks on hunters to escape (بچنا/فرار ہونا) the danger. Then he enquired (پوچھا) the cat, how many tricks she knew. She replied (جواب دیا) that the only (واحد) trick she knew was to climb up (اوپر چڑھنا) a tree in the time of need (بوقتِ ضرورت). At this, the fox hated (نفرت کی) her and looked down upon (حقارت کی) the poor cat, but the cat didn't mind (برا منانا) him. Shortly (جلد ہی) the cat noticed (غور کیا) a hunter with his pack of hounds (شکاری کتوں کا غول), advancing towards (کی جانب) them, so perceiving (جان سے گئے) the danger at hand (قریب ہی ہونا), she quickly (تیزی سے) climbed up a tree to save her dear life (پیاری زندگی). But when the clever fox ran to save his life, he soon was caught by those hounds and they tore him into pieces, at once (فوراً)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جنگل تھا جہاں تمام جانور پُر امن طریقے سے رہا کرتے تھے۔ ایک روز ایک بلی اور ایک لومڑ اکٹھا شامل گئے۔ لومڑ اپنے تکبر اور مکارانہ چالوں کے لیے مشہور تھا۔ اُس نے بلی کو دوستانہ گفتگو کے لیے دعوت دے ڈالی۔ اگرچہ وہ اُس سے بات چیت کرنے کے لیے متفق ہو گئی مگر وہ اُس مقام سے خوفزدہ تھی کیونکہ شکاری عموماً اُسی راستے سے گزرا کرتے تھے۔ اُس نے اپنے خوف کا اظہار کیا اور اُس لومڑ کو بھی خبردار کر دیا مگر لومڑ زندہ دلی سے ہنس دیا اور کہنے لگا کہ وہ ایسے خطروں سے خوفزدہ تھی کیونکہ شکاری عموماً اُسی راستے سے گزرا کرتے تھے۔ اُس نے اپنے خوف کا اظہار کیا اور اُس لومڑ کو بھی خبردار کر دیا مگر لومڑ زندہ دلی سے ہنس دیا اور کہنے لگا کہ وہ ایسے خطروں سے خوفزدہ نہیں کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ خطرے کے وقت دوسروں کو دھوکا کیسے دیا جاتا ہے۔ اُس نے بلی کو وضاحت کی کہ وہ کتنا چالاک تھا اور کبھی شکاریوں کی چالوں کا شکار نہ بنا تھا بلکہ خطرے سے بچنے کے لیے اُس نے خود ہی (کئی بار) شکاریوں پر چالیں چلی تھیں۔ تب اُس نے بلی سے تفتیش کی کہ وہ کتنی چالیں جانتی تھی۔ اُس نے جواب دیا کہ واحد چال جو وہ جانتی تھی یہ تھی کہ بوقتِ ضرورت درخت پر چڑھ جانا۔ اس پر لومڑ نے بلی سے نفرت کی اور بیچاری بلی کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا لیکن بلی نے اس کا برا نہ مانا۔ جلد ہی بلی نے ایک شکاری کو اپنے شکاری کتوں کے غول کیساتھ اپنی جانب بڑھتے ہوئے دیکھا لہٰذا خطرہ قریب ہی بھانپتے ہوئے وہ اپنی پیاری زندگی بچانے کے لیے ایک درخت پر چڑھ گئی۔ مگر جب لومڑ اپنی زندگی بچانے کو دوڑا تو جلد ہی اُن شکاری کتوں کے قابو چڑھ گیا اور انھوں نے فوراً اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(11) The Muslim Brotherhood (مسلم اخوت)

(Easy)

The battle of Yarmook was over and Hazrat Abu Jahan Bin Huzefa (رضی اللہ عنہ) set out (نکلے) in search (تلاش میں) of his cousin who (جو) was fighting (لڑ رہے تھے) on the battle front. Hazarat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) carried (اٹھائے ہوئے) a water skin (مشکیزہ). His duty (ذمہ داری) was to offer water (پانی پلانا) to the thirsty (پیاسے) soldiers (سپاہی). He found (پایا) his cousin lying (لیٹے ہوئے) seriously injured (شدید زخمی). He was about to die (مرنے کے قریب). Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) asked (کہا) him (انہیں) to drink water (پانی پینے کے لیے). His cousin was about to drink (پینے ہی لگے تھے)water when he heard (سنی) the cry (آواز) of Hazrat Hisham Bin Abil Aas (رضی اللہ عنہ). He motioned (اشارے سے کہا) to Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) to give the cup of water to him. Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) came to Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ). Another cry (ایک اور آواز) was heard from a Mujahid. Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ) asked Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) to carry water (پانی لے جانے کے لیے) to him. Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) went to third one but he died before he could drink. Then he hurried back (تیزی سے واپس گئے) to Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ). He had also died. After it (اس کے بعد), he went to his

cousin who had also died. But, those great people (عظیم انسان) had set (قائم کی) a noble and great example (مثال) of brotherhood (بھائی چارے کی). They laid down (قربان کر دیں) their lives for Muslim brotherhood.

یرموک کی لڑائی اختتام پذیر ہو چکی تھی اور حضرت ابو جہان بن حذیفہؓ اپنے چچیرے بھائی کی تلاش میں نکل پڑے جو کہ اگلی صف میں لڑ رہے تھے۔ حضرت ابو جہانؓ ایک مشکیزہ اٹھائے ہوئے تھے۔ پیاسے سپاہیوں کو پانی پلانا ان کی ذمہ داری تھی۔ انہوں نے اپنے چچیرے بھائی کو شدید زخمی لیٹے پایا۔ وہ مرنے کے قریب تھے۔ حضرت ابو جہانؓ نے انہیں پانی پینے کے لیے کہا۔ ان کے چچیرے بھائی پانی پینے ہی لگے تھے کہ انہوں نے حضرت ہشام بن ابی العاصؓ کی آواز سنی۔ انہوں نے ابو جہانؓ کو اشارے سے کہا کہ پانی کا پیالہ انہیں دیا جائے۔ حضرت ابو جہانؓ حضرت ہشامؓ کے پاس آئے۔ ایک اور مجاہد کی پکار سنائی دی۔ حضرت ہشامؓ نے حضرت ابو جہانؓ سے کہا کہ پانی اس کے پاس لے جاؤ۔ حضرت ابو جہانؓ تیسرے مجاہد کے پاس گئے لیکن وہ پانی پینے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ پھر وہ تیزی سے حضرت ہشامؓ کے پاس گئے وہ بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اس کے بعد وہ اپنے چچیرے بھائی کے پاس گئے جو اللہ کے پاس جا چکے تھے۔ ان عظیم انسانوں نے بھائی چارے کی شاندار اور عظیم مثال قائم کی۔ انہوں نے اسلامی بھائی چارے کی خاطر اپنی زندگیاں قربان کر دیں۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Islam gives the lesson to sacrifice for others. اسلام دوسروں کے لیے قربانی دینے کا درس دیتا ہے۔
2. Brotherhood demands sacrifice. اخوت قربانی مانگتی ہے۔

(Standard)

Islam has emphasized (زور دیا) brotherhood (بھائی چارہ) for development (نمو/تشکیل) of society (معاشرہ) in a positive way (مثبت انداز). Our beloved Holy Prophet Hazrat Muhammad (ﷺ) developed such great values (عظیم اقدار) among his companions (صحابہ کرامؓ), which set golden examples (زریں امثال) to be followed by humanity (نوع انسانی) in the later ages (بعد کے ادوار). This story relates تعلق (بیان کرنا/رکھنا) an exemplary heart-touching (دل کو چھو لینے والا) event of brotherhood in the battle of Yarmook (یرموک کی لڑائی).

Hazrat Abu Jahan Bin Huzefa (رضی اللہ عنہ) narrates (بیان کرنا) that in the battle of Yarmook, he was assigned (فرض سونپنا) the duty (فریضہ) of offering (پیش کرنا) water to the thirsty soldiers (سپاہی), so when he searched for his cousin; who was fighting on the battle front; he found that soldier seriously injured (شدید زخمی). Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) carried (لے گئے) his water skin (مشکیزہ) to his cousin, breathing his last (آخری سانس لیتے ہوئے) and offered him water. When his cousin was about to drink it, he heard the cry (پکار) of Hazrat Hisham Bin Abil Aas (رضی اللہ عنہ). His cousin pointed (اشارہ) to Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ) so that water might be given to him first. As Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) took the water to Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ), they heard cry of another Mujahid (مجاہد). Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ) asked Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) to carry water to that man. Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) took water to the third soldier, but he had died before drinking water. Then Hazrat Abu Jahan (رضی اللہ عنہ) hurried (لپکنا) back to Hazrat Hisham (رضی اللہ عنہ), who had also died, last of all, he returned to his cousin, who had also died. Thus, those noble and great persons set a great example of brotherhood by sacrificing their own lives for their Muslim brothers.

اسلام نے معاشرے کی مثبت انداز میں نمو کے لیے بھائی چارے پر زور دیا ہے۔ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد (ﷺ) نے اپنے صحابہ کرامؓ میں ایسی اعلیٰ اقدار پروان چڑھائیں جن سے بعد کے ادوار میں انسانیت کو پیروی کرانے کے لیے زریں امثال قائم ہوئیں۔ یہ کہانی یرموک کی لڑائی میں بھائی چارے کے

ایسے ہی ایک مثالی اور دل کو چھو لینے والے واقعہ کو بیان کرتی ہے۔

حضرت ابو جہان بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یرموک کی لڑائی میں (میدان جنگ میں) پیاسے سپاہیوں کو پانی پیش کرنے کا فریضہ سونپا گیا تھا چنانچہ جب انہوں نے اپنے اس چچیرے بھائی کو ڈھونڈا جو میدان جنگ میں اگلی صف میں لڑ رہے تھے تو اس بہادر سپاہی کو آپؓ نے شدید زخمی حالت میں پایا۔

ابو جہان رضی اللہ عنہ اپنا مشکیزہ اپنے آخری سانسیں لیتے چچیرے بھائی کے پاس لے گئے اور انہیں پانی کی پیشکش کی۔ جب ان کا چچیرا بھائی پانی پینے ہی والا تھا تو اس نے حضرت ہشام بن ابی العاصؓ کی پکار سن لی۔ آپؓ کے چچیرے بھائی نے حضرت ہشام بن ابی العاصؓ کی جانب اشارہ کیا تاکہ انہیں پہلے پانی دیا جا سکے۔ جوں ہی حضرت ابو جہان رضی اللہ عنہ پانی حضرت ہشام رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر گئے تو انہوں نے ایک اور مجاہد کی پکار سن لی۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے پانی اس مجاہد کے پاس لے جانے کو کہہ دیا۔ حضرت ابو جہان رضی اللہ عنہ پانی تیسرے سپاہی کے پاس لے گئے مگر وہ پانی پینے سے قبل ہی اللہ کو پیارے ہو چکے تھے۔ تب حضرت ابو جہان رضی اللہ عنہ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ کی جانب واپس لپکے مگر وہ بھی وفات پا چکے تھے۔ سب سے آخر میں آپؓ اپنے چچیرے بھائی کے پاس واپس آئے مگر وہ بھی اللہ کو پیارے ہو چکے تھے۔ یوں ان نیکوکار اور عظیم اشخاص نے اپنے مسلم بھائیوں کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہوئے بھائی چارے کی ایک عظیم مثال قائم کر دی۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(12) The Boy Who Cried "Wolf, Wolf" (لڑکا جو "بھیڑیا، بھیڑیا" چلایا)

(Easy)

Once there lived a shepherd (گڈریا) in a village. He used to graze (چرایا کرتا تھا) sheep (بھیڑیں) in a jungle. One day, he thought of (اس نے سوچا) a strange (عجیب) joke (مذاق). He shouted, "Wolf! Wolf!". The villagers took thier weapons (ہتھیار) and ran to help him. When they reached there, they found (پایا) him safe and sound (صحیح سلامت). They also saw him laughing (ہنستا ہوا). They cursed (ملامت کی) him and came back. After a few days, the boy repeated (دہرایا) the joke and people again came to his help. But they found no wolf there. They were very angry (ناراض) with him. They decided (فیصلہ کیا) not to listen to his cries again. After some time, a wolf actually came there. The boy cried, "Wolf! Wolf!" many times. Nobody came to his help (مدد). The wolf killed (مار ڈالا) him and many of his sheep. Thus, his joke had brought him death.

ایک دفعہ کسی گاؤں میں ایک گڈریا رہتا تھا۔ وہ جنگل میں بھیڑیں چرایا کرتا تھا۔ ایک دن اسے عجیب مذاق سوجھا۔ وہ پکارا، "بھیڑیا! بھیڑیا!" دیہاتیوں نے اپنے ہتھیار اٹھائے اور اس کی مدد کے لیے بھاگے۔ جب وہ پہنچے تو انہوں نے اسے بالکل صحیح سلامت پایا۔ انہوں نے اسے ہنستے ہوئے بھی دیکھا۔ انہوں نے اسے برا بھلا کہا اور واپس آ گئے۔ چند دن بعد لڑکے نے دوبارہ وہی مذاق کیا اور لوگ اس کی مدد کے لیے آئے۔ مگر انہیں وہاں کوئی بھیڑیا نہ ملا۔ وہ اس کے ساتھ بہت ناراض تھے۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ آئندہ وہ اس کی پکار نہیں سنیں گے۔ کچھ عرصے بعد ایک بھیڑیا واقعی وہاں آ گیا۔ لڑکا کئی بار پکارا، "بھیڑیا! بھیڑیا!" کوئی بھی اس کی مدد کو نہ آیا۔ بھیڑیے نے اسے اور اس کی بہت سی بھیڑوں کو مار ڈالا۔ یوں اس کا مذاق اس کی موت کا باعث بن گیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Once (ایک دفعہ) a liar (جھوٹا), always (ہمیشہ) a liar. — ایک دفعہ کا جھوٹا ہمیشہ کے لیے جھوٹا۔
2. Never (کبھی بھی نہیں) tell a lie. — کبھی جھوٹ مت بولو۔
3. A liar is always punished. — جھوٹا ہمیشہ سزا پاتا ہے۔

(Standard)

Once, there used to live a shepherd in a small village surrounded by (سے گھرا ہوا) lush green fields (سرسبزوشاداب میدان). That shepherd used to take his herd (گلہ) of sheep in those fields for the purpose of grazing (چرانے کے مقصد سے). One day he hit upon (خیال سوجھا) a mischievous idea (شرارتی خیال) and began to shout (چلانا), "Wolf! Wolf!", for attracting (متوجہ کرنا) the villagers (دیہاتی) towards him. As they heard his cries, they rushed (لپکنا) towards those meadows (مرغزار، چراگاہیں) holding (تھامتے ہوئے) their weapons (ہتھیار) to save (زندگی کی حفاظت کرنا) shepherd' life. When they reached the spot (جائے واقعہ), they didn't find there any beast (درندہ) and the boy was laughing for befooling (بیوقوف بنانا) his fellow beings (ساتھی). All people scolded (ملامت کرنا/برا بھلا کہنا) him for such a dirty joke and returned to their jobs (کام دھندے).

After some time, the shepherd again played that silly joke (احمقانہ مذاق). Again, people came there for his and his herd's rescue (بچاؤ), but not finding any wolf there, got extremely (شدید) angry with him. Then (تب), they determined (تہیہ کیا) never to pay any attention (توجہ دینا) to shepherd's calls (پکار) and returned their homes. But one day, it did so happen (کچھ یوں ہوا) that a wolf really came there and attacked his sheep. The boy got frightened (خوفزدہ ہوا) and cried several (کئی) times for the help, yet (تاہم) nobody took his words seriously (باتوں کو سنجیدگی سے نہ لینا) and remained busy (مصروف رہے) in their own jobs. It again was a childish joke (بچگانہ مذاق) for them, so they didn't bother (زحمت کرنا/پریشانی اٹھانا) to rush towards him. The wolf killed (ہلاک کیا) not only his herd, but also the shepherd boy. Thus, the silly joke of naughty shepherd caused (سبب بنا) his out of time (بے وقت) death.

ایک مرتبہ سرسبز وشاداب میدانوں سے گھرے چھوٹے سے گاؤں میں ایک چرواہا رہتا تھا وہ چرواہا اپنا بھیڑوں کا گلہ ان میدانوں میں چرانے کی غرض سے لے جایا کرتا تھا۔ ایک دن اسے ایک شرارتی منصوبہ سوجھا اور اس نے دیہاتی لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے بھیڑیا! بھیڑیا! چلانا شروع کر دیا۔ جوں ہی انہوں نے اس کی چیخیں سنیں تو وہ اپنے ہتھیار تھامے، گڈریے کی زندگی بچانے کے لیے ان چراگاہوں کی جانب لپکے۔ لیکن جب وہ لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے تو انہیں وہاں کوئی درندہ نہ ملا بلکہ لڑکا اپنے ساتھیوں کو بیوقوف بنانے پر ہنس رہا تھا۔ ایسے گھٹیا مذاق پر سب لوگوں نے اسے جھڑکا اور اپنے کام دھندوں پر لوٹ گئے۔

کچھ وقت کے بعد، گڈریے نے پھر سے وہی بے ہودہ/احمقانہ مذاق کیا۔ لوگ ایک بار پھر اس کے اور اس کے ریوڑ کے بچاؤ کے لیے وہاں آئے مگر وہاں پر سے کوئی بھیڑیا نہ پاتے ہوئے اس سے بے پناہ ناراض ہوئے۔ تب انہوں نے چرواہے کی چیخ وپکار پر دوبارہ کبھی توجہ نہ دینے کا تہیہ کر لیا اور اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ مگر ایک روز کچھ یوں ہوا کہ سچ مچ ایک بھیڑیا وہاں آ گیا اور اس کی بھیڑوں پر حملہ کر دیا۔ لڑکا خوفزدہ ہو گیا اور کئی بار مدد کے لیے پکارا مگر کسی نے اس کی باتوں کو سنجیدگی سے نہ لیا اور اپنے اپنے کاموں میں مشغول رہے۔ ان کے لیے (تو) یہ پھر سے ایک بچگانہ مذاق ہی تھا چنانچہ انہوں نے پھر اس کی جانب دوڑنے کی زحمت ہی نہ کی۔ بھیڑیے نے نہ صرف اس کے ریوڑ کو بلکہ چرواہے کو بھی مار ڈالا۔ یوں شرارتی چرواہے کا احمقانہ مذاق اس کی بے وقت موت کا سبب بن گیا۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(13) The Jester and the King (مسخرا اور بادشاہ)

(Easy)

Once upon a time (ایک دفعہ کا ذکر ہے), a king had a jester (مسخرا) in his court (دربار). The king was very fond (بہت پسند کرتا تھا) of him. The jester had every kind of liberty (آزادی) of speech. This had made him bold (دلیر) and proud (مغرور). He ridiculed (مذاق کرتا تھا) the lords (نواب), ministers (وزرا)

and even (یہاں تک کہ) the king. One day the king was busy in some serious (سنجیدہ نوعیت کے) state affairs (ملکی معاملات) when the jester made fun (مذاق کیا) of the king. The king became very angry (ناراض ہوا). He sentenced (سزا دی) the jester to death. The jester begged (التجا کی) for mercy (رحم کی) but was not forgiven (معافی نہ ملی). The jester pleaded (التجا کی) for mercy again and again. The king ordered (حکم دیا) him to choose (منتخب کرنے کا) the kind of death (موت کا طریقہ). The jester took good advantage (اچھا فائدہ اٹھایا) of this occasion (موقع). He requested (درخواست کی) the king to allow him to die in old age (بڑھاپے میں). The king was impressed (متاثر ہوا) by his ready wit (حاضر جوابی). He forgave (معاف کر دیا) and warned (آگاہ کیا) him to be careful (محتاط رہنے کے لیے) in future.

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی بادشاہ کے دربار میں ایک مسخرا تھا۔ بادشاہ اس کو بہت پسند کرتا تھا۔ مسخرے کو گفتگو کی مکمل آزادی تھی۔ اس بات نے اسے دلیر اور مغرور بنا دیا۔ وہ نوابوں، وزیروں یہاں تک کہ بادشاہ کو بھی مذاق کر دیتا تھا۔ ایک دن بادشاہ چند سنجیدہ نوعیت کے ملکی معاملات نمٹا رہا تھا کہ مسخرے نے بادشاہ سے مذاق کیا۔ بادشاہ بہت ناراض ہوا۔ اس نے مسخرے کو موت کی سزا سنا دی۔ مسخرے نے رحم کی التجا کی لیکن اسے معافی نہ ملی۔ مسخرے نے بار بار رحم کی التجا کی۔ بادشاہ نے اسے مرنے کا طریقہ منتخب کرنے کا حکم دیا۔ مسخرے نے اس موقع کا خوب فائدہ اٹھایا۔ اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ اسے بڑھاپے میں مرنے دے۔ بادشاہ اس کی حاضر جوابی سے متاثر ہوا۔ اس نے اسے معاف کر دیا۔ اس نے اسے آئندہ محتاط رہنے کی تنبیہ کی۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Cut your coat according to your cloth. — چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔
2. Never jump over your limits. — کبھی اپنی حد سے باہر نہ نکلو۔
3. Beware of the royal mood. — شاہی مزاج سے خبردار رہو۔
4. Always live within your limits. — ہمیشہ حد کے اندر رہو۔

(Standard)

Once upon a time, there was a jolly (ہنس مکھ) king who liked jokes and jests (لطائف و دل لگی کی باتیں). Therefore (اس لیے), he had kept a jester (مسخرا) in his court (دربار), who was known (مشہور) for his wit (حاضر دماغی) and shrewdness. Soon he became king's favorite (پسندیدہ) jester and king became fond (شوقین) of his ready witted remarks (حاضر جواب آراء). The jester had every kind of liberty to make fun. Thus he became extremely rude (بہت گستاخ), bold (بے باک) and proud (مغرور). He did not give exception (استثنیٰ رکھنا) to anyone for passing funny remarks (مزاحیہ تبصرات), even the king along with his lords, ministers and other courtiers (درباری) was ridiculed by him. Though, king used to amuse by his fun making talent (مذاق کرنے کی اہلیت), but all the courtiers were annoyed (ناراض/خفا) with his rude remarks (گستاخانہ جملہ بازی) and could not scold (جھڑکنا) him as he was king's favorite.

One day, the king was busy in solving (حل کرنا) some serious state affairs, when the jester made fun of him. The king became very angry. He, at once sentenced him to death. The jester realized (ادراک کیا) the severity of situation (صورتحال کی سنگینی). Therefore, he constantly implored (التجا کی) for the mercy (رحم), but his request was not entertained (التفات نہ کیا گیا). The furious (غصے میں آگ بگولہ ہونا) king declared (اعلان کیا) that jester's death was must (ناگزیر), yet (تاہم) he gave him a concession (رعایت) to select (منتخب کرنا) his way (انداز/طریقہ) of death. Thus, the jester got a golden chance (سنہرا موقع) to save himself. So he implied (عمل میں لایا) his wit (فراست) and demanded the king to give

him death of old-age (بڑھاپا). This demand really impressed (متاثر کیا) the emperor (شہنشاہ) and he enjoyed (لطف اٹھایا) jester's intelligence (ذہانت) heartily (دلی طور پر). In this way, the king forgave him but warned (انتباہ کر دیا) to be careful (محتاط) in future (مستقبل). The jester thanked (شکریہ ادا کیا) his master and promised him to be careful.

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہیں ایک ملک میں ایک بادشاہ رہتا تھا جسے لطائف و دل لگی کی باتیں پسند تھیں۔ اسی لیے اس نے اپنے دربار میں ایک مسخرا رکھ لیا تھا جو اپنی بذلہ سنجی اور فہم و فراست کے لیے نامور تھا۔ جلد ہی وہ بادشاہ کا پسندیدہ مسخرا بن گیا اور بادشاہ اس کے حاضر جواب تبصرات کا شوقین ہو گیا۔ مسخرے کو مذاق کرنے کے لیے ہر قسم کی آزادی تھی۔ یوں وہ بہت ہی گستاخ، بے باک اور مغرور ہو گیا۔ وہ کسی کو مزاحیہ تبصرات سے مستثنیٰ نہ رکھتا حتیٰ کہ وہ بادشاہ کا بھی بشمول اس کے سرداروں، وزراء اور دیگر درباریوں کے استہزا اڑایا کرتا تھا۔ گرچہ بادشاہ اس کی مذاق اڑانے کی اہلیت سے خوش ہوا کرتا تھا مگر سب درباری اس کے گستاخانہ تبصرات کی وجہ سے اس سے خفا تھے مگر اسے حرکت بھی نہیں سکتے تھے کیونکہ وہ بادشاہ کا پسندیدہ تھا۔

ایک دن، بادشاہ چند اہم ریاستی امور طے کرنے میں مصروف تھا کہ مسخرے نے اس کا مذاق اڑا لیا۔ بادشاہ بہت ناراض ہوا۔ اس نے فوراً ہی اسے سزائے موت سنا دی۔ مسخرے نے صورتحال کی سنگینی کو بھانپ لیا۔ چنانچہ اس نے متواتر رحم کی التجا کی مگر اس کی درخواست پر کوئی غور نہ کیا گیا۔ غصے میں آگ بگولہ بادشاہ نے اعلان کیا کہ مسخرے کی موت یقینی تھی، تاہم اس نے اپنی موت کے لیے کوئی راہ خود سے منتخب کرنے کی رعایت دے دی۔ یوں مسخرے کو خود کو بچانے کا سنہرا موقع مل گیا۔ لہٰذا اس نے اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے بادشاہ سے مطالبہ کیا کہ اسے بڑھاپے میں مرنے دیا جائے۔ اس مطالبے نے شہنشاہ کو حقیقتاً متاثر کر دیا اور وہ مسخرے کی ذہانت سے بھرپور لطف اندوز ہوا۔ اس طرح، بادشاہ نے اسے معاف کر دیا مگر آئندہ کے لیے خبردار بھی کر دیا۔ مسخرے نے اپنے آقا کا شکریہ ادا کیا اور محتاط رہنے کا وعدہ کیا۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(14) A Greedy Dog (ایک لالچی کتا)

(Easy)

Once there was a dog. He was very hungry (بھوکا). He tried his best to get (حاصل کرنے کی) some food, but all in vain (کوئی فائدہ نہ ہوا). At last he went to the market. There, he found a piece of meat (گوشت کا ٹکڑا) at the butcher's table (قصائی کا میز). He took that piece of meat in his mouth and slipped away (کھسک گیا). He was very happy them. He wanted to eat it in privacy (الگ بیٹھ کر). There was a bridge (پل) over a stream (ندی) nearby (قریب ہی). When he was running over the bridge, he looked down (نیچے دیکھا). The water of the stream was neat and clean. He saw his own shadow (اپنا سایہ). He took it (اسے سمجھا) for another (کوئی اور) dog with a piece of meat in his mouth. He thought (سوچا) of snatching (چھیننے کا) that piece as well. He growled (غرایا) and barked (بھونکنے لگا) at the shadow, but his own (اپنا) piece of meat fell down (نیچے گر گیا). Then he was greatly disappointed (بہت مایوس) at his loss.

ایک لالچی کتا تھا۔ ایک روز اسے بہت بھوک لگی تھی۔ اس نے کھانے کے لیے کچھ حاصل کرنے کی پوری کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار وہ مارکیٹ گیا۔ اسے قصاب کے میز پر گوشت کا ایک ٹکڑا ملا۔ اس نے گوشت کا ٹکڑا منہ میں دبایا اور کھسک گیا۔ تب وہ بہت خوش تھا۔ وہ اسے الگ بیٹھ کر کھانا چاہتا تھا۔ قریب ہی ایک ندی کے اوپر پل تھا۔ جب وہ دوڑ کر پل پر سے گزر رہا تھا تو اس نے نیچے دیکھا۔ ندی کا پانی صاف ستھرا تھا۔ اس نے اپنا سایہ دیکھا۔ وہ سمجھا کہ یہ کوئی اور کتا ہے جس کے منہ میں گوشت کا ٹکڑا ہے۔ اس نے وہ ٹکڑا بھی چھیننے کا سوچا۔ وہ غرایا اور سایہ پر بھونکنے لگا مگر اس کا اپنا گوشت کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔ تب وہ اپنے نقصان پر بہت مایوس ہوا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Greed (لالچ) is a curse. لالچ بری بلا ہے۔

2. Do not be greedy (لالچی). لالچی نہ ہو۔
3. Something is better than nothing. کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے۔

(Standard)

Once upon a time, there was a greedy dog. One day he had nothing to eat. He roamed about, but could not get anything. finally he headed towards the only market of that town and reached a butcher's shop. There, by chance, he found a piece of meat at butcher's table. He stole that piece of meat and slipped away (کھسک گیا). He was extremely glad (بے پناہ خوش) for having such a big piece of fresh meat. He intended (ارادہ کیا) to go into woods for eating that piece in privacy. So, he proceeded (روانہ ہوا) to the jungle, but there was a stream in his way and he had to cross it through its bridge. When he reached there and started running over the bridge, suddenly he got sight (نظارہ/منظر) of a dog in the stream. The running water (چلتا پانی) of stream was crystal clear (صاف وشفاف) and he actually had seen his own reflection in the water. As he had took his own shadow as another dog with a piece of meat, so his greedy nature urged (اُکسایا) him to snatch (چھینا جھپٹی کرنا) that piece of meat, too. Acting upon (عمل کرتے ہوئے) his thought, he growled (غرایا) and barked at his reflection and resultantly (نتیجتاً) lost his own piece of meat. Then he realized (ادراک کیا) the fact that it was not another dog but was himself. He was greatly disappointed at his loss.

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لالچی کتا تھا۔ ایک دن اس کے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا۔ وہ ادھر ادھر بھٹکتا پھرا مگر کھانے کو کچھ نہ پا سکا۔ بالآخر، وہ اس قصبے کی واحد مارکیٹ کی جانب چل دیا اور ایک قصاب کی دکان پر پہنچا۔ اسے وہاں اتفاقاً قصاب کی میز سے گوشت کا ٹکڑا مل گیا۔ اس نے وہ ٹکڑا چرایا اور کھسک گیا۔ وہ تازہ گوشت کا اتنا بڑا ٹکڑا پانے پر بہت مسرور تھا۔ اس نے وہ ٹکڑا اکیلے میں کھانے کے لیے جنگل میں جانے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ جنگل کو روانہ ہوگیا مگر اس کے راستے میں ایک ندی پڑتی تھی اور اسے اس ندی کے پل کے ذریعے اسے پار کرنا تھا۔ جب وہ وہاں پہنچا اور پل پر بھاگنا شروع کیا تو اچانک ہی اس نے ندی میں ایک کتا دیکھ لیا۔ ندی کا بہتا پانی صاف شفاف تھا اور اس نے دراصل پانی میں اپنا ہی عکس دیکھ لیا تھا۔ چونکہ وہ اپنے ہی سائے کو اب دوسرا کتا سمجھ بیٹھا تھا لہٰذا اسکی لالچی فطرت نے اسے گوشت کا وہ ٹکڑا بھی چھین لینے پر اکسایا۔ اپنی سوچ پر عمل کرتے ہوئے وہ غرایا اور اپنے ہی سائے پر بھونکا اور نتیجتاً گوشت کا اپنا ٹکڑا بھی کھو دیا۔ تب اسے حقیقت کا ادراک ہوا کہ وہ کوئی اور کتا نہیں بلکہ وہ خود ہی تھا۔ وہ اپنے نقصان پر بے پناہ مایوس ہوا۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(15) The Fox and the Grapes (لومڑ اور انگور)

(Easy)

Once there was a fox. He was very hungry (بہت بھوکا). He went in search (تلاش میں) of food, but nothing (کچھ نہیں) could be seen (نظر آیا) to eat. He kept on running (دوڑتا رہا) and looking for (تلاش کرتا رہا) food. At last he reached (پہنچا) a garden. He saw the bunches (گچھے) of ripe (پکے ہوئے) grapes hanging (لٹکے ہوئے) by the vines (بیلیں). His mouth watered (پانی بھر آیا) to see them. He jumped again and again (بار بار), but in vain. He jumped so many times that his back (کمر) began to ache (دُکھنے لگی). At last he gave up (ترک کردی) his attempt (کوشش) and went away (چلا گیا) saying, "These grapes are sour (کھٹے)."

کہیں ایک لومڑ تھا۔ وہ بہت بھوکا تھا۔ وہ کھانے کی تلاش میں نکلا مگر کھانے کو کچھ بھی نظر نہ آیا۔ وہ دوڑتا رہا اور کھانے کے لیے تلاش کرتا رہا۔ آخر کار وہ ایک باغ میں پہنچا۔ اس نے بیلوں سے لٹکتے ہوئے پکے ہوئے انگوروں کے گچھے دیکھے۔ انہیں دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ بار بار اچھلا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ وہ

اتنی بار اچھلا کہ اس کی کمر دکھنے لگی۔ آخرکار اس نے کوشش ترک کردی۔ وہ یہ کہتا ہوا چلا گیا: "یہ انگور کھٹے ہیں۔"

Moral: اخلاقی سبق:

1. People excuse (بہانہ کرتے ہیں) to dislike (ناپسند کرنا) what they cannot get (حاصل نہ کرسکیں).
لوگ جو چیز حاصل نہ کرسکیں اسے ناپسند کرنے کا بہانہ کرتے ہیں۔
2. Grapes are sour.
انگور کھٹے ہیں۔

(Standard)

Once there lived a fox in a jungle. One day, he was very hungry (بھوکا) because there was nothing (کچھ بھی نہیں) to eat. Though he tried his best and wandered (بھٹکا پھرا) here and there in search of food and sniffed (سونگھا) everything on the ground. But unluckily (بدقسمتی سے) could not be able to find any eatable anywhere. An orchard (پھلوں کا باغ) was located (واقع تھا) at nearby (قریبی) town, so he decided (فیصلہ کیا) to visit (دورہ کرنا) that place in search (تلاش) of food. Finally (بالآخر) he reached there and amazed (حیران رہ گیا) at the sight (نظارہ) of abundant (وافر) riped and juicy grapes (پکے ہوئے رسیلے انگور). His mouth watered (منہ میں پانی آ گیا) to see those vines (انگور کی بیلیں) laden (لدی ہوئی) with riped fruit. However (تاہم), the grapes were hanging (لٹکنا) at certain (خاص) height (اونچائی) and he could not access (رسائی پانا) them easily, therefore he jumped at them. He did so again and again, but they remained out of his reach (اس کی پہنچ سے باہر). He jumped at the bunches (گچھے) of grapes for several times (کئی مرتبہ), even his backbone (ریڑھ کی ہڈی) began to ache (درد). At last, he got extremely (بہت زیادہ) disappointed (مایوس ہوگیا) and was convinced (قائل) that he was unable (نااہل تھا) to get the grapes. Then he gave up (ترک کیا) his efforts (کوششیں) to get grapes and went away saying sorrowfully (دکھ سے), "These grapes are sour (کھٹا) and I must not eat them".

ایک دفعہ کسی جنگل میں ایک لومڑ رہتا تھا۔ ایک دن وہ بہت بھوکا تھا کیونکہ وہاں کھانے کو کچھ بھی نہیں تھا۔ اگرچہ اس نے اپنی بھرپور کوشش کی اور کھانے کی تلاش میں یہاں وہاں بھٹکتا پھرا اور زمین پر ہر شے کو سونگھتا گیا لیکن بدقسمتی سے کہیں بھی کوئی خوراک نہ پاسکا۔ ایک قریبی قصبے میں پھلوں کا باغ تھا چنانچہ اس نے کھانے کی تلاش کے لیے اس جگہ کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بالآخر وہ وہاں پہنچ گیا اور بکثرت پکے ہوئے اور رسیلے انگوروں کے نظارے پر حیران و ششدر رہ گیا۔ پکے میووں سے لدی انگور کی وہ بیلیں دیکھ کر اس کے منہ میں پانی آ گیا۔ تاہم انگور کافی اونچائی پر لٹک رہے تھے اور وہ آسانی سے ان تک نہ پہنچ سکتا تھا اسی وجہ سے اس نے ان کی جانب چھلانگ لگائی۔ اس نے بار بار ایسا کیا مگر وہ اس کی پہنچ سے باہر ہی رہے۔ اس نے کئی مرتبہ انگور کی بیلوں پر چھلانگ لگائی حتیٰ کہ اس کی کمر درد کرنے لگی۔ بالآخر وہ بہت زیادہ مایوس ہوگیا اور اس بات پر قائل ہوگیا کہ انگور پانا اس کے بس میں نہیں تھا۔ تب اس نے انگور پانے کے لیے اپنی کاوشیں ترک کردیں اور دکھ سے یہ کہتا ہوا چل دیا کہ "یہ انگور کھٹے ہیں اور میں انہیں نہیں کھاؤں گا۔"

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(16) A Merchant and His Horse (ایک سوداگر اور اس کا گھوڑا)

(Easy)

Once a merchant (تاجر) went to fair (میلہ) to sell his goods (چیزیں). He got much money for it. When he was returning (واپس آرہا تھا) home, he stopped (ٹھہرا) at an inn (سرائے). The next morning, he asked the inn boy (سرائے والا لڑکا) to bring (لانے کے لیے) his horse. The inn boy brought (لایا) the horse and said, "Sir, there is a nail out of this shoe. It will be good (بہتر ہوگا) if you have it put in it." The merchant said, "No, no, I cannot stay (نہیں رک سکتا) here any longer (مزید). I must start (ضرور چلنا چاہیے) just now. One nail does not matter (فرق نہیں پڑتا)." Saying (کہتے ہوئے) this, he

mounted (سوار ہوا) the horse, and galloped out (باہر نکل گیا) of the town. In the afternoon (سہ پہر), he stopped at another inn. The inn boy there said to him, "Sir, your horse has lost a shoe (نعل). You had better put it on." The merchant said, "No, I am already getting late (دیر ہو رہی ہے).One shoe does not matter. Let me go (مجھے جانے دو)." Saying this, he rode on (سوار ہوا). He had not gone far, when his horse began to limp (لنگڑانا شروع کر دیا). The merchant tried hard to urge it on but to no purpose (کوئی فائدہ نہ ہوا). Night fell (رات ہو گئی), but he was still (اب بھی) many miles far from home. All of a sudden (اچانک) some robbers (لٹیرے)appeared there and robbed (چھین لی) him of his money.

ایک دفعہ ایک تاجر اپنی چیزیں بیچنے کے لیے کسی میلے میں گیا۔ اسے ان کی بہت رقم ملی۔ جب وہ گھر واپس آ رہا تھا تو وہ ایک سرائے میں ٹھہرا۔ اگلی صبح اس نے سرائے والے لڑکے سے گھوڑا لانے کے لیے کہا۔ سرائے والا لڑکا گھوڑا لایا اور کہا، "جناب اس گھوڑے کے نعل کا ایک کیل نکل گیا ہے۔ بہتر یہی ہوگا کہ آپ یہ لگوا لیں۔" تاجر نے کہا، "نہیں نہیں۔ میں اب یہاں مزید نہیں رک سکتا۔ مجھے اب چل پڑنا چاہیے۔ ایک کیل سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔" یہ کہتے ہوئے وہ گھوڑے پر سوار ہوا اور تیزی سے گھوڑا دوڑاتے ہوئے قصبے سے باہر نکل گیا۔ سہ پہر کو وہ ایک دوسری سرائے میں ٹھہرا۔ سرائے والے لڑکے نے اسے کہا، "جناب آپ کے گھوڑے کا ایک نعل گم ہو گیا ہے۔ بہتر یہی ہوگا کہ آپ یہ لگوا لیں۔" تاجر نے کہا، "نہیں، مجھے پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔ ایک نعل اترنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے جانے دو۔" یہ کہہ کر وہ گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ وہ زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ اس کے گھوڑے نے لنگڑانا شروع کر دیا۔ تاجر نے اسے تیز چلانے کی پوری کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ رات ہو گئی لیکن وہ اب بھی اپنے گھر سے کئی میل دور تھا۔ اچانک وہاں کچھ لٹیرے آ گئے اور انہوں نے اس سے اس کی رقم چھین لی۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Give weight to the words not to the speaker. — الفاظ کی وقعت ہوتی ہے نہ کہ بولنے والے کی۔
2. Words spoken are more important than the speaker. — بولے گئے الفاظ بولنے والے سے زیادہ اہم ہیں۔
3. Nip the evil in the bud. — برائی جڑ سے اکھاڑ پھینکو۔
4. A stitch in time saves nine — بروقت چارہ جوئی آنے والی مصیبت سے بچا لیتی ہے۔

(Standard)

Once upon a time, a merchant visited a newly held (منعقدہ) fair and did huge (وسیع) business (بیوپار) there. He was very glad, because he had got huge profit (بہت منافع). Before sunset (غروب آفتاب), he departed (روانہ ہوا) from there, as he was quite tired (تھکا ہوا). As he passed by (پاس سے گزرا) an inn, (سرائے) he stopped there for a night. The next morning, he ordered the inn boy to bring his horse. The boy brought his horse and also informed him about the absence of one of horse shoes (گھوڑے کی نعل). The boy had perceived (بھانپ لیا) the expected (متوقع) difficulty (دشواری) of man's journey, therefore he said, "Sir, there is a nail (کیل) out of the shoe, It will be good if you have put in it intime (بروقت)." But the careless (بے پرواہ) merchant didn't pay any attention (توجہ دینا) to boy's words and said, "No, no I cannot stay (قیام کرنا) here any longer (مزید). I must start just now. One nail does not matter." Saying this, he mounted his horse and galloped out (تیزی سے نکل گیا) of the town.

In the afternoon, he again had to pass by an inn and stayed there for time being (وقتی طور پر). Again he was informed about the absence of nail out of horse' shoe by the inn boy. But the merchant didn't bother (زحمت کرنا) to consider (غور کرنا) the repeated (دہرائی گئی) warning and took his way (اپنی راہ لی). Still (تاحال), he had not gone far away (زیادہ دور) when his horse began to limp (لنگڑانا) and couldn't run any longer. The merchant tried his best to motivate (تحریک دینا) his horse but it could not proceed. As it was night and still he was miles away (میلوں دور) from his home.

Suddenly (اچانک), there appeared (نمودار ہوئے) some robbers from nearby bushes (جھاڑیاں) and ruthlessly (بے رحمی سے) robbed (لوٹ لیا) him of his earned money (کمائی) and other belongings (مال و اسباب). The merchant repented (پچھتایا), but of no avail (بے سود).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک تاجر نئے نئے منعقد ہوئے میلے کا دورہ کیا اور وہاں خوب کاروبار کیا۔ وہ بہت خوش تھا کیونکہ اس نے کثیر منافع کمایا تھا۔ غروب آفتاب سے قبل وہ وہاں سے روانہ ہو گیا کیونکہ وہ بہت تھک چکا تھا۔ جیسے ہی وہ ایک سرائے کے پاس سے گزرا تو رات وہاں گزارنے کے لیے رک گیا۔ اگلی صبح اس نے سرائے کے ملازم لڑکے کو اس کا گھوڑا لانے کا حکم دیا۔ لڑکا اس کا گھوڑا لے آیا اور اسے گھوڑے کے نعلوں میں سے ایک کے نہ ہونے کی اطلاع بھی دے دی۔ لڑکے نے اس آدمی کے سفر کی متوقع دشواری کو بھانپ لیا تھا اسی لیے اس نے کہا، "جناب، اس والی نعل کا کیل نہیں ہے اچھا ہو گا اگر آپ بروقت ہی ڈلوا لیں"۔ مگر بے پرواہ تاجر نے لڑکے کی باتوں پر کوئی توجہ نہ دی اور کہا، "نہیں نہیں میں یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتا۔ مجھے ابھی چلنا چاہیے۔ ایک کیل سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔" یہ کہتے ہوئے وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو گیا اور تیزی سے قصبے سے نکل گیا۔

سہ پہر میں اس کا گزر پھر سے اک سرائے کے پاس سے ہوا اور وہ وقتی طور پر وہاں رک گیا۔ دوبارہ اسے سرائے کے ملازم لڑکے سے گھوڑے کے نعل کا کیل نہ ہونے کی اطلاع ملی۔ مگر تاجر نے پھر بھی دہرائے جانے والے الفاظ پر غور کرنے کی زحمت نہ کی اور اپنی راہ لی۔ ابھی وہ زیادہ دور نہ جانے پایا تھا کہ اس کے گھوڑے نے لنگڑانا شروع کر دیا اور مزید دوڑ نہ سکا۔ تاجر نے گھوڑے کو تحریک دینے کی اپنی سی کوشش کر ڈالی مگر وہ آگے نہ بڑھ سکا۔ چونکہ اب رات تھی اور وہ تاحال اپنے گھر سے میلوں دور تھا کہ وہاں اچانک قریبی جھاڑیوں سے ڈاکو نمودار ہوئے اور بے رحمی سے اس کی کمائی ہوئی رقم اور دوسرا مال و اسباب لوٹ لیا۔ (تب) تاجر پچھتایا مگر بے سود۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(17) A Tiger and a Greedy Man (ایک شیر اور ایک لالچی آدمی)

(Easy)

Once (ایک دفعہ) a tiger killed (مار ڈالا) a woman wearing (پہنے ہوئے) a gold bangle (سونے کی چوڑی). The tiger kept (رکھی) this bangle with him (اپنے پاس). One day a man came there. As he was standing on the bank of stream (ندی کے کنارے) and was getting ready (تیار ہو رہا) to cross the stream. Just then (اسی وقت) the tiger appeared (نمودار ہوا). The man got afraid (خوفزدہ ہو گیا). The tiger told him that he had become harmless (بے ضرر) and left preying (شکار کرنا). So he should not get afraid of him. The tiger offered (پیش کی) him the bangle as a gift (تحفے کے طور پر). The man was greedy (لالچی). He went near the tiger to get the bangle. The tiger pounced (جھپٹ پڑا) upon him and tore him into pieces. In this way (اس طریقے سے), the greedy man fell a prey to a clever tiger.

ایک دفعہ ایک شیر نے ایک عورت کو مار ڈالا جس نے سونے کی چوڑی پہنی ہوئی تھی۔ شیر نے یہ چوڑی اپنے پاس رکھی۔ ایک دن ایک آدمی وہاں آیا۔ وہ ندی کے کنارے کھڑا تھا۔ وہ ندی پار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ عین اسی وقت شیر نمودار ہوا۔ آدمی خوفزدہ ہو گیا۔ شیر نے اسے بتایا کہ وہ بے ضرر بن گیا ہے اور اس نے شکار کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس لیے اسے چاہیے کہ اس سے خوفزدہ نہ ہو۔ شیر نے اسے تحفے کے طور پر چوڑی کی پیش کش کی۔ وہ آدمی لالچی تھا۔ وہ چوڑی حاصل کرنے کے لیے شیر کے نزدیک گیا۔ شیر اس پر جھپٹ پڑا اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ اس طریقے سے لالچی آدمی شیر کا شکار ہو گیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. No vice like avarice. لالچ سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں۔
2. Greed is a curse. لالچ بری بلا ہے۔
3. Do not be greedy. لالچی مت بنو۔

(Standard)

Once, there was a cruel (ظالم) tiger in the jungle, who used to entrap (شکنجے میں پھانسنا) his prey (شکار) tactfully (تدبیر سے). Once he killed a lady and ate her up, but he kept her gold bangle (طلائی چوڑی) in his den (شیر کی کچھار). He had done so for the purpose (مقصد) of entraping another prey at suitable (موافق) time. Soon, he got chance (موقع), as one day he found a man passing through (سے گزرتا ہوا) the jungle. As the man reached the bank of stream (ندی کا کنارا) and was about to cross it, the clever tiger appeared (نمودار ہوا) there with a gold bangle. That man got frightened (خوفزدہ ہوا), seeing such a strong and sturdy (مضبوط و توانا) tiger before him. But the tiger spoke so kindly (شفقت سے) that he had become a harmless (بے ضرر) tiger and had left preying, long ago (بہت پہلے), so the man should not be afraid of him. The tiger showed him a gold bangle keeping at a distance and offered (پیشکش کی) the man to come close and take that bangle as a gift. The man was a greedy fellow and could not control (قابو رکھنا) himself at the sight of wealth (دولت). Therefore, he advanced towards the tiger to get gold bangle. Suddenly (اچانک ہی) the tiger pounced upon (اچک کر حملہ کیا) the man and tore him into pieces. Thus, a greedy man fell an easy prey to that clever tiger.

ایک دفعہ کسی جنگل میں ایک ظالم ببر شیر تھا جو اپنے شکار کو بڑی تدبیر سے پھانسا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ اس نے ایک خاتون کو مار ڈالا اور اسے کھا گیا مگر اس عورت کی طلائی چوڑی اپنے کچھار میں (ہی) رکھ لی۔ اس نے ایسا اس مقصد سے کیا تھا کہ کسی مناسب موقع پر وہ کسی اور شکار (انسان) کو پھانس سکے۔ جلد ہی اسے موقع مل گیا جب اسے ایک آدمی جنگل سے گزرتے ہوئے مل گیا۔ جوں ہی وہ آدمی ندی کے کنارے پر پہنچا اور اسے عبور کرنے ہی والا تھا کہ عیار ببر شیر سونے کی اس چوڑی کے ہمراہ وہاں نمودار ہو گیا۔ وہ آدمی ایسا مضبوط و توانا شیر اپنے سامنے دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا۔ مگر شیر بہت ہی شفقت سے بولا کہ اب وہ بے ضرر شیر بن چکا تھا اور شکار کرنا بہت پہلے ہی چھوڑ چکا تھا، لہٰذا اس شخص کو اس سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ شیر نے فاصلے (ہی) پر رہتے ہوئے اس آدمی کو سونے کی وہ چوڑی دکھائی نیز نزدیک آ کر اسے بطور تحفہ لینے کی بھی پیشکش کی۔ آدمی لالچی تھا اور دولت دیکھ کر خود پر قابو نہ پا سکا۔ چنانچہ وہ ببر شیر سے سونے کی چوڑی حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھا۔ یکایک شیر نے آدمی پر اچک کر حملہ کیا اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ یوں، ایک لالچی آدمی چالاک شیر کا آسان شکار بن گیا۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(18) A Flock of Pigeons and the Net (کبوتروں کا ایک غول اور جال)

(Easy)

Once upon a time, a flock (ایک غول) of pigeons (کبوتروں کا) came flying (اُڑتا ہوا) to a vast green field (سرسبز کھیت). They looked down. They saw there plenty (بہت زیادہ) of grains (دانے). They asked their chief to alight. He did not agree (متفق نہ ہوا) to them. He feared (ڈرتا) that some hunter had set there a net. The pigeons insisted (اصرار کیا) that there was no fear (خوف) of a net and his fear was imaginary (غیر حقیقی). At last, the leader was convinced (قائل ہو گیا) and he accepted (مان لی) their proposal (تجویز). All of them landed (اتر گئے) there, but were caught (پھنس گئے) in the net. They repented (پچھتائے) and felt sorry for their deed. They requested their leader to do something to get out (نکلنے کے لیے) of the net. He advised them to exert their power together and pull the net up. They acted upon (عمل کیا) his advice, flew (اُڑ گئے) with the net and saved their lives.

ایک دفعہ کبوتروں کا ایک غول ایک سرسبز کھیت میں اڑتا ہوا پہنچا۔ انہوں نے غور سے نیچے دیکھا۔ انہیں بہت زیادہ دانے نظر آئے۔ انہوں نے اپنے سردار

سے اترنے کی اجازت چاہی۔ وہ ان سے متفق نہ ہوا۔ اسے ڈر تھا کہ وہاں کسی شخص نے جال لگایا ہوا تھا۔ کبوتروں نے اصرار کیا کہ وہاں جال کا کوئی خطرہ نہیں تھا اور اُس کا خوف غیر حقیقی تھا۔ آخر کار سردار قائل ہو گیا اور ان کی تجویز مان لی۔ وہ سب وہاں نیچے اتر گئے مگر جال میں پھنس گئے۔ وہ پچھتائے اور اپنے کیے پر افسوس کرنے لگے۔ وہ اپنے سردار سے درخواست کرنے لگے کہ جال سے نکلنے کے لیے کچھ کرے۔ اس نے انہیں مشورہ دیا کہ مل کر زور لگاؤ اور جال کھینچ کر ساتھ لے جاؤ۔ انہوں نے اس کی نصیحت پر عمل کیا' جال کے ساتھ اڑ گئے اور اپنی جانیں بچائیں۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Union is strength. اتفاق میں برکت ہے۔
2. United (متحد) you stand, divided (تقسیم ہوگئے) you fall. اگر تم متحد ہو تو کامیاب رہو گے اور اگر تقسیم ہو گئے تو شکست کھاؤ گے۔
3. Be united. متحد رہو۔

(Standard)

Once upon a time, a flock of pigeons was enjoying flight (پرواز) in a pleasant day (خوشگوار دن). They happened (وقوع ہوا) to pass over (اوپر سے گزرنا) a vast green field. They looked down and to their extreme delight (بے پناہ مسرت) saw there plenty (کثرت) of grains (اناج کے دانے) scattered (بکھرے ہوئے) on the ground (زمین، میدان). That was mouth-watering sight (منہ میں پانی لانے والا نظارہ) and they became restless (بے سکون) to devour (چگنا) the fresh grains. They asked their chief-pigeon to let them alight (نیچے اترنا). But their chief did not agree to them, as he was a wise (دانا) and aged (عمر رسیدہ) pigeon, having seen ups and downs (اتار چڑھاؤ) of life. He was alarmed (خبردار ہوا) of expected (متوقع) threat (اندیشہ، خطرہ) for getting caught in hunter's net (شکاری کا جال). Therefore (لہٰذا), he expressed (ظاہر کیا) his fear (خوف) and forbade (منع کیا) his fellow-beings (ساتھیوں) to alight, because he couldn't see them caught in any trouble (کسی مصیبت میں گرفتار). However (تاہم), the pigeons insisted (اصرار کیا) to descend (نیچے اترنا) and tried their best (اپنی پوری سعی کی) to convince (قائل کرنا) the leader that his fear was just an illusion (نظر کا دھوکا), as there was not any net casted by the hunter (شکاری). At last (آخر کار), the chief had to agree with them, but it was still (تاحال) worried (متفکر) about their protection (حفاظت). As they all landed (زمین پر اترے), they found themselves entrapped., They all had caught in hunter's hidden net (پوشیدہ جال). The situation (صورتحال) made them really worried and they repented (پچھتائے) over their negligence (غفلت). They all felt sorry for their unsiwse (بیوقوفانہ) deed (کارنامہ، عمل) and implored (التجا کی) their leader to sort out (ڈھونڈنا) some solution (حل) to rescue (بچانا) them all. The wise chief was also so sad (بہت اداس). He considered (غور و فکر کیا) the situation seriously (سنجیدگی سے) and devised (ترکیب کی) a plan (منصوبہ). He advised (نصیحت کی) them not to lose heart (دل چھوٹا کرنا) and exert their power (قوت لگانا) collectively (اجتماعی طور پر) and carry the net away (ساتھ لے جانا) with them. They all acted upon (عملدرآمد کیا) chief's advice and applied whole of their strength and pulled the net up. Thus, they flew with the net and saved their lives (زندگیاں بچائیں).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک خوشگوار دن کو کبوتروں کا ایک غول پرواز سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ ان کا گزر ایک وسیع و شاداب میدان کے اوپر سے ہوا۔ انہوں نے نیچے دیکھا اور زمین پر بکثرت بکھرے اناج کے دانے دیکھ کر ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ وہ منہ میں پانی لانے والا منظر تھا اور وہ تازہ اناج کو چگنے کے لیے بے چین ہو رہے تھے۔ انہوں نے اپنے سردار کبوتر سے نیچے اترنے کی اجازت چاہی۔ مگر ان کا سردار ان سے متفق نہ ہوا کیونکہ وہ ایک دانا اور عمر دراز کبوتر تھا اور زندگی کے نشیب و فراز دیکھ چکا تھا۔ (اسی لیے) وہ شکاری کے بچھائے جال میں پھنسنے کے متوقع خطرے سے خبردار ہو گیا۔ چنانچہ اس نے اپنا خوف ظاہر کر دیا اور

اپنے ساتھیوں کو نیچے اترنے سے منع کیا کیونکہ وہ انہیں کسی مصیبت میں گرفتار نہیں دیکھ سکتا تھا۔ تاہم کبوتروں نے نیچے اترنے پر اصرار کیا اور سردار کبوتر کو اس بات پر قائل کرنے کی بھرپور کوشش کی کہ اس کا خوف محض ایک وہم ہی تھا اور وہاں شکاری کی جانب سے لگایا گیا کوئی جال نہ تھا۔ بالآخر سردار کو ان سے متفق ہونا پڑا مگر وہ تا حال ان کی حفاظت کے بارے میں متفکر تھا۔ جوں ہی وہ سب نیچے اترے تو انہوں نے خود کو شکنجے میں جکڑا پایا۔ وہ سب شکاری کے پوشیدہ جال میں پھنس چکے تھے۔ صورتحال نے انہیں حقیقتاً پریشان کر دیا اور وہ اپنی غفلت پر پچھتانے۔ وہ سب اپنے بیوقوفانہ عمل پر افسوس کرتے لگے اور اپنے سردار سے التجا کی کہ ان سب کو بچانے کے لیے کوئی حل ڈھونڈے۔ دانا سردار بھی دکھی تھا مگر اس نے صورتحال پر سنجیدگی سے غور کیا اور ایک ترکیب سوچی۔ اس نے انہیں دل چھوٹا نہ کرنے اور اجتماعی قوت لگا کر جال کو اپنے ساتھ اڑا لے جانے کی نصیحت کی۔ ان سب نے سردار کی نصیحت پر عمل کیا، اپنی پوری قوت لگائی اور جال اپنے ساتھ اوپر اٹھا لیا۔ یوں وہ جال کے ساتھ ہی اڑ گئے اور اپنی جانیں بچا لیں۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(19) A Kind Man and an Ungrateful Tiger (ایک نرم دل آدمی اور ایک احسان فراموش شیر)

(Easy)

Once upon a time, there was a kind hearted (نرم دل) man. He was passing (گزر رہا) through (میں سے) a forest. There he found a tiger caught (پھنسا ہوا) in a trap (پنجرہ). The tiger begged (التجا کی) for his help to get out. The man was afraid (خوفزدہ) of the beast (درندہ). The tiger assured (یقین دلایا) him that he would not kill him. At last the man trusted (بھروسہ کیا) him and set him free (اسے آزاد کر دیا). The tiger knocked (گرا لیا) the man down to eat him. The man said that he was ungrateful (ناشکرا). Both went to Pipal tree for opinion (رائے). The tree said that the man was ungrateful. Then they went to bullock (بیل). It upheld (برقرار رکھا) the decision (فیصلہ) of Pipal. Next they came to a jackal (گیدڑ). He had to announce (سنانا) the final decision. The jackal heard them (ان کی باتیں سنیں). He showed surprise (حیران ہوا) and said that a big beast like the tiger could not be contained (نہیں رہ سکتا) in that small cage. The tiger jumped into the cage to prove (ثابت کرنے کے لیے) himself true. The jackal, at once shut the door of the cage. The man thanked the jackal for saving his life and went his way (اپنی راہ لی).

ایک دفعہ کہیں ایک نرم دل انسان تھا۔ وہ ایک جنگل سے گزر رہا تھا۔ اسے پنجرے میں پھنسا ہوا ایک شیر ملا۔ شیر نے باہر نکلنے کے لیے اس سے مدد کی التجا کی۔ وہ آدمی درندے سے خوفزدہ تھا۔ شیر نے اسے یقین دلایا کہ وہ اسے نہیں مارے گا۔ آخرکار آدمی نے اس پر بھروسہ کیا اور اسے آزاد کر دیا۔ شیر نے آدمی کو کھانے کے لیے نیچے گرا لیا۔ اس آدمی نے کہا کہ وہ (شیر) ناشکرا تھا۔ دونوں پیپل کے درخت کے پاس رائے لینے گئے۔ درخت نے کہا کہ وہ آدمی احسان فراموش تھا۔ پھر وہ بیل کے پاس گئے۔ اس نے پیپل والا فیصلہ ہی برقرار رکھا۔ اس کے بعد وہ گیدڑ کے پاس گئے۔ اس نے آخری فیصلہ سنانا تھا۔ گیدڑ نے ان کی باتیں سنیں۔ اس نے حیرت ظاہر کی اور کہا کہ شیر جیسا بڑا جانور اس چھوٹے پنجرے میں نہیں رہ سکتا۔ شیر نے اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے پنجرے میں چھلانگ لگا دی۔ گیدڑ نے فوراً پنجرے کا دروازہ بند کر دیا۔ اس آدمی نے جان بچانے پر گیدڑ کا شکریہ ادا کیا اور اپنی راہ لی۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Nature cannot change. — فطرت بدل نہیں سکتی۔
2. He who digs a pit for others himself falls into it. — جو دوسروں کے لیے گڑھا کھودتا ہے خود ہی اس میں گر پڑتا ہے۔
3. Catch time by the forelock. — وقت کا سامنا دانش مندی سے کرو۔
4. A fair face may hide a foul heart. — اچھے چہرے کے پیچھے برا دل بھی چھپا ہو سکتا ہے۔
5. Beware of a wolf in lamb's clothes. — میمنے کی کھال میں چھپے بھیڑیے سے خبردار رہو۔
6. An enemy never becomes a friend. — دشمن کبھی بھی دوست نہیں بنتا۔

(Standard)

Once upon a time, there was a kind-hearted (رحم دل) traveller (مسافر) who was passing through (میں سے گزرنا) thick forest (گھنا جنگل). There he happened to pass by an entrapped (شکنجے میں پھنسا ہوا) tiger. The tiger was of huge size (بڑی جسامت والا), but he had become miserable (قابلِ رحم) in that traped-condition. As he saw the traveller, he deeply (شدت سے) requested him to set him free (آزاد کرنا). The man was afraid (خوفزدہ) of such a fierce (دہشت ناک) beast (درندہ) and was hesitant (ہچکچاہٹ کا شکار) to take such a great risk (بڑا خطرہ). He expressed his fear to the tiger and excused (معذرت کی) that he could not endanger (خطرہ میں مبتلا کرنا) himself. The tiger continued (جاری رکھا) begging (بھیک مانگنا) and assured (یقین دہانی کرائی) the man that he would remain quite safe and sound (صحیح سلامت). The noble man (شریف آدمی) trusted (بھروسہ کیا) the beast and set him free. As soon as the tiger got freedom, he proved (ثابت ہوا) really (حقیقتاً) ungrateful (احسان فراموش) and promptly (فوراً) knocked down (نیچے گرالیا) his benefactor (محسن) for eating. The man reminded (یاد دلایا) the beast his promise (قول/وعدہ), but he remained ungrateful. To decide (طے کرنا) the matter (معاملہ) they seeked the opinion (رائے) of Pipal(پیپل), which declared (اعلان کیا) the man ungrateful. Then they went to a bullock for the decision (فیصلہ), but it too upheld the opinion of Pipal. Last of all, they came to a jackal, who had to announce (اعلان کرنا) the final decision. The jackal heard them carefully (احتیاط سے) and expressed amazement (حیرانگی ظاہر کی) that how a big beast like (مشابہ) the tiger could confine (مقید ہونا) in such a small cage. The tiger, at once jumped into the cage to prove (ثابت کرنا) himself truthful (سچا). Then, the decider (ثالث) jackal promptly (فوراً) shut the door of cage. The man thanked jackal, cordially (دلی طور پر) and took his way (اپنی راہ لی).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک رحم دل مسافر گھنے جنگل سے گزر رہا تھا۔ وہاں اس کا گزر شکنجے میں پھنسے ایک ببر شیر کے پاس سے ہوا۔ شیر بڑی جسامت کا تھا مگر شکنجے میں پھنسے ہونے کی وجہ سے وہ قابلِ رحم حالت میں تھا۔ اس نے جوں ہی مسافر کو دیکھا تو آزاد کرانے کے لیے اس سے شدید التجا کی۔ آدمی ایسے خوفناک درندے سے خوفزدہ تھا اور اتنا بڑا خطرہ مول لینے سے ہچکچا رہا تھا۔ اس نے شیر پر اپنا خوف ظاہر کیا اور خود کو خطرے میں مبتلا نہ کرنے پر اس سے معذرت چاہی۔ ببر شیر نے منت سماجت جاری رکھی اور آدمی کو یقین دلایا کہ وہ بالکل صحیح سلامت ہی رہے گا۔ شریف آدمی نے درندے پر بھروسہ کرلیا اور اسے آزاد کر دیا۔ جیسے ہی شیر نے آزادی پائی تو وہ بڑا ہی احسان فراموش ثابت ہوا اور فوراً اپنے محسن کو کھانے کے لیے نیچے گرالیا۔ آدمی نے درندے کو اس کا وعدہ یاد دلایا مگر وہ احسان فراموش ہی رہا۔ معاملہ حل کرانے کے لیے وہ دونوں پیپل کے درخت کے پاس اس کی رائے لینے گئے، جس نے آدمی ہی کو احسان فراموش قرار دیا۔ تب وہ فیصلہ کرانے ایک بیل کے پاس گئے مگر اس نے بھی پیپل والی ہی رائے دی۔ سب سے آخر میں وہ ایک گیدڑ کے پاس گئے جسے حتمی فیصلہ سنانا تھا۔ گیدڑ نے انہیں احتیاط سے سنا اور حیرت ظاہر کی کہ ببر شیر جیسا بڑا جانور اتنے چھوٹے پنجرے میں کیسے سما سکتا تھا۔ شیر نے خود کو سچا ظاہر کرنے کے لیے فوراً ہی پنجرے میں چھلانگ لگا دی۔ تب ثالث گیدڑ نے پنجرے کا دروازہ بند کر دیا۔ آدمی نے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اپنی راہ لی۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(20) The Farmer and His Lazy Sons (کسان اور اس کے سست بیٹے)

(Easy)

Once there lived a farmer in a certain village. He had four sons. They were all very lazy (بہت سست). They always quarrelled with one another. Their bad habits (بری عادتیں) were a great cause (سبب) of trouble (تکلیف) for the old farmer. He longed (خواہش رکھتا تھا) to see them live in peace, but they always threw cold water on his hopes (امیدیں). He was very anxious (بےچین) to shake off (ختم کرنے کے لیے) their laziness. But he did not find such chance, till (یہاں تک) he fell seriously ill. When he was at the point of death, he sent for (بلا بھیجا) his sons. When they came to him, he said, "My sons, a large treasure (خزانہ) lies hidden in our field. But I am sorry I cannot tell you the exact place (صحیح جگہ) where it is buried (دفن، چھپا ہوا), for I don't remember it. You can find it, if you try." Saying this, the old farmer breathed his last.

After a few days, the boys decided to find out the treasure. They turned up every nook and corner of the field to a great depth (بہت گہرائی تک). But they did not find the treasure. They got disappointed. They did not know that their field had become very fertile (بہت زرخیز) by their thorough search of the treasure. They sowed (بوئے) the seeds and got very rich harvest. They sold it in the market and got immense wealth . This was the treasure referred to by their father. It was then that they realised (احساس ہوا) how hard work pays in the long run, and they got rid (چھٹکارا پا لیا) of their laziness forever.

ایک دفعہ کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ اس کے چار بیٹے تھے، وہ سب بہت سست تھے۔ وہ ہمیشہ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ان کی بری عادتیں بوڑھے کسان کے لیے بہت تکلیف دہ تھیں۔ وہ انہیں پر امن طور پر رہتے ہوئے دیکھنے کی خواہش رکھتا تھا۔ لیکن وہ ہمیشہ اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیتے تھے۔ وہ ان کی سستی ختم کرنے کے لیے بےچین تھا۔ لیکن اسے ایسا موقع نہ ملا یہاں تک کہ وہ بری طرح بیمار پڑ گیا۔ جب وہ مرنے کے قریب تھا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا بھیجا۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو اس نے کہا، "میرے بیٹو، ہمارے کھیت میں ایک بڑا خزانہ چھپا ہوا ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں وہ صحیح جگہ نہیں بتا سکتا جہاں یہ چھپا ہوا ہے، کیونکہ یہ مجھے یاد نہیں۔ اگر تم کوشش کرو تو اسے تلاش کر سکتے ہو۔" یہ کہتے ہوئے بوڑھا آدمی اللہ کو پیارا ہو گیا۔

چند دن بعد لڑکوں نے خزانہ تلاش کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کھیت کا چپہ چپہ گہرائیوں تک چھان مارا۔ لیکن انہیں خزانہ نہ ملا۔ وہ مایوس ہو گئے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ خزانے کی بھرپور تلاش کی وجہ سے ان کا کھیت بہت زرخیز بن چکا ہے۔ انہوں نے بیج بوئے اور خوب فصل حاصل کی۔ انہوں نے اسے مارکیٹ میں بیچا اور بہت دولت کمائی۔ یہی وہ خزانہ تھا جس کا حوالہ ان کے باپ نے دیا تھا۔ تب سے انہیں احساس ہوا کہ کس طرح محنت کا صلہ ملتا ہے اور انہوں نے اپنی سستی سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا پا لیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Self done, well done. آپ کاج مہا کاج۔
2. Want is the mother of industry. ضرورت محنت کی ماں ہے۔
3. Belly teaches all arts. پیٹ تمام ہنر سکھا دیتا ہے۔
4. No pains, no gains. بغیر مشقت کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

(Standard)

Once, there lived an old farmer in a village. That farmer had four sons, all hail and hearty (تندرست توانا) but extremely lazy (سست) and work shirker (کام چور). Despite of (کے باوجود) their young

age and physical strength (جسمانی قوت), they avoided (گریز کرنا), work to earn (کمانا) livelihood (روزی). Rather (بلکہ) they remained busy in unreasonable (بے موقع) quarrels (جھگڑے) with each other. Their bad habits (بری عادات) were a constant (مسلسل) headache (دردسر) for their old father, yet there wasn't any sign (علامت) of their reformation (اصلاح). The old farmer was willing (خواہشمند) to see them united (متحد) and devoted (وقف) to the work, but they always threw cold water on his hopes (امیدوں). He continued (جاری رکھا) advising them until (جب تک کہ) he reached his death bed and fell seriously ill. There was no chance (امکان) of his recovery (صحت یابی). Before embrassing (گلے لگانا) call of nature (موت), he suddenly (اچانک) thought of a plan (ترکیب سوچی) and sent for (بلا بھیجا) his lazy sons. When they all arrived (پہنچے) there, he said to them, "My dear sons. there lies a large treasure (وسیع خزانہ) hidden (پوشیدہ) in our field, but I am unable (معذور ہونا) to tell you the exact location (درست مقام) of it as I have forgotten that spot long ago. And now you can find it out with a little effort (تھوڑی سی جدوجہد)." Saying this, he breathed his last (آخری سانس لی).

After a few (چند) days of their father's death, the lazy boys intended (ارادہ کیا) to search for (ڈھونڈنا) the treasure. So they turned up every nook and corner (کونا کھدرا) of their field to great depth (گہرائی), but could not find (پانا) there any treasure. They got disappointed (مایوس ہو گئے). One day, one of them suggested to sow (بونا) crop (فصل) for the next season, as their field had become fertile (زرخیز) by their thorough search for the treasure. The other three agreed (متفق ہوئے) and they sowed there crop and resultantly got rich crop, which brought them great profit (بڑا منافع), as they sold it In the market. They soon understood their father's actual meaning of a hidden treasure.

ایک بار کسی گاؤں میں ایک بوڑھا کسان رہتا تھا۔ اس کسان کے چار بیٹے تھے، سبھی تندرست و توانا مگر بے پناہ سست اور کام چور تھے۔ جسمانی قوت و جوانی کے باوجود وہ روزی روٹی کمانے کے لیے کوئی کام کرنے سے گریز کرتے تھے۔ بلکہ وہ تو ایک دوسرے سے موقع بے موقع جھگڑوں میں مشغول رہتے تھے۔ ان کی بری عادات ان کے بوڑھے باپ کے لیے مسلسل دردسر تھیں، تاہم ان کی اصلاح کی بھی کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ بوڑھا کسان انہیں متحد اور کام کاج میں وقف دیکھنے کا خواہش مند تھا مگر انہوں نے ہمیشہ اس کی امیدوں پر پانی پھیرا۔ اس نے انہیں نصیحت جاری رکھی حتیٰ کہ بستر مرگ پر پہنچ گیا اور شدید بیمار ہو گیا۔ اس کی صحت یابی کا کوئی امکان نہ رہا۔ موت کے منہ میں جانے سے قبل اسے یکا یک ایک منصوبہ سوجھا اور اس نے اپنے سست بیٹوں کو بلا بھیجا۔ جب وہ سبھی وہاں پہنچ گئے تو اس نے انہیں کہا: "میرے عزیز بیٹو، ہمارے کھیت میں وسیع خزانہ چھپا ہوا ہے مگر میں تمہیں اس کی ٹھیک ٹھیک جگہ بتانے سے قاصر ہوں چونکہ میں وہ مقام کافی عرصہ پہلے ہی بھول چکا ہوں۔ اب تم تھوڑی سی جدوجہد سے اسے ڈھونڈ سکتے ہو۔" یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی آخری سانس لی۔

اپنے باپ کی موت کے چند دنوں بعد سست لڑکوں نے خزانہ ڈھونڈنے کا ارادہ کیا اور یوں گہرائی تک اپنے کھیت کا ہر کونا کھدرا کھود ڈالا مگر وہاں کوئی خزانہ نہ پا سکے۔ وہ مایوس ہو گئے۔ ایک دن ان میں سے ایک لڑکے نے کھدے ہوئے کھیت میں اگلے موسم کے لیے فصل بونے کی تجویز دی کیونکہ ان کا کھیت خزانے کی تلاش میں کھدنے کی وجہ سے زرخیز ہو چکا تھا۔ دیگر تینوں بھائیوں نے اتفاق کر لیا اور انہوں نے وہاں فصل بوئی اور نتیجتاً وافر فصل پائی جس کو منڈی میں بیچ کر انہیں کثیر منافع ملا جلد ہی وہ پوشیدہ خزانے کے متعلق اپنے باپ (کے الفاظ) کا حقیقی مطلب سمجھ گئے۔

Moral:
Note: *See the easy version above.*

(21) The Ant and the Cricket (چیونٹی اور جھینگر)

(Easy)

There lived a foolish (احمق) cricket (جھینگر) in a garden. He spent (گزار دیں) the summer in singing and merry making (مزے اڑانے). He ate whatever (جو بھی) he got and did not lay by anything

against the rainy day (برا دن). Winter was soon in full swing (پورے عروج پر). The earth was all covered over with snow. He could find nothing whatever to eat. He went to an ant and begged for food and shelter (پناہ). "My store of food (جمع کی ہوئی خوراک)," said she, "is hardly (مشکل سے) sufficient (کافی) for myself. I regret that I cannot lend you anything. But what have you been doing throughout the summer (پوری گرمیوں میں)?" "It was so pleasant (خوشگوار)" replied the cricket, "that I had been singing all the while." "Then beggars (بھکاری) like you," remarked the ant, "should go and dance the winter away!"

ایک باغ میں ایک احمق جھینگر رہتا تھا۔ اس نے گرمیوں گیت گاتے اور مزے اڑاتے گزار دیں۔ اسے جو بھی ملا کھا گیا اور برے دنوں کے لیے کچھ بھی نہ بچا کر رکھا۔ جلد ہی موسم سرما عروج پر تھا۔ تمام زمین برف سے ڈھک گئی۔ اسے کھانے کو کچھ نہ ملا۔ وہ ایک چیونٹی کے پاس گیا اور اس سے کھانے کے لیے اور پناہ دینے کے لیے التجا کی۔ اس نے کہا "میری جمع کی ہوئی خوراک مشکل سے میرے لیے ہی کافی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں کچھ بھی ادھار نہیں دے سکتی۔ لیکن تم پوری گرمیوں میں کیا کرتے رہے ہو؟" جھینگر نے جواب دیا "موسم اتنا خوشگوار تھا کہ میں تمام موسم کے دوران گیت گاتا رہا۔" چیونٹی نے کہا "پھر تم جیسے بھکاریوں کو چاہیے کہ جاؤ اور موسم سرما ناچتے ہوئے گزار دو۔"

Moral: اخلاقی سبق:

1. God helps those who help themselves. — خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔
2. No work, no food. — بے کاری بھوک کا پیغام ہے۔
3. No pains, no gains. — محنت بن میوہ نہیں۔
4. Do not depend upon others. — دوسروں پر انحصار نہ کرو۔
5. Save something for rainy days. — مصیبت کے لیے کچھ بچا کر رکھو۔

(Standard)

Once, there lived a careless (لاپرواہ) and somewhat (کسی حد تک) foolish (احمق) cricket (جھینگر) in a garden. When it was summer (موسم گرما) and days were quite pleasant (خوشگوار), he did not care (پرواہ کی) for storing (ذخیرہ کرنا) food for winter (موسم سرما). He spent the summer in merry making (موج مستی کرنا), singing and dancing all about. He had not any tension (فکر) about the rainy days (برے دن) and had consumed (صرف کر لیا/کھا گیا) all the food. As he had not spared (بچا کر رکھا) anything to eat during bad weather (خراب موسم), therefore when winter was soon in full swing (پورے جوبن پر) and everything was covered with snow (برفباری), the poor cricket couldn't find (ڈھونڈنا) anything to eat. He searched for (ڈھونڈا) food all around (سب جگہ), but to no avail (بے سود). At last, he decided to go to a neighbour ant (پڑوسی چیونٹی) for help and begged (التجا کرنا/بھیک مانگنا) for some food and cozy shelter (گرم جائے پناہ) for a few days (چند روز). She said to him, "My store (ذخیرہ) of food is hardly (بمشکل) sufficient (کافی) for myself. I regret (افسوس کرنا) that I cannot lend (ادھار دینا) you anything." Then she asked him, "But what have you been doing throughout the summer?" At this cricket replied. "It was so pleasant (خوشگوار) during the summer that I had been singing all the while." Hearing (سنتے ہوئے) this, the ant got furious (آگ بگولا ہونا) and said, "Then beggers, like you should go and dance the winter away." Thus, the careless cricket had to return from ant's door.

ایک بار، کسی باغ میں ایک بے پرواہ اور کسی حد تک بیوقوف جھینگر رہتا تھا۔ جب موسم گرما تھا اور دن بہت خوشگوار تھے تو اس نے سردیوں کے لیے کھانا ذخیرہ کرنے کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اس نے موسم گرما ادھر ادھر موج مستی کرتے، گیت گاتے اور ناچتے ہوئے گزار دیا۔ اسے برے دنوں کی کوئی فکر نہ تھی اور ساری خوراک

بھی صرف کر چکا تھا۔ چونکہ اس نے خراب موسم میں کھانے کے لیے کوئی خوراک نہ بچائی تھی لہٰذا جلد ہی جب موسم سرما اپنے جوبن پر آ گیا اور ہر شے برف سے ڈھک گئی، بے چارا جھینگر کھانے کو کچھ نہ ڈھونڈ پایا۔ اس نے ہر جگہ کھانا ڈھونڈ لیا مگر بے سود۔ بالآخر اس نے ایک پڑوسی چیونٹی سے مدد لینے کے لیے اس کے ہاں جانے کا فیصلہ کیا اور اس سے چند دنوں کے لیے خوراک و جائے پناہ کی بھیک مانگی۔ اس نے اسے کہا: "میرے بچے لیے میرا ذخیرہ خوراک بمشکل کافی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں کچھ بھی ادھار نہیں دے سکتی۔" تب اس نے (جھینگر) سے پوچھا: "مگر تم سارے موسم گرما کیا کرتے رہے ہو؟" اس (سوال) پر جھینگر نے جواب دیا: "موسم گرما بڑا خوشگوار تھا کہ میں سارا وقت گیت (ہی) گنگناتا رہا۔" یہ سنتے ہوئے چیونٹی آگ بگولا ہو گئی اور کہا: "تب تو تم جیسے بھکاریوں کو چلے جانا چاہیے اور موسم سرما رقص کرتے ہوئے گزارنا چاہیے۔" یوں لاپرواہ جھینگر کو چیونٹی کے دروازے سے لوٹنا پڑا۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(22) A Richman and His Servant (ایک امیر آدمی اور اس کا نوکر)

(Easy)

Once there lived a rich man. One day he and his family was riding (سفر کر رہے) in a four horse carriage alongwith (ہمراہ) their servant. They passed (گزرے) through a forest. Suddenly (اچانک) some hungry wolves (بھیڑیے) attacked them. They were terrified (خوفزدہ). The rich man ordered his faithful (وفادار) servant to let lose two horses one by one so that they might escape (بچ سکتے) from the hungry wolves, quickly. The servant did so (ایسا ہی کیا). But the wolves attacked again and again. At last his brave and faithful servant drew (نکالی) his sword (تلوار) and jumped on the wolves. He fought the wolves bravely. This fight gave the rich man and his family enough time (کافی وقت) to escape.

ایک دفعہ ایک امیر آدمی تھا۔ ایک دن وہ اور اس کے خاندان کے افراد چار گھوڑوں والی بگھی میں اپنے ملازم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ وہ ایک جنگل میں سے گزرے۔ اچانک کچھ بھوکے بھیڑیوں نے ان پر حملہ کیا۔ وہ خوفزدہ ہو گئے۔ امیر آدمی نے اپنے وفادار ملازم کو حکم دیا کہ ایک ایک کر کے دو گھوڑے چھوڑ دے تاکہ وہ بھوکے بھیڑیوں سے نجات پا سکیں۔ ملازم نے ایسا ہی کیا۔ لیکن بھیڑیے بار بار حملہ آور ہوتے رہے۔ آخرکار بہادر اور وفادار ملازم نے اپنی تلوار نکالی اور بھیڑیوں پر حملہ آور ہوا۔ وہ بہادری سے بھیڑیوں سے لڑا۔ اس لڑائی سے امیر آدمی اور اس کے خاندان کو بچ جانے کے لیے کافی وقت مل گیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Nothing venture nothing have. ہمت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔
2. A desperate man can do all things. ایک مایوس آدمی تمام کام کر سکتا ہے۔
3. Fortune favours the brave. قسمت بہادروں کا ساتھ دیتی ہے۔
4. It is a great deed to save others on one's life. اپنی زندگی داؤ پر لگا کر دوسروں کی جان بچانا عظیم کام ہے۔

(Standard)

Once upon a time, there lived a rich man in a small town. One day, he was riding (سواری کرنا) with his family and a servant in a carriage (بگھی) being pulled by four horses. They were passing through a jungle, when all of a sudden some hungry wolves attacked (حملہ کیا) them in pack (غول). They all got frightened (خوفزدہ ہو گئے). The rich man devised a plan (ترکیب سوچی) and ordered his servant to let loose (آزاد کرنا) two horses one by one (ایک ایک کر کے), so that the hungry wolves could satisfy their hunger with the flesh (گوشت) of these horses and they could escape (فرار ہونا) from there easily (آسانی سے). The faithful (وفادار) servant obeyed his master's order, but that plan did not work effectively (موثر طور پر) and the wolves continued (جاری رکھا) attacking their carriage (بگھی).

They all realized (احساس کیا) that it was impossible (ناممکن) for them to dodge (دھوکا دینا) the fierce beasts (خونخوار درندے).

Finally (آخر کار), the obedient and faithful servant determined (تہیہ کیا) to face the danger (خطرے کا سامنا کرنا) and drew out (باہر نکالا) his sharp sword (تیز تلوار) and fell upon (ہلا بول دیا) the beasts (درندے). He fought the wolves bravely and valiantly (جواں مردی سے) and thus, provided (مہیا کیا) his master a golden chance (سنہرا موقع) to escape from the sport easily. Though (اگرچہ), the rich man and his family had got enough time to escape, but their faithful servant had sacrificed (قربان کیا) his own life for the protection (حفاظت) of his master and his family members (اہل خانہ). Thus, he had set a new example of faithfulness (وفاداری).

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی چھوٹے سے قصبے میں ایک امیر کبیر آدمی رہتا تھا۔ ایک روز وہ اپنی فیملی اور ایک ملازم کے ہمراہ چار گھوڑوں والی بگھی کی سواری کر رہا تھا۔ وہ ایک جنگل سے گزر رہے تھے جب چند بھوکے بھیڑیوں کے غول نے اچانک ہی ان پر حملہ کر دیا۔ وہ سب خوفزدہ ہو گئے۔ امیر آدمی نے ایک ترکیب سوچی اور اپنے ملازم کو دو گھوڑے بگھی سے ایک ایک کر کے جدا کرنے کا حکم دیا تا کہ بھوکے بھیڑیے ان گھوڑوں کے گوشت سے اپنی بھوک کو مٹا سکیں اور وہ لوگ وہاں سے باآسانی بھاگ سکیں۔ وفادار نوکر نے اپنے مالک کا حکم مانا مگر اس منصوبے نے مؤثر طور پر کام نہ کیا اور بھیڑیوں نے ان کی بگھی پر حملہ جاری رکھا۔ ان سب کو احساس ہو گیا کہ خونخوار درندوں کو دھوکہ دینا ناممکن تھا۔

آخر کار فرماں بردار اور وفادار ملازم نے خطرے کا سامنا کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور اپنی تیز دھار تلوار باہر نکالی اور درندوں پر جھپٹ پڑا۔ وہ بھیڑیوں سے بہادری و جواں مردی سے لڑا اور اس طرح اپنے مالک کو باآسانی اس جگہ سے فرار ہونے کا موقع فراہم کر دیا۔ اگرچہ امیر آدمی اور اس کے اہل خانہ کو فرار ہونے کے لیے کافی وقت مل گیا تھا مگر ان کے وفادار ملازم نے اپنے مالک اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ یوں اس نے وفاداری کی ایک نئی مثال قائم کر دی تھی۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*

(23) The Wise Hare and the Foolish Lion (عقلمند خرگوش اور احمق شیر)

(Easy)

Once a lion lived in a jungle. He killed many animals every day. The animals held a meeting (اجلاس منعقد کیا) in desperate condition (مایوسی کی حالت). They decided to send the lion one animal everyday. The lion agreed (متفق ہو گیا) to the proposal (تجویز). One day, it was the turn (باری) of a hare. It willfully (جان بوجھ کر) reached the lion's den (شیر کی کچھار) very late. The lion roared (دھاڑا) out to it, where you had been for so long (اتنی دیر). "Your Majesty (جناب عالی)", replied the hare, "I was coming to you with another hare today. But, another lion killed my companion (ساتھی) on the way and I have come alone (اکیلا)." The lion was filled with rage (بہت غصے میں) to hear about the other lion. And he wanted to fight the matter out with his rival (حریف). The hare led (لے گیا) him to a well. The lion peeped (جھانکا) into it, and took his own reflection (اپنا عکس) for his rival. He jumped into it with an angry roar and was drowned (ڈوب گیا). The hare returned to his friends with the happy news.

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔ وہ روزانہ بہت سے جانور مار ڈالتا تھا۔ جانوروں نے مایوسی کی حالت میں ایک اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ شیر کو روزانہ ایک جانور بھیجا جائے۔ شیر اس تجویز سے متفق ہو گیا۔ ایک دن خرگوش کی باری تھی۔ یہ جان بوجھ کر شیر کی کچھار میں دیر سے پہنچا۔ شیر اسے دیکھ کر دھاڑا کہ تم اتنی دیر کہاں رہے؟ خرگوش نے جواب دیا، "جناب عالی! میں آج ایک دوسرے خرگوش کے ساتھ آپ کے پاس آ رہا تھا۔ لیکن راستے میں ایک دوسرے شیر نے میرے ساتھی کو مار ڈالا۔ اس لیے میں اکیلا آیا۔" شیر دوسرے شیر کا سن کر بہت غصے میں آیا۔ وہ اپنے حریف سے لڑ کر معاملہ طے کرنا چاہتا

تھا۔ خرگوش اسے ایک کنوئیں پر لے گیا۔ شیر نے اس میں جھانکا اور اپنے عکس کو اپنا مخالف شیر سمجھا۔ وہ غصے سے دھاڑتا ہوا اندر کودا اور ڈوب گیا۔ خرگوش یہ خوشخبری لے کر اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا۔

Moral: اخلاقی سبق:

1. Two of a trade seldom agree. — ایک نیام میں دو تلواریں نہیں رہتیں۔
2. Intelligence rules over the strength. — ذہانت طاقت پر غالب آ جاتی ہے۔

(Standard)

Once, there lived a lion in a certain (خاص) jungle. He was very cruel (ظالم) and quarrelsome (جھگڑالو) by nature (فطرتاً). He used to kill (ہلاک کرنا) several (کئی) animals even (حتیٰ کہ) in a single day. All the animals of that jungle were sick of (تنگ ہونا) that lion and remained afraid (خوفزدہ) of him all the time. One day, they held (منعقد کی) a grand meeting (بڑا جلسہ) in a safe place (محفوظ مقام) and began to consider (غور و فکر) the matter (معاملہ) of lion that how they could live their lives out of lion's fear (شیر کا خوف). But could not reach any decision, except (ماسوائے) it that they themselves would have to send a prey (شکار) daily in lion's den (شیر کی کچھار), so that other animals might have a sigh of relief (سکھ کی سانس لینا). That lion too, agreed (متفق ہونا) to their proposal (تجویز).

One day, it was turn (باری) of a hare (خرگوش) to be a prey of lion. That hare was quite intelligent (ذہین) so he devised a plan and reached lion's den very late (تاخیر). The lion was angry at him, so he roared (دھاڑا) fiercely (خوفناک انداز میں) and enquired (پوچھ گچھ کی) the hare, the cause (وجہ) of late arrival (تاخیر سے آمد). The hare replied, "Your Majesty, I was coming to you with another hare, but another lion met us and killed my companion to satisfy his hunger (بھوک مٹانا) and I have to come to you alone." Hearing this, the cruel lion got furious (آگ بگولہ ہو گیا) and decided to finish (ختم کرنا) other lion out of rivalry (رقابت). Then the hare led (راہنمائی کی) to a deep well (گہرا کنواں) and pointed (اشارہ کیا) that the other lion was in it. The lion peeped into (جھانکا) the well and took his own reflection (عکس/سایہ) as the other lion. Thus, he jumped into the well with a fierce roar and soon drowned (ڈوبا) in it. The cruel lion had been punished for his bad deeds (برے اعمال) and the hare returned to his friends with a good news.

ایک بار کسی جنگل میں ایک ببر شیر رہتا تھا۔ وہ فطرتاً بہت ظالم و جھگڑالو تھا۔ وہ ایک ہی دن میں کئی کئی جانور ہلاک کر ڈالتا تھا۔ اس جنگل کے تمام جانور اس شیر سے تنگ تھے اور ہر وقت اس سے خوفزدہ رہتے تھے۔ ایک دن انہوں نے کسی محفوظ مقام پر بہت بڑا اجلاس منعقد کیا اور اس شیر کے معاملے پر سوچ بچار کرنے لگے کہ وہ کیسے شیر کے خوف سے نکل کر اپنی زندگیاں گزار سکتے تھے۔ مگر کسی فیصلے پر نہ پہنچ سکے ماسوائے اس کے کہ انہیں بذات خود روزانہ ایک شکار شیر کی کچھار میں بھیجنا ہو گا تاکہ دیگر جانور سکھ کا سانس لے سکیں۔ وہ شیر بھی ان کی تجویز سے متفق ہو گیا۔

ایک دن شیر کا شکار بننے کے لیے کسی خرگوش کی باری تھی۔ وہ خرگوش بہت ذہین تھا لہٰذا اس نے ایک منصوبہ بنالیا اور کافی تاخیر سے شیر کی کچھار میں پہنچا۔ شیر کو اس پر غصہ تھا چنانچہ وہ بھیانک انداز میں اس پر دھاڑا اور خرگوش سے تاخیر سے آمد کی وجہ دریافت کی۔ خرگوش نے جواب دیا، "جناب عالی میں ایک اور خرگوش کے ساتھ آپ کے پاس آ رہا تھا مگر ہمیں ایک اور ببر شیر مل گیا اور اس نے اپنی بھوک مٹانے کے لیے میرے ساتھی کو مار ڈالا اور مجھے اکیلے ہی آپ کے پاس آنا پڑا۔" یہ سنتے ہوئے ظالم شیر نے رقابت کی وجہ سے اس شیر کو مارنے کا فیصلہ کر لیا۔ تب خرگوش نے ایک گہرے کنوئیں تک اس کی راہنمائی کی اور اشارہ کیا کہ وہ ببر شیر وہاں اس (کنوئیں) میں تھا۔ ببر شیر نے کنوئیں میں جھانکا اور اپنے عکس کو دوسرا شیر سمجھ لیا۔ یوں اس نے خوفناک دھاڑ سے کنوئیں میں چھلانگ لگا دی اور جلد ہی اس (کے پانی) میں ڈوب گیا۔ ظالم شیر کو اپنی بداعمالیوں کی سزا مل گئی تھی اور خرگوش ایک اچھی خبر کے ساتھ اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹ گیا۔

Moral:

Note: *See the easy version above.*